

مفاتیح الجنان

○
(مؤلفہ)

المحدث البارع العالم العادل شیخ عباس القمی النجفی اعلی اللہ مقامہ

○
(مترجمہ)

جناب شیخ الجامعہ حجۃ الاسلام مولانا اختر عباس "موسس دسرپرست جامع المنتظر لاہور"

○
ناشر

امامیہ کتب خانہ لاہور

مغل حویلی - اندرون موجید واڑہ

اپنی نیکوئی کے استعمال
کے لئے اللہ کا شکر
امامی بنیادی
سید نذر عباس
31.5.2003

عمران کھنٹی لاہور کا مطبوعہ

القرآن الحکیم

عکسی رنگین
مترجمہ

جلی تسلیم

ترجمہ و تفسیر از

مولانا حکیم حافظ سید فرمان علی صاحب قبلہ اعلیٰ اللہ مقامہ

ترجمہ و تفسیر اصل نسخہ کے عین مطابق بمشالی تصحیح۔ آفٹ پھپانی۔ متعدد اقسام کے

اعلیٰ معیار کی پختہ و دیدہ زیب جلد میں حجم ... صفحات سے زائد۔ طباعت اعلیٰ

سائز تقریباً ۱۰ × ۱۱ اکتابت و کاغذ عمدہ۔ ٹائٹل نہایت خوبصورت۔

ناشران :- **عمران کھنٹی**۔ معرفت پوسٹ بکس ۲۱۲۲ لاہور

سول ایجنٹ :- امامیہ کتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون پوری دروازہ لاہور

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۲۵	رجب کے مہینے میں زیارت	۹۱	۱۰۰	آیات اسم اعظم	۷۶
۱۲۶	رجب کے باقی اعمال	۹۲	"	دعا توسل	۷۶
۱۲۸	بیئۃ الزغائب کے اعمال	۹۳	۱۰۲	ایک اور دعا توسل	۷۳
۱۲۹	رجب کی پہلی کے اعمال	۹۴	۱۰۳	دعا فرج	۷۴
۱۳۲	سلمان فارسی کی نماز	۹۵	۱۰۴	قید سے رہائی کی دعا	۷۵
"	رجب کے ایام البيض کے اعمال	۹۶	"	دعا نور	۷۶
۱۳۳	عمل ام داؤد	۹۷	"	حزرا امام زین العابدین علیہ السلام	۷۷
۱۳۸	مبعث کی رات کے اعمال	۹۸	۱۰۵	دعا مقاسم بن سلیمان	۷۸
۱۳۹	کلام ابن بطوطہ	۹۹	"	جلدی قبول ہونے والی دعا	۷۹
۱۴۰	شب مبعث کے بقیہ اعمال	۱۰۰		دعا یا منیٰ نحل جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام	۸۰
۱۴۱	مبعث کے دن کے اعمال	۱۰۱	۱۰۶	نے اکتسب قہی کو تعلیم دی	
۱۴۲	شعبان کے مہینے کی فضیلت	۱۰۲	۱۰۷	دعا عظم البلاء	۸۱
۱۴۵	ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال	۱۰۳	"	دعا امام زمان حج	۸۲
۱۴۶	شعبان کے ہر دن میں صلوات	۱۰۴	۱۰۸	استغاثہ با امام زمان حج	۸۳
۱۴۷	امہ علیہم السلام کی رجب میں مناجات	۱۰۵	۱۰۹	پندرہ مناجات	۸۴
۱۴۹	شعبان کی پہلی کی فضیلت میں حدیث	۱۰۶	۱۱۹	مناجات منظورہ حضرت امیر المومنین	۸۵
۱۵۴	شعبان کی تیسری کی دعا	۱۰۷	۱۲۱	دوسرا باب سال جہ کے اعمال میں	۸۶
۱۵۵	پندرہ شعبان کی فضیلت	۱۰۸	"	رجب کے مہینے کی فضیلت	۸۷
۱۶۱	آخر شعبان اور پہلی رمضان المبارک کی دعا	۱۰۹	۱۲۲	رجب کے مہینے کے مشترکہ اعمال	۸۸
۱۶۳	ماہ مبارک کی فضیلت اور اعمال	۱۱۰	"	رجب کے مہینے کے ہر دن کی دعائیں	۸۹
"	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	۱۱۱	۱۲۴	رجب میں مسجد معصومہ کی دعا	۹۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۰۵	رمضان المبارک کی تیرہویں کے اعمال	۱۳۰	۱۶۴	ماہ رمضان المبارک کی فضیلت	۱۱۲
۲۰۶	رمضان المبارک کی پندرہویں کے اعمال	۱۳۱		ماہ رمضان المبارک کے دن اور رات	۱۱۳
"	رمضان المبارک کی سترہویں کے اعمال	۱۳۲	۱۶۷	کے اعمال اور دعا	
۲۰۸	شہادتے قدر کے اعمال	۱۳۳	۱۶۹	افطاری کے ادب	۱۱۴
"	رمضان المبارک کی انیسویں رات کے اعمال	۱۳۴	۱۷۰	اور رمضان المبارک کی راتوں کے اعمال	
۲۱۰	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے اعمال	۱۳۵	"	دعا افتتاح	۱۱۵
"	رمضان المبارک کے آخری دس دنوں راتوں کے اعمال	۱۳۶	۱۷۴	رمضان المبارک کی راتوں میں نمازیں	۱۱۶
"	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے تیسرے اعمال	۱۳۷	"	رمضان المبارک میں ہزار رکعت پڑھنے کی کیفیت	۱۱۷
۲۱۶	رمضان المبارک کی تیسویں رات کے تیسرے اعمال	۱۳۸	"	ماہ مبارک کی سحری کے اعمال	۱۱۸
"	رمضان المبارک کی تیسویں رات کی دعا	۱۳۹	"	سحری کی مشہور دعا	۱۱۹
۲۱۸	اعمال	۱۴۰	۱۷۷	دعا ابو حمزہ ثمالی	۱۲۰
۲۲۷	رمضان المبارک کی آخری رات کے اعمال	۱۴۱	۱۸۷	سحری کی ایک اور دعا	۱۲۱
۲۲۹	رمضان المبارک کی راتوں کی نمازیں	۱۴۲	۱۸۸	سحری کی مختصر دعا	۱۲۲
۲۳۰	رمضان المبارک کے ہر دن کی مختصر دعائیں	۱۴۳	۱۸۹	تسبیحات سحر	۱۲۳
۲۳۳	شوال کا مہینہ اور اس کی پہلی رات کے اعمال	۱۴۴	"	ماہ مبارک کے دنوں کے اعمال اور دعائیں	۱۲۴
"	عید الفطر کی رات کی دعائیں اور نماز	۱۴۵	۱۹۵	ماہ مبارک کے ہر دن میں صلوات	۱۲۵
۲۳۵	عید الفطر کے دن کے اعمال	۱۴۶	۱۹۹	رمضان المبارک کی پہلی رات کے اعمال	۱۲۶
۲۳۶	عید کی نماز	۱۴۷	۲۰۰	چاند دیکھنے کی دعا	۱۲۷
۲۳۸	ذی القعدہ کے اعمال	۱۴۸	۲۰۱	پہلی رات کے باقی اعمال	۱۲۸
۲۳۸	ذی القعدہ کے اتوار کی نماز	۱۴۹	۲۰۳	رمضان المبارک کے پہلے دن کے اعمال	۱۲۹

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۴۵	عاشور کا دن منحوس دن ہے	۱۶۸	۲۳۹	پندرہویں رجب کی رات کی فضیلت	۱۴۹
	عاشورہ کے دن کی فضیلت میں من گھڑت	۱۶۹	"	تیسویں ذی القعدہ کی رات زیارت امام رضا	۱۵۰
۲۴۶	دعائیں			دو تلامذہ کی رات اور دن کے اعمال اور فضیلت	۱۵۱
۲۴۸	عاشورہ کے آخر دن کے اعمال	۱۷۰	۲۴۰	ذی القعدہ کی آخر میں شہادت حضرت جوادؑ	
۲۸۰	صفر کے مہینے کے اعمال	۱۷۱		ذی الحجہ کے اعمال اور اس کے پہلے دس	۱۵۲
۲۸۱	چہلم کا دن	۱۷۲	۲۴۱	دن کے اعمال	
۲۸۲	اٹھائیسویں صفر	۱۷۳	"	نماز جس میں آیت وعدنا موٹی ہے	۱۵۳
	ربیع الاول کے اور اس کی پہلی رات اور	۱۷۴	۲۴۲	پہلی ذی الحجہ کے اعمال	۱۵۴
۲۸۳	دن کے اعمال		۲۴۳	عرفہ کی رات	۱۵۵
"	نابویں اور بارہویں ربیع الاول کے اعمال	۱۷۵	"	عرفہ کی رات کے اعمال	۱۵۶
	سترہویں ربیع الاول ولادت باسعادت	۱۷۶	۲۴۸	عرفہ کے دن کے اعمال	۱۵۷
۲۸۴	جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۷۷	۲۵۱	امام حسین علیہ السلام کی عرفہ کے دن کی دعا	۱۵۸
۲۸۵	جمادی الاخرہ کے اعمال	۱۷۷	۲۴۲	عید قربان کی رات اور دن کے اعمال	۱۵۹
	تیسری جمادی الاخرہ کو وفات حضرت	۱۷۸	۲۴۳	غدیر کی رات اور دن کے اعمال	۱۶۰
۲۸۶	فاطمہ زہراؑ اور اس کے اعمال		۲۴۴	عید غدیر کی نماز	۱۶۱
	بیسویں جمادی الاخرہ کو ولادت حضرت	۱۷۹	۲۴۸	عید غدیر کے دن صیغہ برادری	۱۶۲
۲۸۷	زہراؑ اور اس کے اعمال		"	مباہلہ کے دن کے اعمال اور فضیلت	۱۶۳
"	بہرتے مہینے اور بہرتے مہینے کی پہلی کے اعمال	۱۸۰	۲۷۲	آخر ذی الحجہ کے اعمال	۱۶۴
۲۸۸	عید نوروز کے اعمال	۱۸۱		ماہ محرم کے اور اس کی پہلی رات اور	۱۶۵
"	رومی مہینوں کے اعمال	۱۸۲	"	دن کے اعمال	۱۶۶
۲۸۹	نیسان کا پانی لینا اور اس کے خواص	۱۸۳	۲۷۴	عاشورہ کی رات اور دن کے اعمال	۱۶۷

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
	شہداء احمدی قبروں کی زیارت اور	۲۹۲	تیسرا باب = زیارات ہیں	۱۸۴
۳۲۶	مسجد مدینہ	"	سفر کے آداب	۱۸۵
۳۲۷	زیارت وداع رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۹۴	صافی کی حکایت	۱۸۶
۳۲۸	مدینہ منورہ میں اعمال	۲۹۵	مسافروں کے آداب	۱۸۷
۳۲۹	امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت	۲۹۷	زیارت کے آداب	۱۸۸
۳۳۰	فضیلت زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام	۲۹۸	علی بن یقین کا واقعہ	۱۸۹
۳۳۱	ہارون الرشید کا قصہ قبر امیر المؤمنین پر	۳۰۰	زیارت کے آداب	۲۰۰
۳۳۲	امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر بناہ گاہ ہے	۳۰۴	ہرم کیلئے اذن دخول	۲۰۱
۳۳۳	کیفیت زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام	۳۰۶	جناب رسول خدا کی زیارت کی فضیلت	۲۰۲
۳۳۵	زیارت مطلقہ امیر المؤمنین	۳۰۷	رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۲۰۳
۳۳۴	زیارت امین اللہ	۳۰۸	کی کیفیت	
۳۳۶	پوتھی و پانچویں زیارت	۳۱۰	جناب فاطمہ الزہراء علیہا السلام کی زیارت	۲۰۴
۳۳۷	مچھی زیارت	۳۱۱	دور سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۲۰۵
۳۵۰	ساتویں زیارت	۳۱۲	دوسرے سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۲۰۶
۳۵۵	زیارت وداع رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۱۴	زیارت وداع رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۷
"	غدير کے دن زیارت امیر المؤمنین	۳۱۷	جمعہ کے دن رسول خدا اور ائمہ ہدیوں کی	۲۰۸
	مولود رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن	۳۱۸	زیارت	
۳۶۵	امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت	۳۱۸	ائمہ بقیع کی زیارت	۲۰۸
۳۷۰	بحث یکدن امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت	۳۲۱	فرزند رسول خدا کی زیارت	۲۰۹
۳۷۵	مسجد کوفہ کے اعمال و فضیلت	۳۲۲	والدہ علی ابن طالب کی زیارت	۲۱۰
۳۹۲	حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت	۳۲۳	حضرت حمزہ کی زیارت	۲۱۲

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۶۶	چہلم امام حسین علیہ السلام کی زیارت	۲۵۲	۳۹۳	حضرت بانو بن عروہ کی زیارت	۲۳۲
	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے	۲۵۳	۳۹۴	مسجد سہلہ کے اعمال و فضیلت	۲۳۳
۲۶۸	خاص وقت		۳۹۸	مسجد زید کے اعمال	۲۳۴
۲۷۰	خاک کربلا کے فضائل	۲۵۴	۴۰۰	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت	۲۳۵
۲۷۳	تیسخ خاک کربلا کے فضائل	۲۵۵	۴۰۳	زیارت امام حسین علیہ السلام کے ادب	۲۳۶
۲۷۴	کربلا سے مٹی اٹھانے کے ادب	۲۵۶	۴۱۰	حرم امام حسین علیہ السلام کے اعمال	۲۳۷
۲۷۵	زیارت کاظمین کے فضائل	۲۵۷	۴۱۶	زیارات مطلقہ امام حسین علیہ السلام	۲۳۸
	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت	۲۵۸	۴۲۶	زیارت وارث میں جو زیارتیں ہوئیں	۲۳۹
۲۷۶	کے ادب		۴۲۷	و عاشقی من گھڑت ہے	۲۴۰
۲۷۷	کیفیت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۲۵۹	۴۲۸	مدخلت در کتب احادیث	۲۴۱
۲۸۰	کیفیت زیارت امام محمد تقی علیہ السلام	۲۶۰	۴۳۱	زیارت حضرت عباس علیہ السلام	۲۴۲
۲۸۳	دونوں اماموں کی اکٹھی زیارت	۲۶۱	۴۳۵	زیارات مخصوصہ امام حسین علیہ السلام	۲۴۳
۲۸۴	عاجی علی بغدادی کا واقعہ	۲۶۲		پندرہ صوبوں و جب میں امام حسین علیہ السلام	۲۴۴
۲۹۰	مسجد برائے کے فضائل	۲۶۳	۴۳۸	کی زیارت	
۲۹۳	نواب ارجی کی زیارت	۲۶۴	۴۴۰	شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام	۲۴۵
۲۹۴	جناب سلمان فارسی کی زیارت	۲۶۵	۴۴۳	عید فطر اور قربانی میں زیارت امام حسین	۲۴۶
۲۹۷	طالق کسریٰ پرامیر المومنین علیہ السلام کا گذر	۲۶۶	۴۴۷	عرف کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۲۴۷
۲۹۸	زیارت جناب خدیفہ یمانی رضی	۲۶۷	۴۵۲	عاشورہ کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۲۴۸
۲۹۹	فضیلت زیارت امام رضا علیہ السلام	۲۶۸	۴۵۷	زیارت عاشورہ کے بعد دعا	۲۴۹
۵۰۲	کیفیت زیارت امام رضا علیہ السلام	۲۶۹	۴۶۰	زیارت عاشورہ کے فائدے	۲۵۰
۵۰۶	زیارت امام رضا علیہ السلام کے بعد دعا	۲۷۰	۴۶۳	عاشورہ کے دن زیارت غیر معروف	۲۵۱

صفحہ	عنوان نام	نمبر شمار	صفحہ	عنوان نام	نمبر شمار
۵۴۳	دعا برائے امام خرا الزمان علیہ السلام	۲۸۹	۵۰۸	آپ کی ایک اور زیارت اور وداع	۲۷۱
۵۴۵	زیارت جامعہ صغیرہ	۲۹۰		حرم امام رضا علیہ السلام میں نماز جمعہ طیبہ	۲۷۲
۵۴۷	زیارت جامعہ کبیرہ	۲۹۱	۵۰۹	کی فضیلت	
۵۵۲	سید رشتی کا واقعہ	۲۹۲	۵۱۰	امام رضا کا سفر خراسان	۲۷۳
۵۵۵	زیارت جامعہ	۲۹۳	۵۱۱	شاہ عباس کا پیدل زیارت کرنا	۲۷۴
۵۵۶	زیارت کے بعد کی دعا	۲۹۴	۵۱۲	قبہ مطہر پر نوشتہ شاہ عباس	۲۷۵
۵۵۸	تہج طاہرین پر صلوات	۲۹۵	۵۱۳	جامعی کے اشعار مدح امام رضا	۲۷۶
۵۶۳	فضیلت زیارت قبور انبیاء	۲۹۶	۵۱۴	زیارت سامرہ	۲۷۷
۵۶۴	امام زادوں کی زیارت کی فضیلت	۲۹۷	۵۱۶	کیفیت زیارت امام علی نقی علیہ السلام	۲۷۸
۵۶۵	فضیلت زیارت معصومہ رقم	۲۹۸	۵۱۸	کیفیت زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۲۷۹
۵۶۶	زیارت حضرت معصومہ رقم	۲۹۹	۵۲۰	دعا بعد از زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۲۸۰
۵۶۷	فضیلت زیارت شاہ عبد العظیم	۳۰۰	۵۲۱	زیارت والدہ صاحب العصر	۲۸۱
۵۷۰	زیارت جناب حمزہ و قبور مؤمنین	۳۰۱	۵۲۳	زیارت جناب یحییٰ خاتون	۲۸۲
۵۷۲	مردوں کے لئے ہدیہ بھیجنا	۳۰۲		جلالت سید حسین اور سید محمد بن	۲۸۳
۵۷۴	مردوں سے ہجرت حاصل کرنا	۳۰۳	۵۲۴	امام علی نقی علیہ السلام	
۵۷۴	طہقات مفاتیح الجنان	۳۰۴	۵۲۶	سرود اب کے اعمال	۲۸۴
۵۷۵	دعا و وداع رمضان المبارک	۳۰۵	۵۲۷	زیارت امام خرا الزمان علیہ السلام	۲۸۵
۵۷۶	نماز عید الفطر کا خطبہ	۳۰۶	۵۳۴	دعا ندبہ	۲۸۶
۵۷۹	تمام ائمہ کی زیارت جامعہ	۳۰۷		نہ از صبح کے بعد ہر روز زیارت	۲۸۷
۵۸۴	زیارت ائمہ کے بعد دعا	۳۰۸	۵۴۱	صاحب الزمان علیہ السلام	
۵۸۷	زیارت وداع ائمہ طاہرین علیہم السلام	۳۰۹	۵۴۲	دعا بعد ہر روز پڑھے	۲۸۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۱۰	غیبت امام کے زمانہ میں دعا	۵۸۸	۶	مسجد جانے کے اداب	۲۵
۳۱۱	نیابت کی زیارت کے اداب	۵۹۱	۷	نماز کے اداب	۲۶
۳۱۲	زیارت امام حسین علیہ السلام کے بعد کی دعا	۵۹۲	۸	دعا تکبیرات	۲۸
۳۱۳	زیارت امام محمد تقی کے بعد کی دعا	۵۹۵	۹	نماز کے بقیر اداب	۳۰
۳۱۴	امام جوادی ایک اور زیارت	۵۹۶	۱۰	فضیلت تعقیبات	۳۵
۳۱۵	فرزندانِ ائمہ کی زیارت	۵۹۷	۱۱	تسبیح حضرت زہراؑ	۳۷
۳۱۶	دعا مکارم الاخلاق	۶۰۱	۱۲	خاک کر بلا کی تسبیح کی فضیلت	۴۰
۳۱۷	حدیث کبار	۶۰۲	۱۳	تعقیبات مشترکہ	۴۲
۳۱۸	جمعیہ کی نماز اور اس کے خطبے	۶۰۳	۱۴	سورہ الحمد اور ایترہ الکرسی کی فضیلت	۴۸
۳۱۹	خطبہ نکاح	۶۰۴	۱۵	ایترہ الکرسی کی ہر نماز کے بعد فضیلت	۵۰
۳۲۰	نکاح کے صیغے	۶۰۸	۱۶	دعا شبیہ ہذلی	۵۱
۳۲۱	ہر ماہ کی نیک و بد تاریخیں	۶۱۳	۱۷	تسبیحات اربعہ کی فضیلت	۵۳
۳۲۲	حالات ایام ہفتہ	۶۱۵	۱۸	تہلیل کی فضیلت	۵۶
۳۲۳	نقشہ تارہ پنجہ ہر ماہ	۶۱۹	۱۹	دعا مکنون	۶۱
۳۲۴	نقشہ زیارات	۶۲۲	۲۰	سورہ قل ہو اللہ احد کی ہر نماز کے بعد	۶۳
۳۲۵	عرفہ پندرہ شعبان			فضیلت	۶۴
فہرست باقیات الصالحات					
(برحمتہ شیخ تاج الجنان)					
۱	قرآن کی سورتوں کے خواص	۲	۲۱	گناہوں کی بخشش کی دعا	۶۴
۲	طلوع فجر سے طلوع شمس تک کے اعمال	۱۸	۲۲	درازی عمر کی دعا	۶۸
۳	پانچاد جہانے کے اداب	۲۱	۲۳	صبح کی نماز کے مختص تعقیبات	۶۹
۴	مسواک کی فضیلت	۲۳	۲۴	سورہ قدر کی فضیلت	۷۴
۵	وضو کے اداب	۷	۲۵	بسم اللہ اور اسول و لا قوۃ الا باللہ کی فضیلت	۷۷

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۳	سرمہ لگانے کے ادب	۴۶	۷۹	دنیا اور آخرت کی دعا	۲۶
۱۲۵	نماز تہجد کی فضیلت	۴۷	۸۰	ادام دین کی دعا	۲۷
۱۳۲	نماز تہجد کی کیفیت	۴۸	۸۱	پریشانی اور بیماری کے دور ہو سکی دعا	۲۸
۱۳۳	صبح کے نافعہ	۴۹	۸۲	دعا عہد	۲۹
۱۳۶	طلوع صبح اور غروب آفتاب کی دعائیں	۵۰	۸۵	سجدہ شکر کی فضیلت اور کیفیت	۳۰
	شیطان اور غول اور چوروں سے	۵۱		امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور بعض صحاب	۳۱
۱۴۲	حفاظت کی دعائیں		۹۳	کا سجدہ	
۱۴۵	وہ صلوات جس کی کافی فضیلت ہے	۵۲	۹۶	سجدہ شکر کی دعا	۳۲
۱۴۷	دن کے ساعات (گھنٹوں) کی دعائیں	۵۳	۱۰۳	سجدہ میں برادر مومن کیلئے دعا	۳۳
۱۴۹	ساعت اول کی دعا	۵۴	۱۰۵	زوال کے وقت کی دعا	۳۴
۱۷۰	ساعت دوم کی دعا	۵۵	۱۰۶	ظہر کے نافعہ	۳۵
۱۷۱	ساعت سوم کی دعا	۵۶	۱۰۷	دعا اللهم رب ہذہ الدعوة التامة	۳۶
۱۷۲	ساعت چہارم کی دعا	۵۷	۱۰۸	نماز ظہر کے ادب	۳۷
۱۷۳	ساعت پنجم کی دعا	۵۸	۱۱۰	نماز عصر کے ادب اور تعقیبات	۳۸
۱۷۴	ساعت ششم کی دعا	۵۹	۱۱۱	مسجد جانے کی دعا	۳۹
۱۷۵	ساعت ہفتم کی دعا	۶۰	۱۱۳	غروب کے وقت کی دعا	۴۰
۱۷۶	ساعت ہشتم کی دعا	۶۱	۱۱۳	نماز مغرب کے ادب اور نافعہ	۴۱
۱۷۷	ساعت نہم کی دعا	۶۲	۱۱۸	نماز عشا کے ادب اور تعقیبات	۴۲
۱۷۸	ساعت دہم کی دعا	۶۳	۱۲۰	سونے کے وقت ادب اور دعائیں	۴۳
۱۷۹	ساعت یازدہم کی دعا	۶۴	۱۲۳	پچھو اور اختتام کا تعویذ	۴۴
۱۸۰	ساعت دوازدہم کی دعا	۶۵	۱۲۴	پورے حفاظت کی دعا	۴۵

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۱۳	صاحبِ جواہر کا استخارہ	۸۶	۱۸۲	۶۶ دعا تجید
۲۱۴	استخارہ کے اوقات	۸۷	۱۸۴	۶۷ صدغہ استغفار اور اسکی فضیلت
۲۱۵	قضا و دین اور کفایتِ عالم کیلئے نماز	۸۸	۱۸۵	۶۸ ہر روز کی منقول دعائیں
۲۱۷	نمازِ حاجت	۸۹	۱۸۷	۶۹ نامہ یوشع بن نون
۲۱۸	مہم کاموں کیلئے نماز	۹۰		۷۰ دعا اعدوتِ لیلِ بول اور اس کی
۲۱۹	تنگی اور سختی کے دور کرینگی نماز	۹۱	۱۹۰	فضیلت
۲۲۰	روزی کی زیادتی کیلئے نماز	۹۲	۱۹۵	۷۱ وہ استغفار جو زیادتی ظلم کا موجب ہے
۲۲۱	دوا اور نمازیں	۹۳		۷۲ دوسرا باب
"	نمازِ حاجت	۹۴	۱۹۶	۷۳ مستحب نمازیں
۲۲۲	ایک اور نماز	۹۵	۱۹۷	۷۴ نمازِ اسرائی
۲۲۵	رقعہ حاجت	۹۶	۱۹۹	۷۵ نمازِ ہدیہ ائمہ مصلحین
"	ایضا نمازِ حاجت	۹۷	۲۰۱	۷۶ نماز و شست
۲۲۶	ایک اور نماز	۹۸	۲۰۳	۷۷ اموات کیلئے نماز
۲۲۸	شبِ عیدِ قربانی اور شبِ جمعہ کو نمازِ حاجت	۹۹	۲۰۵	۷۸ اولاد اور مال کیلئے نماز
"	نمازِ حاجت بسندِ معتبر	۱۰۰	۲۰۷	۷۹ ماں باپ کیلئے نماز
۲۳۰	حاجت طلب کرنے کا وظیفہ	۱۰۱	"	۸۰ رسول کیلئے نماز
۲۳۲	نمازِ استغاثہ	۱۰۲	۲۰۸	۸۱ دوسرا اور حدیثِ نفس کیلئے نماز
۲۳۵	نمازِ استغاثہ، حضرت زہراء علیہا السلام	۱۰۳	"	۸۲ دوسری کا وظیفہ
۲۳۶	ایضا نمازِ علیہا السلام	۱۰۴	۲۱۰	۸۳ استخارہ ذاتِ الرقاع کی نماز
۲۳۷	قم کے پاس مسجدِ جگران کی نماز	۱۰۵	۲۱۲	۸۴ معنی استخارہ اور اس کی کیفیت
۲۳۸	شبِ جمعہ میں نمازِ زمان علیہ السلام کی نماز	۱۰۶	۲۱۳	۸۵ تسبیح سے استخارہ کی کیفیت

صفحہ	عنوان نام	صفحہ	عنوان نام	نمبر شمار
۲۷۹	بندھے ہوئے کیلئے تعویذ	۲۴۲	خالم کے خوف کیلئے نماز	۱۰۷
۲۸۱	تپ کا تعویذ	۲۴۳	حافظہ اور ذہن کیلئے نماز	۱۰۸
۲۸۲	بیچش کا تعویذ	۲۴۴	گناہوں کی بخشش کیلئے نماز	۱۰۹
۲۸۷	رجح ظلم کا تعویذ	۲۴۶	نماز و وصیت	۱۱۰
۲۸۸	برص بھدام کیلئے تعویذ	۲۴۶	نماز معفو اور استغفار	۱۱۱
۲۹۰	عارشش و نبل کیلئے تعویذ	۲۴۷	ایام ہفتہ کی نمازیں	۱۱۲
۲۹۱	مقصد کے درد کیلئے تعویذ	۲۵۱	تیسرا باب دعا اور تعویذات ہیں	۱۱۳
۲۹۲	زنانوں کے درد کا تعویذ	۲۵۲	بیماریوں کیلئے دعائیں	۱۱۴
۲۹۵	اسکھ میں درد کا تعویذ	۲۵۴	دعا عافیت	۱۱۵
۲۹۸	کھیر کا تعویذ	۲۵۵	دفع مرض کیلئے دعا	۱۱۶
"	جادو کے باطل کرنے کے لئے تعویذ	۲۵۶	بیماریوں سے عافیت کیلئے دعائیں	۱۱۷
۲۹۹	شیطان، جادوگر اور جنات کا تعویذ	۲۵۸	ماں کا بیمار فرزند کیلئے دعا	۱۱۸
۳۰۰	دہرل (اسفند کے فوائد)	۲۶۵	کان اور سر کے درد کا تعویذ	۱۱۹
	شیطان	۲۶۸	شقیقہ اور منہ کے درد کا تعویذ	۱۲۰
	نظر کا تعویذ	۲۷۰	دانتوں کے درد کا تعویذ	۱۲۱
	حیوان کیلئے تعویذ	۲۷۳	سینے کے درد کا تعویذ	۱۲۲
	دوساں کیلئے تعویذ	۲۷۳	پیرٹ میں درد کا تعویذ	۱۲۳
	بچھو کیلئے تعویذ	۲۷۴	قولنج کے درد کا تعویذ	۱۲۳
۳۰۹	صبح و شام کی دعائیں	۲۷۶	پھنسی کیلئے تعویذ	۱۲۵
۳۲۲	سونے اور جانے کی دعائیں	۲۷۷	بدن کے ورم کیلئے تعویذ	۱۲۶
۳۲۷	گھر سے نکلنے کی بوقت دعا	۱۲۸	بچے بھٹنے کی سختی کیلئے تعویذ	۱۲۷

فہرست کتاب مفتیح الجنان توضیح الوطآن

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۵	سورۃ التّاس	۱۹	۲	سورۃ یسین	۱
"	ایۃ الکرسی	۲۰	۳	سورۃ الرحمن	۲
۲۲۰	سورۃ عنکبوت	۲۱	۴	سورۃ واقعہ	۳
۲۲۳	سورۃ روم	۲۲	۵	سورۃ جمعہ	۴
۱۶	مقدمہ	۲۳	۶	سورۃ غنّاقون	۵
۱۷	پہلا باب دعاؤں میں	۲۴	۷	سورۃ الملک	۶
۱۸ تا ۱۹	تعقیباتِ مشترکہ	۲۵	۸	سورۃ مزمل	۷
۲۰	نمازِ ظہر اور عصر کی تعقیبات	۲۶	۹	سورۃ نبیاء	۸
۲۱	نمازِ مغرب کی تعقیبات	۲۷	۱۰	سورۃ دھر	۹
۲۲	نمازِ عشاء کی تعقیبات	۲۸	۱۱	سورۃ اعلیٰ	۱۰
۲۳	نمازِ صبح کی تعقیبات	۲۹	۱۲	سورۃ شمس	۱۱
۲۴	رزق کے وسیع ہونے کی حکایت	۳۰	۱۳	سورۃ قدر	۱۲
	سجدہ شکر اور طلوع اور غروب کی وقت	۳۱	۱۴	سورۃ النزلہ	۱۳
۲۵	کی دعائیں	۳۲	۱۵	سورۃ العادیات	۱۴
۲۶	تیسری فصل ہفتنہ کے دنوں کی دعاؤں میں	۳۳	۱۶	سورۃ کافرون	۱۵
"	اتوار کے دن کی دعا	۳۴	۱۷	سورۃ نصر	۱۶
۲۷	پیر کے دن کی دعا	۳۵	۱۸	سورۃ توحید	۱۷
۲۸	منگل کے دن کی دعا	۳۶	۱۹	سورۃ فلق	۱۸

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
۵۶	حضرت امیر المؤمنین کی زیارت ہفتکون	۲۸	بدھ کے دن کی دعا	۳۲
	تواریکے دن حضرت فاطمہ زہراء کی	۲۹	جمعرات کے دن کی دعا	۳۵
"	زیارت	۵۵	"	۳۶
	پیر کے دن حضرت امام حسن اور امام	۳۰	ہفتہ کے دن کی دعا	۳۷
۵۷	حسین کی زیارت		پونجی فضل جمعرات اور جمعہ کے فضائل	۳۸
"	منگل کے دن تین اماموں کی زیارت	۵۷	"	
۵۸	بدھ کے دن چار اماموں کی زیارت	۵۸	۳۱	۳۹
	جمعرات کے دن امام حسن عسکریؑ	۵۹	۳۳	۴۰
۵۸	کی زیارت	۳۷		۴۱
۵۹	بطلحہ کے دن صاحب الزمان کی زیارت	۶۰	۴۰	۴۲
"	دعا صباح	۶۱	"	۴۳
۶۱	دعا مکمل	۶۲	۴۱	۴۴
۶۵	دعا عشرات	۶۳	۴۳	۴۵
۶۸	دعا سات	۶۴	۴۴	۴۶
۷۱	دعا مشمول	۶۵	۴۷	۴۷
۷۵	دعا لتشیر	۶۶	"	۴۸
۷۶	دعا مجید	۶۷	۴۹	۴۹
۷۹	دعا عدلیہ	۶۸	۵۰	۵۰
۸۲	دعا جوشن کبیر	۶۹	۵۲	۵۱
۹۳	دعا جوشن صغیر	۷۰	۵۴	۵۲
۹۹	دعا سینفی صغیر	۷۱	۵۵	۵۳

صفحہ	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	نمبر شمار
۴۶۳	حجاب امام محمد تقی علیہ السلام	۳۳۱	۱۷۰	نماز سے پہلے اور بعد کی دعا	۱۴۹
۴۶۴	شدت اور رزق کی دعائیں	۳۳۹	۱۷۱	رزق کی دعائیں	۱۵۰
۴۶۶	دفع ابلیس کے لئے دعا	۳۴۵	۱۷۲	قرض کیلئے دعائیں	۱۵۱
۴۶۷	دشمن پر فتح پانے کی دعا	۳۴۶	۱۷۳	غم اور اندوہ کیلئے دعائیں	۱۵۲
۴۶۸	ادائیگی قرض کی دعا	۳۴۷	۱۷۴	حضرت یوسف کی دعا	۱۵۳
۴۶۹	سورتوں اور آیات کی خاصیتیں	۳۵۰	۱۷۵	ظالم سے خوف کی دعا	۱۵۴
۴۸۴	سونے کے اداب	۳۵۹	۱۷۶	توسل محمد و علی علیہما السلام	۱۵۵
۴۸۶	مطالعہ سے پہلے کی دعا	۳۶۰	۱۷۷	بیماریوں کیلئے دعائیں	۱۵۶
۴۸۷	حضرت عیسیٰ کا دستور العمل	۳۶۲	۱۷۸	درندوں سے تعویذ	۱۵۷
۴۸۸	مصیبت زدہ کے دیکھنے کی بوقت دعا	۳۶۶	۱۷۹	دنیا اور آخرت کے لئے دعائیں	۱۵۸
۴۸۹	لڑکا ہونے کیلئے دعا	۴۱۸	۱۸۰	حراز اور دعائیں	۱۵۹
۴۹۰	عقیقہ کے لئے دعا	۴۲۱	۱۸۱	توہذات اور دعائیں	۱۶۰
۴۹۱	عقیقہ کا بیان	۴۲۵	۱۸۲	امام رضا کا پیہی توہذ	۱۶۱
۴۹۹	ختمہ کے اداب	۴۲۸	۱۸۳	توہذ امام رضا	۱۶۲
۵۰۰	قرآن سے خال کے اداب	۴۳۴	۱۸۴	دعا مانگتے وقت دلائل	۱۶۳
۵۰۱	قرآن سے استخارہ کا بیان	۴۳۳	۱۸۵	مغرب دعا	۱۶۴
۵۰۲	استخارہ کا بیان	۴۳۵	۱۸۶	دعا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۶۵
۵۰۳	استخارہ تسبیح	۴۳۶	۱۸۷	گھوڑے پہ چائیں کی دعا	۱۶۶
۵۰۵	کسی کیلئے استخارہ کرنا	۴۳۷	۱۸۸	خاص چیزوں کیلئے دعائیں	۱۶۷
۵۰۷	یہودی و گبر کے دیکھنے کی دعا	۴۶۱	۱۸۹	حجاب حضرت صادق علیہ السلام	۱۶۸
۵۰۸	گھار سے مشابہت کی مذمت	۴۶۲	۱۹۰	حجاب حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۶۹

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۵۷	دعائے برائے میت	۵۱۲	آفات سے بچنے کی دعا	۱۹۱
۵۵۹	مفضل تلقین میت	۲۱۳	دروازے پر بسم اللہ لکھنا	۱۹۲
۵۶۳	دفع غم کی دعا	۲۱۴	جلنے سے محفوظ رہنے کی دعا	۱۹۳
۵۶۵	دفع امراض کی دعا	۲۱۵	سونے کے وقت دعا	۱۹۴
۵۶۶	ناف اور ہرورد کی دعا	۲۱۶	فضیلت سورہ قلن ہو اللہ	۱۹۵
۵۶۷	قربح کی دعا	۲۱۷	زراعت کے تحفظ کی دعا	۱۹۶
۵۶۸	قید سے رہائی کی دعا	۲۱۸	انگوٹھی کو دیکھنے کی دعا	۱۹۷
۵۶۹	نماز وتر کیلئے دعا	۲۱۹	سہو اور نیماں کیلئے دعا	۱۹۸
۵۷۰	نماز تہجد کی دعا	۲۲۰	سہولانے والی اشعار	۱۹۹
۵۷۲	دعا قرب الہی	۲۲۱	ادب اموات	۲۰۰
۵۷۳	ہر فریضہ کے بعد کی دعا	۲۲۲	وصیت کا بیان	۲۰۱
۵۷۵	دعا ستر	۲۲۳	دعا جو مردہ کیساتھ رکھے	۲۰۲
۵۷۶	مسافر کی دعا	۲۲۴	کلمات فسرچ	۲۰۳
۵۷۷	شب زفاف کی دعا	۲۲۵	کفن کا بیان	۲۰۴
۵۷۸	دعا رہبہ	۲۲۶	غسل میت کا بیان	۲۰۵
۵۸۰	دعائے امام زین العابدین علیہ السلام	۲۲۷	نماز میت کا بیان	۲۰۶
۵۸۱	توبہ کے لئے دعا	۲۲۸	احکام اموات	۲۰۷
۵۸۸	زیارت تاجہ	۲۲۹	جنازہ اٹھانے کے ادب	۲۰۸
		۵۵۱	ادب تشیع جنازہ	۲۰۹
		۵۵۲	دفن کرنے کے ادب	۲۱۰
		۵۵۵	مختصر تلقین میت	۲۱۱

پرِ خُلُوصِ پِشِ لَفْظِ

روایت ہے کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا سلسلہ اعمال ختم ہو جاتا ہے مگر چند انسان کہ جن کے مرنے کے باوجود پھر بھی سلسلہ اعمال ان کے صحیفے اعمال میں برابر لکھا جاتا ہے، جن میں سے ایک عالم ہے کہ جو کوئی کتاب لکھ جائے جب تک اس کی کتابت کا مقام استفادہ ہے اس کا ثواب اس کے لئے کے صحیفہ اعمال میں برابر لکھا جاتا ہے گا اور نیز انہی میں سے مروی ہے کہ کوئی عبادت اس سے افضل نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے اور اس ذات سے وہ چیز مانگی جائے کہ جس کا وہ مالک ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص سے کوئی زیادہ مرغوب نہیں جو اللہ تعالیٰ سے تکبر کرتے ہوئے اسکی عبادت نہیں کرتا اور اس سے دعا طلب نہیں کرتا ان دو چیزوں کے برعکس میری مدت سے خواہش تھی کہ میں کوئی ایسی اعمال اور اذیتہ کی جامع کتاب لکھوں جس میں سال بھر کے اعمال اور عبادت اور تمام زیارات موجود ہوں تاکہ اس سے عام مومنین اعمال بجالائیں اور سیکر نامہ اعمال میں ثواب کی زیادتی کا موجب نہیں، جب بھی ایسا خیال دل میں آتا تھا معاشرہ میں لگا ہوا مفاہیم الجھان مؤلفہ محدثہ بامرہ شیخ عباس قمی کی طرف جاتی تھی کہ اس سے بہتر یہ کتاب اس موضوع میں آج تک نہیں لکھی گئی اور یہ عراق اور ایران میں اتنی مقبول عام ہے کہ لاکھوں زائرین اور عالین اس پر مقامات مقدسہ میں اعمال بجالاتے نظر آتے ہیں اور یہ شیعوں کے ہر پڑھے لکھے میں موجود ہے لہذا میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ اس کا اردو ترجمہ کر کے شائع کر دوں، خداوند عالم پر توکل کر کے ترجمہ کرنا گیا اور ساتھ ساتھ حافظ شیخ محمد خوشنویس کو لکھنے کیلئے دیتا گیا، خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری دیرینہ خواہش اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پوری ہوئی اور یہ کتاب آفٹ مشین پر طبع ہو کر قارئین کے سامنے آگئی۔ لیکن میں اپنا فریضہ سمجھتا ہوں کہ میں جناب عمدة الاشراف شیخ محمد شریف استنباط کشتہ نگار کیس اور اصلاح جناب محمد انور صاحب ان پیر مارٹ کا شکر یہ ادا کروں کہ جن کی ہمت افزا اسباب کیوہر سے تعبیر نے اتنے بڑے مصارف کے کام کی جرأت کی۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، خدا یا میری اس معمولی سی پیش کش کو تا ظہور قائم ال محمد مرجع عالین اور زائرین قرار دینا اور مجھے اور میرے والدین کو انہی میں سے کے ساتھ مشور فرمانا اور جامع المنتظر دسن پورہ کو مرکز علم تا قیام قائم قرار دینا۔ آمین اللہم صل علی محمد وآل محمد

خادم مومنین اختر جناس مدرس علی و کوسس

جامع المنتظر سادات گنج دسن پورہ لاہور

سُورَةُ الْحَكِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صَوَاطٍ مَّرْتَبَتٍ ۝ تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝
 لِيُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاءَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
 إِنَّا جَعَلْنَا فِيهَا آعْنَاقِيهِمْ أَغْلًا لَّا يَنْصُرِيهِمْ إِلَىٰ الْآذِقَانِ فَهُمْ مُقَدَّحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
 سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا كُنَّا نُذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ ۝ بِالْغَيْبِ قَبِيرًا ۝ فَاصْفُرْ
 لَكَ كَرِيمًا ۝ إِنَّا كُنَّا نُنزِلُ الْقُرْآنَ بِاللَّيْلِ وَالنُّجُومُ سَاقِطَةٌ ۝ وَإِنَّا لَنَرَاهُ فِي صُوْنٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِذَا أَرْسَلْنَا
 فِي سَمَاءِ لَيْلٍ نُجُومًا ۝ فَكَذَّبُوا بِهَا فَعَزَّزْنَا بِتَالُوتِهَا ۝ فَجَاءُوكَ بِاللَّيْلِ وَالنُّجُومِ ۝ فَجَاءُوكَ بِاللَّيْلِ وَالنُّجُومِ
 بِشَرٍّ مِّثْلًا ۝ وَمَا أُنزِلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْتُمْ لَا تُكْفِرُونَ ۝ قَالُوا أَمْ إِنَّا لَأَعْلَمُ بِمَا نُنزِلُ
 لَكُمْ رَسُولًا ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ عَالِمِينَ ۝ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُ بِتَابِكُمْ لَكِن لَّمْ تَنْتَهُوا
 لَنْزِيلِكُمْ ۝ وَلِمَسْئَلِكُمْ مَرَاتِعًا أَبِ الْيَوْمِ ۝ قَالُوا اطَّرَقَكُمْ مَعَكُمْ أَنْ ذَكَرْتُمْ لَنَا أَنْتُمْ
 قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْمَىٰ قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝
 اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَالِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ
 رُجُوعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لَّئِن بُرِّدِنَ الرَّحْمَنُ بِصُرٍّ لَّا تُعْرَفُ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا
 وَلَا يُوقَدُونَ ۝ إِنِّي إِذْ أَنفَىٰ ضَلَّالٍ مُّبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ
 الْجَنَّةَ ۝ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أُنزِلْنَا

فضائل سورہ حکیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مفاتیح النجاح سے

فضائل سورہ حکیم نقل کئے گئے

ہیں جناب رسول خدا سے

نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص اللہ

کی خوش نودی کے لئے سورہ

حکیم پڑھے تو خداوند عالم سے

بارہ ختم قرآن کا ثواب ملتا

فرمائے گا جب کسی بیمار کے

زردیک سورہ حکیم پڑھا جائے

تو اس کے ہر حرف کے

عوض دس فرشتے اگلے ماہ

صاف بتے کھڑے ہو کر اس کے

لئے طلب مغفرت کرتے

ہیں اور اس کی روح کے قبض

کرنے کے لئے حاضر رہتے

ہیں اور اس کے جہانے کی

تشیح کرتے ہیں اور اس پر

نماز پڑھتے ہیں اور اس کے

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُؤْمِنِينَ ○ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَأَذَاهُمْ كِيدُونَ ○ يَحْسَرُونَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَا تُبِيرُهُمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَأَنَّهُمْ يَتَرَبَّسُونَ
الْعِيرُونَ وَمَا أَهْلَكَ نَارِقَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَن تَهُمُّ الْبَهْمُ الْمَرْجُومُونَ ○ وَإِنْ كُنَّا لِنَاجِيهِمْ لَدَيْنَا
مُخَضَّرُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتُّهُ يَا كُلُّونَ
وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ جَبَلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِنَ الْعِيُونَ ○ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تَنْبَتُ الْأَرْضُ وَمِمَّنْ
أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ○ وَالشَّمْسُ
تَجْرِي لِسُنَّتٍ مُسْتَقَرَّةٍ لَهَا دَلِيلُ الْعَرْشِ الْعَلِيِّ ○ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَا مِنْ مَنَازِلٍ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْوَةِ
الْقَدِيمَةِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○
وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ○
وَإِنْ شَأْنُهُمْ فَهَمْ فَلَا صَوِيحٌ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ○ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ○ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَلْفَاكُ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا انْظُرْ مِنْ لَدُنْهُمُ اللَّهُ أَلْطَعَمَهُمْ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدَانُ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○ وَنَجْرِي الضُّورَ
فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ○ قَالُوا يَا بُولَلَتَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ كَافِرُونَ ○
فَالْيَوْمَ لَا تَنْظُرُونَ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَحْزَنُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِنْ أَصْحَبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغْلٍ فَكِهِونَ ○ هُمْ وَأَسْرَأُوهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَعْرَابِ مُتَّكِنُونَ ○ لَهُمْ فِيهَا قَاهَةٌ
وَلَهُمْ فِيهَا دَعُونَ ○ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ○ وَأَمَّا سَاءَ الْيَوْمِ أَلْفَاكُ الْمُجْرِمُونَ ○ أَلَمْ
أَعْهِدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○ وَإِنْ أَعْبَدْتُمُوهُ

دفع کے وقت حاضر رہتے
ہیں اور جو بیمار جان کنی کو وقت
خود یا کوئی اور اسکے نزدیک سورہ
یونس پڑھے تو بہشت کے پانی
کا کاس رضوان جنت لیکر اسے
دیتا ہے اور وہ شخص اسے سیراب
ہو کر پیتا ہے اور وہ قبر سے
سیراب اٹھے گا اور انبیاء کے
کسی کو جس کی طرف محتاج نہ ہوگا
یہاں تک کہ جنت میں داخل
ہوگا اور سزا لیکر وہ سیراب ہوگا
منقول ہے کہ سورہ یونس پڑھنے
والے کو دنیا اور آخرت کی خیر
عنایت کو ملی اور آخرت کا
ہول اور دنیا کی باتیں اس سے
ہٹا دے گی اور اس سے ہر شر
کو دفع اور ہر حاجت کو پورا
کے گی سورہ یونس کو پڑھنے
والے کے لئے میں حج کا ثواب
ہے اور اس کے سننے والے
کیلئے ہزار نور ہزار تقیین ہزار
برکتیں ہونگی اور اس کو ہر طبیعت
سے نکلے گی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو شخص قبرستان میں
سورہ یونس پڑھے خدا مردوں

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَقَدْ أَصَلَّ مِنْكُمْ جَدًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَتَّقُونَ ۝ هَذَا صِرَاطٌ
 الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
 وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ أَرْجُلَهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
 فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ يَعْصِ رَبَّهُمْ نَحْنُ نَعْتَمِدْهُ فِي الْغَافِقِ أَفَلَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا عَلَّمَهُ الْقُرْآنُ
 وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ دِرْهَانٌ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُرْسِلٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيُحِقِّ الْقَوْلَ عَلَىٰ
 الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمَلَاتٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ۝
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوعُهُمْ وَمِنْهَا يَذَّابُنُونَ ۝ وَاللَّهُ يَخْتَرُ مَا يَشَاءُ مِنَ الْأَعْيُنِ
 وَمَنْ يُدْرِيكُ دُرُوبَ اللَّهِ كَعَلْمِهِمْ يَبْصُرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نُصْرَهُمْ وَلَا يَمْلِكُونَ حِجْرَهُمْ
 فَلَا يَخْرُجُكَ قَوْلُهُمْ إِنْ عَلَّمْنَاهُمْ مَائِمَةً وَمَا يَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
 نُطْفَةً فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّؤَمِّرٌ ۝ وَصَرَبْنَا مَثَلَهُ وَشَقِيقَةَ خَلْقِهِ قَالَ مَنْ حَسْبِيَ الْعِظَامُ وَجِ
 رَامِيمٌ ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
 مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
 أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُجِّنَ الَّذِي بَدَأَ مَكْرَهُمْ كُلُّ شَيْءٍ وَالْيَوْمَ يُجْزَوْنَ

فضیلتِ سُورَةِ الرَّحْمٰنِ
 کے مزاب میں ہی کر دے گا
 اور مردوں کے بعد کے برابر
 اس کو نیلیاں عنایت کرے گا
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو شخص دن میں
 سورہ یسین پڑھے رات تک
 محفوظ اور دوزی دیا جائے گا
 اور جو سونے سے پہلے پڑھے
 خدا سے ہر آفت اور شیطان ہیتم
 کے ہر شر سے حفاظت کیے
 ہزار فرشتے مقرر کرے گا
 اور اگر اسی دن مر جائے تو خدا
 اسے بہشت میں داخل کرے گا

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الرَّحْمٰنِ

الرَّحْمٰنِ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ
 وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءُ رَافِعَاتُهَا ۝ وَوَضَعْنَا الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَإِيقُوا الْوِزْنَ
 بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَالِكَلْبُ ۝ وَالنَّخْلُ إِذْ دَانَ الْأَكْمَامُ ۝
 وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۝ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
 كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّكْرَهٍ مِنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ

فضیلتِ سُورَةِ الرَّحْمٰنِ
 حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ سورہ
 الرحمن کے پڑھنے کو موت
 چھوڑنے کی کوئی گریہ منافی نہیں
 کے دل میں نہیں ٹھہرتی
 کے دن یہ ایک نوب موت
 آدمی کی شکل میں بہترین خوشبو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبِينَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا
 بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْهُ وَالْمَرْجِنُ ۝ فَيَأْتِي
 الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝
 كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَسْفِي أَوْجُهَ رَبِّكَ ذُؤَلْبَانًا وَالْإِكْرَامِ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ
 كَذِبِينَ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ
 ۝ سَنُفِرُّ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ يَمْعَسِرَ الْوَجْهَ
 وَالْأُشْرَىٰ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِإِذْنِ
 فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَشَوَاطِينَ نَدِيعًا وَالْحَاسِ فَلَاتِ تَحْصُرَانِ ۝ فَيَأْتِي
 الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ سُمْرًا ۝ فَالذُّهُونَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ
 كَذِبِينَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝
 يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ هَذِهِ
 جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَدِيمِ آدَمَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝
 وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَيَأْتِي
 الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فِيهَا عَيْنٌ مُجْتَمِعِينَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فِيهَا مِنْ
 كُلِّ فَاكِهَةٍ رَوْحٌ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ مُتَّكِعِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ
 رَسْمٍ رَاقٍ ۝ وَجَنَّاتٍ الْيَتَنِينَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فِيهَا مِنْ ثَمَرَاتِ النَّخْلِ
 لَمْ يَطْمِثْهُنَّ آسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ
 وَالْمَرْجَانُ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَيَأْتِي
 الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ وَمَنْ دُونَهُمَا جَنَّاتٌ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ مُدَّةً
 هَامَاتٍ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ فِيهَا عَيْنٌ مُتَّحِقِينَ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ
 ۝ فِيهَا مِنْ ثَمَرَاتِ النَّخْلِ وَنَخْلٍ وَنُحَّالٍ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ وَفِيهَا
 خِلْدَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَيَأْتِي الْأَكْثَرِيَّةَ كَذِبِينَ ۝ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْبُيُوتِ ۝

فضائل سورہ الرحمن
 کے ساتھ اللہ کے سامنے
 ایسی جگہ پر آکر ٹھہرنے کی کہ اس
 لئے کوئی جگہ نزدیک تر نہ ہوگی
 پھر خداوند عالم فرماتے گا
 کہ کون تھا جو مجھے اپنی دنیاوی
 زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا
 وہ عرض کرے گی خدایا جان
 اور فلان تھا تو پھر ان لوگوں کے
 بہرے سفید ہو جائیں گے
 اور انہیں خدا فرمائے گا کہ
 جس کی پاجوش شفاعت کرے
 پس وہ اتنی شفاعت کرے گی
 کہ کوئی شخص باقی نہیں رہے گا
 کہ وہ ان کی شفاعت نہ کرنے
 کا ارادہ کر سکیں پھر خدا ان کو
 حکم دے گا کہ جہاں جہنم
 میں داخل ہو کر رہو حضرت
 صادق علیہ السلام سے نقل
 ہے کہ سورہ الرحمن پڑھے
 جب فجاوی اللہ ربکم اکثر بن
 پڑھے تو کہے لا شیء من
 الکذب رب الکذب اگر
 کوئی رات کو پڑھے اور جائے
 تو شہید مرے گا اسی
 طرح دن کو پڑھے اور مرے

فضیلت سورہ واقعہ
ہائے توفیقید مے گا۔

فضیلت سورہ واقعہ

نقل ہوا ہے کہ عبد اللہ بن مسعود کی اس بیماری میں کہ جس میں وہ فوت ہو گئے تھے عثمان ابن مظاہر بیماری کے لئے گئے ان سے کہا کہ کس سے آپ کو شکایت ہے ہے جواب دیا اپنے گناہوں سے کہا کس چیز کی شکایت ہے جواب دیا اپنے پالنے والے کی رحمت کی کہا آپ کیلئے طیب باتوں جواب دیا طیب ہی نے تو بیمار کیا ہے کہا آپ کیلئے مل دینے کا حکم صادر کروں جواب دیا جب میں محتاج تھا تو دیا اب جبکہ مستغنی ہوں دیتا ہے کہا آپ کی روکیوں کیلئے وہ مال دوں گا جواب دیا میں نے انہیں سورہ واقعہ کی تعلیم دے دی ہے وہ پیر مال کی محتاج نہ رہیں گی میں

فِي آيِ الْاَكْزَبِ كَمَا كُنَّا نَكْذِبُ لَمْ يَطِئْتُنَّ اَنْسُ قَبْلَهُمْ وَ اَجَانُ ۝ فَيَا اَيُّ الْاَكْزَبِ كَمَا كُنَّا نَكْذِبُ ۝ مَتَّكِبِينَ عَلَى اَرْفُوفِ خُضْرٍ وَعَمِقِ رِيَ حَسَانِ ۝ فَيَا اَيُّ الْاَكْزَبِ كَمَا كُنَّا نَكْذِبُ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ الْجَادِلِ وَالْاَكْرَامِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا ۝ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ وَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَتًا ۝ وَكُنُفًا رُّوْمًا مُّثَبَّتَةً ۝ فَاَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ اُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوْلِيَيْنِ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِبِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِلِيْنَ ۝ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقٍ ۝ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَا يَصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يَذْرُبُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ وَنَحْمٍ طَيِّبَةٍ مَّتَّيْسِفَةٌ ۝ وَخُورٍ رَّعِيْنٍ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَاءً لِّمَن كَانَ اَتَّوَّابِعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَمَعُوْنَ فِيهَا الْعَاوِلُ وَلَا تَابُيْمًا ۝ الْاَقْبِيَا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَاصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنضُوْدٍ ۝ وَظِلِّ مُدَدٍ وَّ دُرِّ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَفَرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّا اَنْشَاْنَهُنَّ اِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَهُنَّ اَجْرًا لِّعُرْبٍ اَشْرَابًا ۝ لَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوْلِيَيْنِ ۝ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُوْمٍ رَّحِيْمٍ ۝ وَظِلِّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِذَا رُمْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ۝ اِنَّا لَنَبْعُوْنُوْنَ ۝ اَوْ اَبَا وَّ كَا الْاَوْلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوْلِيْنَ وَّ الْاٰخِرِيْنَ ۝ لَجَمْعُوْعُوْنَ ۝ اِلَىٰ مِيْقَاتٍ يُّوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثَمَّ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الضُّلُوْمَ الْمَكْدِيْبُوْنَ ۝ لَّا كَلُوْنَ مِنْ شَيْءٍ مِّنْ اَنْقُوْمٍ ۝ فَمَا لَتُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَتَنَّا بُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَيِّمِ فَتَنَّا بُوْنَ شَرِبَ الْهَيْمِ ۝ هٰذَا نُرْتَلِّهُمُ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ لَمَنْ خَلَقْتُمْ فَلَوْ لَا نَصَدَّقُوْنَ ۝

أَفْرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝ أَلَا أَنْتُمْ تَخْلُقُونَ ۝ خَلَقْتُمْ تَابِعِيكُمْ
 الْمَوْتَ وَمَا خَلَقْتُمْ مَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَتُنشِئَكُمْ فِيهَا أَنْ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ
 عَلَّمْتُمُ النَّشَاكَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَكْفُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كَحَّرْتُمُون ۝ أَنْ تَقُولُوا لَوْلَا
 أَرْسَلْنَا إِلَيْنَا رَسُولًا قَدْ خَلَقْنَا مَا فَطَرْنَا مِنْكُمْ خُشُوعًا ۝ أَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ
 خَيْرٌ مِمَّنْ أَنْزَلْنَا مِنَ الْمَاءِ الْحَيُّ ثُمَّ بَدَّلْنَا حِينًا فَطَرْنَا مِنْكُمْ إِنْسًا فَمَا يَنْصُرُونَ
 جَعَلْتُمْ أَجَاجًا قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سَحَابَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ لَنَبْذُلَنَّكُمْ ۚ فَسِخْرٍ بِأَسْمَاءِ رَبِّكُمُ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقِيمُ
 بِمَعَارِجِ النَّجْمِ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ لَعَلَّ كُنْتُمْ تُعْمَلُونَ عَظِيمًا ۝ إِنَّ لَكُمْ لَعَلَّ كُنْتُمْ تُعْمَلُونَ ۝
 لَا يَسْتَهْزِئُ الْإِلَهَ الْأَطْفَرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝
 وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَكْكُمُ تَكْذِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَ
 نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُجِيبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ۝ فَسَوْفَ وَرِيحَانٍ وَجَنَّةٍ نُّعْيَبُ ۝ وَأَمَّا إِنْ
 كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُذُلٌ مِّنْ حَرِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ مِنْ حَرِيمٍ ۝ إِنَّ هَذَا لَهِوَ الْغَيْفِ فِيهِمْ بِأَسْمَاءِ رَبِّكَ
 الْعَظِيمِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سُورَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ
 فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
 كَانُوا مِنْ قَبْلِ لَيْفٍ صَلَّيْنَا عَلَيْهِمْ ۝ وَأَخْرَجْنَا مِنْهُمْ كَلِمَاتٍ لِتَحْقُقُوا حَقَّهُمْ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَلِكَ
 فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَافٍ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ خَبِلُوا إِلَى اللَّهِ فِي مَا هُم بِهِ
 كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ النَّاسِ فَتَمَوُّوا الْمَوْتَ

تفضیلت سوره جمعہ
 حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو
 شخص ہر رات سورہ واقعہ
 پڑھتا ہے اسے کسی قسم کی
 پریشانی لاحق نہ ہوگی حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ جو شخص ہر رات سونے
 سے پہلے سورہ واقعہ کو پڑھے
 خداوند عالم اس سے ملاقات
 کرے گا اور انھیں ایسا کلمہ پڑھ
 ماہتاب کی طرح ہوگا اور
 ام بصرف صادق سے منقول ہے
 جو شخص بہشت اور جہنم
 بہشت میں ہیں کا اشتیاق رکھتا
 ہو تو ہر رات سورہ واقعہ
 پڑھا کرے

فضائل سورہ جمعہ
 حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ ہر مومن
 پڑھو ہمارے شیعوں سے
 ہے ہر جمعرات کی نماز
 میں سورہ جمعہ اور سب اح
 کا اور جمعہ کے دن ظہر کی نماز
 میں سورہ جمعہ اور من نفعین
 کا پڑھنا واجب ہے اور جو

فضیلت سورہ جمعہ
یوں کرے گویا اس نے
حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا عمل بجا لیا ہے
اور خدا پر اس کا ثواب اور
جزا اس کو بہشت دینا ہے

إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
فَلْيُرَ الْوَكِيلُ الَّذِي تَقْرَأُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَلَكٌ مُنْقَلَبٌ خَبِيرٌ إِلَىٰ عِلْوِ الْعَرْشِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنزِّلُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
وَذَكِّرُوا النَّبِيَّ بِذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ اللَّهُ ذِكْرَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَكِيمٌ
فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَاللَّهُ وَكَرَّمُوا اللَّهَ وَادَّكَّرُوا اللَّهَ كَثِيرًا الْعَلَّامُونَ
وَإِذَا سَأَلَ عَنْ جَمَاعَةٍ أَوْ لَوْهَارٍ أَلْقَىٰ الْقَوْلَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرٌ لَكُمْ فَاصْبِرُوا عَلَيْهِمْ لَا يَسْمَعُونَ
اللَّهُ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْيَتِيمَ إِذَا سَأَلَ عَنْ جَمَاعَةٍ أَوْ لَوْهَارٍ أَلْقَىٰ الْقَوْلَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرٌ لَكُمْ فَاصْبِرُوا عَلَيْهِمْ لَا يَسْمَعُونَ
اللَّهُ وَكَرَّمُوا اللَّهَ وَادَّكَّرُوا اللَّهَ كَثِيرًا الْعَلَّامُونَ

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فضیلت سورہ منافقین
یہ سورہ مدنی ہے، ابن ابی کعب
نے بناب رسالت مآب سے
نقل کیا ہے کہ جو شخص سورہ منافقین
کو پڑھے گا وہ نفاق سے بری
ہوگا اور منافقوں کے شر سے
محفوظ ہوگا۔ حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر
ہر نومین پر یہ تہا کے شیعوں
سے ہے ہر جمعرات کی نماز
میں سورہ جمعہ اور سچ ام کا اور
جمعہ کے دن ظہر کی نماز میں
سورہ جمعہ اور منافقین کا پڑھنا
واجب ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَخُذْ اللَّهُ مِنَّا الْقِسْمَةَ أَلَمْ يَقُولْ وَاللَّهِ يُشْهِدُ إِنْ
الْمُنْفِقِينَ لَكَانَ حَرْبًا ۚ وَاتَّخَذُوا آيَاتِنَا هُجُوعًا وَقَصْدًا وَاعْنِ سَبِيلَ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَاطَّاعُوا لِقَوْلِهِمْ فَلَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۚ وَإِذَا
سَأَلْتَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ قَالُوا لَا نَعْلَمُ وَمَا لَكُم بِعِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ
وَإِذَا أُنزِلَتْ آيَاتُنَا لَمَّ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهَا حَسْرَةً وَتَوَلَّوْا سِوَاهَا طَعْنًا وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِذَلِكَ عَمَلَيْهِمْ
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا أَعْنَاقَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ
وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۚ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ حَقًّا يَنْفِقُوا بِهِ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَإِنَّهُمْ فِي آيَاتِنَا لَلخٰفِيُونَ
يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَأَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۚ وَانْفِقُوا مِنْ
مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ

قَرِيبٌ فَأَصْدَقِي وَأَكْنُ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَكَانَ يُؤَخِّرُ اللَّهُ نَفْسَهُ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

سُورَةُ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ الْمَلِكِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ
 آيَاتِكُمْ أَحْسَنَ عِلْمًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَفُوفُ ○ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبْقًا مَا تَرَى فِي
 خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوُتٍ فَاسْجُدِ لِلْبَصَرِ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
 يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَاسِنًا ○ وَهُوَ حَسِيرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا
 رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا فِي هَاهُنَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ وَسَيُ
 الْمَصِيرُ ○ إِذَا الْفُجَاءُ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا
 أُلْفِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ○ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
 وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ○ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
 فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ○ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ○ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
 رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ○ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلَيْكُمْ
 بِدَاتُ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْغَيْبُ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
 ذُرًوًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخِفَ
 بِكُمْ الْأَرْضُ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ○ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
 فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نُنزِرُ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ أَوْ كَمْ
 يَرُونَ إِلَى الظَّيْرِ فَوَقَّهُمْ صَفِيَّتٍ وَيَقْضُونَ مِمَّا يُبْسِكُونَ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ○
 أَمْ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكُفْرَ الْاَلَا فِي غُرُورٍ ○
 أَمْ مِنْ هَذَا الَّذِي يُرْسِلُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُورٍ ○ أَمْ مِنْ يَمِينِ مَرْكَبِكُمْ
 عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمِنْ يَمِينِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

فضیلت سُوْرَةُ مَلِكِ
 حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو شخص نماز
 واجبہ میں ہونے سے پہلے
 سورہ تبارک الذی بیۃ الملک
 پڑھے وہ صبح تک خدا تعالیٰ
 کی امان میں ہوگا اور قیامت میں
 بھی اللہ کی امان میں ہوگا یہاں
 تک کہ جنت میں داخل ہوگا
 قطب راوندی نے ابن عباس
 سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص
 ایک آدمی کی قبر پر خیر لگا کر پڑھا
 اور اسے اس کی قبر نہ تھی پس
 اس نے وہاں سورہ تبارک
 الذی بیۃ الملک پڑھی پس
 اس نے ایک آواز سنی کہ
 کسی نے کہا کہ یہ سورہ نجات
 دینے والی ہے پس اس طلب
 کو حضرت رسول خدا سے
 بیان کیا آنحضرت نے
 فرمایا کہ یہ سورہ قبر کے عذاب
 سے نجات دینے والی ہے

وَالْيَهُ تَحْشُرُونَ ○ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ إِنَّمَا الْعَامُ
عِنْدَ اللَّهِ وَرَأْسُهُ أَكْثَرُ يَوْمِينَ ○ فَلَئِمَّا آوَاكُم مِّنْ لَّدُنَّا سَيَمَسُّكُمْ وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِه تَدَّعُونَ ○ قُلْ أَسْرَأُ بِكُمْ أَنْ أَهْلَكُنِي اللَّهُ وَمَنْ
مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ○ فَمَنْ يَجْزِي الْكٰفِرِينَ ○ مَنْ عَذَابُ الرَّحْمٰنِ أَتٰبِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
فَسَتَعْلَمُونَ ○ مَنْ هُوَ فِي صَلٰلٍ مُّبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ○

سُورَةُ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ الزَّمَانِ

يَأْتِيهَا الزَّمَانُ ○ قَوْمًا لَّيْلًا قَلِيلًا ○ تَصَفَّهٖ أَوْ أَنْفَضَ مِنْهُ قَلِيلًا ○ أَوْ يَزِيدُ عَلَيْهِ وَيَرْسِلُ
الْقُرْآنَ تَرْسِيلًا ○ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ○ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
قِيلَ إِنْ لَكَ فِي الْقَهْرِ سَبْحًا طَوِيلًا ○ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلُ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ○ كَلَّا لَئِنْ لَمْ نَنْزِلْ بِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَتَوَكَّلْ عَلَى مَا يَفْتُونَ وَاجْتَنِبُوا
هُنَّجْرَ الْجَبِيلِ ○ وَذُرِّيٍّ وَالْمُكَذِّبِينَ ○ أُولِي النَّعْمَةِ وَمِمَّا لَهُمْ قَلِيلًا ○ إِنْ كُنْتُمْ كٰفِرًا
فَوَجَّهْنَا ○ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ○ وَعَلَىٰ آيَاتِنَا ○ يَوْمَ تَرْجَعُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ ○ وَكَانَتْ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهْلًا ○ إِنْ أَمْرُنَا لِيَكُنَّ رِسْوٰةً لَّكُمْ ○ فَشَاهِدْكُمْ كَمَا أَمْرُنَا لِيَكُنَّ
فِرْعَوْنُ رِسْوٰةً ○ فَغَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذَنَّهُ ○ أَحَدًا أَوْيَلًا ○ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ
إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمَ مَا يُجْعَلُ الْوِلْدَانُ لِشَيْبًا ○ وَالنِّسَاءُ مُنْقَطِرَةٌ بِهِ ○ كَانَ وَعَدًا مَّفْعُولًا ○
إِنْ هَذَا إِلَّا تَدْكِرٌ ○ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ○ إِنْ رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ
ثُلثِي اللَّيْلِ ○ وَنُصْفَهُ ○ وَثُلثَهُ ○ وَطَرَفَهُ ○ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ○ وَاللَّهُ يَقْرَأُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○ عَلَّمَ
أَنْ لَّنْ تَحْصُوهُ ○ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ○ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ○ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ
مِنْكُمْ قَوْمٌ مَّرْضَىٰ ○ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ○ وَآخَرُونَ يَقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ○ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ○ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ○ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ○ وَأَقْرَبُوا
اللَّهَ قَرْبًا ○ حَسَنًا ○ وَمَا تَقَدَّمُوا لَكُمْ ○ أَنْفُسِكُمْ ○ مِنْ خَيْرٍ ○ يَخُودُ ○ وَكَعِنْدَ اللَّهِ ○ هُوَ خَيْرٌ ○ وَأَوْ

فضیلت سورہ مزمل
اس سورہ کے بہت کافی
فضائل بلکہ ہر ایک سورہ
قرآنی کے فضائل اتنے
ہیں کہ جو کہ بسط تحریر سے
باہر ہیں تاہم کچھ فضائل
مشقی از غولہ کے نوید کے
طور لکھ دیتے ہیں جناب
اسات تآب صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے روایت ہے
اور آپ ارشاد فرماتے
ہیں کہ جو شخص اس سورہ کی
تلاوت کرے گا اسکو اتنا
ثواب ملے گا جتنا کہ تمام
جن و انس غلام ہوں اور
ان کو آزاد کرنے کا ثواب
ملتا ہے اور وہ غلام غالباً
اللہ کی راہ میں کارہ ثواب
بجھ کر آزاد کئے گئے ہوں

فضیلت سورۃ نباء

دنیا اور آخرت کی تنگی خدا کے
پڑھنے والے سے دور کر دیا کرتے
متواتر پڑھنے سے ایسے کلمے
ظاہر ہوتے ہیں جو دیکھ کر چشم خیر ہو کر
رہ جاتیں گے۔

فضیلت سورۃ نباء

شیخ صدوق نے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ جو شخص ہر روز سورۃ نباء
پڑھے وہ سال ختم
نہیں ہوگا مگر وہ خدا کے لیے
سے شرف ہوگا جو جمع ایمان
میں شیخ طبری نے ابن کعب
سے روایت کی ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ نباء
ہر روز پڑھے اسے خدا کے
پانی سے قیامت کے دن
سیراب کرے گا اور شیخ طبری نے
کی روایات میں وارد ہوا ہے کہ نباء
عظیم ولایت ہے اور حضرت
امیر المؤمنین ہی بنا عظیم ہیں اور
وہی کشتی نوح اور باب اللہ ہیں
فضیلت سورۃ نباء

یہ سورہ بڑی بابرکت ہے

جواب رسول خدا سے مروی

ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارک

اَعْظَمَ اجْرًا وَاسْتَغْفِرُ وَاللّٰهُ لَرَأَنَ اللّٰهُ عَفْوًا رَّحِيمًا

سورۃ نباء

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ ۚ الَّذِي هُم فِيهِ
خَتَلَفُونَ ۚ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مَهْدًا ۙ وَ
الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ وَخَلَقْنَاكُمْ اُنْثًا وَاِجَا ۙ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ لَيْلًا ۙ
وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۙ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَجَعَلْنَا لِكُلِّ اِجَا وَاِجَا ۙ
وَانزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً نَّجَاتًا ۙ لِيُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۙ وَجَعَلْنَا الْفَاكَاوُشَ اِزْجَامًا ۙ
الفصل كَانَ مِيقَاتًا ۙ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَمَنْ تَوَلَّى اَوْ اِجَا ۙ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
اَبْوَابًا ۙ وَسِيْرَتِ الْجِبَالِ كَانَتْ سَرَابًا ۙ اِنْ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِلظَّالِمِيْنَ مَلَاكَا
لَا يَشِيْنُ فِيْهَا اَحْقَابًا ۙ لَا يَدُوْنَ فَوْقَهَا بَرْدٌ وَاَوْ شَرَّ اَبَا ۙ الْاَحْمِيْمَا وَاَعْنَاقًا ۙ جَزَاءً
وَوَاقًا ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا اِيْرَجُوْنَ حِسَابًا ۙ وَكَذَّبُوْا بِالْبَيِّنَاتِ كَذَّابًا ۙ وَكُلُّ شَيْءٍ حَصِيْبَةٌ
كَتَابًا ۙ فَذُوْ قُوْا فَلَئِنْ تَزِيْدَ كُرْا اَحَدًا اَبَا ۙ اِنْ لِّلْمُتَّقِيْنَ مَفَاوِا ۙ حَذَّ اِلْقَ وَاَعْنَابًا ۙ
وَكَوْا اِعْبَ اَنْرَابًا ۙ وَكَاسَا دَهَا قًا ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَعْوًا وَاَوْ كَذَّابًا ۙ جَزَاءً مِّنْ
سَرِيْكَ عَطَا ۙ حِسَابًا ۙ سَرِيْ السَّمٰوٰتِ وَاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنُ لَا يَمْلِكُ وَا
مِنْهُ خَطَابًا ۙ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَاَلْمَلٰئِكَةُ صَفًّا ۙ لَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّا مَن اٰذَنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۙ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ مَا بَا ۙ اِنَّا اَنْزَلْنٰكُمْ عَدَا بَا
وَرِيْبًا ۙ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَا ۙ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ سَرَابًا ۙ

سورۃ النذر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدّٰهِ لَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مِّنْ كُوْنٍ ۙ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشٰجٍ نَّهْبَلِيْهِ ۙ فَجَعَلْنٰهُ سَيْغًا بَصِيْرًا ۙ

فضیلت سورہ اعلیٰ

اِنَّا هَدَيْنَاكَ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا وَاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلًا
 اَغْلَاقًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّا اَبْرَاۤءِمَ بَشَرًا مِّنْ كَانٍ مِّنْ اَجْمَلٍ كَافُوْرًا ۝ عِيْنَ يَكْتُرِبُ
 بِهَا عِبَادَ اللّٰهِ لِيُخْرِجُوْهُمْ مِنْهَا فَيُجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيْرًا ۝
 وَيَطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حَبِيْبِهِ مُسْكِنًا وَّسَيِّدًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نَطْعَمُكُمْ لِيُجِبَ اللّٰهُ لِرَبِّدُ
 مِنْكُمْ جَزَاءً وَّكَرَامًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ سَرَبَتِنَا يَوْمًا عَبَّوْ سَا قَطْرِيْرًا ۝ فَوْقَهُمْ اللّٰهُ
 نَشْرًا ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَدْ هُم بِظُرَّةٍ وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزَاۤءُهُمْ بِمَا صَبَرُوْا وَّجَنَّةٌ وَّحَرِيْرًا ۝ مُتَكَبِّرِيْنَ
 فِيْهَا عَلٰى الْاَسْمَانِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا مَسَا وَّ لَا سَمَ مَهْرِيْرًا ۝ وَذٰرِيَّةٌ عَلَيْهِمْ ظِلْفَا وَّ ذُلَّتْ
 قَطُوْفُهَا تَدْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاَنِيَّةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرًا ۝
 قَوَارِيْرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدْرًا وَّهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝
 عِيْنًا فِيْهَا شَعْرٰى سَلْسِيْلًا ۝ وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَّلَدَانٌ مُّخَلَّدَانٌ اِذَا سَرَّوْا بِهِنَّ حَسِبْتَهُمْ
 لُوْلُوْا اَمَّنُوْرًا ۝ وَاِذَا سَرَّوْا بِهِنَّ اَبَا طَهُوْرًا ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ
 خَضْرًا وَّاسْتَبْرَقًا وَّحُلُوْا اَسَا وَّرَمِنْ فِضَّةٍ وَّسَقَمُهُمْ بِهِنَّ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّا هٰذَا اَكَانَ
 لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعِيْرًا مِّمَّنْ كَفُوْرًا ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝
 قَاصِيْرًا لِّوَجْهِكَ سَرِيْرًا ۝ وَلَا تَطْعَمْ مِنْهُمُ اِلَّا مِمَّا اَوْكَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرْ سَمْرَةَ بِكِ
 اٰوِيْلًا ۝ وَّمِنَ الْبَيْتِ فَاَسْجُدْ لَهُ وَّسَبِّحْهُ كِيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّا هُوَ الَّذِيْ جَعَلْنَا الْعٰجِلَةَ وَّهَمْدًا
 وَّسَاءً هُمْ يَوْمًا تَوِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا رَشَنَّا بَدَلْنَا اَمْسَالَهُمْ يَوْمًا
 اِنَّا هٰذَا تَدْكُرُوْا ۝ فَمَنْ شَاءَ اشْتَدَّ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۝ اِنَّا
 كُنَّا عَلٰى حَكِيْمًا ۝ يَدْخُلُ مِنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

کی تہاوت کرے تو خداوند
 متعال اسے بہشت میں داخل
 کرے گا اور تمام امور میں
 لوگوں کے دلوں کو اس کی
 طرف مائل کرے گا یعنی
 اس کے پڑھنے سے ہر دل
 عزیز ہوگا اس سورہ کو کسی
 برتن پر لکھ کر دھو کر پتلیں تو
 درود کیلئے نہایت مفید
 ہے۔ صادق آل محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد
 مبارک ہے جو شخص اس
 کی تلاوت کرے گا تو اس
 کے دل کو تقویت حاصل
 ہوگی اس کا متواتر پڑھنا
 تقویت نفس کا باعث ہے

سورة الاحقاف

فضیلت سورہ اعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ قَوْوٰنِ
 وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهْدٰى ۝ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَا وَّاَحْوٰى ۝ سَنَقُرُّ

شیخ صدوق نے امام جعفر
 صادق سے روایت کی
 ہے کہ جو شخص فرض نماز

فضائل سورہ قدر و زلزله

میں یا تمہی نماز سورہ سبح اسم ربک لاعلیٰ پڑھے تو قیامت میں اسے کہا جائیگا کہ پست ہے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا مجموعہ بیان میں ابن کعب نے حضرت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو سورہ شمس کو پڑھے گویا اس نے اس کے برابر کہ جس پر چاند اور سورج پڑتا ہے راہ خدا میں صدقہ دیا ہے

فضیلت سورہ قدر و زلزله

حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورہ اتانزلنا پڑھے تو خداوند عالم کی طرف سے منادی ناکرے گا کہ

تیرے سابقہ گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب سے نئے

سرے سے عمل شروع کر حضرت رسول خدا سے مروی ہے کہ جس نے ہجر ہجرت سے سورہ اوائل زلزله کو پڑھا گویا

فَلَا تَسْأَلُ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَنَّمَ وَمَا تُخْفِي ۝ وَنَسِيتُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذَكَرَكَ لِزَيْنَبَ ۝
ذِكْرِي ۝ سَيِّدُكُمْ مَنْ يَخْتَلِي ۝ وَيَجْتَنِبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلِي السَّامِرَ الْكَبِيرَى ۝
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ بَلْ تُؤَثِّرُونَ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ ۝ وَالْبَقِي ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّعُفِ الْأُولَى ۝ صُغُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

سُورَةُ الشَّمْسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۝ وَاللَّيْلُ إِذَا رَا ۝
جَلَّهَا ۝ وَالنَّجْمُ إِذَا كَشَّهَا ۝ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَنَدَهَا ۝ وَالْأَرْضُ وَمَا طَغَّهَا ۝ وَفِي ۝ وَمَا
سَوَّهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَكَّهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۝
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوها ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمُ بِدَنَابِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝
وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

سُورَةُ الْقَدَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ
مَالَيْلَةَ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنزِيلُ الْمَلَكِ ۝ وَالرُّوحُ فِيهَا يَأْتِرُ
سَرِيحُهُمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذَا سُرُّتِ الْأَرْضُ زَلَّزَلَهَا ۝ وَأَخْرَجَتْ الْأَرْضُ
أَنْبَاءَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ يَا أَيُّهَا الْأَعْمَىٰ ۝ يَوْمَئِذٍ
تَمَسُّ نَتْلُ الْإِنْسَانِ أَشْتَاتَا ۝ لِيُبُو الْأَعْمَىٰ لَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝

وہ اسکی طرح ہے کہ جس نے ختم قرآن کیا ہو۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

سُوْرَةُ الْعَدِيّٰتِ

قصیدتِ سُوْرَةُ عَادِيّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالْعَدِيّٰتِ ضَبْحًا ۝ فَاَلْمُورِيّٰتِ قَدْ حَا ۝

روایت میں ہے کہ جو شخص

فَاَلْمُعِيّٰتِ ضَبْحًا ۝ فَاَفْرَنَ بِهٖ نَعْمًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَنَعًا ۝ اِنَّ اِسْتَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُورًا ۝

اس کے پڑھنے پر برادمت

عَلٰی ذٰلِكَ لَشٰهِيْدٌ ۝ وَّرَاٰنَ لِحَبِيْبِ الْعَزِیْزِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

کرس وہ حضرت امیرالمؤمنین

وَحٰوِصَلْ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُم بِمَا یَعْمَلُوْنَ لَخَبِيْرٌ ۝

علیہ السلام کے ساتھ مشور

ہوگا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرٰتِ

قصیدتِ سُوْرَةُ كٰفِرٰتِ

و توجیہ معوذتین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ يَاۤیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ

بہت ہی احادیث میں سورہ

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا اَنْتُمْ تُعْبَدُوْنَ ۝ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ ۝ مَا عَبَدْتُمْ

کافرون کا واجب اور سچی

وَلَا اَنْتُمْ تُعْبَدُوْنَ ۝ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِی دِیْنِ ۝

مازول میں پڑھنے کی نصیحت

سُوْرَةُ النَّصْرِ

وارد ہوتی ہے اور اس کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاٰتِ النَّاسِ

پڑھنا گویا جو مثنوی قرآن کا

یَدْخُلُوْنَ فِی دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لِرَاۤیِبٰتِكَ ۝ كَانَ تَوَّابًا ۝

پڑھنا ہے اور سورہ توحید

معانی قرآن کا پڑھنا ہے

سورہ نصر کا فریضہ اور ناظم

میں پڑھنا دشمنوں پر

نصرت پانے کا سبب ہے

جب کوئی آدمی گھر سے

سورہ معوذتین پڑھ کر نکلے

تو اسے نظر نہیں لگے گی۔ جو

شخص نیند میں ڈرنا ہواسے

ان دونوں کو ایترہ اکرسی

کیا تھ پڑھنا چاہیے۔

سُوْرَةُ التَّوْحِيْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْفٰتِحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفٰتِحِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وَمِنْ شَرِّ عَارِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

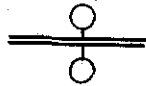
سورة التاسين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَحُوذِلِبِئْتِ النَّاسِ ۝ مَوْلِكَ النَّاسِ ۝ إِلَهُ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایتہ الکرسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيْمُ ۝
لَا تَاْخُذُ كَاسِيَةً ۝ وَلَا تَوْمُرُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَكَ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَرِيعَ كُرْسِيِّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝
وَلَا يُؤُوْدُكَ حِفْظُهُمْ ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِكْرٰهَ
فِي الدِّيْنِ ۝ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۝ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝
لَا اَنْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَآئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۝
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ

فِيهَا كٰخِلِدُوْنَ ۝



فضیلت ایتہ الکرسی

اس کے بہت کافی فضائل ہیں جو اسی کتاب کے حاشیہ پر

ذکر کئے گئے ہیں اور ہم یہاں صرف اس کے خواص کا ہی ذکر کر دیتے ہیں (۱) ہر نماز

فریضہ کے بعد پڑھنا بزرگ کی

زیادتی کا موجب ہے (۲)

صبح و شام ہر روز پڑھنا جو رات ڈاکو آتش زنی وغیرہ سے حفاظت

کا موجب ہے (۳) روزہ ہر

فریضہ نماز کے بعد پڑھنا سانس پھینک

بچھو کا تعویذ ہے بلکہ جن دامن کو

ضرور پہنچا لیں گے (۴) اگر کوئی کلمہ

کھیت میں دفن کیا جائے تو کھیت

چوری اور نقصان کی آفت سے

محفوظ رہے گا اور باعث برکت

ہوگا (۵) اگر دوکان میں کھل کر کھی

جائے تو اس کیلئے باعث برکت ہے

(۶) گھر میں کھل کر رکھنا چوری سے

امان کا باعث ہے اگر نئے سے

پہلے پڑھ لے تو بہشت میں اپنی

جگہ رکھے گا (۷) سوتے وقت

ہر روز اس کا پڑھنا فلاح سے

سختی کا موجب ہے

کتاب مفاتیح الجنان

اردو ترجمہ

کتاب المفاتیح الجنان

فی الادعیه والصلوات

المنذوب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا

وَنَدَّبَ عِبَادَهُ إِلَى الذِّكْرِ

وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى مَنْ

كَدَّمَ فِي الْإِسْلَامِ مُحَمَّدًا

خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى آلِهِ

الصَّاهِرِينَ مَصْرُومِي الدُّبْحِيِّ

سَيِّمًا عَلَى قَائِمِهِمْ خَاتَمِ

الْأَوْصِيَاءِ يَا لَنَا يَا لَنَا

اللَّهُ يَا لَنَا يَا لَنَا يَا لَنَا

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَرَضَ كِتَابَهُ أَوْ عَامِي مَرْجَمِ

اخْتِزَّ عِبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ مَجْمُوعَاتِي

بِحُزْنٍ جَرَّ كِتَابَهُ كِتَابِ

دِنِ الْأَدْعِيَةِ وَالصَّلَاةِ

مَنْقُولٌ نَازِلٌ أَوْ تَقْوِيَةٌ

تَعْبِيدَات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِدُنْيَا كَرِيمٍ
 وَخَلَقَ الْأَنْبِيَاءَ تَأْتِيَةً بِحَمْدِهِ وَشُكْرِهِ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَرِقِ
 اسْمُهُ مِنَ الْمُحَمَّدِ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ أُولِي الْمَكَارِمِ وَالْجُودِ يَوْمَ يَفْقِرُ بَعْضُ كَرِيمٍ
 پونجی والا اور اہل بیت رسالت کے دامن احادیث کو پکڑنے والا عباس بن محمد رضا احمی خدایمیرا اور میرے والد کا نام
 بالخیر کرے، عرض کرتا ہے اور اسی طرح مترجم حقیر ذیل درگاہ الہی اختر عباس بن صدیق محمد رضی اللہ عنہما الہا کستانی مجی عرض
 کرتا ہے کہ بعض مومنین بھائیوں نے مجھ سے درخواست کی کہ مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں متداول ہو چکی ہے اس کا
 میں مطالعہ کروں جو چیزیں اس میں باسند ہیں انہیں رہنے دوں اور اس کی جن چیزوں کی سند میری نظر میں نہیں
 گذری اسے چھوڑ دوں اور پھر کچھ دعائیں اور معتبر زیارات جو مذکورہ کتاب میں ذکر نہیں ہوئیں ان کا اضافہ
 کروں پس حقیر نے ان کی اس خواہش کو قبول کیا اور اس کتاب کو اسی ترتیب سے کہ جیسے وہ چاہتے تھے جمع کیا
 اور اس کا نام مفاتیح الجنان رکھا اور حقیر مترجم نے بغیر قافیہ کی مناسبت کا لحاظ کئے اس کے ترجمہ کا نام توضیح الوفا
 رکھا۔ اس کتاب کے تین باب ہیں، پہلا باب تعقیبات نماز، پورے ہفتہ کی دعائیں، شب جمعہ اور جمعہ کے اعمال
 بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات وغیرہ میں ہے، دوسرا باب سال بھر کے مہینوں کے اعمال، نوروز کے
 اعمال اور فضائل اور رومی مہینوں کے اعمال میں ہے، تیسرا باب زیارات ائمہ علیہ السلام اور اس کے مناسب چیزوں
 میں ہے امید ہے میرے مومن بھائی اس کے مطابق عمل کریں گے اور مولف و مترجم روایا کو دعا، زیارات اور طلب
 مغفرت سے فراموش نہیں فرمائیں گے۔

عَلَى يَا لَقَبُولِ وَالْعُقْمَانِ نِيْزِرُ فَرِيضَةٍ كَيْتُو حَضْرَتِ رَسُولِ صَلَّعَ حَضْرَتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيْهِ السَّلَامُ
 كَمَا فَطَنَ كَيْتُو تَعْلِيْمِ دِي سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلَى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ اَهْلَ
 الْاَكْسَرُضِ يَا لَوَانِ الْعَدَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَّ بَصَرًا وَّ فِهْمًا
 وَّ عِلْمًا لَنْتَكْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا مِّمْبَارِ كَفَعِيْ فِيْ هِي كَهْرَمَارِ كَيْتُو فِيْ هِي كَهْرَمَارِ كَيْتُو فِيْ هِي
 دِي سُبْحَانَ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ وَاَهْلِيْ
 يَعْزِيْبِيْ اُمُّ يَا لَلّٰهُ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَاَمْ يُولَدْ وَاَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُنُوفًا اَحَدًا
 وَّ يَرْبُ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاَنْتَ اِذَا وَقَبَ وَاَنْتَ اِذَا وَقَبَ وَاَنْتَ اِذَا وَقَبَ وَاَنْتَ اِذَا وَقَبَ
 شَرِّ مَا خَلَقَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ
 يُوْسُوْسُ فِيْ صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ وَاَنْتَ اِذَا احْسَدَ
 عالم قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے اور اس کے گناہوں کا دیوان نہ کھولے تو اسے چاہیے کہ ہر
 ایک نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 دِي سُبْحَانَ اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 اَنْ اَبْلَغَ رَحْمَتِكَ فَرَحَّتْكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلَغَنِيْ وَسَعِيْ لَانْهَا وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ اِبْنِ بَابُوِيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيَّ مَقُولٌ هِي كَبِجِ حَضْرَتِ فَاطِمَةَ زَهْرَةَ عَلِيْهَا السَّلَامُ سِي فَا رَحِ بُو جَانِ
 تُوِيْ پُرْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّلَامُ
 سَابِ الْعَرَبِ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 اِيْهَا النَّبِيُّ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَسْلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ سَيِّدِيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَسْلَامُ عَلَى عَمَلِيْ
 بِي الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ عَمَلِيْ وَاَنْتَ اَمْرًا جِي مِنْ
 مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَسْلَامُ عَلَى مُوسَى ابْنِ جَعْفَرِ الْكَاطِمِ اَسْلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا اَسْلَامُ
 عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ اَسْلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْهَادِي اَسْلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
 الصَّلِيْحِ اَسْلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ

و تقویٰ میں اطراف عالم میں پھیلاتا ہے غروب اور طلوع آفتاب کے وقت ہیں تم ان دو وقتوں میں اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور اس میں خداوند عالم سے شیطان اور اس کے لشکر کے شر سے پناہ مانگا کرو اور اپنے بچوں کو اس وقت میں اللہ کی پناہ میں دیا کرو کیونکہ یہ دو وقت غفلت کا وقت میں معلوم ہو کہ اس دو وقتوں میں سونا سحر وہ ہے یہ بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ صبح کے وقت اپنا بد بختی اور شرم ہے اس میں سونا روزی کو رکنا اور رنگ کو زرد اور سفید کرتا ہے اور اس میں سونا بد بختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ روزی کو طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک کرتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے بچو شیخ طوسی نے مباح میں نقل کیا ہے کہ صبح صادق کے ظاہر ہونے کے وقت یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاٰخِرِهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ تَسْتَمِ الصَّلِيْحِ اَسْلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمَا عَلَيْنَا عَائِدًا
 يَا لَللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَائِدًا يَا لَللّٰهِ
 مِنَ النَّارِ عَائِدًا يَا لَللّٰهِ مِنَ
 النَّارِ بِرَبِّهِ يَا قُلُوبَ الْعَالَمِينَ
 حَيْثُ كَانُوا مِنْ حَيْثُ كَانُوا
 حَيْثُ كَانُوا مِنْ حَيْثُ كَانُوا
 إِلَيْهِ وَاجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِنَا هَذَا
 صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ فَحَاجَةً
 بِحَاجَتِكَ مِنْ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ
 أُمَّتَكَ أَنْتَ مَا أَصْبَحْنَا مِنْ
 نِعْمَتِكَ أَوْ عَاقِبَتِهِ فِي دِينٍ أَوْ
 دُنْيَا فَمَنْكَ وَحَدِّكَ لَا تَحْرِيكَ
 لَكَ لَكَ لَعْنَتُهُ وَلَكَ الشُّرُوبُهَا
 عَلَىٰ حَتَّىٰ تَرْضَىٰ وَبَعْدَ الرِّضَا
 اس وقت کے ذکر اس کے علاوہ
 بھی بہت کافی ہیں لیکن سب سے
 بہتر یہ ذکر ہے سُبْحَانَ اللَّهِ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ کیوں کہ اس ذکر کو
 باقیات الصالحات سے تعبیر
 کیا گیا ہے اور اس دعا کا پڑھنا بھی
 بہتر ہے لِإِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُعِيبُ
 وَيُخْفِي وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

لِيُزَكِّيَ الْعَسْكَرِيَّ السَّلَامَ عَلَى الْحَجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ النَّقَائِي الْمُهَلَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
 أَجْمَعِينَ اس کے بعد روایت ہے ہاگ شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ نماز کے بعد یہ پڑھا کر سُنَّتٌ بِاللَّهِ
 رَبَّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ أَمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَبِالْحُسَيْنِ وَبِعَلِيٍّ
 وَفَتْحِمْ وَجَعْفَرٍ وَمُؤَلَّى وَعَلِيٍّ وَفَتْحِمْ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالضَّالِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَيْتَهُمْ
 سَادَةً وَقَادَرٌ بِهِمْ أَوْلَىٰ وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرُّهُمْ تَبَرُّنِمْ وَفَعَرِيَهُمْ كَبُرُ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أُمَّتَكَ الْعَفْوُ وَالْعَافِيَةُ
 وَالْمَعَاوَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (دوسری فصل مختص تعقیبات میں) ظہر کی تعقیب میں یہ ایک تہجد میں ہے یہ پڑھ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ لِأَنَّ لَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ
 ارْزُقْ أُمَّتَكَ مَوْجِبَاتِ سِحْرِكَ وَعَمَّا رَأَيْتَ مَغْفِرَتِكَ وَالغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ظَلَمٍ
 اللَّهُمَّ ارْزُقْ عَرَفِي دُنْيَاكَ الْغَنِيمَةَ وَكُلَّهَا الْغَنِيمَةَ وَالسَّلَامَةَ وَالسَّلَامَةَ وَالرِّزْقَ
 الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ
 فَضَيْتُمْهَا يَا أَسْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَسُوءِ الْأَصْرَفَةِ وَالْحَاجَةَ إِلَىٰ رِزْقِكَ يَا أَسْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ ارْزُقْ كُلَّ بَرٍّ كَبُرُ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أُمَّتَكَ الْعَفْوُ وَالْعَافِيَةُ وَالْمَعَاوَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 دَامَ بِنْتِي فَأَنْتَ أَجْوَدُ اللَّهُمَّ ارْزُقْ عَرَفِي دُنْيَاكَ الْغَنِيمَةَ وَكُلَّهَا الْغَنِيمَةَ وَالسَّلَامَةَ وَالرِّزْقَ
 الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ وَالرِّزْقَ الْبَاطِنَةَ
 بِنْتِي بِفَضْلِ جُودِكَ اللَّهُمَّ مَا بَيْنَنَا مِنْ بَعْضِ فَيْسِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

نماز عصر کی تعقیب

جیسا کہ تہجد میں یہ ہے اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ
 وَأَسْأَلُكَ أَنْ يُسَوِّبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ مُسَكِّنٍ مُسْتَكِينٍ مُسْتَجِيرٍ إِلَيْكَ
 لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَرًّا وَلَا حَبْوَةً وَلَا شَوْسًا أَيُّهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْ أُمَّتَكَ الْعَفْوُ وَالْعَافِيَةُ
 وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلَوةٍ لَا تَرْفَعُ وَمِنْ دُعَاؤٍ لَا يَسْمَعُ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أُمَّتَكَ
 الْبَيْسَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَالرِّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَاةِ اللَّهُمَّ مَا بَيْنَنَا مِنْ بَعْضِ فَيْسِكَ لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ستر دفعہ عصر کی نماز

آن کی آواز سنائی دے
تو یہ کہہ اللہم راقی استسک
بِقَابِلِ نَكَارِكَ وَادْبَارِ كَلِمَتِكَ
وَخَضْمِ صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَابِ
دُعَاؤِكَ وَكَيْفِيَّةِ مَلَائِكَتِكَ
أَنْ تَهْتَبِي عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
أَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

کے بعد استغفار کرے خداوند عالم اس کے سات سو گناہ بخش دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سو دفعہ سورہ انا انزلنا فی لیلة القدر پڑھے تو اس کے لئے اس دن کی تمام مخلوق کے عمل کے برابر قیامت کے دن عمل ہوگا ہر صبح و شام و عاتے عشرت کا پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کے لئے بہتر وقت جمعہ دن عصر کا ہے اور یہ دعا بعد میں ذکر ہوگی

نمازِ مغرب کی تعقیب مصباح متہجد سے منقول

تیسرح زہرا علیہا السلام کے بعد یہ پڑھان اللہ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ
وَسَلِّمُوا سَلِّمُوا اللَّهُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالشَّيْبِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِي وَرَفَعَهُ كَبِيرُ سَجْدِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تین مرتبہ یہ کہہ الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَعْمَلُ مَا يَشَاءُ
وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ خَيْرٌ كَمَا يَهْرِي بِرُحْمَتِكَ لَوْلَا أَنَا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّكَ
لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ اس کے بعد مغرب کی نوافل پڑھ اور وہ چار رکعت دو دو سلام
کیساتھ ہیں اور ان کے درمیان کوئی بات نہ کر شیخ نے فرمایا ہے کہ روایت میں ہے کہ اس کی پہلی دو رکعت کی پہلی
رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھیں۔ اور
آخری دو رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے لیکن روایت میں کہ امام علی نقی علیہ السلام تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ
حدید و ہود علیہ السلام پڑھتا تھا اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ شکر کا آخرو لو انزلنا ہذا القرآن سے آخر تک پڑھا
کرتے تھے اور مستحب ہے کہ نوافل کے آخری سجدہ میں ہر رات خصوصاً شب جمعہ میں سات دفعہ یہ پڑھے اللَّهُمَّ رَاقِي اسْتَسْكَ
يُوجِّهَكَ الْكِرْبُورَ وَأَسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمَلَائِكَتِكَ الْعَظِيمَةِ أَلَا الْعَظِيمِ حَسْبُ نَفْسٍ سَفَارِحٍ هُوَ جَائِزٌ تَوْبَةً تَعْتَقِبُ بِهَا بِرُحْمَتِكَ مَا نَشَاءُ اللَّهُ
لَأَوْفَى بِالْعَهْدِ إِنَّهُ اسْتَعْفَرَ اللَّهُ بِمِرَّةٍ اللَّهُمَّ رَاقِي اسْتَسْكَ مُوجِبَةٌ رَحْمَتِكَ وَعَمَّا آتَمَّ مَغْفِرَتِكَ وَالتَّجَاوُزَ
مِنَ التَّكْرَارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْحَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِي دَامِ السَّلَامِ وَجَوَارِ بَيْتِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ مَا بَيْنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَكَ لَوْلَا إِعْرَاقُكَ أَنْتَ اسْتَعْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ نَمَازِ مَغْرِبٍ
اور عشاء کے درمیان نمازِ غیب پڑھ اور وہ دو رکعت ہیں پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

الترجمہ بیت الخلا جانے کے
آداب جب نماز صبح پڑھنا چاہا
اگر تو پانچاخانہ جانے کی ضرورت
ہو تو پہلے اس سے فارغ ہوئے
پانچاخانہ جانے کے بہت کافی آداب
ہیں ان کا مختصر ذکر کر لوں گے کہ
پانچاخانہ میں داخل ہونے کی وقت
پہلے بائیں ہاتھ کو رکھ اور پڑھ
بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهُ أَحْسَنُ بِاللَّهُ
مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اور جب پڑھا اٹھائے تو بسم اللہ
کو پڑھ اور اس حالت میں ہاتھ
مائلوں میں اپنے آگے بھیجے کسی
دیکھنے والے سے بچانا واجب ہے
اور پانچاخانہ کی حالت میں بعد رخ
یا بعد کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھا
حرام ہے اور مستحب ہے کہ
فراغت کی حالت میں یہ پڑھے
اللَّهُمَّ اطْفِئْ عَنِّي طَبِيبًا فِي حَافِيَتِي

مُغَاوِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ يَنْقُذَهُ عَلَيْهِ فَمَا دَا فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
 مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَبَعِدْتَهُ مِنَ النِّعَمِ وَكَذَلِكَ نَحْنُ الْمُؤْمِنِينَ اور دوسری رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھو وَرَعَدَكَ كَمَا مَفَاتِحِ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرُوجِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْمَعُ
 مِنْ دُونِهَا لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا حَبِيبٌ فِي ظُلُمَاتٍ أَرْضٍ وَأَسْرَاحٍ وَلَا يُكْرَهُ أَنْ يَكُنِيَ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ پھر توبہ
 کو سنوت کے لئے بند کر کے پڑھو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ وَالْحَيِّ وَالْإِلَهَ وَإِنْ تَفَعَّلَ فِي كَذَا وَكَذَا أَيْ مَا جَاءَتْ أَوْ يُمْرُ بِهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ وَرَبِّي وَرَبُّنِي وَالْقَادِرُ عَلَى
 طَلِبَتِي تَعَلَّمْ حَاجَتِي فَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَضَيْتَهُ لِي يَا أَس
 کے بعد اپنی حاجت طلب کر کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے
 مانگے تو جو بھی مانگے گا خداوند عالم اسے عطا فرمائے گا۔

وَأَخْرِجْهُ مِنِّي حَيْثُ مَا فِي
 عَاقِبَةِ أَوْ رَجِبْ لَكَ بِأَخِي
 بِرَبِّ تَوْبَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي قَوْلُ الْحَاكِمِ
 وَحَيْثُ نِيَّ الْحَاكِمُ رَبِّ اسْتَجَابْ
 كَرَامًا يَبِينُ تَوْبَةً اسْتَبْرَأَكَ
 اس کے بعد پانی پر رجب لگا
 پڑے توبہ پڑھو اللَّهُمَّ إِنِّي
 جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا أَوْ لَمْ
 يَجْعَلْهُ لِحَسْبِ اسْتِجَابَتِكَ
 یہ پڑھو اللَّهُمَّ حُضْنَ فَرِحْتِي
 وَأَحْفَهُ وَأَسْتَعُوذُ بِكَ وَ
 حَرْصَتِي عَلَى النَّارِ جَبْ كَرَامًا
 ہو تو اپنے انیس ہاتھ کو پیر پر
 ل اور یہ کہ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَمَا طَعْنِي الْكَادِي وَهَتَائِي
 طَعَامِي وَشَرَابِي وَعَاقِبِي
 مِنَ الْبُلُوغِ بَارِكْ لِي بِرَبِّكَ
 پہلے داہیں پاؤں کو باہر رکھ اور
 یہ پڑھو اللَّهُمَّ إِنِّي
 لَدَاكَ وَأَبْتَطِقُ فِي حَسْبِ
 قَوْلِكَ وَأَخْرِجْ عَنِّي
 أَذَاكَ يَا لَهَا نَعْمَةً يَا لَهَا
 نَعْمَةً يَا لَهَا نَعْمَةً لَا يَنْفُذُ
 الْقُدْرَةُ وَأَنْ قَدْ رَهَا

نماز عشر کی تعقیب تہجد سے منقول ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ وَالْحَيِّ وَالْإِلَهَ
 الْبَلَدُ أَنْ قَاتَا فِيمَا أَنَا طَالِبُكَ كَالْحَيِّرَانِ لَا أَدْرِي أَيُّ سَهْلٍ هُوَ أَمْ فِي حَبْلِ أَمْرِي أَسْرَاحٍ أَمْ
 فِي سَاءِ أَمْرِي بِرَأْمٍ فِي بَحْرِ أَوْ عَلَى يَدِي مَنْ وَمَنْ قَبْلِي مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ يُعْمَلُ وَأَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ
 وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِالطُّفُولِ وَتَسْتَبِيحُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رُفْقًا
 لِي وَأَسْعًا وَمَطْلَبِي سَهْلًا وَمَأْخِذًا قَرِيبًا وَلَا تَعْتَبِرْ بِي بِطَلِبِ مَا لَمْ تُعِدِّ لِي فِيهِ رُفْقًا يَا فَائِزًا
 عَنِّي عَنْ عَدَائِي وَأَنَا قَدِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَجُدْ عَلَيَّ عَبْدًا كَرِيمًا فَصِّلْ لَكَ
 إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ تَوَقَّفْ كَمَا هِيَ كَرِيمٌ وَعَارِزُكَ كَرِيمٌ تَوَقَّفْ كَمَا هِيَ كَرِيمٌ تَوَقَّفْ كَمَا هِيَ كَرِيمٌ
 میں سات مرتبہ سورہ انا انزلنا ہرنا مستحب ہے۔ نماز تیسرہ جو دو رکعت نماز عشر کے بعد پڑھی جاتی ہے
 اس میں سوایت قرآن کی پڑھے اور سوایت قرآن کے عوض ایک رکعت میں سورہ اذ اوقعت الواقعة
 اور دوسری رکعت میں سورہ قل هو الله احد پڑھنا بھی مستحب ہے۔

یہ پڑھو اللَّهُمَّ إِنِّي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ



صبح کی نماز کی تعقیب صبح ختمیہ کے متقول سے کہ یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاهْدِنِي بِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذِيكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دس مرتبہ کہ اللہم صل علی محمد و آل محمد و اہدنی فی ما اختلف فیہ من الحق یا ذیک انک تہدی من تشاء إلی صراط صلوٰتک و باریک علیہم یا فضل بیک اتک و السّلام علیہم و علی آسرتھم و اجسارتھم و رحمۃ اللہ و بركاتہ بہت کافی فضیلت سے یہ صلوات جمعہ کی عصر کے لئے بھی وارد ہوئی ہے اور یہ بھی پڑھ اللہم اخرجنی علی ما اُحییت علیہ علی بن ابی طالب و اوسنی علی ما مات علیہ علی بن ابی طالب علیہ السّلام سو دفعہ کہ اسْتَعْفِ اللَّهُ وَاسْتَعْفِ اللَّهُ وَاسْتَعْفِ اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سُوْمَرْتِمہ اسْتَسْأَلُ اللَّهُ الْعَاقِبَةَ سُوْمَرْتِمہ اسْتَسْأَلُ اللَّهُ مِنَ النَّاسِرَا سُوْمَرْتِمہ وَاسْتَسْأَلُ الْجَنَّةَ سُوْمَرْتِمہ اسْتَسْأَلُ اللَّهُ الْمُحَوَّرَاتِ الْعَيْنِ سُوْمَرْتِمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ سُوْمَرْتِمہ تَوْجِید سُوْمَرْتِمہ صَلَّي اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ااور سُوْمَرْتِمہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَوَلَوْ كُنَّا كَمَا كُنَّا إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور سُوْمَرْتِمہ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَوَلَوْ كُنَّا إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر پڑھ أَصْبَحْتُ اللَّهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِيكَ الْمُنْبِعِ الَّذِي لَا يَطْوُلُ وَلَا يَجْأُولُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَآرِكٍ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جَنَّةِ حَرَمِ كُلِّ مَخْوُونٍ بِلسان سابعی و اهل بیت نبيك فتحببنا من كل ما صيد إلى اذ يتوحد ابراهيم حصين الاخلاص في الاغراب بحرقهم والتستك بحبهم موقفا ان الحق لهم ومعهم وفيهم ويهم اولى من الواو اجاربت من جانبا فاعزنى اللهم بهم من شرا كل ما اتقيت يا عظيم حزمك الاعادى عني بيد يبع السموات والارض انا جعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشيتهم فهم لا يبصرون يوم ما هو روز صبح اور شام پڑھی جائے یہ وہ دعا کہ امیر المؤمنین نے حضرت رسول خدا کے بستر پر سونے کے وقت پڑھی تھی تہذیب میں روایت ہے کہ جو صبح اور شام دس دفعہ کہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَيَحْمَدُهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ تو خدا سے اندھا بن دیوانگی، جذام، فقر، سرور مکان کرنے، بڑھاپے میں یہ وہ دعاء کہام کرنے سے عافیت عنایت فرمائے گا۔ شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح، مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ

وضو کے آداب
 جب وضو کرنا چاہے تو پہلے
 سواک کر لیں کہ یہ موہنہ کو پاکیزہ
 کرتا ہے اور بیغم کو دور کرتا ہے
 اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے۔
 سنتات کی زیادتی کا اور اللہ کی
 نوازش و نوری کا باعث ہوتا ہے
 اور رکعت نماز سواک کے بعد ستر
 نماز سے جو بغیر سواک کے پڑھی
 جائے بہتر ہے اور اگر سواک
 نہ ہو تو پھر انگلی بھی اس سے
 کافی ہے وضو کرنے کے وقت
 قبل رخ بیٹھا ناخن ترسے وضو
 کا برتن دائیں جانب رکھا ہو
 اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو
 یہ دعا پڑھ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 جَعَلَ الْمُدَّةَ طَهْرًا وَكَفَّرَ
 بِجَعَلَهُ جَسَا بَرْتِن میں ہاتھ دھونے
 سے پہلے ہاتھوں کو دھو
 لے اور برتن میں ہاتھ ڈالنے
 کے وقت یہ پڑھ بِسْمِ اللَّهِ
 يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
 السَّوَابِغِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
 الْمُنْتَضِرِينَ بجز تین جلو پانی سے
 تین دفعہ کہی کہ اور یہ پڑھ اللَّهُ
 لَيْسَ خَيْرٌ مِّنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَحْوَلٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھے تو خداوند اس سے ستر بلائیں دور کرے گا کہ جن میں سے معمولی باد برص دیوانگی ہوگی اور اگر وہ شقی ہوگا تو اس کا نام اشقیاء سے مٹا کر سعدا میں کہا جائے گا اسی بزرگوار سے یہ بھی روایت ہے کہ دنیا و آخرت کے لئے آنکھ کے درد دور ہونے کے لئے صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھیں **اللَّهُمَّ لِي فِي سُبْحَتِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ الشُّومَ فِي بَصَوِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِحْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالسَّلَامَةَ فِي نَفْسِي وَالسَّعَةَ فِي مَارَاتِي وَالشُّكُوكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي** عدۃ الداعی میں شیخ ابن فہد نے امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ کلام پڑھے کوئی حاجت طلب نہیں کرے گا مگر وہ آسان ہو جائیگی اور خدا اس کی حاجت کو پورا فرما دے گا **بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ قَوْلُهُ اللَّهُ سَيِّدٌ مِمَّا كُفِّرُوا وَاللَّهُ لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ لِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ كَمَا سَجَّيْنَاكَ وَبَجَّيْنَاكَ مِنَ الْعَمْرِ وَكَذَلِكَ سُبْحَى الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَتِي مِنَ اللَّهِ وَفَضِّلْ لَوْ عَسَيْتُمْ سُوءَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَحْوَلٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمُرْتَبُونَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الزَّائِرُ مِنَ الْمُرْتَبِينَ وَفِي حَسْبِيَ اللَّهُ سَابُّ الْعَالَمِينَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ حَسْبِي حَسْبِي مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِي مَنْ كَانَ مِنْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِي اللَّهُ كَلَامَهُ إِنَّهُ هُوَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** مؤلف کہتا ہے کہ میرے استاد ثقہ الاسلام نوری خلاص کی قبر کو روشن کرے کتاب دارالاسلام میں اپنے استاد مرحوم خلد مقام عالم ربانی جناب حاج فاضل سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ فاضل مقدس انونندہ صاحبہ صادق عراقی بہت زیادہ سختی اور پریشانی و بد حالی میں مبتلا تھے اور ان کے لئے کسی طرح سے بھی کشائش نہیں ہو رہی تھی ایک رات خواب دیکھتے ہیں کہ ایک وادی میں خیمہ نصب کیا ہے وہاں پر چھ کیمے کس کا ہے انہوں نے کہا یہ خیمہ کہف حسین خیاش مضطر مسکین حضرت قائم مہدی امام منتظر علیہ السلام فرجہ کا ہے۔ شباب سے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تنگدستی و سختی کا ذکر آنحضرت کے سامنے کیا اور آنحضرت سے غم دور ہونے اور کشائش کے لئے دعا طلب کی آنحضرت نے انہیں اپنی اولاد میں سے ایک یزد کی طرف ان کے خیمہ کی طرف اشارہ کر کے بھیجا۔ انونندان کے خیمہ سے نکل کر اس خیمہ کی طرف گئے کہ جس کی طرف آنحضرت نے اشارہ

وَأَطْلِقْ لِسَانِي بِرَدِّكَ كَلِمَاتِكَ بِمُرْتَبِينَ وَفَعَلْنَاكَ مِثْلَ بَانِي وَآلِ أَوْ كَبْرُ اللَّهُمَّ كَرَاهِيَتِي عَلَى سَائِرِ النَّاسِ الْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ وَمَنْ يَشَاءُ بِرَبِّهَا وَآلِهَا وَطَيْبَتِهَا بِمُرْتَبِينَ كَادَ مَوْنَا شَرُّهُ كَادَ رِيءُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ بِيضٌ وَجَبِي يَوْمَ كَسُوْا فِيكَ الْوُجُوْا وَكَرَاهِيَتِي وَجَبِي يَوْمَ تَبِيضُ فِيهِ الْوُجُوْا پھر ایک پھر پانی و آئین ہاتھ کے دھونے کے لئے اور اس کے دھونے کے وقت کہ **اللَّهُمَّ أَحْطَبِي كِتَابِي بِسَمِيحِي وَالْمُخَلَّدِي الْجَنَّةِ بِسَمِيحِي وَكَأْسِي حَسْبًا بِأَيْدِيكَ** پھر و آئین ہاتھ دھونے کے وقت یہ پڑھ **اللَّهُمَّ لَا تُطْفِئِي كِتَابِي بِسَمِيحِي وَلَا مِثْلِي وَلَا مِثْلِي وَلَا مِثْلِي وَلَا مِثْلِي** رابی عنق و آخوذ ذلک و من مَقَطَعَتِ الرَّبِّكَ ان پھر اپنے ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کر اور کہ **اللَّهُمَّ كَحَقِّي فِي سَمْعِكَ وَبِرَّكَاتِكَ** پھر پاؤں کا مسح کر اور یہ کہ

مسجد جانے کے اداب

اللَّهُمَّ رَبِّي عَلَى الصِّرَاطِ
يَوْمَ تَزُولُ فِيهِ الْأَكْثَامُ
وَأَسْجَلُ سَعْيِي وَمَا كُنْتُ بِكَ
عَرَفِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
وَمَنْ سَعَى فَارِغَ بَدَنِ بَعْدَ
يَوْمِ بَرَّكَ اللَّهُ فِيهِ أَسْأَلُكَ عَامِ
الْوُضُوءِ وَمَا سَأَلَ الصَّلَاةَ وَ
تَكَاثُرِ ضَوَائِكَ وَالْحَمْدُ أَرِيحِي بِكَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِمِ
سورة تدریس و فہرہ و فوسے
فارغ ہونے کے بعد خوشبو لگا کر بعد
کی طرف وقار و سکون کے ساتھ رو نہ ہو
مسجد کی طرف جانے کے لئے جب
گھر سے نکلے تو یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
خَلَقَنِي مِنْ نَفْسٍ وَرَحْمَةٍ
بِطَوْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَإِلَىٰ
كَرْحَمَتِكَ وَأَلِّحْ لِي حَقِيقَتِي
مِنْ حَقِيقَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ
یَعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ
بِالْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي بَارَأَ
صَدْرِي فِي الْخَلْقِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّبِيِّينَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ

فرمایا تھا وہاں دیکھا کہ تیسرے، چہرے معتد عالم اجمد مؤید سید محمد سلطان آبادی اس خیمہ میں سجادہ پر بیٹھے دعا و قرآن میں مشغول ہیں انخوند نے سید پر سلام کر کے اپنی حالت بیان کی، سید نے کٹاکٹ اور وسعت رزق کے لئے نہیں ایک دعا بتلائی پس اچانک بیدار ہو گئے اور انہیں ابھی تک وہ دعا یاد تھی انہوں نے سید کے مکان پر جانے کا قصد کیا حالانکہ اس سے پہلے انخوند اس سید بزرگوار سے کسی و ہر سے کہ جس کو بیان نہیں کرتے تھے کچھ مکرر تھے جب سید کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ ویسے جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا وہ سجادہ پر بیٹھے ذکر و استغفار میں مشغول ہیں، ان پر سلام کیا، سید نے جواب سلام دیا اور کچھ ایسا تسبیح کیا کہ گویا واقعہ سے باطلاع ہیں انخوند نے ان سے اپنی کٹاکٹ کے لئے دعا طلب کی سید نے انہیں وہی دعا بتلائی جو خواب میں تعلیم دی تھی انخوند اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گئے تو طوری ہی مدت کے بعد ان کے پاس ہر طرف سے رزق کی فراوانی ہونے لگی اور انہیں اس سختی و بد حالی سے نجات حاصل ہو گئی مرحوم حاج مآخعی رحمۃ اللہ علیہ سید مذکور کی بہت زیادہ تعریف کرتے رہتے تھے اور ان سے ملاقات بھی کی ہوتی تھی اور ایک زمانہ ان کے شاگرد بھی رہے پس وہ چیز جو سید نے خواب میں انخوند کو بتلائی تھی وہ تین چیزیں تھیں، پہلی فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستر تریافت سح پڑھے دوسری اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور یہ دعا کافی میں ہے جسے حضرت رسول خدا نے ایک صحابی کو جو پریشانی و مرض میں مبتلا تھے تعلیم فرمائی تھی اور اس صحابی سے اس وعاء کی برکت سے بہت تھوڑے زمانہ میں مرض اور پریشانی دور ہو گئی تھی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْ عَلَى الْوَالِدِ الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ الْأَمْنُ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا
کے پڑھنے کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ ابن فہد سے نقل ہوئی ہے ان درودوں کو غنیمت شمار کرنا چاہیے اور ان کو ہمیشہ پڑھنے اور ان کے فوائد سے غافل نہ رہنا چاہیے، واضح ہو کہ ہر نماز کے بعد شکر کا سجدہ مستحب مولد ہے، اس حالت میں بہت کافی دعائیں ذکر وارد ہوئے ہیں، امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ چاہے تو سومر تیرے شکر اُٹھ کر اور چاہے تو سومر تیرے غم اُٹھ کر پڑھے یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ کم از کم تین دفعہ شکر اللہ سجدہ شکر میں کہے، یہ بھی واضح ہے کہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا صلعم اور آئمہ طاہرین سے بہت کافی دعائیں ذکر نقل ہوئے ہیں روایات میں ان دو وقتوں میں بہت زیادہ محافظت کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ہم اس مختصر میں ان کے لئے چند ایک دعاؤں پر اکتفا کرتے ہیں، پہلی امام صادق علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ ہر مسلمان برفرض اور واجب ہے کہ وہ آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے سے

نماز سے پہلے کی دعا

پہلے دس دفعہ یہ دعا پڑھے اور اللہ لا اله الا الله وحده كما لا شريك له لانه الملك وله الحمد يحيي ويميت ويحيي ويموت وهو على كل شئ قدير دوسری یہ بھی آنحضرت سے متبر روایات میں وارد ہوا ہے طلوع اور غروب کے پہلے دس دفعہ یہ پڑھے اَعُوذُ بِاللّٰهِ التَّوْحِيدِ الْعَلِيِّ مِنَ هَمَّاتِ الشَّيْطَانِ وَاللّٰهِ اَنْ يَّخْضُرَ مِنْ اَنْ اَللّٰهُ هُوَ التَّوْحِيدِ الْعَلِيِّ تِسْرِي يه بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ تیس ہر صبح وشام تین دفعہ اس دعا کے پڑھنے سے کیا مانع ہے اَللّٰهُ مُقَرَّبُ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ رَيْبَتْ قَلْبِي عَلَى رَيْبِكَ وَلَا تَزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اَذْهَابِ نَفْسِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاجْنِبْ مِنْ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمَلْتُ فِي رِي فِي عُمْرِي وَاَوْسَعُ عَلَى رِي فِي رِي وَاَنْتُمْ عَلَى رَحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي اَمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِي سَعِيدًا وَاِنَّا اَنْتَ كَمُوْ مَا تَشَاءُ وَتُنْتِ وَعِنْدَكَ اَمُّ الْكِتَابِ پوری یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ ہر صبح وشام اس دعا کو پڑھ الحمد للہ الذی یفعل ما یشاء ولا یفعل ما یشاء غیرہ الحمد للہ کما یحب اللہ ان یحمد الحمد للہ کما هو اهلہ اللہم اذ خلقنی فی کلّ خیر اذ خلقت فیہ محمدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرُ حُرِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پانچویں ہر صبح اور شام دس مرتبہ پڑھ سبحان اللہ والحمد للہ ولا اله الا اللہ واللہ اکبر ان دو وقتوں کی دعاؤں میں سے ایک دس عشرت جو بعید ایگی تیسری فصل ہفتہ کے دنوں کی دعاؤں میں جو صحیفہ سجاویہ کے ملحقات سے منقول ہیں ○

تو سے کو خوب دیکھ لے تاکہ اس پر کوئی نجاست نہ ہو پڑھنے والے کو کو اندر رکھ اور یہ پڑھ بسم اللہ و یا اللہ و من اللہ و لا الہ الا اللہ و خیرہ کما یحبہ اللہ تو کنت علی اللہ و احوال و لا فو کما ان اللہ اللہ صلی علی محمد و آل محمد و افضلہ ابواب رحمتک و توبتک و اذن علی ابواب معصیتک و اجعلنی من تارک و عمار مساجدک و ممن یتاجبک فی اللیل و النہار و من الذی یتھم فی صلواتہم کاشعور و اذخر عینی الشیطن الرجیم و جود ربلیس اجیبین نماز سے پہلے کی دعا جب نماز شروع کرنے کا ارادہ کرے تو یہ کہہ اللہم رقی اکتبہم الیک محمدًا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم یدعی حاجتی و اتوجه بہ الیک فاجعلنی بہ و جہا عندک فی الدنیا

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الذّٰی لَا اَسْرَاجَ اِلَّا فَضْلُهُ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلُهُ وَلَا اَعْتَدُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلَا اَمْرًا اِلَّا بِحَبْلِهِ بِكَ اَسْتَجِیْرُ یَا اَذِ الْعَفْوِ وَ الرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مِنَ غَیْرِ الذَّمِّ وَ تَوَاتُرِ الْعُحْزَانِ وَ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَ مِنَ الْاِنْفِصَاءِ الْمُنْذَرِ قَبْلَ التَّأْهِبِ وَ الْعُدَّةِ وَ اِنَّا اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَ الْاِصْلَاحُ وَ بِكَ اَسْتَعِیْنُ فَا یَقْتَرِنُ بِهٖ الْجَاهِلُ وَ الْاِجْحَاحُ وَ اِنَّا اَرْغَبُ فِی لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَ مَآرِطِهَا وَ شَمُولِ السَّلَامَةِ وَ دَوَائِهَا وَ اَعُوذُ بِكَ یَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَ اَحْوَزَاتِ سُلْطَانِكَ مِنْ جُورِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَاتِیْ وَ صَوْفِیْ وَ اجْعَلْ عِدَّتِیْ وَمَا

نماز سے پہلے کی دعا

وَالْآخِرَةُ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ
وَأَجْعَلْ صَلَاتِي بِهِ مَقْبُولَةً
وَدَعِي بِهِ مَعْفُورَةً
وَدَعِي بِهِ مُسْتَجَابًا
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ

پھر نماز کے لئے اذان اور
اقامت کہہ۔ اذان اور اقامت

کے درمیان ایک سجدہ یا بیٹھنے
کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِي بِلِقَائِكَ
وَعَيْتِي قَائِمًا أَوْ رَافِعًا
دَارًا أَوْ اجْعَلْ فِي عِبْدِكَ
قَبْرًا سَوَّلَكَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ مُسْتَقْرًا
وَ قَرَامًا پھر جو حاجت
ہو خدا سے طلب کر کیونکہ
اذان اور اقامت کے درمیان
دعا نہیں ہوتی اور اقامت
کے بعد یہ پڑھ اللھم اے اللہ
جو چاہے اور ہر صلات
طلبے اور تواریک اے اللہ
تو کتے اللھم صل علی
محمد و آل محمد و اقم

بَعْدَكَ أَفْضَلُ مِنْ سَأَعْفُو وَ يُورِي وَ أَعْرَفِي فِي عَشِيرَتِي وَ قَوْمِي وَ أَحْفَظُنِي فِي نِقَاطِي وَ تَوْرِي فَأَنْتَ اللَّهُ
خَيْرُ حَافِظٍ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ رَافِعِي أِبْرَائِيمَ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَحْكَامِ مِنَ الشَّرِّ
وَالْإِحْكَادِ وَأَخْلُصْ لَكَ دُعَاؤِي نَعْمًا لِإِحْجَابِي وَأَقِيمْ عَلَيَّ طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِقَابَةِ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
خَيْرِ خَلْقِكَ الذَّاخِرِي إِلَى حَقِّكَ وَأَعْرَفِي بِمِعْرَاكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَ أَحْفَظُنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَسَامُ
وَ اخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَ بِالْمَغْفِرَةِ عَمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ ○

پیر کے دن کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ الْعَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْرِكْ أَحَدًا حِينَ ظَنَّتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ بَرَأَ السَّمَاوَاتِ لَمْ يُتَّكَرَفْ فِي الْوَالِدِيَّةِ وَ لَمْ يَطَّاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَكَدَّتِ
الْأَلْسُنُ عَنْ عَايَةِ صِفَتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَ تَوَاضَعَتِ الْعِبَارَةُ لِلْهَيْبَةِ وَ عَنَتِ
الْوُجُوهُ لِشَيْبَتِهِ وَ انْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَ لَكَ الْحَمْدُ مَتَوَاتِرًا مُتَسِقًا وَ مَتَوَالِيًا مُسْتَوْشِقًا
وَ صَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا وَ سَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلَاحًا وَ أَوْسَطَهُ
فَاحًا وَ آخِرَهُ خَيْرًا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فِتْرَةٌ وَ أَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَ آخِرُهُ جَمْعٌ اللَّهُمَّ رَافِعِي
أَسْتَعْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ وَ كَلِّ وَ عَدْتُهُ وَ كَلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ لَمْ أَوْفِ بِهِ وَ أَسْأَلُكَ
فِي مَطْلَبِ عِبَادِكَ عِنْدِي فَأَمَّا عَيْبٌ مِنْ عَيْبِكَ أَوْ أَمْرٌ مِنْ أَمْرِكَ كَأَنَّكَ قَبِيحٌ مُطْلَبٌ
ظَلَمْتَهَا إِلَيْهِ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عَرَضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَ وَلَدِهِ أَوْ عَيْبَةً اخْتَبْتَهُ بِهَا وَ تَحَامَلٌ
عَلَيْهِ يَمِيلُ أَوْ هَوًى أَوْ انْفِقَةٌ أَوْ حِمِيَّةٌ أَوْ رِيَاءٌ أَوْ عَصِيَّةٌ غَارِبَةٌ كَانَتْ أَوْ شَاهِدًا وَ حَيًّا كَانَتْ
أَوْ مَيْتًا فَصَوَّرْتُ يَدِي وَ صَافَقْتُ وَسْطِي عَنْ رَدِّ هَذَا إِلَيْكَ وَ التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ
وَهُوَ مُسْتَجِيبٌ لِمَشِيئَتِهِ وَ مُسْرِعٌ إِلَى إِدَاتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي
بِمَاشِيئَتِكَ وَ تَهَبِي لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَ لَا تَنْقُصُكَ الْمَوْهَبَةُ يَا أَسْرَحَمَ
الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أُولِي يَوْمِي فِي كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ شَيْنَيْنِ سَعَادَةٍ فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَ نِعْمَةٍ
فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلَهَ وَ لَا يَعْزُبُ الذُّنُوبَ سِوَاكَ ○

منگل کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا
 كَثِيرًا وَّاعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَا مَأْسَاةَ بِالشُّرُوْرِ اِلَّا مَا رَجَمَ رَبِّيْ وَاَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ
 الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلَى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرُّ بِهِ مِنْ كُلِّ خَبِيْثٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانِ جَبَّارٍ وَّعَدُوِّ
 قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْعَالَمِيُّوْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ جَزْبِكَ فَاِنَّ جَزْبَكَ
 هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَاكَ فَاِنَّ اَوْلِيَاكَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
 لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّكَ عَصَمْتَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا اَرْمَقَتْ لِيْ وَاِلَهًا مِنْ جِهَادٍ وَرَكَعَاتٍ مَقْرُوْرَةٍ
 وَاَجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادًا لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَلُوْكَ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
 النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ السَّعْيِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي
 الشُّكْرِ ثَلَاثًا فَكَانَتْ عَلِيٌّ ذَنْبًا اَلَا عَفْوَتْهُ وَاَعْمَلًا اَلَا اَذْهَبَتْهُ وَاَلَا اَدْفَعَتْهُ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
 الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ سَابِ الْاَمْرِضِ وَالسَّمَاءِ اسْتَنْدِ فَعَلْ كُلُّ مَكْرُوْرٍ وَاَوَّلُهُ كَخَطَّةٍ وَاَسْتَجْلِبْ كُلَّ عَجُوْبٍ
 اَوَّلُهُ بِرَضَاكَ فَاَحْتَمِيْ مِنْكَ بِالْعَفْرِ اِنْ يَأُوْلِي الْاِحْسَانَ ۝

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سِيَانًا وَّجَعَلَ
 النَّهَارَ اَسْمُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ يَعْلَمَنِيْ مِنْ مَرْقَدِيْ وَاَوْشَقَتْ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا اَحْمَدًا اَدْوَمًا لَا يَنْقَطِعُ
 اَبَدًا وَاَوْ يَحْصُوْهُ لَهٗ الْخَلَاقِيْقُ عَدَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسُوْبِيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَ
 وَاَحْيَيْتَ وَاَفْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَاقَبْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرَشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمَلِكِ اِحْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ
 دُعَاةً مِنْ ضَعْفَتِ وَسَيْتُهُ وَاَنْقَطَعَتْ حَيْثُ وَاَقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَاثَلِيْ فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاَشْتَدَّتْ
 اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقْتَهْ وِعَظْمَتِ لِتَنْفِرُ بِطَبِّهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ رَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَاصَّتْ رُوْحُهُ
 نَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَسْرُفْنِيْ شَفَاعَةً

نماز شروع کرنے کے لیے
 مَسَاعٍ قَلْبِيْ لِيْ كَرِيْمًا
 وَتَشْفِيْ عَلِيٌّ دِيْنِكَ وَرَبِّي
 بَيْنِكَ وَاَلُوْكَ اَسْأَلُكَ
 اَذْهَبْ دِيْنِيْ وَهَبْ لِيْ
 لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
 الْوَكَّابُ يَسْ نَمَاز کے لئے حاضر
 ہو جا اور اپنے دل کو حاضر کر کے
 اپنی ذلت اور خدا کی بزرگی و
 جلالت کو دیکھتے ہوئے یہ فکر کر
 کہ کس ذات کے ساتھ مناجات کر
 رہا ہے اپنے آپ کو سوں دیکھ کر
 گویا اس ذات سے ہم کلام ہے
 اور شرم کر اس سے کہ اس ذات
 سے ہم کلام ہے اور تیرا دل کسی
 دوسری طرف متوجہ ہو لہذا
 باوقار حضور و شروع سے کلام ہے
 اور اپنے ہاتھوں کو رانوں کے
 اوپر گھٹوں کے مقابل رکھ اور دو
 قدموں کے درمیان تین انگلیوں
 سے لے کر ایک باشت تک
 آپس میں فاصلہ رکھے اور تیری نظر
 اس وقت تک سجدہ گاہ پر رہے
 پھر صبح کی نماز کی تبت کر کے
 کبیرۃ الاحرام کہے اور متوجہ ہے
 کہ پھر کبیرتیس اور بھی زیادہ کہے پھر

دعا تکبیرات

تکبیر کے لئے ہاتھوں کو تیس دن
 کر کے کانوں تک سوائے انگوٹھ
 کے آپس میں باقی انگلیوں
 کو ملا کر بند کر کے تکبیرات
 کے لئے اس طریقہ سے دعائیں
 پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا
 پڑھو اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ
 الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
 إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
 فَاعْفُ عَنِّي ذَنْبِي إِنَّكَ
 لَا يُغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
 أَنْتَ يَا مَنْ يَجْعَلُ
 كَبْرَ لَيْسِكَ وَسَعْدِيكَ
 وَالْحَبِيبُ فِي يَدَيْكَ
 وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْهُدَى
 مِنْ هَدَايَتِكَ عَبْدُكَ
 وَيَسْتَعِينُكَ قَوْلُ بَيْنَ
 يَدَيْكَ مِنْكَ وَيَسْتَعِينُكَ
 وَتَكْتُمُ لَكَ الْأَلْسِنُ
 وَتَكْتُمُ لَكَ الْأَلْسِنُ
 وَتَكْتُمُ لَكَ الْأَلْسِنُ
 تَابَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُبَّتِهِ إِنَّكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَرْبَعَةِ أَرْبَعًا جَعَلَ
 تَوَكُّنِي فِي طَاعَتِكَ وَشَاكِرِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَحِيمِي فِي تَوَكُّلِكَ وَرُحْمِي فِي الْوَجْبِ لِي بِالْمَعْفَاةِ إِنَّكَ لَطِيفٌ لَدُنَّ النَّاسِ

جمرات دن کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا يَقْدِرُ رَيْبَهُ وَجَاءَهُ
 بِالتَّهَارِكِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءً وَأَنَا فِي رِعْبَتِهِ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَتَقَبَّلُنِي لَهُ فَأَبْقِنِي لِامْتَالِهِ
 وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ يَا مَنْ تَكَابُ الْحَارِمِ
 وَكُنْتَابِ الْمَأْتَمِرِ وَأَرْسَلْتَنِي خَيْرًا وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَصْرَفْتَنِي شَرًّا وَشَرًّا مَا
 فِيهِ وَشَرًّا مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي بِدَمَتِكَ أَسْتَغِيثُ بِكَ وَمِنْ عَمَلِي أَسْتَعِينُ بِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَعِينُ بِكَ
 وَبِحَبْلِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِضْ اللَّهُمَّ ذَمْرِي الرَّحْمَنُ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءً
 حَاجَتِي يَا أَحْسَنَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمْسِينَ خَمْسًا لَا يَسْتَعْرِضُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يَطِيقُهَا
 إِلَّا نِعْمَتُكَ سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَأَسْتَجِيبُ بِهَا حَزَنِي وَمَثُوبَتِكَ وَسَعَةَ فِي الْحَالِ
 مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤَمِّنَنِي فِي مَرَاتِقِ الْحَوَافِ وَأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُجُومِ وَالْعُدُومِ فِي حَضْرَتِكَ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَكُّلِي بِهِ شَأْنًا عَالِيًا مَالِيَةً نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الرَّاحِمِينَ ۝

جمعہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِسْنَاءِ وَالْحَيَاءِ وَالْأَخِيرِ
 بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَسِي مِنْ ذِكْرِكَ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ شُكْرِكَ وَلَا يَجِبُ مِنْ دَعَاكَ
 وَلَا يَنْقُصُ رَجَاءُ مَنْ رَجَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَوْ شَهِدُ جَمِيعَ مَا لَا يَكْتُمُكَ وَسُكَّانَ
 سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَمْرٍ شَيْءٍ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَانِ خَلْقِكَ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيدُ وَلَا حُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَتَّيَلَّوْا
 وَأَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَى مَا حَمَلْتَنِي إِلَى الْعِبَادَةِ وَجَاهَدْتَنِي فِي اللَّهِ

ادب قرأت

ساتویں بجز کے بعد یہ کہ
وَجَعَلْتُ وَجْهِي لِلدِّينِ
قَطْرَ السَّلْوِ وَالْأَرْضِ
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
حَقِيقًا مُسْلِمًا وَمَا آتَانَا
مِنَ الْمُشْرِكِينَ هَرَبًا
صَلَوَاتِي وَسُكُونِي وَجِيَّاتِي
وَمَسَافِي لِلدَّيْتِ الْعَلِيمِ
لَا تُغْنِيكَ لَهُ وَيَدُ الْإِثْمِ
أُمْرًا وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
ماز کی قرأت شروع کرنے
سے پہلے آیت سے اَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پڑھ لے پھر حضور قلب سے
سورہ الحمد شروع کر کے
اس کے معانی کی طرف توجہ
رہ حمد کے تم کرنے کے بعد
تھوڑا سا سکوت کر کے کوئی
دوسری سورہ پڑھیں گن بہتر ہے
کوش سورہ عمّ وائل آئی و لا تم
وغیرہ پڑھ لے۔ اس کے بعد
تھوڑا سا مانس لینے کی ہمت دار
تھم کر اپنے ہاتھوں کو بچیر کر لے
بند کر کے تھمیر کر رکوع میں
جلا جائیں اپنے دائیں ہاتھ کو

عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنْتَ بِشَرِّ مَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الشَّوَابِ وَأَنْتَ رَمَاهُ وَصَدَّقْتُ مِنَ الْوَقَابِ اللَّهُمَّ بِنِعْمَتِي
عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تَزِغْ عِرْقِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي رُحْمَتِهِ وَوَقْفِي لِأَدَاءِ فَرْضِ
الْجُمُعَاتِ مَا أَوْجِبَتْ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَمْتِ كَالْمُهَلِّهِ مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْعَكِيمُ ○

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ كَلِمَةُ الْمُتَوَكِّلِينَ وَمَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِينَ
وَأَعُوذُ بِاللَّهِ تَعَالَى مِنْ جُورِ الْجَائِرِينَ وَكَيْدِ الْخَائِسِينَ وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ وَأَحْمَدُكَ فَوْقَ حَمْدِ الْعَامِدِينَ
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيكَ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمَلُّكٍ لِأَنْصَادٍ فِي حُكْمِكَ وَالْمُنْتَهَى عَنِّي فِي مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُنَزِّلَ عَلَيَّ مِنْ شُكْرِكَ مَا تَبْلُغُنِي غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْتَ
تُعِينُنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَلَزُومِ عِمَادَتِكَ وَأَسْتَعِينُكَ بِمَثُوبَتِكَ بِطُوبَى عِبَادِكَ وَتُرْحَمُنِي بِصِدْقِي
عَنْ مَعَاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَتُوفِّقُنِي بِمَا أَيْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تُشْرَحَ رَحْمَتَكَ بِصِدْقِي
وَتَحْطَرِبَتِلَا وَتَهْوِئَ لِي وَتُرَاهِي وَتَمُصِّرُنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُؤْحِشْ لِي أَهْلَ الْاِسْوَى وَتَشْتَرِ
إِحْسَانَكَ فِيمَا بَنَيْتَنِي مِنْ عَمْرَائِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

چوتھی فصل ○ جمعرات اور جمعہ کے فضائل اور اعمال میں ہے

دافع ہو کہ جمعہ کو تمام دن اور راتوں سے ایک خاص امتیاز بلندی و شرافت کے لحاظ
ان پر حاصل ہے، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ جو بیس
گھنٹے میں خداوند عالم پر گھٹے میں چھ لاکھ آدمیوں کو جہنم سے آنا دیتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جو شخص خمیس کے زوال سے لیکر جمعہ کے زوال کے درمیان مرتبہ نماز سے قبل کے فشار سے محفوظ رکھے
اور آنحضرت سے منقول ہے کہ جمعہ کے لئے بہت زیادہ احترام اور حق ہے پس اس دن اس کے حق کو ضائع
نہ کر اور اس دن میں جہات کرنے میں کوتاہی نہ برت اللہ کا تقرب اس دن پاکیزہ عمل کر کے حرام چیزوں

ادبِ رکوع

دائیں زانو پر بائیں ہاتھ کو بائیں
زانوں سے پہلے رکھ اور ہاتھوں
کی انگلیوں کو ایک دوسرے
سے جدا کر کے رکھ اور ان سے
زانوں کو گھیرے رکھ کر کوٹھڑھا
کر کے گردن کو آگے کی طرف
دراز کر کے برابر رکھ اور اپنے
قدموں کے درمیان دیکھتارہ
اور بھڑکھڑکھ کر
الْعَظِيمِ وَيَجْعَلُكَ زَيْدًا
باقی یہ ہے کہ اس کو سات
مرتبہ یا تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ
پڑھے اور اس کے پڑھنے
سے پہلے اس دعا کو پڑھے
اللَّهُمَّ لَكَ مَا كُنْتُ وَ لَكَ
أَسْمُكَ وَ لَكَ اَعْتَابُكَ
وَ عَلَيْكَ تَوَكُّلْتُ وَ اَنْتَ
كَرِيمٌ سَخِمْتُ لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي
وَ شِعْرِي وَ بَشِي عِي وَ كَلْبِي
وَ دَمِي وَ عُنُقِي وَ عَصَبِي وَ
عِظَامِي وَ مَا اَقْلَمْتُ لَكَ فَتَا
مَا عِي عَزَّ وَ جَلَّ
وَ اَمْسُتُكَ
وَ اَمْسُتُ حَسْبِي
سے کھڑا ہو جا اور اس حالت

کو چھوڑ کر حاصل کر اس واسطے کہ اس دن خدا اطاعت کا ثواب زیادہ کر دیتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور
مومن کے درجات دینا اور آخرت میں بلند کرتا ہے اس کی رات کی فضیلت بھی اس کے دن کی طرح ہے۔ اگر ہو سکے
تو تمام رات صبح تک بیدار رہے اور دعا کرتا رہے کیونکہ خداوند عالم شب جمعہ کو مؤمنین کی کرامت کے لئے پہلے
آسمان پر ملائکہ بھیجتا ہے تاکہ ان کے ثواب کو زیادہ کرے۔ میں اور ان کے گناہوں کو محو کر دیں اور اللہ بہت زیادہ
عطا اور کرم کرنے والا ہے۔ نیز آنحضرت سے حدیث معتبرہ میں روایت ہے کہ جب مومن اپنی حاجات کیلئے
خداوند تعالیٰ سے دعا کرتا ہے خداوند عالم اس کی حاجت کو پورا کرنے میں جمعہ کے دن تک تاخیر کر دیتا ہے تاکہ اس
میں اس کی حاجت روائی کر کے کئی گنا جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے عنایت فرمائے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب
حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ آپ ہمارے
لئے دعا فرمائیں تو حضرت نے فرمایا تھا کہ سَوْفَ اَسْتَنْفِرُ لَكُمْ عَن قَرِيبٍ دعا کروں گا تو حضرت یعقوب علیہ السلام
نے جمعہ کی سحر تک دعا کرنے میں تاخیر کی تاکہ وہ دعا قبول ہو۔ نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب شب
جمعہ آتی ہے تو دریا کی مچھلیاں اور صحرائی وحشی حیوانات اپنے سر بلند کر کے کہتے ہیں کہ خدا یا ہم پر انسانوں
کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نازل نہ فرماتا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم ہر شب جمعہ
ایک فرشتہ کو امر کرتا ہے کہ عرش سے اول رات سے آخر رات تک ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو
مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے دنیا اور آخرت کا سوال کرے تاکہ میں اس کی دعا کو قبول کروں، ہے
کوئی بندہ مومن جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرے تاکہ میں اس کی توبہ قبول
کروں، ہے کوئی بندہ مومن کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے
پہلے اپنی روزی کی کٹائش طلب کرے تاکہ میں اس کی روزی فراخ کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو بیمار ہو
اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے پہلے سوال کرے تاکہ میں اسے شفا یاب کروں، ہے کوئی غمگین قیدی جو
مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے سوال کرے کہ میں اس کو قید سے رہا اور اس کے غم کو دور کروں تاکہ میں
اس کی اس دعا کو قبول کروں، ہے کوئی مومن مظلوم کہ جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے رفع ظلم کا سوال
کرے تاکہ میں اس کا بدلہ ظالم سے لوں اور اس کا سحق اسے واپس کروں، ایسی نلا صبح کے طلوع ہونے تک وہ
فرشتہ کرتا رہتا ہے۔ امیر المؤمنین سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں سے چن لیا

سجدہ کے اداب

میں کہ سَمِعَ اللهُ رِسْمِي
 حَمْدًا كَمَا يَهْتَكِرُ كَرَسِي
 كَيْ لَمْ يَهَيْتْ خُضُوعًا وَخُضُوعِي
 بَهْتِكِرُونَ كَوَيْسًا كَرَسِي
 پھلڑ میں بر رکھ کر جلا ماد سجدہ
 کو ناک شفا پر رکھ کر جب لا
 اور سجدہ کے ذکر کو بہتر یہ
 ہے کہ سات دفعہ یا پانچ دفعہ
 یا تین دفعہ کہہ اور اس کے ذکر
 سے پہلے یہ دُعَاؤُكَ اللَّهُمَّ
 لَكَ سَجْدَةٌ وَرَبِّكَ اعْتَنُتْ
 وَرَبِّكَ اسْتَنْتُ وَعَلَيْكَ
 تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجْدًا
 وَجَعَلِي لِلدُّنْيَا خَلْقَةً وَ
 شَقِي سَمْعَةً وَبَصَرًا الْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ
 اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اس
 کے بعد اگر سجدہ کر کے اٹھ
 بیٹھ اور تکبیر بھی کہہ اور سجدہ
 کی مستحب کیفیت سے بیرون توضیح
 المسائل میں موجود ہے اور پھر یہ
 کہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ سَرِيًّا
 ذَا كُؤُبٍ السَّيِّئِ اِرْبِي كِه
 اللَّهُمَّ اعْفِرْ لِي وَأَرْحَمِي
 وَأَجِدْ لِي وَأَذِقْ عَذَابِي

سہ اور اس دن کو عید قرار دیا ہے اور اس کی رات کو اس کے دن کی طرح قرار دیا ہے اور کوئی گروہ عذاب کا مستحق ہو چکا ہو اگر شب جمعہ یا جمعہ میں خداوند عالم سے دعا کرے تو خدا ان سے عذاب کو مٹال دے گا جو امور مقدر ہو چکے ہوں انہیں شب جمعہ میں محکم غیر قابل تفسیر قرار دیا جاتا ہے پس جمعہ کا دن اور رات بہتر ہے دوسرے دنوں اور راتوں سے انام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ میں گناہ کرنے سے ڈر کر کہو کہ اس میں گناہ کی سزا بھی زیادہ ہوا کرتی ہے جیسا کہ نیکوں کا ثواب بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے جو شخص اللہ کی نافرمانی شب جمعہ چھوڑے خدا اس کے گزشتہ گناہوں کو عفو کرتا ہے اور جو شخص شب جمعہ میں عذاب گناہ کرے اس پر ساری زندگی کے گناہوں پر عذاب عذاب کرے گا اور ان سب گناہوں کے عذاب کو اس پر رکھی گناہ کر دے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور ان سے بزرگ تر ہے حق تعالیٰ اس دن میں نیکوں پر رکھی گناہ ثواب عنایت فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے سختیاں اور غموں کو دور کرتا ہے اور بڑی حاجتیں پورا فرماتا ہے اور اس میں خدا اپنی رحمتوں کو اپنے بندوں پر زیادہ کرتا ہے اور بہت کافی جماعت کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو شخص اس دن کے احترام و حق کو پہچانے اور خدا سے طلب کرے تو اللہ بڑی حق ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔ اگر شب جمعہ یا جمعہ کے دن مرجائے تو شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے اور قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بے خطر اٹھے گا اور جو شخص جمعہ کے احترام کو حقیر شمار کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ نہ پڑھے یا کوئی حرام کام اس دن کرے خدا پر ضروری ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ میں جلائے مگر وہ تو بہ کرے، امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جمعہ سے بہتر دن کوئی نہیں کہ جس پر سورج نے طلوع کیا ہو۔ جمعہ کے دن پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کا دن بہت پاکیزہ دن ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ تک زندہ رہے اسے چاہیے کہ اس دن سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہ کرے کیونکہ خدا اس دن اپنے بندوں کو بخشا ہے اور اپنی رحمت ان پر نازل فرماتا ہے شب جمعہ اور جمعہ کے اس سے زیادہ فضائل ہیں کہ جو اس مختصر میں ان کی گنجائش نہیں ہو سکتی



شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت ہیں ہم یہاں چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں یہاں یہ کلمات بہت کہے جھانکے
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَوات زیادہ پڑھا جائے کیونکہ روایت ہے جمعہ کی رات نورانی اور اس کا دن
بہت زیادہ روشن ہے لہذا یہ کلمات زیادہ پڑھے جھانکے اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور محمد و آل
محمد پر صلوات زیادہ بھیجے ایک روایت میں ہے کہ کم از کم صلوات اس رات سو مرتبہ پڑھی جائے اور اس سے
جو زیادہ پڑھے تو بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ محمد و آل محمد پر اس رات صلوات پڑھنا
ایک ہزار نیکوں کے برابر ہے اور ہزار برا بیوں کو دور کرتا ہے اور ہزار درجہ بلند کرتا ہے۔ جمعرات کی شب
سے لیکر جمعہ کے آخر تک زیادہ صلوات پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح سند سے منقول ہے کہ جب
جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ طائی قلم اور تقری دوزق لیکر زمین پر آتے ہیں اور جمعرات شب جمعہ اور جمعہ کے
دن سوائے محمد و آل محمد کے اور صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسی نے فرمایا کہ جمعرات کے دن میں ہزار
دفعہ محمد و نبی صلی اللہ علیہ وآلہم پر صلوات پڑھنی مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ یوں پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَبِحَلِّ قُرْبَانِهِمْ وَأَهْلِكَ عَدُوِّهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اور اس صلوات کا جمعرات
کی عصر سے لیکر جمعہ کے آخر دن تک پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ یہ بھی شیخ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ جمعرات کے
آخری وقت یہ استغفار پڑھا جائے اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةً عَمِيدًا
خَاضِعًا مُسْتَكِينًا لَا يَسْتَطِيعُ لِنَفْسِهِ صَوْفًا وَلَا عَدْلًا وَلَا نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا حَيَاةً وَلَا مَوْتًا وَلَا
نُشُورًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ وَسَلَّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ
میں ان قرآن کی سورتوں کو پڑھے ان میں سے ہر ایک کے لئے فوائد اور ثواب بہت زیادہ نقل کئے گئے ہیں۔
بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ تیسریں آیتیں صحت احقان واقعه حرم مسجدہ حرم دُخان۔
طور اقرتت جُمُعَتہ اور اگر ان سب کی فرصت نہ ہو تو پھر سورہ واقعہ اور اس سے پہلے والی سورتوں کو پڑھے
کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل پڑھتا ہے وہ نہیں مرے گا
گا مگر یہ کہ وہ حضرت قائم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے گا اور آنحضرت کے اصحاب سے ہوگا اور فرمایا کہ جو شخص ہر شب

وَعَاذُ خَيْرِي لِمَا أَنْزَلْتَ
إِنِّي مِنْ خَيْرِ قَوْمٍ تَبَارَكَ
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اس کے بعد تکبیر کہ کر دوسرے
سجدہ کہ پہلے سجدہ کی
طرح بجائے اس کے بعد اٹھ کر
اچھی طرح ہنوز اسامیٹھ کر پھر
دوسری رکعت کے لئے
کھڑا ہو جا اور اس حالت میں
پڑھ بِحَوْلِ اللَّهِ وَفُوتِهِ
أَقْوَمُ وَأَقْعَدُ جب خوب
کھڑا ہو جائے تو پھر حمد اور
کوئی سورہ لیکن بہتر سورہ توحید
ہے پڑھے سورہ توحید سے فارغ
ہونے کے بعد تین
دفعہ كَذَلِكَ اللَّهُ رَبِّي
کہ پھر تکبیر کہ کر ہاتھوں کو تہذیب
کے لئے منہ کے سامنے
بھیگیوں کو آسمان کی طرف
جب کہ انگلیں سوائے انگوٹھے
کے ملی ہوئی ہوں بندہ کہ اور بہتر
ہے کہ تہذیب کے لئے کلمات
نَسْرَجَ کو اختیار کر اور اس
کے بعد پڑھ اللَّهُمَّ اغْنِنِي
لِنَا وَأَرْحَمْنَا وَخَافِنَا

وَاعْتَصِمْ بِحَبْلِ اللَّهِ
وَإِلَّا يَجْرِمَكَ إِلَىٰ شَيْءٍ
مِّنْ حَاكٍ مَّكْرُومٍ
ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِعَقَبِكَ
فَأَنْتَ شَقِيحٌ وَرَجَاكِي
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
أَتُحِبُّونَ اللَّهَ
فَمَا تُحِبُّونَ لِمَا
وَأَمَّا حَمْدُ اللَّهِ
وَقَوْلُهُ حَسْبِيَ اللَّهُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
فَمَا تُحِبُّونَ لِمَا
وَأَمَّا حَمْدُ اللَّهِ
وَقَوْلُهُ حَسْبِيَ اللَّهُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
فَمَا تُحِبُّونَ لِمَا

جمعہ سورہ کہف کو پڑھے وہ شہید ہی مرے گا اور خداوند عالم سے کٹ بہاؤ کے ساتھ قیامت میں محسور کرے گا۔ اور انہیں کے ساتھ رہے گا اور فرمایا کہ جو شخص تین صد تک شب جمعہ میں پڑھے خداوند عالم کے دوستوں سے ہوگا۔ اور اللہ کی امان و حفاظت میں ہوگا اور اسے دنیا میں فقر و تنگدستی نہیں پہنچے گی اور آخرت میں اسے بہشت سے اتنا دیا جائے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ اور اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ دیا جائے گا اور تو سورہ ہشتی اس کے ساتھ تڑو تیج کر دی جائیں گی اور فرمایا کہ جو ہر شب جمعہ سورہ ام جعدہ پڑھے تو خدا قیامت میں اس کے نامہ اعمال کو اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس سے اس کے اعمال کا حساب نہیں لیا جائے گا اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے دوستوں سے قرار دیا جائے گا امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ قل پڑھے خداوند عالم سے دنیا اور عقبی کی خیر سے اس قدر ڈرے گا کہ کسی دوسرے کو سوائے پیغمبر مرسل یا ملک مقرب نہیں دیکھا جائے گا اور وہ اپنے اہل و عیال سستی کرے گا کہ جس نے اس کی خدمت کی ہو اور اس کی گردن پر شفاعت کا حق بھی نہ رکھتا ہو میں سے جس کو بھی پہلے جنت میں لے جائے گا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا جمعہ کے دن سورہ احقاف کو پڑھے تو دنیا میں اسے کوئی خوف اور خطر نہیں لاحق ہوگا اور آخرت میں قیامت کے دن کے خوف اور ترس سے محفوظ ہوگا۔ فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ واقفہ پڑھتا رہے خدا سے دوست رکھے گا اور دنیا میں اسے پریشان حالی اور تنگ دستی اور فقر لاحق نہیں ہوگا اور کوئی مصیبت دنیا کی آفات میں سے اسے نہیں پہنچے گی اور امیر المؤمنین کے دوستوں سے ہوگا اور سورہ امیر المؤمنین کیساتھ مخصوص روایت میں ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ جمعہ پڑھے وہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کفارہ ہوگی اور یہی فضیلت ہر شب جمعہ میں سورہ کہف کے لئے بھی آئی ہے اسی طرح اس کیلئے بھی فضیلت ہے جو جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد اسے پڑھے۔ واضح ہو کہ شب جمعہ میں بہت نمازیں وارد ہوتی ہیں ان میں سے ایک امیر المؤمنین کی نماز ہے اور دو رکعت اور بھی ہے اگر کسی کی ہر رکعت میں حمد اور پندرہ دفعہ سورہ اذ انزل آیت پڑھے روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے خدا سے قہر کے عذاب اور قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا قیسرا شب جمعہ کو مغرب اور عشا کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور مغرب کی دوسری رکعت میں سورہ توحید اور عشا کی دوسری رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے پھر تو تھا اشعار نہ پڑھے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ روزہ دار کو اشعار کی روایت کرنا۔ جمعہ کوئی اور شب جمعہ کو مکروہ ہے راوی نے عرض کیا اگر چہ وہ شعر حق کا بھی ہوا ہے فرمایا ہاں اگرچہ صحیح شعر حق بھی ہو۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادق

تعمیبات کے فضائل

نے رسول خدا سے نقل فرمایا ہے، کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ کے دن ایک شعر پڑھے تو وہ شخص اس رات اور اس دن اسی کے سوائے اور کسی چیز کے ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا۔ دوسری معتبر روایت میں ہے کہ اس کی اس رات اور دن میں نماز قبول نہ ہوگی **یا پانچو آں** مومنین کے حق میں بہت عار سے جیسا کہ حضرت زہرا کیا کرتی تھیں روایت میں کہ جب دس مرے ہوئے مومن کے لئے طلب مغفرت کرے تو بہشت اس کے لئے واجب ہو جائے گی چھٹا اس دن کی دعائیں جو وارد ہوئی ہیں پڑھے اور وہ بہت ہیں ہم تھوڑی ان میں سے ذکر کرتے ہیں۔ سند صحیح سے امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ نافہ کے آخری سجدہ میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے جب فارغ ہوگا تو وہ بخشنا جا چکا ہوگا اور اگر ہر رات پڑھے تو بہتر ہے وہ دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَبِيرِ وَأَسْمِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي الْعَظِيمِ** حضرت رسول صلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ میں یہ دعائیں سات مرتبہ پڑھے اگر اس رات یا اس دن میں مر جائے تو بہشت میں داخل ہوگا دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ أَنْتَ كَرِيمٌ كَلَامُكَ الْكَرِيمُ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ أَمْتِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ وَكَاصِيَتِي سَيْدِكَ أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّكَ مَا صَنَعْتُ أَبُو بِنِعْمَتِكَ وَأَبُو بَرِيَّةٍ قَاغُفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ** شیخ طوسی وید کفعمی و سید ابن باقی نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ جمعہ کے دن عرفہ کی رات، عرفہ کے دن یہ دعا پڑھنا مستحب اور یہ دعا کفعمی سے نقل کی جا رہی ہے اور دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ مَنْ تَعَبْنَا وَتَهَيَّأْنَا وَعَدْنَا وَاسْتَعَلْنَا فَوَادِقَ إِلَى خَلْقِكَ مَا جَاءَكَ مِنْ دُنَاكَ وَجَاءَ لِقَابِكَ يَا رَبِّ تَعَيَّنِي وَاسْتَعْدِدْ لِي بِهَجَاءِ عَفْوِكَ وَطَلَبِ تَائِبِكَ وَجَاءَ لِقَابِكَ فَلَا تَحْجِبْ دُعَائِي يَا مَنْ لَا يَحْجِبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ تَائِلٌ فَإِنِّي لَمَّا أَرَاكَ رَفِئَةً يَمْعَلُ صَالِحِ عَمَلَتَهُ وَأَلُو فَوَادِقَ خَلْقِكَ رَجَوْتُ أَنْ تَنْتَبِهُ عَنِّي بِإِسَاءَةِ وَالظُّلْمِ مَعْرُوفًا بِأَنَّكَ لَأَحْسَنُ لِي وَأَعْدُ رَأَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْغَاطِقِينَ فَلَمْ يَمْنَعَكَ طَوْلُ عَفْوِكَ فَيَهْمُ عَلَى عَظِيمِ الْجَاهِلِينَ عَدَّتْ عَلَيْهِمُ بِالرَّحْمَةِ يَا مَنْ رَحِمْتَهُ وَأَسْعَدْتَهُ وَعَفَوْتَ عَظِيمًا يَا عَظِيمًا يَا عَظِيمًا يَا عَظِيمًا لَا يَرُدُّ عَضْبِكَ إِلَّا الْجَاهِلُ وَلَا يُجِنِّي مِنْ سَخَطِكَ إِلَّا التَّوَضُّعُ عَرَايِكَ فَهَبْ لِي يَا رَبِّ فِرَاحًا يَا الْقُدْرَةَ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيِّتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكُ لِي عَمَّا حَتَّى تَسْجِيْبَ لِي وَتَعْرِفَ لِي بِالْإِجَابَةِ فِي دُعَائِي وَإِذْ قَرِنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُتَهَلِّهِ أَجَلِي وَلَا تُسَمِّتْ لِي عَذْرَوِي وَلَا تُسْرِطْهُ عَلَيَّ**

اللَّحْسَنِي كَمَا كَلَّمَكَ اللَّهُ وَالْعَمَلُ
 اللَّهُ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ اللَّهُ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَحْسَنُ مِنْ بِنَا
 سے فارغ ہو جائے اس کی تعقیبات
 میں مشغول ہو جاوے گا اس کے لئے
 زیادہ ناکہ کی گئی ہے اور خداوند عالم
 نے فرمایا **قَالَ أَفْرَحْتُ
 فَأَلْصَبُ** اور اسی آیت کا ترجمہ
 اس آیت کی تفسیر ہوئی ہے۔ کہ
 جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے
 آپ کو دعا مانگنے کے لئے تعجب
 میں ڈال اور اپنے پروردگار کی
 طرف رغبت کر اور اپنی حاجات
 کو اس سے طلب کر اور اپنی امیدوں
 کو اس کے نیر سے قطع کرے۔
 امیر المؤمنین سے منقول ہے جب
 شخص نماز سے فارغ ہو جائے
 تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف
 بلند کر کے اپنے آپ کو دعا مانگنے
 میں خوب زحمت میں ڈالے
 روایات سے معلوم ہوتا ہے
 کہ تعقیب پڑھے اور جب تک
 ہر روز تعقیب اور ذکر میں مشغول
 رہے گا۔ اس کو نماز کا ثواب حق
 تعالیٰ عنایت فرمائیگا۔ نیز تعقیب

تقیبات کے فضائل

سے بہتر نماز واجب کے بعد تعقیب کرنا ہے۔ علامہ عیسیٰ نے فرمایا کہ تعقیب بظاہر اسے کہتے ہیں کہ قرآن اور دعا اور ذکر جو عرفان نامہ کے بعد متصل واقع ہو لیکن افضل یہ ہے کہ باوجود بیچ کر قبل نماز تعقیب پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ شہد والی حالت میں پیشا ہے اور تعقیب کے وسط میں خصوصاً نماز کے بعد کوئی بات نہ کرے بعض نے کہا کہ نماز کے نام شروع کا تعقیب میں بھی نماز کرے بظاہر جہاں بھی نماز کے بعد اگرچہ چل بھی سکا ہو قرآن ذکر دعائیں سنوں سنا فی الجملہ تعقیب کا ثواب اس کے لئے ہوگا منفعت کہتا ہے کہ اگر اظہار سے نماز کی تقیبات میں دین و دنیا کے لئے بہت زیادہ دعائیں وارد ہوتی ہیں۔ چونکہ عبادت بدیہ میں سب سے زیادہ افضل نماز ہے لہذا نماز کی تکمیل میں تقیبات کو بہت زیادہ دخل ہے اور وہ درجات کی بلندی تک ہوں گے تہم ہونے مطالبہ

وَالْمُتَكِنُ مِنْ عَقْبِ الْكَلْبِ وَصَلَّى مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ يَمِينًا
 لَكَ فِي عَيْدِكَ أَوْ نَيْسَانَكَ عَنْ أَهْرَبَ وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّكَ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نَيْسَانِكَ بَعْجَةٌ وَلَا فِي
 يَجْعَلُ مَنْ يَتَخَفُ الْفُتُورَ وَإِنَّمَا يَجْتَنِبُ جُرْأِي ظُلْمَ الضَّعِيفِ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلَهِي عَنْ ذَلِكَ كُلِّكَ يَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ فَأَعِدِّي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ فَأَجِرْنِي وَأَسْتَرْزُقُكَ فَأَرْزُقْنِي وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَأَكْفِرْنِي
 وَأَسْتَصِيرُكَ عَلَى عَدُوِّي فَانصُرْنِي وَأَسْتَعِينُ بِكَ فَأَعِزَّنِي وَأَسْتَعْفِرُكَ يَا إِلَهِي فَاعْفِرْ لِي أَيْمَنَ
 أَيْمَنَ سَاتُواں وعا کیل جو بعد میں ذکر ہوگی اس دن پڑھا آٹھواں دعا اللهم یا شاہد کل نجوی پڑھے جو عرف کے
 رات بھی پڑھی جاتی جو بعد میں آئے گی ناواں دس دفعہ کہہ یاد ارحم الفضل علی البریة یا کابیط الیدین
 بِالْعَطِیَّةِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاطِئِ السَّنِیَّةِ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَیْرِ الْوَرِیِّ سَیِّئَةٍ وَاعْفِرْ لَنَا یَا
 ذَا الْعِلْفِ فِی هَذِهِ الْعَرِشِیَّةِ یہ ذکر شریف عید فطر کی رات بھی پڑھا جاتا ہے دسواں انار کا کھانا جیسا کہ امام جعفر صادق
 ہر شب جمعہ متبادل فرماتے تھے سونے کے وقت کھانا بہتر ہے کہ روایت میں کہ جو شخص سونے کے وقت انار
 کھائے صبح تک اپنے نفس میں محفوظ رہے گا لائق ہے کہ جب انار کھا رہا ہو تو کوئی رومال نیچے بچھا دے تاکہ اس
 کے دانے محفوظ رہیں اور انہیں کھائے اور کسی کو اپنے انار میں شریک نہ کرے۔ شیخ جعفر بن احمد قمی نے اپنی
 کتاب عروس میں روایت کی ہے کہ جو صبح کے نافلہ اور فرض نماز کے درمیان سو مرتبہ یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ
 الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کَرِیْمًا وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْحِیْدًا تَعَالٰی اس کے لئے جنت میں مسکن قرار دے گا
 شیخ زیند اور دیگر حضرات نے ذکر کیا ہے کہ مستحب ہے کہ شب جمعہ کی سحر کے وقت یہ دعا پڑھی جائے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي الْغَدَاةَ فَارْضَاكَ وَأَسْجِنْ قَلْبِي جَوْفَكَ وَأَقْطَعْهُ عَنِّي سِوَاكَ
 حَتَّى لَا أَرْجُو وَلَا أَخَافُ كَمَا رَأَيْتَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي ثَبَاتَ الْيَقِينِ وَنَحْضَ الْإِخْلَاقِ
 وَشَرَفَ التَّوْحِيدِ وَدَوَامَ الرِّسَالَةِ وَمَعِينِ الصُّلْحِ وَالرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَالْقُدْرَةَ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ
 السَّالِكِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي صُدْرِ الصَّامِتِينَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاعْفِرْ ذَنْبِي
 وَأَوْسِعْ رِزْقِي وَأَقْضِ حَوَائِجِي فِي نَفْسِي وَأَخْرَجِي فِي دِينِي وَأَهْلِي بِالْهِیْطِ طَمُوحِ الْأَمَلِ قَدْ خَابَتْ
 إِلَا لَدَائِكَ وَمَعَاكُمُ الْهَمَمُ قَدْ تَعَطَّلَتْ أَعْلَانِكَ وَمَدَاهِبُ الْعُقُولِ قَدْ سَمَتْ أَرَاكُ فَانْتَ
 الرَّجَاءُ كَوَالِيكَ الْمَلْجَأُ يَا أَكْرَمَ مَقْصُودٍ وَأَجْوَدَ مَسْئُولٍ هَرَبْتُ إِلَيْكَ بِسُؤْمِي يَا عَلِيًّا الْفَارِسِيَّ

بِأَشْفَالِ الذُّنُوبِ أَحْمَلَهَا عَلَى ظَهْرِي أَوْ أَحْدِلُ فِي إِلَيْكَ تَنَافَعًا سَوِيًّا مَعْرُوفِي يَا نَبِيَّكَ أَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ
الظَّالِمُونَ وَأَمَلْ مَا لَدَيْهِ الرَّاعِبُونَ يَا مَنْ فَتَقَّ الْعُقُولَ وَمَعَّرَ قُوتَهُ وَأَطْلَقَ الْأَلْسَانَ حَمْدًا وَجَعَلَ مَا
أَمْتَنَ بِهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي كَفَرٍ لَتَأْتِيَهُ حَقُّهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلَى عَقْلِي سَبِيلًا
وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلَى عَقْلِي دَلِيلًا جَبَّ جَمْعُكَ صَبْحَ طُلُوعِ كَرَسِيٍّ تَوْبَةٍ وَمَا بَرَّحِيصٍ أَصْبَحْتُ فِي ذِمَّتِهِ اللَّهُ وَذِمَّتُهُ مَلَائِكَتُهُ
وَذِمَّتُهُ أَنْبِيَآئُهُ وَرُسُلُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّتُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَذِمَّتُهُ الْأَوْصِيَاءُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَمِنْتُ بِرِسْمِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَأَشْهَدُ أَنَّ هُمْ
فِي عِلْمِ اللَّهِ وَطَاعَتِهِ كَمَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رَوَيْتَ فِي يَوْمِ جَمْعِكَ دُنُوًّا مِنْ صَلَاةٍ
تَيْنِ دَفَعَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بِرُغْمَةٍ تَوَّاسُكَ الْغَنَجِشِ دِيءِ
جَمَاعِي لِي أَرْجُو دَرِيَا كِي جَمَاعٍ سِي بِي زِيَادَةُ هُوَلِ

جمعہ کے دن کے اعمال

جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں یہاں پر چند عمل بیان کئے جاتے ہیں۔ پہلا اس دن صبح کی پہلی رکعت میں سورہ
جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھے۔ دوسرا اس دن صبح کی نماز کے بعد کوئی کلام کرنے سے پہلے
اس دعا کو پڑھے تاکہ وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے کفارہ ہو۔ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جَمْعَتِي هَذِهِ مِنْ قَوْلٍ
أَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَدَّ مَاتُ فِيهَا مِنْ نَذِيرٍ فَهَشِيئَتِكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كَلِمَةٍ مَا كُنْتُ
مِنْهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَبِحَاوِرِ عَقْبِي اللَّهُمَّ مَنْ صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ فَصَلِّ لِي عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتُ فَلَعَنِي عَلَيْهِ لَمْ أَزِمْ مِيْنِي فِي يَوْمِ جَمْعِكَ لَمْ يَكُنْ لِي سِرٌّ دَرَجَةٍ
كَوْشَخْصِ جَمْعِكَ دُنُوًّا مِنْ صَلَاةٍ تَيْنِ دَفَعَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بِرُغْمَةٍ تَوَّاسُكَ الْغَنَجِشِ دِيءِ
فَزُوْسِ اَعْلَى فِي بَلَدِ كُنِي جَمَاعِي لِي أَرْجُو دَرِيَا كِي جَمَاعٍ سِي بِي زِيَادَةُ هُوَلِ
تَعْقِيْبِ فِي پُرْهَانِ مَتَوَّبِ هِي اَللّهُمَّ اِنِّي تَعَمَّدْتُ سُرَّ اَلْيَكِ بِحَاجَتِي وَانزَلْتُ اَلْيَكِ اَلْيَوْمَ فِقْرِي وَفَاقِي
وَمَسْكِنِي فَانكلم غفرك انك ارحم الراحمين وَاغْفِرْ لِي وَبِحَاوِرِ عَقْبِي اللَّهُمَّ مَنْ صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ فَصَلِّ لِي عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتُ فَلَعَنِي عَلَيْهِ لَمْ أَزِمْ مِيْنِي فِي يَوْمِ جَمْعِكَ لَمْ يَكُنْ لِي سِرٌّ دَرَجَةٍ
كَوْشَخْصِ جَمْعِكَ دُنُوًّا مِنْ صَلَاةٍ تَيْنِ دَفَعَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بِرُغْمَةٍ تَوَّاسُكَ الْغَنَجِشِ دِيءِ

تسبیح حضرت زہراء

صحابيات کی برآوری کا موجب
لہذا اس داعی کے دل میں آیا ہے
کہ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر
کردوں اور اکثریہ علامہ علی بن خدا اس
کی قبر کو مہل کرے، بحار اور مقباس سے
تقل کی گئی ہیں۔ تعقیب دو قسم
پر ہے۔ تعقیب مشترک و تعقیب
مفصلہ پہلی قسم وہ ہے جو ہر نماز
کے بعد پڑھی جاتی ہے اور وہ بہت
زیادہ ہیں۔ ہم یہاں پر چند ایک نماز
کا ذکر کرتے ہیں پہلا قافلہ
زہرا کی تسبیح اس کی فیضیت
میں بے شمار احادیث آئی
ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ ہم اپنے چوڑے
بچوں کو قافلہ زہرا کی تسبیح کا امر
دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کو نماز کا
حکم دیتے ہیں پس اس کو ترک
دکرنا کیونکہ جو اسے ہمیشہ پڑھنا
کے بعد بخیرت اور شرفی زہرا کا۔
روایات معتبر ہیں ہے کہ وہ ذکر
کیونکہ جس کا خداوند نے قرآن میں
حکم دیا وہ حضرت فاطمہ
زہرا کی تسبیح ہے جو شخص نماز
کے بعد ہمیشہ پڑھے اس نے خدا

تسبیح حضرت زہراؑ

کو بہت زیادہ یاد کیا اور آیت
وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا
كَثِيرًا پراس نے عمل کیا
ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے
مردی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ
کی تسبیح پڑھ کر اس کے بعد استغفار
پڑھے تو خدا اس کو بخش دے گا
وہ زبان پر صرف تو ہے لیکن
عمل کے ترازو میں ہزار شیطان
کو دور اور خدا کو خوش کرتی
ہے۔ بیچ روایت میں امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو شخص نماز کے بعد فاطمہ
زہراؑ کی تسبیح پڑھے اس کو
پاؤں و ہاں سے حرکت کرنے
سے پہلے بخش دیا جائے گا
اور اس پر پشت واجب ہو
جائے گی۔ ایک اور معتبر حدیث
میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے
زویک ہر نماز کے بعد فاطمہ زہراؑ
کی تسبیح ہر دن ہزار گزرتی رہے
سے بہتر ہے۔ معتبر روایت میں
امام محمد باقر سے روایت ہے
اللہ کی عبادت و تہجد تسبیح فاطمہ
زہراؑ سے بہتر نہیں کی گئی اور

وَ اَلَمْ نَصْرَفْ عَنِّي سُبُوًا قَطُّ اَحَدٌ نِسْوَاكَ وَ لَسْتَ اَرْجُو لَا خَيْرِي وَ اَلَمْ يَوْمٌ قَفْرِي يَوْمَ يُفْطِرُ فِي النَّاسِ
فِي حُمْرِي وَ اَفْضَى إِلَيْكَ بِدَائِي سُبُوًا قَطُّ تَبْرِي سُبُوًا قَطُّ تَبْرِي سُبُوًا قَطُّ تَبْرِي
کے بعد کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ وَجِّعْ لَهُمْ وَ هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ
سو دفعہ اس صلوات کو پڑھے تو خداوند عالم اس کی ساٹھ حاجتوں کو تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی پوری کر دے
گا۔ جو حقے صبح کی نماز کے بعد سورہ زمین پڑھے اور اس آیت کے بعد قِيَامِي الْاَكْبَرِ تَبْرِي كَمَا تَبْرِي بِنِ كَهْ
اَوْ شَيْئِي مِنْ الْاَرْضِ رَبِّ اَكْرَبْ بِاَبْنُوَيْنِ شَيْخِ طَلُوسِي نَعِي فَرِيَا هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ وَ هِجْلْهُمْ
سورہ توحيد اور سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ استغفار پڑھنا مستحب ہے اور ان سورتوں کو بھی پڑھے تمام، ہر دو
کہفت، صافات، الرحمن، چھٹے سورہ اخفاف و مومنین پڑھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا ہر جمعہ کو سورہ اخفاف دینا کا خوف اسے نہ پہنچے گا اور آخرت کے بڑے خوف سے
محفوظ ہو گا یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو ہمیشہ سورہ مومنین پڑھتا رہے خداوند عالم اس کے اعمال کا خاتمہ نیک اور اس
کا گھر و خیمہ رول اور مرسلین کے ساتھ قرار دے گا۔ ساتویں سورج نکلنے سے پہلے دس دفعہ سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
پڑھے اور ہمارے ناکرد عاصی ہر روز و رات میں ہے کہ امام زین العابدین جمعہ کے دن صبح سے ظہر تک ایتر الحوسمی پڑھا
کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تھے تو سورہ اَتَا اَرْزَانَا پڑھنا شروع کر دیتے تھے واضح ہو کہ ایتر
الحوسمی کا جمعہ کے دن پڑھنے کا کافی ثواب ہے، آٹھویں جمعہ کا غسل کرے کیونکہ سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المؤمنین سے فرمایا کہ اسے علی ہر جمعہ میں غسل کرے اگرچہ اپنے دن کی قوت
کو بھی فروخت کر کے پانی خریدے اور خود بمو کھا رہے کیونکہ کوئی سنت اس سے زیادہ نہیں امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن غسل کر اور یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّ كَا لَمْ تَشْرِيكَ
لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ كَا سَوْلُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ
وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ اگلے جمعہ تک یا طہارت رہے گا یعنی نا ہوں سے پاک اس کے اعمال طہارت معنوی
سے مقبول ہوں گے و احتیاط اسی میں ہے کہ جب تک ممکن ہو غسل جمعہ کو ترک نہ کر اس کا وقت طلوع فجر سے زوال
تک ہے اور قبلتا زوال کے قریب ہو بہتر ہے۔ نونویں سر کو شطھی سے دھوئے کیونکہ برص اور دیوانگی سے نجات
دیتی ہے، دسویں مویں اور ناخن لے کیونکہ اس کی کافی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہر روزی کو زیادہ اور گناہوں

تسبیح حضرت زہراؑ

اگر اس سے کوئی اور عبادت بہتر ہوتی تو رسول خدا ہی فاطمہ زہرا کو عنایت فرماتے۔ اس کی فضیلت میں احادیث اس رسالہ میں ان سے زیادہ ہیں۔ اور اس کی کیفیت میں بھی اعتقاد ہے زیادہ مشہور بظاہر یوں ہے کہ پرتیس دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تیس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تیس دفعہ صَبَّحَانَ اللّٰهِ پڑھے بعض روایات میں ہے کہ تیس دفعہ ذکر کو دوسرے سے پہلے کہا جائے۔ بعض علما نے روایات کو بوں صحیح کہا ہے۔ نماز کے بعد وہی بہا طریقہ مراد لیکن رات کو سونے کے بعد دوسرا طریقہ لیکن نظار بہا طریقہ مشہور اور بہتر ہے ایک دفعہ اس کو پڑھ لینے کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا صحیح ہے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو نماز کے بعد تسبیح پڑھے ایک دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے تو خدا اس کو بخش دے گا، بہتر یہی ہے کہ

کو دوسرے جمعہ تک پاک کرتے ہیں۔ دیوانگی برص جذام سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَيَا اللّٰهُ وَعَلَى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نَاخِن بَابِيْنَ هَا تَحِيَّ كِي چھوٹی انگلی سے ابتدا کر کے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اسی طرح پاؤں کے ناخن لے اور ناخنوں کو دفن کرے۔ گیارہویں خوشبو لگائے اور پاکیزہ لباس پہنے بارہویں صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کے دن صدقہ دوسرے دنوں سے ہزار کے برابر ہے تیرہواں اہل و عیال کے لئے کوئی نئی اچھی چیز گوشت میوہ وغیرہ خرید کرے تاکہ جمعہ کے دن سے خوش ہو جائیں، چودھویں ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے اور کاسنی کے ساتھ پتے زوال سے پہلے کھائے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے چالیس دن تک اس کے دل کو نورانی کرے گا اور اگر دو کھائے تو اسی دن اور اگر تین انار کھائے تو ایک سو تیس دن تک اس سے شیطان کا دوسرا دور ہو جائے گا اور جس شخص سے شیطان کا دوسرا دور ہو جائے تو اس سے خداوند عالم کی مصیبت سرزد نہیں ہوگی اور جس سے اللہ کی مصیبت سرزد ہو وہ جنت میں داخل ہوگا شیخ نے مصباح میں ذکر فرمایا ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کو انار کھانے کی بہت کافی فضیلت روایات میں آئی ہے، چند رھوس دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر اس دن مسائل دینی یاد کرے اور جمعہ کا دن سیر و میاسحت باغات وغیرہ میں پست و ذلیل دونوں کیساتھ نہ گڈائے جو بے شرمی و بیجانی کیساتھ قبضہ لگا کر نٹے ہیں اور لغو باتوں اور اشعار باطلہ میں طرح اپنا وقت ضائع کرتے ہیں کہ سبکی نرا بیاں بیان نہیں کی جا سکتی کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ افسوس اس مسلمان پر جو ہفتہ میں ایک دن جمعہ کا بھی مسائل دین کے حاصل کرنے میں دوسرے دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر صرف نہیں کرتا۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ جب کسی بوڑھے کو جمعہ کے دن کفر و جاہلیت کی تاریخ بیان کرے گا ہو دیکھو تو اس کے سر پر پتھر بار دو۔ سو اسی ہزار دفعہ صلوات پڑھے، امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن صلوات محمد و آل محمد پر بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو کم از کم اس دن سو دفعہ صلوات پڑھنے کو ترک نہ کرے تاکہ اس کا چہرہ قیامت کے دن نورانی ہو کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كَرِيْمًا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سو دفعہ سورہ توحید پڑھے البتہ وہ شخص بخش دیا جائے گا یہی روایت ہے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات پڑھنا سترج کے برابر ہے۔ سترھویں رسول خدا اور ائمہ طاہرین کی زیارت کرے اور اس کی کیفیت زیارات کے باب میں مذکور ہے اٹھارویں اموات اور پدر یا مادہ وغیرہ کے لئے قبرستان جلتے امام محمد یا قر

علیہ السلام سے روایت ہے کہ اپنے سر چلے لوگوں کی جمعہ کے دن زیارت کرو کیونکہ انہیں یہ علم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لئے آیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ انیسویں دعائے ندیہ پڑھے اور یہ دعا چاروں طرف میں پڑھی جاتی ہے اور مقرب ذکر ہوگی۔ بیستوں جمعہ کے دن میں ایک نماز مستحبہ کہ جس کی کیفیت یوں ہے کہ چھ رکعت دو دو کر کے جب سورج خوب نکل آئے اور چھ رکعت چاشت کے وقت اور چھ رکعت زوال کے نزدیک اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ پڑھنے سے پہلے پڑھی جائیں یا پہلی چھ رکعت ناکو نماز جمعہ یا ناکو ظہر کے بعد پڑھے اس کے علاوہ جمعہ کے دن کچھ اور نمازیں بھی نقل ہوئی ہیں ان میں سے بعض کا ذکر یہاں کر دیا جاتا ہے۔ یہ جمعہ کے دن کے ساتھ مختص نہیں اگرچہ ان کا جمعہ کے دن بجا لانا افضل ہے۔ ان میں ایک نماز کا کلمہ ہے شیخ وید شہید علامہ اور دوسرے علامہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ان کے بارہ کرام سے روایت نقل کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال سے پہلے جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کو دس دفعہ اور قل اکوذب برب الناس وقل اکوذب برب الفلق وقل هو اللہ احد وقل یا ایہنا الکفر وون میں سے ہر ایک کو دس دفعہ اور بنا برہم دوسری روایت کے اتنا ازلنا اور ایت شہد اللہ میں سے ہر ایک کو بھی دس دفعہ پڑھے جب چار رکعت نتم کر لے تو سو دفعہ استغفار اور سو دفعہ یہ پڑھے سبحان اللہ والحمد لله والبرکات والثناء والثناء الا اللہ والثناء الا اللہ اکبر واکوکل واکوکل واکوکل واکوکل یا اللہ العلی العظیم اس کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے جو شخص اس عمل کو بجالائے خداوند عالم اسے آسمان اور زمین کے رہنے والوں کا ظلم بادشاہ اور شیاطین کے شر سے محفوظ رکھے گا ایک اور نماز حارث ہمدانی نے حضرت امیر المؤمنین سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اگر جمعہ کے دن دس رکعت ناکو دو رکعت پڑھے اور مکمل طور سے رکوع اور سجود بجالائے اور دونوں رکعت کو ختم کرے پھر سو دفعہ سبحان اللہ وحمدہ پڑھے تو اس کے لئے بہت کافی فضیلت ہے ایک اور نماز امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ ابراہیم و سورہ حجر دو رکعت میں پڑھے تو اس کو ہرگز پریشانی، دیوانگی اور کسی قسم کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ ان نمازوں میں سے ایک

وہ خاک شفا پر پڑھے بلکہ خاک شفا کی تسبیح ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا مستحب اور مصیبت سے محافظ اور بے انتہا ثواب کی حامل ہے۔ منقول ہے کہ پہلے جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے ان کے دو جاگے بزرگہ لگا کر پڑھا کرتی تھیں۔ جب حضرت عمرؓ بھی عبدالمطلب شہید ہو گئے تو انہوں نے ان کی قبر کی مٹی سے تسبیح بنا کر پڑھنا شروع کیا اور دوسرے لوگ بھی یوں ہی کرنے لگے جب امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو پھر سنت ہی ہوئی کہ وہاں کی مٹی سے تسبیح بنا کر اس پر ذکر کیا کریں۔ امام صاحب العصرؑ سے روایت ہے کہ جس کے ہاتھ میں خاک شفا کی تسبیح ہو اور وہ ذکر کرنا قبول جائے تو پھر بھی اس کے لئے ثواب لکھا جائے گا۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خاک کر بلا کی تسبیح ذکر کرتی ہے اور کہتی ہے خواہ آدمی ذکر نہ بھی کرے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے

سید ابن طاووس نے امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ آنحضرت سے نماز حضرت طیار

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کیوں غافل ہو گیا رسول خدا نے نماز حضرت
 نہیں پڑھی اور جعفر طیار نے نماز حضرت رسول نہیں پڑھی راوی نے عرض کیا کہ مولای آپ مجھے نماز آنحضرت بتائیے حضرت نے
 فرمایا وہ دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے پھر رکوع میں اور
 اس سے سر اٹھانے کے بعد پہلے سجدہ میں اس کے سر اٹھانے کے بعد دوسرے سجدہ میں اور اس سے
 سر اٹھانے کے بعد ہر ایک میں پندرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ کو پڑھے جب تشهد اور سلام کے بعد اس سے فارغ ہوگا تو
 تیسرے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں ہوگا مگر وہ بخش دیا جائے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی۔
 اس کے بعد یہ دعا بھی پڑھنا اور اللہ الا اللہ سر بننا و ربک الایمان اولین لاد الہ الا اللہ الہا واحد و احد و احد
 لکہ مسلمون لا الہ الا اللہ لا تعبد الا ایاکة مخلصین لہ الذین و کون الہ الا اللہ
 وحدک وحدک الحمد و عدک و نصر عبدک و اعتر جندک و هنرم الاحزاب وحدک فقلہ المسلمک
 ولہ الحمد وهو علی کل شیء قریظ اللہ انت نور السموات والارض ومن فیہن فلک الحمد وانت
 قیام السموات والارض ومن فیہن فلک الحمد وانت الحق و وعدک الحق و قولک حق و اعجازک حق
 والجنۃ حق والتاریخ اللہ لک اسلمت ویک امنک وعلیک توکلت ویک خاصمت و الیک کفایت
 یارب یارب اعظم لی ما قدامک و آخرک و اسرارک و اعلمت انت الہی لاد الہ الا انت صل
 علی محمد و آل محمد و اعظم لی وارحم لی و تب علی انک انت التواب الرحیم علامہ مجلسی نے فرمایا کہ
 یہ نماز بہت مشہور ہے ہر عام و خاص نے اسے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے، بعض نے اسے جمع کے دن کے
 لئے شخص شمار کیا ہے لیکن روایات سے بظاہر جمع کا اختصاص معلوم نہیں ہوتا لہذا اسے دوسرا نام بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جو اس پر کیا جائے دوسری
 کسی چیز کے ساتھ ستر ذکر کرنے
 کے برابر ہے اور اگر بغیر ذکر
 پڑھے جلاتے رہیں تو پھر ملنے
 کے لئے سات تسبیح اس کے لئے
 کئی جائیں گی اور ذکر پڑھ کر جلیا
 جائے تو ہر دن کے لئے چالیس
 حسد کھے جائیں گے جیسا کہ
 ایک دوسری روایت میں ہے
 کہ جنت کی عورتیں جب کسی فرشتہ
 کو زمین پر جاتے دیکھتی ہیں تو
 اس سے درخواست کرتی
 ہیں کہ ان کے لئے امام حسین
 کی تسبیح اور سجدہ گاہ
 لے آئے۔ امام موسیٰ کاظم
 علیہ السلام سے صحیح حدیث میں
 منقول ہے کہ مومن کو پانچ چیزوں
 سے غافل نہ ہونا چاہئے، مساک
 گلگی، جائے نماز، ایسی تسبیح
 کہ جس کے پونتیس دانے ہوں
 عقیق کی کواٹھی بظاہر کی تسبیح اور
 پکی دونوں اچھی ہیں لیکن نابختر
 بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے منقول ہے جو زیت
 قبر سید الشہداء کی تسبیح

ان نمازوں میں سے ایک نماز حضرت امیر المؤمنین کی ہے

شیخ اور سید نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیر المؤمنین
 کی بجائے گناہوں سے اس طرح نکل جائیگا جیسا کہ وہ آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کی حاجتیں پوری ہونگی
 ان میں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے
 جو کہ آنحضرت کی تسبیح تھی سبحان من لا یتبدل معالکہ سبحان من لا یتنقص خزائنه سبحان من لا یحکمہ

تقیبات مشترکہ

ایک تیسچ پڑھے خدا تعالیٰ اس کے لئے چار سو ستر لکھتا ہے اور اس کے چار سو گناہ مٹا ہے اور اس کی چار سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور اس کے چار سو سے بلند کرتا ہے۔ روایت میں اس کے گانگ کی بود اسانی ہو۔ بعض روایات میں ہے کہ عورتوں کے لئے انگلیوں پر شمار کرنا افضل ہے کیسک تربت کی تیسچ کے فضائل مطلق اور قوی تر ہیں۔ دوسرے نماز فرض کے سلام کے بعد تین دفعہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر زانو پر یا زانوں کے نزدیک رکھے اور ہر دفعہ میں اللہ اکبر کہے کیونکہ علی بن ابی طالب اور سید بن طاووس اور ابن بابوین نے معتبر اسناد سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت سے مفصل میں عزت سے سوال کیا کہ کیا وہ ہے کہ نماز پڑھنے والا سلام کے بعد تین دفعہ کانوں تک اٹھا کر ہر دفعہ اللہ اکبر کہے

لِفَجْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَاعِنْدَهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِعِلْمِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْتَارِكُ أَحَدًا فِي
 أَفْرَا سُبْحَانَ مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ اس کے بعد دعا کرے اور پڑھے یا مَنْ عَفَا عَن السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَارِ بِهَا
 الرَّحْمَ عَيْدَكَ يَا اللَّهُ نَفْسِي نَفْسِي آكَ عَيْدِكَ يَا سَيِّدًا آكَ عَيْدِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَافِعًا لِرَأْسِي بِكَيْبُوتِيكَ
 يَا أَمْلًا يَا خَمْلًا يَا غَيْثًا يَا عَيْدَكَ عَيْدَكَ لِأَجْلِكَ لَهُ يَأْتِي مَنِّي رَغْبَتًا يَا عَجْرِي الدَّمِ فِي عَرَقِي
 يَا سَيِّدًا يَا مَلِكًا يَا هُوَ يَا هُوَ يَا رَبِّهِ عَيْدَكَ عَيْدَكَ لِأَجْلِكَ لِي وَالْحَقِّي بِي عَنْ نَفْسِي وَلَا اسْتَطِيعُ
 لَهَا حَرًّا وَلَا نَفَعًا وَلَا أَحَدُ مَنْ أَصَابَهُ تَقَطَّعتْ أَسْبَابُ الْخَدَّاءِ عَنِّي وَاصْصَلْ كُلُّ مَطْمُونٍ
 عَنِّي أَفْرَدَ فِي الدَّهْرِ لِيكَ فَحَمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الْمَقَامَ الْيَوْمِ بِعَيْدِكَ كَانَ هَذَا كَلِمَةٌ فَكَيْفَ
 أَنْتَ صَارَ عَرِيٌّ وَلَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ نَقُولُ لِي عَلَى أَنْ نَقُولَ نَعَمْ أَمْ نَقُولَ لَا فَإِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِي
 يَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا شَقِوْقِي يَا شَقِوْقِي يَا ذُرِّيَّ يَا ذُرِّيَّ يَا ذُرِّيَّ يَا مَنْ
 أَوْعَدَ مَنْ أَوْ كَيْفَ أَوْ مَا ذَا أَوْ الْإِ نِّي شَيْئِي الْعَجْلُ وَمَنْ أَرْجُوا وَمَنْ يَجُودُ عَلَى بَفْضِهِ لِحَبْلِ نَرْفُضِي
 يَا أَوْ سِعَ الْمَغْفِرَةَ وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوبَى لِي إِنْ أَلَسْتُ السُّعُودُ فَطُوبَى
 لِي وَإِنَّا الْمَرْحُومُ يَا مَرْتَعًا يَا مَتْعَظًا يَا مَجْبَرًا يَا مَقْطُورًا يَا مَطْمُونًا يَا مَعْلَمًا يَا مَبْجَحًا
 حَاجَتِي اسْتَكَرَ بِنُحْتِكَ الْإِنِّي جَعَلْتُ فِي مَكُونِ عَيْدِكَ وَاسْتَقَمَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْبِرُ بِسِرِّ مَنَّا إِلَى
 شَيْءٍ سِوَاكَ اسْتَكَرَ بِهِ وَبِكَ وَبِهِ فَانْتَ أَحْبَلُّ وَأَشْرَفُ أَنْتَ لِي لَوْ شِئْتِي لَمْ يَكُنْ لِي غَيْرُ هَذَا وَلَا لِحَدِّ أَعْوُدُ
 عَلَيْكَ مِنْكَ يَا كَيْتُونُ يَا مَكُونُ يَا مَنْ عَرَفْتِي نَفْسِي يَا مَنْ أَمَرَ فِي رِطَاعَتِهِ يَا مَنْ نَهَى فِي مَوْجِبَتِهِ
 وَيَا مَنْ حَوِيَ مَسْمُونًا يَا مَطْلُوبًا يَا إِلَهُ رَضِيتُ وَصِيَّتَكَ الْإِنِّي أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أُطِعْكَ وَلَا أَطَعْتُكَ
 فِيمَا أَمَرْتَنِي لِكَيْفَ بِنْتِي مَا قَمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَإِنَّمَا مَعْ مَعْصِيَتِي لَكَ لِإِسْرَاحِ فَلَمْ أَحْمِلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجُوتُ
 يَا مَرْحَمًا لِي أَعْدَيْتِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ عَجْزِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْأَحْاطَةِ
 يَا اللَّهُمَّ مُحَمَّدٌ سَيِّدِي وَبِعَلِيٍّ وَبِعَبِيٍّ وَإِلَى أُمَّةٍ التَّائِبِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوَاتِكَ
 وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَأَوْصِيعْ عَلَيْنَا مِنْ سِرِّ رُفُوكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيعَ حَوَائِجِنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ ارْتَكِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ بِقَدْرِهِ أَنْحَضَتْ نِيَّةً يَا كَرِيمًا خَشِصَ اسَّ نَازَكَ وَأَسْوَاسَ دَعَاكَ بِرُحْمَةِ عَيْدِكَ نَمَازٍ
 سَے فارغ ہو جائے گا تو اس کا کوئی گناہ باقی نہیں ہوگا مگر وہ بخش دیا جائے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ اس چار رکعت

تقییات مشترکہ

آپ نے فرمایا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو مستح کی تو آپ نے اصحاب کے ساتھ حجر اسود کے پاس نماز ظہر پڑھی جب آپ نے سہم دیا تو تین دفعہ تبحیر کی اور ہر مرتبہ میں ہاتھ کو بند کیا اور پڑھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِكَ لَهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنَّا وَعَدَدُ كُرْسِيِّهِ أَعْلَىٰ جَدَدَكَ وَعَلَبَ الْأَكْحَابَ وَحَدَّكَ فَكَلَّمَ الْمَلَكُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ كَلَّ سَيِّئًا وَقَدِيرًا بِمَا سَخَّرْتَ نِعْمَتِكَ لِي فِي الْقَوْمِ الْأَكْفَابِ

آپ نے فرمایا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو مستح کی تو آپ نے اصحاب کے ساتھ حجر اسود کے پاس نماز ظہر پڑھی جب آپ نے سہم دیا تو تین دفعہ تبحیر کی اور ہر مرتبہ میں ہاتھ کو بند کیا اور پڑھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِكَ لَهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنَّا وَعَدَدُ كُرْسِيِّهِ أَعْلَىٰ جَدَدَكَ وَعَلَبَ الْأَكْحَابَ وَحَدَّكَ فَكَلَّمَ الْمَلَكُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ كَلَّ سَيِّئًا وَقَدِيرًا بِمَا سَخَّرْتَ نِعْمَتِكَ لِي فِي الْقَوْمِ الْأَكْفَابِ

نماز کی فصیلت شب جمعہ اور جمعہ میں پڑھنے کی بہت کافی وارد ہوتی ہے اور اگر اس نماز کے بعد یہ پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ نَبِيِّ الْكِرَامِ وَآلِهِ وَارْوَاهُ تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْقُلُوبِ

ان میں سے ایک حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نماز ہے

روایت میں ہے کہ جناب فاطمہ زہرا اور رکعت نماز جو ہمہ ائیل نے تعلیم دی تھی پڑھا کرتی تھیں اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ تہ سورہ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ وَدُوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ تہ سورہ توجید پڑھا کرتی تھیں جب سلام ہتی تھیں تو یہ دعا پڑھتی تھیں سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْعَاقِبِ الْقَدِيرِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْبُهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَوَدَّى بِاللُّهُمِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ الْكِبْرِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ كَرَى وَقَعَ الظُّلُمِ فِي الْهَوَا سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَلِكُنَا اِهْلَكُنَا اَعْيُنًا كَيْدُنِي فَرِيَا. کہ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس نماز کے بعد سورہ تہ سبحان حضرت زہرا کی جو مشہور ہے پڑھا اس کے بعد سورہ صلوٰت پڑھے شیخ نے مصباح التہجد میں فرمایا ہے کہ جناب حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نماز دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سورہ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ اور دوسری رکعت سورہ حمد کے بعد سورہ تہ سورہ توجید پڑھے سلام کے بعد حضرت زہرا کی تسبیح پڑھ کر دو دعا پڑھے یہ وہی دعا ہے جو ابھی لفظ سبحان کی ابتدا سے نقل ہوئی ہے پھر فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو بجایا پکے اسے چاہیے کہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے زانوں اور کہنیوں کو خشک کر کے اور باقی اعضاء سجدہ کو زمین پر چھٹا کر اپنی حاجت طلب کرے اور جو چاہے دعا کرے اور اسی سجدہ کی حالت میں پڑھے يٰاَمِّنُ لَيْسَ عَيْبًا كَا مَتِّدُ سَعِي يٰاَمِّنُ لَيْسَ قَوْفًا اَللهُ يُخْشَى يٰاَمِّنُ لَيْسَ دُونَ مَخْرَجِكَ يَشْفَعِي يٰاَمِّنُ لَيْسَ لَهٗ دَرِيءٌ يُّوْفِي يٰاَمِّنُ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُّرِي سَعِي يٰاَمِّنُ لَيْسَ لَهٗ نَوَابٌ يُّغْشَى يٰاَمِّنُ لَا يُدَادِعُ عَلٰى كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلَّا كَمَا وُجُوْدًا اَوْ عَلٰى كَثْرَةِ الدُّوْبِ اِلَّا حَقْوًا اَوْ صَفْحًا حٰصِلًا عَلٰى مَحْتَدٍ وَاَلْاَعْتِدِلُ وَاَفْعَلُ فِي كَدًا اَوْ كَدًا۔ ان کلمات کی بجز اپنی حاجت خدا سے طلب کرے. جناب فاطمہ زہرا کی اور ایک نماز شیخ اور سید نے صفحہ ۱۰۸ روایت کی ہے کہ محمد بن علی عقیلی جو عجم کے دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مجھے آج کے دن کا بہترین اعمال میں سے کوئی عمل بتائیے آپ نے فرمایا مجھے حضرت رسول خدا کے نزدیک فاطمہ زہرا

کو اپنے سر کے اوپر بلند کر کے دعا کرتے تھے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو بندہ اپنے ہاتھوں کو اللہ کی نظر بند کرے خداوند عالم کی ذات کو شرم آتا ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹا دے پس جب دعا کرے تو اپنے ہاتھوں کو یا نیچے لا دیا سر ادرت کے اوپر کھینچا تیسرے کھینچنے سے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فرض کے بعد اپنے پاؤں پر سے پہلے یہ دعائیں مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم کے گنہگار چہ دریا کی جھاگ کا سرت زیادہ ہوں بخش دے گا۔

اسْتَعْفِرُ اللهَ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ایک اور روایت میں ہے جو شخص ہر روز فرض نماز کے بعد اسے پڑھے خدا اس کے چالیس گنہ گیریوں سے بخش دے گا۔ جو تھے کھینچنے سے معتبر سند سے حضرت صادق علیہ السلام

سے کوئی زیادہ عظمت والا نظر نہیں آتا اور جو کچھ آنحضرت نے فاطمہ زہرا کو تعلیم دی اس سے زیادہ بہتر عمل اور کوئی نہیں دکھائی دیتا آپ نے فاطمہ زہرا سے فرمایا ہر شخص جمعہ کے دن غسل کر کے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ والعاديات تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ اذ انزلت پو حق رکعت میں حمد کے پچاس مرتبہ اذ جاء نصر الله سورہ نصر سے مشہور ہے پڑھے جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے الربی وسیدتی من تھبتا اوتعبنی اواعنا اواستعدنا لو فاداة مخلوق

رب جاء من فوداه وقوا ائله ونار ائله وقوا اضله وجوا ائله قالک رب الہی کانت تھبتی وتعیبتی واعنا اوتعبنا اذی رب جاء فوا ائله ومعروفاک وناک وجوا ائله فلا تھبتی من ذلک یا من لا یتخیب علیہ مسئلة السائل ولا تنقصہ عطیة نائل فانی لکم انک یعمل صلحہ قد مننتہ ولا شفا عتر مخلوق

س جوتہ انقراب الیک بشفا عتہ الا محمد اواهل بیئہ صلوا انک علیہ وعلیہم اتیتک الرجوع عظیم عفوک الذی عدت بہ علی الخطائین عند عفوک فہم علی المعاصر فلم یمنعک طول عکوفہم علی المعاصر ان جدت علیہم بالمعصیة وانت سیدی العواد بالعمارة وانا العواد بالخلاء اسئلک بحق محمد والہ الطھرین ان تعفونی ذنبی العظیم فانه لا یعفر العظیم الا العظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم مؤلف ہوتا ہے جمال الا بوع میں یہ دین طاؤس نے ہر ایک امام کی نماز مع دعا نقل کی ہے جن کا یہاں بیان کر دیا جی بہتر ہے امام حسن علیہ السلام کی نماز جمعہ کے دن ہر ایک رکعت امیر المؤمنین کی نماز کی طرح ہے ایک اور نماز جی آنحضرت کی ہے جو چار رکعت ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ قل هو اللہ بڑھے دعا امام حسن علیہ السلام اللهم ربی انقراب الیک بخجودک وکبریک وانقراب الیک بحمدک عبدک وسؤلوک وانقراب الیک بملکک المقربین وانبیاءک ورسولک ان نصر علی محمد عبدک وسؤلوک وعلی ال محمد وان تقبلی عشرتی وکسرک ذنوبی وتغفرہا لی وتقصی عنی حوائجی ولا تعذر بیتی بقیۃ کان مرتقی فان عفوک وجودک یتعزى انک علی کل شیء قدیر امام حسین علیہ السلام کی نماز چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد پچاس دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ پچاس مرتبہ پڑھے اور رکوع اور سجود میں بھی سورہ فاتحہ اور قل ہر ایک دس دفعہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک دس مرتبہ پہلے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے وقت ہر ایک دس دفعہ دوسرے سجدہ میں ہر ایک دس دفعہ جب چار رکعت

تعقیبات مشترکہ

سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو
ہر نماز کے بعد ترک نہ کرو
اَعْبُدْ نَفْسِي وَمَا رَزَقْتَنِي
كَرْبِي يَا ذَا اللّٰهِ الْوَّاحِدَ الصَّمَدَ
الَّذِي لَا يُبَدِّلُ كَلِمَةً وَلَا يَكْفُرُ
وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا
اِحَدًا وَاَعْيُنٌ نُّفُوسٌ وَمَا
رَزَقْتَنِي كَرْبِي بِرَبِّ الْعَالَمِينَ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ
شَرِّ غَسَقٍ اِذَا وَقَبَ
وَمِنْ شَرِّ الثَّقَلَيْنِ وَالْعَقَدِ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ
وَاَعْيُنِ نَفْسِي وَمَا رَزَقْتَنِي
رَبِّي بِرَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ
مِنْ شَرِّ الْاَوْسَادِ وَالْحَبَلِ
الَّذِي يُوسِسُ فَوْقَهُ
السَّمَاوَاتِ مِنَ الْجَنَّةِ
وَالسَّمَاوَاتِ بِاَبْنِ اِسْحٰقَ بَلْبَنِي
معتبر سند سے علی بن ہریر
یا محمد سے روایت کی ہے کہ
محمد بن ابراہیم نے
امام علی نقی علیہ السلام
کی خدمت میں لکھا کہ اے
میرے مولا اگر صلوات دیجییں

فارغ ہوں تو سلام کے بعد یہ دعا پڑھے یہ عالمی ہے جو پڑھیں جسکی ابتداء اللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِادَمَ وَحَوَّاءَ سے ہے
نماز امام زین العابدین علیہ السلام چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید سو دفعہ پڑھے
سلام کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے یا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤْخَذْ بِالْحَمِيْرِ نِيْرَةً وَكَمْ هَمَّتْكَ
السُّرِّيَا عَظِيْمًا الْعَفْوُ يَا حَسَنَ الثَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمُعْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ جَنُوْءٍ
يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَيْءٍ كَوْنِي يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئَ اَيَّامِ التَّعَمُّرِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا اَبْتَابَنَا وَسَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ نَازِلَتْ مِنْ فَوْقِ السَّمَاوَاتِ دُوْرًا
هَرِ اِيَّكَ رَكْعَتٍ فِيْ هَذِهِ الرَّكْعَةِ مِنْ حَمْدِكَ وَفِعْلٍ اَدْرِيْبِحَانِ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُوْدَفَرُ پڑھے اور
انحضرت کی دعا یہ ہے اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا حَلِيْمٌ دُوْا اَنَاةَ عَفْوٍ وَدُوْدًا اَنْ تُجَاوِزَ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ
بِحُسْنٍ مَا عِنْدَكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَايِكَ مَا يَسْعُنِيْ وَيُكْفِرُنِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَنِي الْعَمَلُ فِيْهِ يَطَاعَتِكَ
وَطَاعَتِ رُسُوْلِكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتِكَ اللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا
تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ فَاَسْمَا اَنْتَ اِيَّكَ وَلَمْ اُصِبْ خَيْرًا اَقْطُرْ اِلَيْكَ يَا بَصْرًا اَلْبَصْرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
وَيَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَيَا جَامِعَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا جُيُبُ اَدْعُوَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
نماز حضرت صادق علیہ السلام کی دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ تہ ایت شہد اللہ پڑھے
اس کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَآوٍ
وَيَا شَاهِدَ كُلِّ جَوِيٍّ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدَ غَيْرِ غَايِبٍ وَعَالِمَ غَيْرِ مَغْلُوْبٍ وَيَا قَرِيْبَ غَيْرِ
بَعِيْدٍ وَيَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَجِيْدٍ وَيَا سَاحِيَّ الْخَفِيِّ الْمُوْنِيَّ وَوَمِيْتَ الْاَحْيَاءِ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
وَيَا حَيًّا جِيْنَ لَا يَحْيٰى اِلَّا بِرَحْمَتِكَ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ نَازِلَتْ مِنْ فَوْقِ السَّمَاوَاتِ دُوْرًا
ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے اور یہ دعا آنحضرت کی ہے اَللّٰهُمَّ خَشَعَتِ
اَلْاَصْوَاتُ لَكَ وَصَلَّتْ اَنْحَامُ فَيْدِكَ وَرَجَلُ كُلِّ شَيْءٍ حَيْثُ وَجَدَكَ وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَصَاقَتِ
اَلْاَشْيَاءُ دُوْدًا وَنَاكَ وَمَلَ كُلُّ شَيْءٍ لُوْرًا فَانْتَ الرَّوْفِيُّ فِيْ جَمَاعِكَ وَاَنْتَ الْاَبِيْ فِيْ جَمَاعِكَ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ وَقُدْرَتِكَ
وَاَنْتَ الَّذِي لَا يُوْدُّكَ شَيْءٌ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ يَا مُفَرِّجَ كُرْبِيْ وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِيْ اَعْطِنِيْ مَسْئَلَتِيْ يَا ذَا اللّٰهِ اَلَا اَنْتَ
اَمْنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لِكِ دِيْنِيْ اَصْحَبْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْمُ لَكَ بِالرَّحْمَةِ وَاسْتَغْفِرُكَ

تعبیرات مشترکہ

تو آپ میرے لئے ہی عالمین کے
 میں ہر نماز کے بعد پڑھوں تاکہ
 حق تعالیٰ اس کی وجہ سے
 مجھ کو دنیا اور آخرت کی
 بھلائی عطا کرے پس آنحضرت
 نے اسے لکھا کہ پڑھو اَعُوذُ
 بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ
 وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ
 وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ
 مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ
 كَيْتَبَا بَعْضُ رِیَاضِ
 تہم بھی ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 پچھے کلمہ اور اسے باوجود صحیح
 اور غیر صحیح ہندسے امام محمد باقر دام
 جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ
 وہ مختصر عاوتیہ کے لئے پڑا جبکہ بعد ازاں ہے
 وہ ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ
 بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ
 عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 عَاقِبَتَكَ فِي أُمُورِي
 كَيْتَبَا وَأَعُوذُ بِكَ

مِنَ الدُّنْيَا الَّتِي لَا يَغْنُمُهَا غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِي حُلُومِ دَانٍ وَفِي دُنُوبِ عَالٍ وَفِي إِشْرَاقِهِ مُنِيرٌ قَرَفٍ
 سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نَازِمًا رَضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحِرَّةٍ رَكْعَتٍ هِيَ بِرَأْسِ رَكْعَتٍ فِي حَمْدِكَ بَعْدَ
 سُورَةِ بَلِّ أَتَى دَسَ وَفِي رُءُوسِ دَعَا آنحضرت يَا صَاحِبِي وَفِي شِدْقِي وَيَا وَكَلِي فِي بَعْضِي وَيَا لِي وَاللَّهِ
 إِبْرَاهِيمَ وَالسُّعَيْبِ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ يَا مَرْتَبَ كَهَيْعَتِهِ وَلَيْسَ وَالشُّمْرَانِ الْمُكْرِمِ أَسْأَلُكَ يَا
 أَحْسَنَ مَنْ سَبَّلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُرِعِيَ وَيَا أَحْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ عَجَى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ نَازِمًا رَضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ دَرَكْعَتٍ هِيَ بِرَأْسِ رَكْعَتٍ فِي حَمْدِكَ بَعْدَ سُورَةِ تَوْحِيدٍ
 بِرُءُوسِ دَعَا آنحضرت اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
 إِلَى الْجَسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمَلْتَمَةِ بِعُزْمِ وَفِيهَا وَبِكَاتِكَ الشَّادِفَةِ بَيْنَهُمْ وَأَخَذَكَ
 الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْمَلَائِكَةِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصَلِّ قَضَائِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَبِحَافُونَ عِقَابِكَ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَيَّ وَاللَّيْلَةَ وَالنَّهَارَ
 عَلَيَّ

نماز حضرت ہادی علیہ السلام

دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد و سورہ یسین و دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورہ الرحمن پڑھے دعا آنحضرت يَا بَارِئِيَا
 وَصَوْرِي يَا شَاهِدِيَا كُلِّ غَائِبٍ وَيَا قَرِيبِيَا غَيْرِ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبِيَا غَيْرِ مَغْلُوبٍ وَيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا
 هُوَ يَا مَنْ لَا يُنْبَغُ قُدْرَتُهُ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ يَا مَلِكُ الْمَكُونِ الْخَيْرُونَ الْمَكُونِ عَمَّنْ شِئْتَ الظَّاهِرِ الْمَطْمَئِنِّ
 النُّورِ الشَّامِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ نُورِ السَّمَوَاتِ وَنُورِ الْأَرْضِينَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نَازِمًا حَسَنَ عَسْكَرِي عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحِرَّةٍ رَكْعَتٍ هِيَ بِرَأْسِ رَكْعَتٍ فِي حَمْدِكَ بَعْدَ
 پندرہ دفعہ اِذْ أُنزِلَتْ دوسری رکعت میں حمد کے بعد پندرہ دفعہ سُورَةِ تَوْحِيدٍ پڑھے دعا آنحضرت اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 يَا أَنْ لَكَ الْحَمْدُ لِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبَدِئُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي
 لَا يُدِينُكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ لِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ أَسْأَلُكَ بِالْأَشْرِكِ وَنَعْمَ عَزَّكَ يَا تَبَّكَ اللَّهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَ
 أَسْأَلُكَ يَا تَبَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَلَمْ
 كَيْتَبَا وَأَعُوذُ بِكَ

يَكُنْ لَكَ كَفْوَ أَحَدٌ وَأَسْأَلُكَ يَا نَكَّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْغَيُّورُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّزِيقُ الْمُحِيطُ وَأَسْأَلُكَ يَا نَكَّ اللَّهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاطِنُ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ
الضَّامُّ النَّافِعُ الْمُجِيبُ الْعَلِيمُ وَأَسْأَلُكَ يَا نَكَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَارِعُ الْوَارِثُ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الظُّلْمِ وَذُو الْعَرْشَةِ وَذُو السُّلْطَانِ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَخَصَّيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صِرَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَّا مُحَمَّدٍ نَمَازُ
حضرت صاحب الزمان عجل الله تعالی فرجه دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد تا آیاتک تعبد
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ جب اس آیت پر پہنچے تو اسے سو دفعہ پڑھے، آخری دفعہ میں اس سورہ کو تمام کرے اس کے بعد ایک
دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے نماز سے جب فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ عَظْمَ الْبَلَاءِ وَبَرِيحَ الْخَفَاءِ وَانْكَشَفَ
الْغَطَاءِ وَضَاقَاتِ الْأَرْضِ بِمَا وَسَّعَتِ السَّمَاءُ وَوَالَيْكَ يَا رَبِّ الْمَشْتَكِي وَحَلِيكَ الْمَعُولُ فِي السَّنَدَةِ وَالرَّخَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَّا مُحَمَّدٍ الَّذِينَ آمَنَّا بِطَاعَتِهِمْ وَبِحَجْلِ اللَّهِمُ فَوَجْهَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَأَظْهَرُ اسْمًا أَرَادَ
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
فَإِنَّكُمْ تَأْخِرُونَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
يَا مُوَلَّيْ يَا صَاحِبِ الزَّمَانِ يَا مُوَلَّيْ يَا صَاحِبِ الزَّمَانِ الْعَوْتُ الْعَوْتُ الْعَوْتُ أَدْرِكُنِي أَدْرِكُنِي أَدْرِكُنِي
الْأَمَانُ الْأَمَانُ الْأَمَانُ نَمَازِ حضرت جعفر طیار علیہ السلام جو کہ کبیر علم اور کبریت احمد ہے معتبر روایات میں اس
کی بہت فضیلت ان میں سے عمدہ بڑے گناہوں کی بخشش وارد ہوئی ہے اس کے لئے افضل وقت جمعہ کے دن ابتداء دن میں
ہے یہ چار رکعت ڈو ڈو رکعت کر کے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد بعد سورہ اذ از زرت دوسری رکعت میں الحمد کے
بعد سورہ والعادیات تیسری رکعت میں الحمد کے بعد اذ ایما نصر اللہ چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل ہو اللہ پڑھے ہر ایک رکعت میں
قرأت کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے ہی ذکر رکوع میں دس
دفعہ جب رکوع سے سر اٹھائے تو پھر دس دفعہ پہلے سجدہ میں دس دفعہ پہلے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس دفعہ دوسرے سجدہ میں
دس دفعہ دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اور اٹھنے سے پہلے دس دفعہ پڑھے اور اسی طرح چار رکعت میں پڑھے، شیخ
کلیجی نے ابو سعید ماسمی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ آیا تجھے ایسی چیزیں تعلیم دوں کہ جسے فرنا
جعفر طیار میں پڑھے، میں نے عرض کیا ضرور آپ مجھے تعلیم دیں، آپ نے فرمایا جب آخری چار رکعت کے سجدہ میں تسبیحات کے

تقیات مشترکہ
من خزری الدمشقی و عذاب
الخریة ابن بابویہ کی روایت
میں یوں ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَإِلَّا مُحَمَّدٍ
رَبِّهِ أَسْأَلُكَ يَا نَكَّ
نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھنا
سنت ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَإِلَّا مُحَمَّدٍ
مِنَ الشَّارِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
وَرُوحِي الْجَوْشَمُ الْعَبْدِ
معتبر حدیث میں امیر المؤمنین
سے منقول ہے کہ کوئی بندہ
نماز سے فارغ نہ ہو مگر اللہ
سے بہشت کا سوال کرے اور
بہنم سے بجا نہ ملے اور سورہ العین
سے ترویج کا سوال کرے۔
آٹھویں مؤثق سند سے حضرت
صادق علیہ السلام سے مروی
ہے کہ جب حق تعالیٰ نے ان
آیات کو زمین پر نازل فرمایا
چاہا تو انہوں نے عرض الہی
سے وابستہ ہو کر عرض کیا کہ
خدا یا یہیں تو گناہ گار اور خطا کار
لوگوں کی طرف نازل فرماتا ہے
تو حق تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے

تقیات مشترکہ

اپنی عزت و جلال کی قسم ہے
 کہ محمد وآل محمد اور ان کے شیعوں
 میں سے تمہیں کوئی نہیں پڑھے
 گا مگر یہ کہ میں ان پر اپنی نظر
 رحمت ہر دن میں ستر دفعہ ڈالوں
 گا کہ ہر نظر میں ستر حاجتیں ان کی
 پوری کروں گا اور ان کی حاجت
 کو اگرچہ وہ بہت مصیبت کا ر
 کیوں نہ ہوں قبول کروں گا
 دوسری روایت میں ہے
 کہ جو شخص ان آیات کو ہر نماز
 کے بعد پڑھے گا تو اس کو میں
 جنت کے حظیرہ قدس میں
 چھراؤں گا اگرچہ وہ بہت گنہ
 رکھتا ہو۔ وگرنہ اس کی طرف اپنی
 خاص نظر رحمت ہر روز ستر دفعہ
 ڈالوں گا وگرنہ ہر دن اس کی
 ستر حاجتیں پوری کروں گا۔
 جکی معمولی یہ ہوگی کہ اس کے
 گناہوں کو بخش دوں گا وگرنہ
 اس کو شیطان کے شر اور
 ہر دشمن کے شر سے
 محفوظ رکھوں گا اور اس کی مدد
 کروں گا اور اس کے لئے بہشت
 کے داخل ہونے سے سوائے موت کے

پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو پڑھے سبحان من لیس العین والوقار سبحان من تعطف بالمجد وتكزيم
 سبحان من لا يلدني السبير الا لك سبحان من اخص كل شئ على سبحان ذي المن والنعيم سبحان
 ذي القدرة والكفر اللهم اني استسلك سعا قد العين من عرشك ومنتهي الرحمة من كتابك وانك
 الاعظم كالتك التامة التي تمت صدقا وعدلا صل على محمد واهل بيته وافعل بي كذا وكذا
 شيخ ادرسيہ نے مفصل سن عمر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ ایک دن میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیار سجا
 لاتے دیکھا آپ نے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے کہتے رہتے ہا نازہ ایک سانس یا رباً ہا نازہ ایک سانس رب
 رب ہا نازہ ایک سانس یا اللہ یا اللہ ہا نازہ ایک سانس یا حی یا قیوم ہا نازہ ایک سانس یا رحیم ہا نازہ ایک سانس
 یا رحمن یا رحمن مات دفعہ یا ارحم الراحمین مات دفعہ پڑھ کر یہ دعا پڑھی اللھم انی افسخ القول یحیدک واطن
 بالثناء علیک والحمد والوعایہ لبمدحک وانشی علیک ومن یتبع عیایہ ثنائیک وامدحجک وانی
 لجلیقک کتہ معنی اذبحجک وانی زمن لم تکن مد وحا یضیک موصوفا یحیدک سعوا اذا علی المدنیین
 یحیدک تخلف سکان ارضک عن طاعتک فکنت علیہم عخلوقا یجودک جوادا یضیک سعوا اذا
 یحرمک یا اذ اللہ الا انت المنان ذو الجلال والاکرام اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا اسے مفصل سجا
 تمہیں کوئی خاص حاجت در پیش ہو تو نماز جعفر کو پڑھ کر یہ دعا پڑھ اور اپنی حاجت کو خدا سے طلب کر تا کہ وہ پوری کی جائیں
 مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسی نے حاجت کی برابری کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ بدھ جمعرات
 جمعہ کے دن روزہ رکھے جمعرات کے آخری وقت میں دس میکانوں کو مدد دے پس جب جمعہ کا دن ہو تو غسل کر کے بیابان میں
 ہر ملین کو جو ہر چھٹا نک
 ہا کر نماز جعفر پڑھے پھر اپنے گھٹوں کو ننگا کر کے زمین پر لگا کر یہ دعا پڑھے یا من اظہر المعییل وستر القیصر یا من لم
 یواخذن بالبحر یبرقہ وکم عھدک الشریا عظیم المعوی یا حسن التجا وزیا واسع المغفرۃ یا باسط الیدین
 بالرحمۃ یا صاحب کل نجوی ومنتعی کل شکوی یا مفید العذرات یا کبیر الضیف یا عظیم الذناب یا مہتدا
 بالنعوم قبل استحقاقہا یا راکا یا راکا یا راکا دس دفعہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ دس دفعہ یا یسید اکا دس دفعہ
 یا مورایا یا مورایا یا مورایا دس دفعہ یا رجاہ دس دفعہ یا عیانا کا دس دفعہ یا عات کا دس دفعہ یا رحمن دس دفعہ
 یا رحیم دس دفعہ یا صوطی الخیرات دس دفعہ صل علی محمد و آل محمد کثیرا طیبا کا افضل ما صلیت
 علی اکبر من خلقک دس دفعہ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے مؤلف کہتا ہے کہ ان تین دن میں روزہ رکھنے اور جمعہ کے دن

تعمیرات مشترکہ

اور کوئی مانع نہ ہو گا وہ آیات میں
 اور سورہ فاتحہ تمام آیت الہی تا لہم
 فیہا خالہ دن تک پڑھنا بہتر ہے
 اور آیت شہادت یعنی شہادۃ اللہ
 اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاللَّهُ عَزَّ
 وَجَلُّهُ اَوَّلُ الْعِلْمِ فَاشْرِكْ بِهَا
 لِقِسْطِ لَالِ الْاَسْمَاءِ
 الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اِنَّ
 السَّيِّئِينَ عِنْدَ اللَّهِ
 الْاِسْلَامَ وَمَا اخْتَلَفَ
 الْاَنْبِيَاءُ اَوْلَا الْكِتَابِ
 الْاَمْنِ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ
 الْعِلْمُ بِبُعْبُعِ بَيْنَهُمْ
 وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ
 اللَّهِ فَانَ اللَّهُ سَرِيعُ
 الْحِسَابِ
 اور ایسے ملک یعنی

زوال کے قریب ڈور کعت نماز حاجت برآوری کے لئے پڑھنے میں کافی روایات وارد ہوئی ہیں کیوں جمعہ کے اعمال میں سے
 یہ ہے کہ جب زوال ہو تو وہ دعا پڑھے کہ جسے محمد بن مسلم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے مصباح میں وہ اس
 طرح ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْذُ وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكًا فِي
 الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِثْرًا مِنَ الدَّرِّ وَكَثْرًا تَكْرِيهًا كَيْ يَسْمَعَ التَّعْوِيلَ يَأْتِيهِ التَّعْوِيلُ يَا بَارِعَى اللَّهُ يَا عَلِيَّ
 اللَّهُمَّ يَا مُغْنِمِ الظُّلْمِ يَا دَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفِ الضَّرِّ وَالْأَلَمِ يَا مُؤْنِسَ السُّوحُوشِينَ فِي الظُّلْمِ يَا عَلِيَّ
 لَا يُعَلِّمُ صِلَ عَلِيٍّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَا مَنْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ
 مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِدِّحُهُ الْبُكَاءُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ
 يَا دَا الْجَلْدِ وَالْإِكْرَامِ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ
 نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چھارے شیعوں پر ان چیزوں میں سے جو لازم و ضروری ہے
 کہ شب جمعہ کو نماز میں سورہ جمعہ و سبح اسم ربك الاعلی اور اس کی نہر میں سورہ جمعہ و من فقین پڑھیں اور جب یوں کریں
 گے تو گویا جناب رسول خدا جیسا عمل انہوں نے کیا اور اس کا ثواب اور جزا ہر پہشت کا دینا ہے، شیخ کلینی نے بسند
 حسن جو صحیح کی طرح ہے میں سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جب میں نماز جمعہ کو
 تہا پڑھوں یعنی نماز ظہر بجا لاؤں اور جمعہ کی نماز پڑھوں تو کیا اس کی قرأت کو باواز بلند پڑھوں آپ نے فرمایا ہاں اور جمعہ کے
 دن نماز میں سورہ جمعہ اور من فقین پڑھنا، بیستویں شیخ طوسی نے مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کی تعقیب میں امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو جمعہ کے دن سلام کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد سات دفعہ قل اعوذ برب الفلق سات
 قل اعوذ برب الفلق سات دفعہ قل هو اللہ احد سات دفعہ قل یا ایہا الکفر ون اور پھر سورہ برآة کا آخر قل جاتے کہ
 رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ وَأَخْرَجَهُمْ مِّنْ أَرْضِهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَذَابًا عَظِيمًا
 لِّأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
 جو بیستویں یہ بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کی نماز یا ظہر کی نماز کے بعد پڑھے اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ
 صَلَوةً وَمَلَائِكَتِكَ دُرِّ سَبْكٍ عَلَى عَجْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ يَا مَنْ أَنْتَ أَهْلُهُ
 یہ پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّهِمْ فَجَعَلَهُمُ سَبْكًا نَامِ قَوْمِهِمْ كَوْمِهِمْ يَا بَارِعَى اللَّهُ يَا عَلِيَّ
 جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد پڑھے تو دوسرے جمعہ تک مصیبت و بلا سے امن میں رہے گا نیز روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے
 دن دو نمازوں کے درمیان درود پڑھے تو اس کا ثواب ستر رکعت نماز کے برابر ہو گا۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ
 تُوْرِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ
 وَتَرْزُقُ الْمَلِكِ مَنْ
 تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ
 وَتُذَلِّ مَنْ تَشَاءُ بِسْمِ
 الْحَمْدِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ حَكِيمٌ سُورَةُ
 اللّٰسِ فِي التَّهَارَاتِ وَ
 التَّهَارَاتِ فِي اللّٰسِ وَ
 الْحَمْدُ مِنَ الْمُنِيَّتِ وَ الْحَمْدُ

لَلَّتِ مِنَ الْحَيِّ وَتُرْمَتِي
 مِنْ تَشَاكُرٍ وَعَدْرِ حَسَابٍ
 امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام
 سے معتبر سند سے منقول
 ہے کہ جو شخص ہر فیض نماز
 کے بعد ایتر الکرسی پڑھا کرے
 اسے کاٹنے والی بیڑ کوئی
 ضرر نہیں پہنچائے گی، ایک
 دوسری معتبر حدیث میں فرمایا
 کہ جناب رسول خدا نے حضرت
 علیؑ سے فرمایا کہ اسے علیؑ تمہیں
 ایتر الکرسی کی تلاوت ہر فرض
 نماز کے بعد کرنی چاہیے کیونکہ
 اس پر دوام سوائے پیغمبر یا
 صدیق یا شہید کے اور
 کوئی نہیں کرتا جناب رسول
 خدا سے منقول ہے کہ جو شخص
 ہر نماز کے بعد ایتر الکرسی
 پڑھتا ہے اسے جنت میں
 داخل ہونے سے سوائے
 موت کے اور کوئی مانع نہ
 ہوگا۔ دوسری روایت
 میں ہے کہ جو شخص ایتر الکرسی
 ہر فرض نماز کے بعد پڑھا
 کرے تو اس کی نماز مقبول

ہوگی۔ یہ دعا پڑھے یا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور دعايِ اللّٰهُمَّ هَذَا يَوْمٌ مَبَارَكٌ بِرَدُّوْنَ صِحْفَةَ كَالرِّبْرِ
 موجود ہیں، پچیسویں شیخ نے مصباح میں فرمایا کہ ائمہ علیہم السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کی صبح نماز کے بعد
 دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات دفعہ قلّٰهُ اللّٰهُمَّ اَعِدْ لِيْ عِلْمًا عَمَلًا لِيُفِيدَنِيْ فِيْ
 الْجَعَلِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي حَشَوَهَا الْبَرَكَةُ وَعَتَارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعْرَبِيْنَ نَبِيِّنا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تو دوسرے جمعہ تک کوئی بلا اور قنہ سے نہیں پہنچے گا اور اسے خداوند عالم جناب رسول خدا
 اور حضرت ابراہیم کے ساتھ اکٹھا کرے گا۔ علامہ علیؑ نے فرمایا کہ جب یہ دعا غیر سید پڑھے تو ایسا کی جگہ آیت ہے کہ
 ستائیسویں روایت میں ہے کہ صلوات کے لئے بہتر وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے اور سو دفعہ پڑھے
 اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَحِلَّ قَرْبَهُمْ شَيْخٌ نے فرمایا کہ سو دفعہ پڑھنا مستحب صلوات اللّٰهُ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَآلِئِيْنَا آتِيْهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيْعِ خَلْقِهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى
 اَسْرَاجِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ شیخ علیؑ ابن ادریس نے سرگز میں جامع بر نعلی سے نقل
 کیا ہے کہ ابو بصیر نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ نماز اور عصر کے درمیان صلوات محمد
 وال محمد پڑھنا ستر رکعت کے برابر ہے جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى
 اَزْوَاجِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ تو اس کے لئے اتنا ثواب ہوگا جتنا اس روز جن وانس
 مل کر عمل کریں۔ مولف کہتا ہے کہ یہ صلوات مشائخ کی کتب میں معتبر سند سے بہت کافی فضیلت کے ساتھ نقل کئے گئے
 ہیں اور دس دفعہ وگرنہ سات دفعہ پڑھنا افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ
 کے دن عصر کی نماز کے بعد نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے دس دفعہ یہ صلوات پڑھے تو خود اس پر ملائکہ لگے جمعہ تک صلوات
 پڑھتے رہیں گے نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ چکے تو اس صلوات کو سات دفعہ
 پڑھے، شیخ کلینی نے کافی میں روایت کی ہے کہ جب جمعہ کے دن نماز ادا کر چکے تو یہ پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ
 وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ کیونکہ جو شخص اس صلوات کو جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد پڑھے خدا تعالیٰ
 اس کے لئے ایک لاکھ سنہ لکھے گا اور ایک لاکھ اس کے گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک لاکھ ماٹیں پوری کریگا

تقییات مشترکہ

ہوگی اور وہ اللہ کی امان میں ہوگا اور خداوند عالم سے مصیبتوں اور گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔ نائیس کلینیؒ ابن بابویہ وغیرہ نے معتبر سند سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شہید ہندی جناب رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری طاقت ان اعمال کو جن کی مجھے پہلے بجالانے کی عادت تھی اب بجالانے کی اجازت نہیں دیتی لہذا آپ مجھے کوئی ایسا کام تسلیم کیجئے جو مجھے نفع دے اور میرے لئے آسان بھی ہو آنحضرت نے اس سے فرمایا کہ پھر کہ کیا کہتا ہے تو اس نے دوبارہ عرض کی اسی طرح تین دفعہ اس سے کہلویا اور پھر فرمایا کہ تیرے ارد گرد کوئی درخت اور ٹھیکھا

اور ایک لاکھ درجہ بلند فرمائے گا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص اس صلوات کو سات دفعہ پڑھے تو خداوند عالم ہر روز کے عدو کے برابر اس کے لئے حسد دے گا اور اس کا عمل اس دن قبول ہوگا اور جب قیمت کے دن آئے گا تو اس کے ماتھے پر نور ہوگا اور عرفہ کے اعمال میں وہ صلوات جس سے محمد و آل محمد محوش ہوتے ہیں نقل کئے جائیں گے اٹھائیسواں عصر کے بعد شروع کرے **اَسْتَغْفِرُ اِلَهًا وَاَحِبُّ اِلَيْهِ** پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے اسیسواں سو دفعہ **اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ** پڑھے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز کے لئے جمعہ کے دن ہزار اسم رحمت ہے کہ جس بندہ کو چاہے وہ رحمت عطا فرمائے پس جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد سو دفعہ سورہ **اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ** پڑھے تو حق تعالیٰ اپنی اس رحمت کو دو گنا کر کے عطا فرمائے گا تیسویں و ما عشرات پڑھے جو آئمہ پر آئے گی اکیسویں شیخ طوسی نے فرمایا کہ دعا کے قبول ہونے کا وقت جمعہ کے دن آخری وقت غروب تک ہے لہذا اس وقت دعا زیادہ کی جائے روایت میں ہے کہ دعا قبول ہونے کا وہ وقت جب آدھا سورج ڈوب چکا ہو اور آدھا بھی باقی ہو حضرت فاطمہ زہراؑ اس وقت دعا کی کرتی تھیں لہذا اس وقت دعا کرنا مستحب ہے مستحب کہ اس وقت میں دعا بھی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے پڑھے **سُبْحَانَكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَلِمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** آخر جمعہ کے دن دعاسات جو بعد میں آئے گی پڑھے واضح ہو کہ جمعہ کا دن کئی ایک وجہ سے اہم زمان سے اختصاص رکھتا ہے، پہلے آنحضرت کی ولادت اسی دن ہے، دوسرے آنحضرت کا ظہور پُرُوس در اسی دن ہوگا تیسرے اس دن آنحضرت کا انتظار فرج دوسرے دنوں سے زیادہ ہے، اسی دن آنحضرت کی زیارت وارد ہوئی ہے **هَذَا يَوْمُهُ لِبَعْثِهِ وَهُوَ يَوْمُ مَلَائِكَتِهِ وَظُهُورِهِ وَالْقَابِلِينَ فِيهِ لِكُلِّ مَوْتِيْنٍ كَلِمَةٌ** جو آئے آئے گی، بلکہ جمعہ کا عید ہونا اور اس کا چار عیدوں میں سے شمار ہونا حقیقتاً ان کی اسی شرافت کی وجہ سے کہ اس روز امام عصر زمین کو شرک اور کفر اور گناہوں سے اور جابر اور محمد و کافر اور منافقین کے وجود سے پاک و صاف کر دیں گے اور اس دن آپ دین اسلام کا کھربند اور شریعت ایمان سے مؤمنین کی آنکھیں منور و روشن فرمائیں گے **وَأَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا** لہذا مناسبت ہے کہ اس دن صلوات کبیرہ پڑھی جائے اور وہ دعا کہ جس کا حکم امام رضا علیہ السلام نے صاحب الزمان کیلئے دیا ہے پڑھی جائے، کہ وہ **اَللّٰهُمَّ اِدْفَعْ عَنِّيْ وَلِيَّتِكَ وَحَلِيْقَتِكَ (اللّٰهُمَّ)** اور اس کا ذکر سدا کے اعمال میں ہر گز اور نیز وہ دعا کہ جو کہ شیخ ابو عمرو و عمروی قدس اللہ روحہ نے ابوعلیٰ کو لکھوائی تھی اور فرمایا تھا کہ غیبت امام علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھی جائے چونکہ وہ دعا طوفاً تھی اس کا ذکر ہم نے یہاں نہیں کیا وہ آپ مصباح التہجد اور جمال الایسوع کی طرف رجوع

تعمیلات مشترکہ

وَرَبِّتَهُمْ بَيْنَتَيْكَ وَعَدَيْتَهُمْ بِحُكْمَتِكَ وَالسُّتُورُ لَكُمْ نُورًا كَوْرَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَّتْ لَهُمْ
 بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِدَيْبِيكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلَوَاتِكَ
 كَأَمِيَّةٍ كَثِيرَةٍ كَأَنَّ أُمَّةً طَلِبَةً لَا يَحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَسْعَاهَا إِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يَجْزِيهَا إِلَّا خَيْرُكَ اللَّهُمَّ
 وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحِبِّ سُنَّتِكَ الْفَاتِحِ يَا مُرَكَّ الدَّارِ حِيَالِكَ الدَّائِلِ عَلَيْكَ جَنَّاتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ
 فِي أَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ اللَّهُمَّ اعْمُرْ نَصْرَةَ وَمُدْفَعِي عُمُرِهِ وَزَيْنِ الْأَرْضِ بِقَارِبِهِ اللَّهُمَّ الْفِيهِ
 بَعِي الْحَاسِدِينَ وَأَعْدَاءَ مَنْ شَرَّكَكَ الْكَافِرِينَ وَأَنْجِرْ عَنْهُ أَرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلَصْهُ مِنْ آيِدِ الْمُعْتَدِينَ
 اللَّهُمَّ اعْطِهِمْ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَشِعْبَتِهِ وَرِعْبَتِهِ وَخَاصَّتِيهِ وَعَامَّتِيهِ وَعَدْوِيهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا
 مَا تَشْرُفُ بِهِ عَيْنُهُ وَتَسْرُفُ بِهِ نَفْسُهُ وَبَلَّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اللَّهُمَّ جِدِّدْ بِهِ مَا أَمْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَأَحْيِ بِهِ مَا بَدَّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ مَا غَبَّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى
 يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ عَضًا جَدِيدًا خَالِصًا مُخْلِصًا لِنَفْسِكَ فِيهِ وَلَا شَبِيهَةَ مَعَهُ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ
 وَلَا يَدُ عَدُوِّهِ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ تَوَسَّلْ بِتَوَسُّلِهِ كُلِّ ظَلَمَةٍ وَهَدِّ بِرُكْنِهِ كُلِّ يَدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهِ كُلَّ ضَلَالَةٍ
 وَأَقْضِ بِهِ كُلَّ جَبَّارٍ وَأَخْضِعْ بِسُفِيهِ كُلَّ نَارٍ وَأَهْلِكَ بِعَدْلِهِ جَمْرًا كُلَّ جَائِرٍ وَأَجْرُ حُكْمَةٍ
 عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَأَذَلَّ سُلْطَانَهُ كُلَّ سُلْطَانٍ اللَّهُمَّ أَذَلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَأَكَ وَأَهْلَكَ كُلَّ مَنْ
 عَاوَأَكَ وَأَمَكْرَمَنَّ كَادَةَ وَأَسْأَصِلْ مِنْ مَجْدِكَ حَقَّقَهُ وَأَسْتَهْلِكْ بِأَمْرِهِ وَسَعَى فِي إِطْفَاءِ نُورِهِ وَأَرَادَ
 إِخْتِادَ ذِكْرِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا
 وَالْحُسَيْنِ الْمُصْقَى وَجَمِيعِ الْأَوْصِيَاءِ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ الشُّقَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
 وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَوَلَاةِ عَهْدِكَ وَالْأُمَّةِ مِنْ وَلَدِهِ وَمُدْفَعِي
 أَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِي أَلْبَابِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ أَفْضَلَ مَا أَمَلُوا دِينًا وَآخِرَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 واضح ہو کہ ایک روایت کی بنا پر شب جمعہ کا ہے لہذا سزاوار ہے کہ جو شب جمعہ پڑھا جاتا
 ہے اس رات میں بھی پڑھا جائے ○

اور جان بوجھ کر اسے نہ چھوڑ
 تو جب مشرین آئے گا تو
 تیرے لئے جنت کے آٹھوں
 دروازے کھول دیئے جائیں
 گے کہ جس سے جہاں جنت
 میں داخل ہو جائے اور جسوں
 تسمیحات اربعہ کا پڑھنا ہے
 چنانچہ شیخ طوسیؒ ابن ابی یزید
 تمیمی نے صحیح سند سے
 اہم جمعہ صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ ایک
 دن رسالت مآب صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے اپنے
 اصحاب سے فرمایا کہ جو کچھ
 تمہارے پاس مال و اہباب
 ہے اگر اسے اکٹھا کر کے
 ایک دوسرے کے اوپر
 رکھو تو کیا آسمان تک پہنچ سکے
 گا۔ انہوں نے جواب دیا نہ
 اسے خدا کے رسول صلعم۔
 آپ نے فرمایا آیا چاہتے
 ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں
 کہ جس کی بڑ زمین پر جو اور
 اس کی سٹخیں آسمان پر
 انہوں نے کہا کہ ہاں اسے خدا



پانچویں فصل

ائمہ عظیمہ السلام ونبی کریم کے اسماء کے ساتھ ہفتے کے ایام کی تعین اور ان کی ہر دن کی زیارت میں ہے سید بن طاووس نے جمال لا بوع میں کہا ہے کہ ابن بابویہ نے صقر بن ابی دلف سے روایت کی ہے کہ جب متوکل نے امام علی نقی علیہ السلام کو سترین راتی کی طرف بلایا میں ایک دن اس کے پاس آنحضرت کی احوال پرسی کے لئے گیا اور آنجناب کو زراقی جو متوکل کا دربان تھا کے پاس قید کر رکھا تھا جب میں اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ تمہیں کیا کام ہے میں نے عرض کی آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں، تو بڑی دیر ان کے پاس بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں یہاں تک کہ سب لوگ چلے گئے جب تنہائی کا موقع ہوا تو پھر اس نے پوچھا کہ کس لئے آیا تھا میں نے وہی پہلا جواب دیا اس نے کہا گویا اپنے مولا کی خبر گیری کے لئے آیا ہے میں نے کہا کہ میرا مولا خلیفہ ہی تو ہے اس نے کہا کہ چپ ہو جا تا میرا مولا سخی پر ہے اور میں بھی اسی کا معتقد ہوں میں نے کہا الحمد للہ اس نے کہا کہ ان سے ملنا چاہتا ہے میں نے کہا کہ حضور اسما ٹھہر جاتا کا صاحب البرید ان کے پاس سے چلا جائے میں اتنی دیر ٹھہر گیا اس کے بعد اس نے ایک لڑکے کو حکم دیا کہ وہ مجھے آنحضرت کے پاس لے جائے میں جب آنحضور کے سامنے گیا تو میں نے انہیں ایک چٹائی پر بیٹھے دیکھا اور ان کے سامنے ایک قبر کھود رکھی تھی میں نے آنحضرت پر سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا بیٹھ جا آپ نے پوچھا کس لئے آیا ہے تو میں نے عرض کی آپ کی احوال پرسی کے لئے، جب اچانک میری نگاہ اس قبر پر پڑی تو میں نے رونا شروع کر دیا، حضرت نے فرمایا کہ مت رو کہ ابھی مجھے ان سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی میں نے کہا الحمد للہ، میں نے عرض کی اے میرے مولا ایک حدیث جناب رسول خدا سے نقل ہوتی ہے کہ جس کا معنی میں نے نہیں سمجھا آپ نے فرمایا کوئی وہ حدیث ہے میں نے وہ حدیث نقل کی کہ لَا تُعَادُوا الْأَيَّامَ فَتُكَلِّمُوا عِظْمَ دَنُونَ سے دشمنی مت کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے آپ نے فرمایا کہ دنوں سے مراد جب تک زمین و آسمان موجود ہیں ہم لوگ ہیں، ہفتہ جناب رسول خدا، انوار امیر المؤمنین، پیر حسن حسین علیہما السلام، منگل علی بن الحسین، محمد ابن علی و جعفر بن محمد عظیم السلام بدھ موسیٰ کاظم علی بن موسیٰ و محمد بن علی عظیم السلام اور ہیں، جمعرات میرے فرزند حسن اور مجھ میرے فرزند کے اس فرزند کے لئے کہ جس کے پاس اہل حق جمع ہوں گے یہ سپہ دنوں سے مراد لہذا دنوں سے دنیا میں دشمنی مت رکھو ورنہ وہ تم سے آخرت میں دشمنی کریں گے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ مجھ سے وداع کر کے واپس چلا جاؤ کہ میں تمہارے متعلق مطمئن نہیں ہوں کہ تمہیں کوئی اذیت نہ پہنچے یہ سنیے اسی حدیث کو دوسری سند سے قطب راوندی سے نقل کیا ہے اس کے بعد فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے رسول، آپ نے فرمایا کہ ہر نازکے بعد تیس دفعہ یہ پڑھا کرو رَبِّهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَرَامَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کیو نکہ اس کی جزا میں پر ہے اور اس کی شاخیں آسمان پر ہیں اور یہ آدمی کے اوپر مکان گرنے اور اسے عزق ہونے اور جلنے اور کوئین میں گرنے ورنہ دنوں کے پھاڑنے بڑی موت مرنے اور ہر اس بلا و مصیبت سے جو اس دن نازل ہونے والی ہے سے محفوظ رکھتی ہے اور وہی باقیات الصالحات ہے جو قرآن میں وارد ہوا ہے ایک دوسری صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ان تیسوں کو ہر روز کے بعد چالیس مرتبہ اپنی نازکی جگہ سے اٹھنے سے پہلے پڑھے تو جس حاجت کا اللہ تعالیٰ سے

تقیات مشترکہ

سوال کہ گناہ پوری کردی جائیگی
 صحیح سند سے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
 شخص فریضہ نماز کے بعد تیس
 دفعہ سبحان اللہ پڑھے
 تو اس کے بدن پر کوئی گناہ
 نہیں ہوگا مگر وہ گرجائے گا
 ایک دوسری صحیح حدیث میں
 آنحضرت سے منقول ہے کہ
 وہ زیادہ ذکر کرنا کہ جس کی
 خداوند عالم نے قرآن میں وح
 فرمائی ہے یہ ہے کہ تیس دفعہ
 سبحان اللہ ہر فریضہ نماز
 کے بعد پڑھا جائے قطب
 راوندی نے روایت کی ہے
 کہ امیر المؤمنین علیہ السلام
 نے بلال بن عازب سے فرمایا
 کہ کیا جانتا ہے کہ تجھے ایسا چیز
 بتاؤں کہ جس کے بجالانے
 سے تو اللہ کا واقعا دوست
 بن جائے اس نے کہا ہاں
 آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے
 بعد چار تیسوں کو دس
 دفعہ پڑھا کر اور اگر ایسا
 کرے تو تجھ سے دنیا میں ہزار

کی زیارت ہفتہ کے دن یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهُ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُ
 بِنُ عَبْدِ اللهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَ صَحَّحْتَ كَلِمَاتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيْلِ اللهِ بِالْحَقِّ
 وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَدَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ مَرُوْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَاظَلْتَ عَلَى
 الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللهُ مُخْلِصًا حَتَّى اَتَيْتَ الْيَقِيْنَ قَبْلَكَ اللهُ بِكَ اَشْرَفَ مَجْلِ الْمَكْرُوْبِيْنَ الْحَمْدُ
 لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَفْتَنَّاكَ يَا اَبَا بَكْرٍ مِنَ الشِّرْكِ وَ الصَّلَاةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ
 مَلَائِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّكَ لَكَ
 يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوْلَادِ وَ الْاَخْرِيْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ حَبِيْبِكَ فَحَبِيْبِكَ
 وَ صَفِيْقِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ خَالِصَتِكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْاَوْسَىةَ
 وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَعْظُمُ بِهِ الْاَكْوَابُ وَ الْاَخْرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ
 رَاظَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوْ جَدَّ وَ اللهُ تَوَّابًا رَّحِيْمًا فَقَدْ
 اَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوْبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَعُوْذُ هَالِي يَا سَيِّدَنَا اَوْ تُوَجِّهْ بِكَ يَا اَهْلَ
 بَيْتِكَ اِلَى اللهُ تَعَالَى رَبِّكَ وَ رَبِّي يَعْضُرُ لِيْ بِهَرْتِيْنِ مَرْتَبَةً اَنْ اَتَاكَ اللهُ وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ
 قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَسْطُ وَ حَيْثُ فَقَدْنَاكَ يَا تَائِدًا وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ وَ اَنْ اَتَاكَ اللهُ
 يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلِّ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ
 ضَيْفِكَ وَ جَارِكَ فَاصْفُرْ لِيْ وَ اجْرِنِيْ فَانَا كَرِيْمٌ عَجِيْبٌ الصِّيَافَةُ وَ مَا مَوْسَىٰ بِالْحِجَارَةِ فَاصْفُرْ لِيْ وَ اجْرِنِيْ
 ضَيْفَانِيْ وَ اجْرِنَا وَ اجْرِنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ اَلْبَيْتِكَ وَ عِنْدَ اَلْبَيْتِكَ وَ عِنْدَ اَلْبَيْتِكَ وَ عِنْدَ اَلْبَيْتِكَ
 مِنْ عِلْمِهِ وَ اِنَّكَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ مَوْلَى اسْ كِتَابِ كَابِتَانِيْ نَعِيْ نِيْ كَابِتَانِيْ نَعِيْ نِيْ كَابِتَانِيْ نَعِيْ نِيْ كَابِتَانِيْ نَعِيْ نِيْ
 پڑھنا چاہتا تھا پہلے ہی پہلی زیارت پڑھنا تھا جو امام رضا علیہ السلام نے زلفی کو تعلیم دی تھی اس کے بعد اس زیارت کو پڑھا کرتا تھا
 اور اکیسیت صحیح یوں ہے کہ ابن ابی نصر نے امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ نماز کے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 پر کیے سلام اور صلوات بھیجا جائے آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ
 اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللهِ

مسیبیتیں دور ہوں گی جن میں سے ایک دین سے مرتد ہو جانا ہے اور آخرت میں تیر لکھ ہزار درجے ہتیا کئے جائیں گے جن میں سے ایک یہ ہو گا کہ تو جناب رسول خدا کے پڑوس میں رہے گا گیا رہو میں کہیں جسے مستبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز کے بعد تین دفعہ پڑھے یا مَنْ یَعْمَلْ مَعَانِشَانِزْ وَکَا یَعْمَلْ مَعَانِشَانِزْ غَیْرَکَا جُو مَاجِبَتِ مَاسْکِ گَاوہ پوری ہوگی بارہویں شیخ برقی نے موشق سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اور اپنے زانو کو ان کی جگہ سے اٹھانے سے پہلے دس دفعہ اس تہلیل کو پڑھے تو خداوند عالم چالیس ہزار اس کے گنہ مٹائے گا

وَاتَّهَلُّا اَنْكَ قَدْ تَصَعَّتْ كَامْتِكَ وَجَاهَدَتْ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدَتْهُ حَتَّى اَتَيْتُكَ الْيَقِيْنَ مُحَمَّدًا اِنَّكَ اِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلُ مَا جَزَاؤُهُ نَبِيًّا عَزَّ وَجَلَّ اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَضْلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَسْبُكَ مُحَمَّدٌ

زیارتِ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

اگر شخص کی روایت کی بنا پر کہ جس نے بیداری میں دیکھا کہ جناب صاحب الزمان علیہ السلام نے آنحضرت کی زیارت ان کلمات سے اتوار کے دن پڑھی السلام علی الشجرۃ النبویۃ والذو حجة الهاشمیۃ المصنوعة المخرجة بالنبوة الموقوفة بالامامة وعلى ضمیعیك ادم و نوح علیہما السلام السلام علیك وعلى اهل بیتك الطیبین الطاهریں السلام علیك وعلى المسکة المحدثین وبنیک والحقاقین یقریک یا مولای یا امیر المؤمنین هذا یوم الاحد وهو یومک ویا سہمک واکاضیفک فیک وجارک فاضیفک یا مولای واجر فی فانک کریم محبوب الضیافة ومأمور بالاجارة فافعل ما رغبت الیک فیک وجوئک منک ہذا لیتک وال بیتک عند الله و منزلتہ عندکم و بحق ابن عبدک رسول الله کل الله علیہ والہ وسلم وعلیہم اجمعین

زیارتِ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

السلام علیک یا محمدتہ امتعتک الذی خلقک فوجد لیل امتعتک صابرة انا لک مصدق صابر علی ما آتی بہ ابوک ووصیہ صلوک الله علیہما وانا اسئلك ان کنت صدقتک لا الحقیقہ تصدقی لهما السر نفسی کاشہدی انی ظاہر بک لیک وکایة ال بیتک صلوات الله علیہم اجمعین

ایک زیارتِ حضرت ہر علیہا السلام دوسری روایت کی بنا پر

السلام علیک یا محمدتہ امتعتک الذی خلقک قبل ان یخلقک وکنت لیل امتعتک بہ صابرة و نحن لک اولیاء مصدقون والکل ما آتی بہ ابوک صلی الله علیہ والہ وسلم وانی بہ وصیہ علیہ السلام مسلمون ونحن نسئلك اللهم اذکنا مصدقین لہم ان یحکمنا تصدیقنا بالذکر العالیة لبشرنا انفسنا یا تا قد ظہرنا بولایتہم علیہم السلام

تعمیرات مشترکہ

اور چالیس ہزار نیکیاں اس کیلئے
 کئے گا اور وہ یوں ہو گا کہ گویا
 بارہ دفعہ قرآن کو ختم کیا ہے
 آنحضرت نے فرمایا کہ میں تو
 سو دفعہ اسے پڑھتا ہوں
 لیکن تمہارے لئے دس دفعہ
 ہی کافی ہے اور وہ تہلیل یہ
 ہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا
 اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَہُ
 كُفَرًا لِّمَا كُفَرُوا بِاِحْدَا
 صَدَاكُمُ يَخْتَلِفُ صَاحِبَةٌ
 وَلَا وَكَلًا اس تہلیل کو بہت
 فضیلت وارد ہوئی ہے خصوصاً
 صبح اور عشا کی نماز کے بعد اور
 طلوع اور غروب آفتاب
 کے وقت تیرھویں کلینیؒ
 اور ابن بابویہؒ اور دوسرے
 حضرات نے صحیح سند کے
 ساتھ امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے روایت کی ہے
 کہ حضرت جبرائیل حضرت
 یوسف علیہ السلام کے
 پاس قید خانہ میں آئے اور
 کہا کہ یہ ہر نماز کے بعد پڑھیے
 اللهُمَّ اجْعَلْ لِي قَرِيْبًا

سوموار کا دن امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا ہے

امام حسن علیہ السلام کی زیارت یوں پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ اَمْرِ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ قَاطِمَةِ الرَّهْمِ اِنَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 صَفْوَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَوْسَةَ اللهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ
 اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا السَّيِّدُ الرَّزْكَيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الْبِرُّ الرَّوْفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الْفَقَاهُ
 الرَّوْمِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الْعَالِمُ بِالنَّوْبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الْهَادِيَ الْمُهْدِيَّ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ اَيْهَا الطَّاهِرُ الرَّزْكَيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا التَّقِيُّ الرَّزْكَيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الْمَلِيْحُ الْحَقِيْقِيُّ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُہُ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
 الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَامْرَأَتٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَعَمِدْتَ اللهُ مُخْلِصًا وَجَاهِدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادٍ حَتَّى اَتَيْتَكَ الْيَقِيْنَ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّْي مَا بَقِيْتُ
 وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَى اِلْبَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلَى لَكَ وَكَوَالِ بَيْتِكَ سَلَامِيْنَ
 سَأَلْتُكُمْ وَحَرْبِيْنَ حَارِبِكُمْ مُؤْمِنِيْنَ بِسِرِّكُمْ وَجَهْلِيكُمْ وَظَاهِرِيكُمْ وَبَاطِنِيكُمْ لَعَنَ اللهُ
 اَعْدَاكُمْ مِنْ اَكَاوِيْلِيْنَ وَالْاَخْرَجِيْنَ وَاَنَا اَبْرُرُ اِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا
 اَبَا عَبْدِ اللهِ هَذَا يَوْمُ الْاَشْتِيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمْ مَا وَبَا سَوْكُمْ مَا وَاَنَا فِيْهِ صَيْفُكُمْ فَاَصِيْفَانِي وَاجْسَانِي
 ضِيَا قَرِيْبِيْ فَنَعْمَ مِنْ اِسْتَصِيْفَ بِهِ اَسْمَا وَاَنَا فِيْهِ مِنْ جَوَارِكُمْ مَا فَاجِبُرَانِيْ فَاَنْكُمْ مَا مَوْرَانِ
 بِالْضِيَا قَرِيْبَةٍ وَاَلْجَا سَرِيَةٍ فَصَلِّ اللهُ عَلَيْكُمْ وَالرَّجَاءُ الطَّيِّبِيْنَ - مَكْلَسَم
 رحمتہ امام زین العابدین امام محمد باقر و
 امام جعفر صادق آنحضرت اور اسی زیارت یوں پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حَسَنُ عَلِيٌّ اللهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحُجَّةَ اللهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْطَمَةَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ الشُّعْلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْكَادَ

تقیاتِ مشرکہ

فَحَرِّجَاؤُا سِرَاتِنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ بِرُوحِي

بد الامین میں حضرت رسول صلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ پاتا ہو کہ خداوند

عام قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر لوگوں کو

مطلع نہ کرے اور اس کے ن ہوں کے دفتر کو نہ کھولے

تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي مَعْفِرَاتِكَ أَسْأَلُكَ مِنْ عَمَلِي وَإِنِّي

مَا حَسْبُكَ أَوْ سَمِعْتُكَ مِنْ دُنْيِي

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ دُنْيِي عِنْدَكَ عَظِيمًا فَعَقِّوْكَ

أَعْظَمُ مِنْ دُنْيِي اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ

تُرْحَمَنِي فَرَحْمَتِكَ أَهْلٌ أَنْ يَنْبَغِقُوا وَسَعَوْا

لَا تَهْأُ وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پندرہویں کفری نے بناب رسول خدا صلی اللہ علیہ سے

رَسُولِ اللَّهِ أَنَا عَرَفْتُ بِحَدِيثِكَ مُسْتَبَوِّئِينَ كَمَا مَعَادٍ لِأَعْدَائِكُمْ مَوْلَى لَأَوْلِيَاءِكُمْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَأَيُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنْتَ أَوْلَى الْخِرَافَةِ كَمَا تَوَلَّيْتَ أَوْلِيَاءَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيٍّ وَدُونِهِمْ
وَأَكْفُرُ بِالْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوْلَى وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَالَمِينَ وَسَلَامُكَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيبَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقَ
مُصَدِّقِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَا مَوْلَى هَذَا يَوْمِكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الشُّكْرِ وَأَنَا فِيهِ صَبَّغْتُ لَكُمْ وَمُسْتَجِيرِكُمْ
فَأُضِيْعُوْنِي وَأَجِدُوْنِي بِسَزَاكَ اللَّهُ عِنْدَكُمْ وَالْبَيْتِ الْطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ

بدھ کا دن

بِسْمِ حَضْرَتِ مَوْلَانِ بْنِ جَعْفَرٍ وَرَأْمَامِ رَضَا وَرَأْمَامِ مُحَمَّدٍ تَقِيٍّ وَرَأْمَامِ عَلِيِّ التَّقِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ هُوَ فِيهِ
يَوْمٌ يُرْمَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَّجَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُورِ اللَّهِ فِي
ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ يَا أَيُّ
النُّورِ يَا أَيُّ الْقُدِّ عِنْدَ اللَّهِ مُحَمَّدًا وَمُحَمَّدًا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادٍ حَتَّى أَتِيَكُمْ مِنَ الْيَمِينِ فَلَعَنَ
اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْمَجْنُونِ وَالْأَشْجَعِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ وَنَهْمُ يَا مَوْلَى يَا أَبَا بَرَكَةَ
مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَى يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى يَا مَوْلَى يَا أَبَا الْحَسَنِ
عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَى لَكُمْ مَوْلَى بَيْتِكُمْ وَجِهْرِكُمْ مَضْرُوفِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا وَهُوَ يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ
وَمُسْتَجِيرِكُمْ فَأُضِيْعُوْنِي وَأَجِدُوْنِي بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ

حجرات کا دن

حضرت امام حسن مگر علیہ السلام کا دن ہے اور آنحضرت کی زیارت ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ يَا مَوْلَى يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَى لَكَ وَآلِ بَيْتِكَ وَهَذَا
يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْحُسَيْنِ وَأَنْصِفُكَ فِيهِ وَمُسْتَجِيرُكَ فِيهِ فَاحْسِنْ صِيَاقَهُ وَاجْعَلْهُ حَقِّ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ

تقیبات مشترکہ

روایت کی ہے کہ ایک مرد نے آنحضرت سے اپنی تنگ دستی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھا کر تو کنت علی الحجی الذی لا یعموت والحمد لله الذی لم یخذ صاِحۃً ولا ولیاً لکم یحییٰ لکم قہرنا ینک فی الملک وکم یکن لکم وولی من الذل وکبرتہ تکبیراً ایک دوسری روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ کوئی سختی مجھے دہیٹ نہیں آئی مگر جسیرت علیہ السلام میرے سامنے آئے اور کہا کہ یہ دعا پڑھیے معتبر عادت میں دار ہوا کہ دل کے وسوسہ فرض ہدیش فی بیماری کے لئے اس دعا کو پڑھا جائے بعض روایات میں ہے کہ اس دعا کے پہلے احوال ولا فوکارا یا اللہ ہی سہا میں شیخ مفید نے

جمعہ کا دن

حضرت صاحب الزمان کے ساتھ مختص ہے اور اسی دن آنحضرت کا ظہور ہوگا جناب کی زیارت اس دن یوں پڑھے۔
 السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَيَسْتَجْرِبُهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ النَّارِثُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاجِمُ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَفِينَةَ الْجَاهِلَةِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَيْنَ الْعِيَةِ السَّلَامُ عَلَیْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَیْكَ عَجَلُ اللَّهِ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النُّورِ وَظُهُورِ الْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأَوْلِيَّتِكَ وَأُخْرِيكَ أَنْتَ بَرَاءِي اللَّهُ تَعَالَى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَ ظُهُورُكَ وَظُهُورُ الْحَقِّ عَلَيَّ يَدِيكَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُجْعَلَ مِنِّي مَنْظَرٌ بَيْنَ لَكَ وَالتَّالِبِينَ وَالتَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جَمَلَةٍ أَوْ لِيَاكُ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الْأَمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَیْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ هَذَا أَيُّومُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمَتَّوِّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْقِسْفُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَيَّ يَدِيكَ وَقَتْلُ الْكُفْرَانِ بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَا مَوْءُودٌ بِالضِّيَاقَةِ وَأَوْلَا جَارَةً وَأَضْعَفِي وَأَجْرِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَیْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الظَّاهِرِينَ سِيدَانِ طَاوُسٍ فَرَمَانَةِ بَيْنَ كَيْسٍ اس زيارت کے بعد آنحضرت کہون اشارہ کر کے شعر پڑھا لہو
 زيارتک حيت ما انجھت رکابی ○ وضيفک حيت کنت من البلا

یعنی میں آپ ہی کے پاس آؤں گا جہاں بھی میرا موی بک رہا ہے اور جس شہر میں رہوں پھر بھی تیرا ہی جہاں ہوں چھی فصل
 بعض مشہور دعاؤں میں ہے ان میں سے ایک دعا صباح حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام ہے اور وہ یہ ہے
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ اللَّهُمَّ يَا مَنْ دَلَّ لِسَانَ الضَّبِّ بِسَطْرِ تَبْلُجِهِ وَسَسَخَ قَطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بَعْيَا هِبَ تَبْلُجِهِ وَأَنْفَنَ صَنْعَ الْفَلَكَ الدَّوَارِ فِي مَقَادِيرِ تَبْلُجِهِ وَشَعَشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِبُؤْمُرِ تَابُجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّلَ عَنْ لِحَاسِهِ مَخْلُوقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مَلَائِكَتِهِ كَيْفِيَاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ حَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَبُعِدَ عَنْ حَطَرَاتِ الْعِيُونَ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ يَا مَنْ أَرَادَ فِي رِيهِ مَا أَمَرَهُ وَأَمَارَهُ وَالْقَطْفُ إِلَى مَا مَعْنَى بِهِ مِنْ مَنَنِهِ وَإِحْسَانِهِ وَكَفَى أَكْفَ الشُّعْرَى سِيدَكَ وَسُلْطَانَهُ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى الدَّرِيدِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْأَكْبَلِ وَالْمَسَاكِينِ مِنَ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الْكِرَامِ

تعقیبات مشترکہ

متفقین ہر نماز کی تعقیب کے بعد اس دعا کو کہا ہے
 اللَّهُمَّ افْعَلْ بِنَا لِعِلْمٍ وَتَمَكِّنْ بِنَا لِحُلْمٍ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ وَكَرِّمْنَا بِالتَّقْوَى إِنَّ رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ الصَّالِحِينَ
 مترجموں میں ابن بابویہ اور شیخ طوسی وغیرہ نے حضرت امیر المؤمنین عیساٰ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ جو شخص اس دنیا سے اس حالت میں جانا چاہیے کہ وہ گناہوں سے اس طرح پاک و صاف ہو جیسے سونا کسی دوسری چیز کی ملاوٹ سے پاک ہوتا ہے اور اس سے قیامت میں کوئی شخص کسی ظلم کی داد دہی نہ کرے تو اسے ہر پہچان دینا کے بعد سورہ تن ہوا اللہ احد بارہ دفعہ پڑھنا چاہیے اور پھر اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے

الْأَطْوَلَ وَالتَّاصِحَ الْحَسْبَ ذُرْوَةَ الْكَاهِلِ الْأَعْمَلِ وَالْعَابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِ فِيهَا فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ وَعَلَى إِيهِ الْأَخْيَارِ الْمُصْطَفِينَ الْأَبْرَارِ وَافْتِحْنَا اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيحَ الصَّبَاحِ بِمَقَاتِلِهِ الرَّحْمَةِ وَالْفَاجِرِ وَالْيَسِينِ اللَّهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خَلْقِ الْهِدَايَةِ وَالصَّالِحِ وَأَعْرِيسِ اللَّهُمَّ عِظَمَتِكَ فِي شَرِبِ جَنَانِي نِيَابِجِ الْخُشُوعِ وَكِحْرِ اللَّهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَا فِي مَنَ قَرَاتِ الدُّمُوعِ وَأَذِيبِ اللَّهُمَّ نَزَقِ الْخُرُوقِ وَمِنِي بِأَرْمَةِ الْقُوَّةِ عِزِّي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئِي الرَّحْمَةَ مِنْكَ وَحَسْبِ التَّوْفِيقِ فَبَيْنَ السَّالِكِ لِي إِلَيْكَ فِي وَاجِهِ الظُّلُمِ وَإِنْ أَسْلَمْتُ لِي أَنْ تَكُنْ لِقَائِي الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَبَيْنَ الْمُتَبِيلِ عَثْرَانِي مِنْ كِبَرِ الْهَوَى وَإِنْ خَذَلْتِي نَصْرَكَ عِنْدَ مَحَارِبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلْتِي خَذَلْتِي لَأَنْتَ الْإِلَهِي حَيْثُ التَّصَدَّقَ لِي بِمَنْ إِيهِ أَتَرَانِي مَا أَتَيْتَكَ الْأَمْرُ حَيْثُ الْأَمَلِ أَمْ عَقَلْتِ بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ الْأَحْيَانِ بِأَعْدِئِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوَصَالِ فَبَيْنَ الْمَطِيئَةِ إِلَيْهِ أَمْتَلْتُ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا تَوَاهَا لَهَا بِأَسْوَأَتِ لَهَا طُؤُوتُهَا وَمَنَاهَا وَتَبَا لَهَا لِحُرِّهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتَ بَابَ رَحْمَتِكَ سَيِّدِ رِجَائِي وَهَسَبْتُ إِلَيْكَ لِأَجْمَانِ قَرُطِ أَهْوَانِي وَعَقَلْتُ بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ أَنْ تَكُنْ لِي قَاصِحِي اللَّهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرَمْتُهُ مِنْ رِزْقِي وَخَطْرَانِي وَأَقْلَبِي مِنْ صُورَةٍ رَدَّ إِلَيْهِ فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمِدِي وَرِجَائِي أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمَنَايَ فِي مُتَقَلِّبِي وَمَوْلَايَ إِلَهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مَسْكِينًا لِقَاءَ إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَلْ يَا أَمْ كَيْفَ تُجِيبُ مُسْتَرْشِدًا أَقْصَدَ إِلَى جِبَالِكَ سَائِعِيًا أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظُلْمَانَ وَرَدَّ إِلَى جِبَالِكَ سَائِرِيَا كَمَا وَجِئَا ضَلَّكَ مُتَرَعِّجًا فِي ضَنْكَ الْحَوَالِ وَبَابِكَ مَفْتُوحٌ لِلظَّلْمِ الْوُغُولِ وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنَهَايَةُ الْمَسْئُولِ إِلَهِي هَذِهِ أَسْرَمَةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعَقَالِ مَشِيئَتِكَ وَهَذِهِ أَعْيَانُ دُنُوبِي دَرَأْتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ أَهْوَانِي الْمُضَلَّةُ وَكَلَّمْتُهَا إِلَى جَنَابِ طُفُوكِ وَرَأْفَتِكَ فَاجْعَلْ اللَّهُمَّ صَبْرِي هَذَا آتِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدَى وَرَبِّ السَّلَامَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَسَاحِي جَنَّةٍ مِمَّنْ كَيْدِ الْعُدَى وَوَقَايَةَ مَنْ مَرَدِيَاتِ الْهَوَى لَأَنَّكَ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ تُوَرِّقِي الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِمُ مَنْ تَشَاءُ وَكُذِّبُ مَنْ تَشَاءُ سَيِّدِي الْخَيْرِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتُرْسِقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ أَلَا إِنَّكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَجَمِّدِي مَنْ ذَا عَيْشِي قَدْ رَكَ فَلَاحِجَانِكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ الْفَتَى بِتَدْرِيكَ الْفَرَقِ وَقَلَّتْ بِطُفُوكِ الْفَلَقُ وَأَنْزَلَتْ بِكِرْمِكَ دِيَابِجِي الْعَسَنِ وَأَنْهَرْتَ إِلَيَّا كَامِنَ الصُّمْرِ

الظُّلْمَانِ

تعقیبات مشترکہ

یہ دعا پڑھنا چاہیے اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا کہ یہ عمل ان پر شدہ رازدوں میں سے ہے کہ جو مجھے رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دیا اور فرمایا کہ میں امام حسن و امام حسین علیہما السلام کو بھی تعلیم دوں اور وہ دعا یہ ہے اللہم عرانی یا اسئلك يا سميع المخبزون الظاهر الظاهر المبارك و اسئلك يا سميع العظم سلطانك القديري و اهب العطاء يا مطلق الكساة يا فكاك الزناب من السار صل على محمد و آل محمد و ذاك رقيب من السار و الخويج من الدنيا اوتنا و اخلصنا الجنة سماءا و اجعل دعائي اول ذكركا و اوسطه جناحا و اخره صاخا انك انت علام الغيوب ليكن بعض معتبر نخوں میں یہ دعا یوں مودوس ہے۔

الصيَاخِيدُ عَدْبًا وَأَجَاكًا وَأَنْزَلْتُ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً يُخَالِجًا وَجَعَلْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلدَّرْبِ تَبَةً سَمَا جَا وَهَذَا جَا مِنْ غَيْرِ أَنْ تُهَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لَعُوبًا وَلَا لِعَاجَا قِيَامًا تَوْحِدًا بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَفَهْرَ عِبَادِكُمْ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَانْمَعِنْدَانِي وَاسْتَجِبْ عَنِّي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ الْفَلِيَّ وَرَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضَّرِّ وَالْمَأْمُولِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرِيكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِي فَلَا تُرَدُّنِي مِنْ سَوْفَى مَوَاهِدِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِسْمِهِ فِي هَذَا يَوْمٍ فِيهِ كَثُرَتْ مَغْلُوبٌ وَهُوَ أُنِي غَالِبٌ وَطَاعَتِي قَبِيلٌ وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ وَسَارِي مُقَرَّبٌ بِالذُّنُوبِ فَكَيْفَ جَلِيئِي يَا سَتَارَ الْعُيُوبِ وَيَا عَلَامَ الْعُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا غَفُورَ ذُنُوبِي كُلِّهَا يَا حُرْمَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا عَفَّارَ يَا عَفَّارَ يَا عَفَّارَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَرْتَفِ اِتِّسَابِ كَرَامَتِهِ عَامِلِ مَجْلِسِي

بجاری کتاب دعا در صلوات میں ایک خاص بیان کے ساتھ ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعا مشہور دعاؤں میں سے ہے میں نے سوائے مصباح سید بن باقی رضوان اللہ علیہ کے اور کسی معتبر کتاب میں اسے نہیں پایا پھر فرمایا کہ اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد پڑھنا مشہور ہے سید بن باقی نے اسے صبح کی نافر کے بعد پڑھنے کی روایت کی ہے ہر حال میں یہ بھی عمل کیا جائے بہتر ہے

دعائے کمیل بن زیاد علیہ الرحمۃ

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے عام مجلسی نے اسے بہترین دعا کہا ہے اور کہا ہے کہ یہ دعا حضرت نصر علیہ السلام سے حضرت امیر المؤمنین نے کمیل بن زیاد جو آپ کے خواص اصحاب میں سے تھے کو تعلیم دی اور اسے فرمایا کہ اسے ہند رہ شیمان اور ہر شب جمعہ پڑھا جائے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے، رزق کے دروازہ کھلنے لگتا ہوں کہ بخشے جانے کے لئے بہت نفع مند ہے اسے شیخ اور سید نے بھی نقل کیا ہے لیکن میں اسے مصباح المتبجد سے نقل کر رہا ہوں وہ دعائے شریف یہ ہے اللہم عرانی اسئلك برحمتك الہی وسعت كل شیء و بقوتك الہی قهرت بها كل شیء و خصم لها كل شیء و ذل لها كل شیء و حجب روتك الہی غلبت بها كل شیء و رعیتك الہی لا یقیم لها شیء و یعطيك الہی ملائكت كل شیء و یسلطونك الہی على كل شیء و یوجعك الباقی

یا دے گا اور الزام
 من التبارک اسئلک ان
 تصلى على محمد وال
 محمد وان تغتور قبتي
 من النار وان تحجني
 من الدنيا سالما وتؤد
 خلقي الجنة امنا وان
 تجعل دعائي اولك
 فلا حاء وادسطك بحلمك
 واخرجك صلا حلالك
 انت علام الغيوب
 كينے سے معنی سند سے ام
 جعفر صادق علیہ السلام
 سے نقل کیا ہے کہ جو شخص
 اللہ اور قیامت کے دن
 پر ایمان رکھتا ہے اسے
 ہر فریضہ نماز کے بعد
 سورہ قل ہو اللہ احد کا
 پڑھنا ترک نہیں کرنا
 چاہیے کیونکہ جو شخص یہی آیت
 پڑھے خداوند عالم اس کے
 لئے دنیا اور آخرت کی خیر
 اور بھلائی عنایت فرمائے
 گا اور اسے اور اس کے
 ماں باپ اور ان کی اولاد کو

بعد فناء كل شئ و يا سائرتك التي ملائت اركان كل شئ و بعلمك الذي احاط بكل
 شئ و بغيرها وجهك الذي اضاء لك كل شئ و يا نور يا قدوس يا اول الاولين و يا اخر الاخرين
 اللهم اغفر لي الذنوب التي تفيتك العصم اللهم اغفر لي الذنوب التي تنزل التعمم اللهم اغفر لي
 الذنوب التي تغير النعم اللهم اغفر لي الذنوب التي تحبس الدعاء اللهم اغفر لي الذنوب
 التي تنزل البلاء اللهم اغفر لي كل ذنبا ذنبته و كل خطيئة اخطاها اللهم اني اتقرب
 اليك بين كرك و استشفع بك الى نفسك و اسئلك بخودك ان تدنبي من قريك و ان تؤزعي شكرك
 و ان تلهمني ذكرك اللهم اني اسئلك سؤال خاضع متذل خاشع ان تسامحني و ترحمني
 و تجعلني بقومك راضيا قانعا و في جميع الاحوال متواضعا اللهم و اسئلك سؤال من اشتدت فاقته
 و اتزل بك عند الشدايد حاجته و عظم فيما عندك رغبته اللهم عظم سلطانك و علامك انك
 و خفي مكرك و ظلم امرك و غلب قلبك و جرت قدرتك و لا يمكن الفراق من حكامك
 اللهم لا احدل دنوبي عافرا و لا يقبلي سائرا و لا تشي بمن عمل القبيح بالحسن مبدئ اغفر لي
 ان انت سبحانك و محمدك ظلمت نفسي و حجراتي و جعلتني و سكتت الي قد يؤذرك و منك علي
 اللهم مولاي كم من قيم سترته و كم من فاديه من البلاء اقلته و كم من عكاز وقبته و كم من
 مكر و دافعته و كم من شاة خبيثت اهلالة نشرته اللهم عظم بلائي و افرط طيبي و سؤيالي و
 قصرت بي اعمالي و قعدت بي اعلالي و حبستني عن نفسي بعد امل و خدعتني الدنيا بغرورها و نفسي
 بجنايتها و طالني يا سيدي فاسئلك بعزتك ان لا تحجب عنك دعائي و سؤي و فعلتي و لا تنصصني
 بخفي ما اظلمت عليه من بري و لا تعالجيني بالعقوبة علي ما عملته في خلواتي من سوء فعلي
 و اسألتني و دادم تقريبي وجهي التي و كثرة شهواتي و غفلتي و كين اللهم بعزتك في الاحوال
 كلها سؤا و فاعلي في جميع الامور عطا لاله و ربي من غيرك اسئله كشف صوري و انظر في
 امري الهی و مولاي اجريت علي حكما اتبعته فيه هوى نفسي و لم احترس فيه من تزيين علي
 فخر في بها هوى و اسعداك علي ذلك القضاة فجاورت بها جاري علي من ذلك بعض حد و دك
 و خالفت بعض اوامرك فلک الحمد علي في جميع ذلك و لا تحجرتني فيما جرى علي فيه قضاؤك

تعقیبات مشترکہ

بخش دے گا۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص بعد ہر فرض نماز کے دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو خداوند عالم اس کی حورا عین سے تزویج کرے گا۔ سید بن طاووس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو آسمان سے رحمت اس کے سر پر برسے گی اور اس پر سکینہ نازل ہوگی اور خداوند عالم اس کی طرف رحمت کی نگاہ کرے گا اور اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ اسے عنایت فرمائے گا اور وہ اللہ کی آمان میں ہوگا۔ اٹھارہویں کینی وغیرہ نے معتبر سند سے اہل بیت عظام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد

وَالرَّحْمَنُ حُكْمُكَ وَبَلَاءُكَ وَقَدْ آتَيْتُكَ يَا اَللهُ بَعْدَ تَقْصِيْرِي وَاَسْرَافِي عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَدِلًا نَادِيًا مُنْكَسِرًا اَسْتَقِيْلًا مُسْتَعْفِرًا اُمِيْنِيًّا مُقِيْمًا اَمْرًا عَنَّا مُعْتَرًا لَا اَجِدُ مَفْرَقًا اِمْتَاكَ اَنْ مَرِيْقًا وَلَا مَفْرَقًا اَتُوْجَّهْ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُدْرِيْ وَاَدْخَالَكَ اِيْتَاِي فِيْ سَعَةِ حَضْرَتِكَ اَللهُمَّ فَاَقْبَلْ عُدْرِيْ وَاَرْحَمْ شِدَّةَ صُرِّيْ وَكُنْ لِيْ مِنْ شِدَّةٍ وَاَقْبَلْ يَا رَبِّ اَرْحَمْ صَعْفَ بَدْرِيْ وَوَرَقَةَ جِلْدِيْ وِدِقَّةَ عَظْمِيْ يَا مَنْ بَدَّ خَلْقِيْ وَاذْكُرْنِيْ وَتَرَبِّئْنِيْ وَرَبِّرْنِيْ وَتَعُدَّنِيْ هَبْنِيْ لِاَبْنِدَاءِ كَرِيْمِكَ وَسَاكِنِيْ بِرَبِّكَ يَا اَللهُ وَيَسِيْدِيْ وَرَبِّيْ اَنْ اَتْرَاكَ مُعْتَدِلًا فِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْجِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا اَنْطَلَوِيْ عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَعْنِيْكَ وَبِحَبْرِيْ لَسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاَعْقَدْ كَا ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَايِيْ خَاطِبًا لِرَبُّوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُصِيْعَ مِنْ رِيْبِيَّتِيْ اَوْ يُعِيْدَ مِنْ اَدْنِيَّتِيْ اَوْ تُشْرِدَ مِنْ اَوْبِيَّتِيْ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبِلَاغِ مِنْ كَفِيَّتِيْ وَارْحَمْتَهُ وَاَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَاَللهُ وَمَوْلَايْ اَسْلُطْتَ اَلْاَسْرَافِيْ عَلٰى وُجُوْهِ خَيْرَتِكَ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَاَعْلَى السِّنِّ نَطَقْتَ بِتَوْجِيْدِكَ صَادِقَةً وَاَبْشَكَرْتُكَ مَادِحَةً وَاَعْلَى قُلُوْبٍ اعْتَرَقَتْ بِالْهَيْبَتِكَ مُخَفِّقَةً وَاَعْلَى صَمَائِرٍ رَحَوَتْ مِنَ الْعُلُوْبِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَاَعْلَى جَوَارِحٍ سَعَتْ اِلَى اَوْطَانِ تَعْبِيْدِكَ طَائِعَةً وَاَسَاوَرْتُ بِاَسْتِغْفَارِكَ مُدْعِنَةً مَا هَكَذَا اَلظَّنُّ بِكَ وَلَا اَخْبِرُكَ اَبْضَلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِ اَعْلَى اَهْلِهَا عَلٰى اَنْ ذَلِكْ بَلَاءٌ وَاَوْ مَكْرٌ وَاَوْ قَلِيْلٌ مَكْنٌ اَسِيْرٌ مَقَامُهُ قَصِيْرٌ مَدْنُهُ فَكَيْفَ اَحْتَمَلِيْ لِبَلَاءِ الْاُخْرَةِ وَاَجَلِيْلٍ وَاَوْ قُوْبِ الْمَكَارِ فِيْهَا وَاَوْ بَلَاءِ اَلتَّطَوُّلِ مَدْنُهُ وَاَوْ مَقَامُهُ وَلَا يَخْفُفُ عَنْ اَهْلِيْهِ لَانَّهُ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَاَنْتَ قَامَكَ وَاَسْتَخَطَكَ وَهَذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَاَلْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الدَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ اَلرُّسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْبِيْنَ يَا اَللهُ وَيَرْبِّيْ وَيَسِيْدِيْ وَمَوْلَايْ لَا رِيْ اِلَّا رِيْ اَلْاُمُوْر اَلْيَاكُ اَشْكُوْ وَاِلَّا مِنْهَا اَرْجُوْ وَاَبْحِيْ لَا لِيْمَ الْعَدَاِبِ وَشِدَاةِ اَمْرٍ طَوَّلَ الْبَلَاءُ وَمُدْرِيْهِ قَلْبِيْنَ صَدِرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاؤِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَاءِكَ وَفَرَقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحْبَابِكَ وَاَوْلِيَاكَ فَهَبْنِيْ يَا اَللهُ وَيَسِيْدِيْ وَمَوْلَايْ وَرَبِّيْ صَبْرًا عَلٰى عَدْلِكَ كَيْفَ اَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ يَا اَللهُ صَبْرًا عَلٰى حُرْمَتِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلَى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْلَمُ فِيْ النَّارِ وَرَجَايَ عَفْوِكَ فَعِنِّيْكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايْ اَقْرَبُ صَادِقًا لِيْ تَرْكُنِيْ نَاطِقًا لِعَفْوَتِكَ اَلْيَاكُ بَيْنَ اَهْلِهَا صَبِيْرًا وَاَوْ مِلْدِيْنًا

دائیں ہاتھ سے اپنی دائرہی
 کو بڑھ کر اپنا ہا یاں ہاتھ آسمان
 کی طرف کھول کر بند کرے
 اور تین دفعہ یہ کہے یا ذا الجلال
 والا کرامہ را سحر حنی
 من الشار پھر تین دفعہ
 یہ کہے ايجرفی من العذاب
 الازلیع پھر اپنے دائیں ہاتھ
 کو دائرہی سے ہٹا لے اور دونوں
 ہاتھوں کو آسمان کی طرف
 کھول کر بند کرے اور تین دفعہ
 یہ کہے یا عزیز یا کبریر
 یا رحمن یا غفور رحیم
 پھر اپنے ہاتھوں کو الٹا کر کے
 ان کی پشت کو آسمان کی طرف
 بند کر کے تین دفعہ یہ کہے
 ايجرفی من العذاب
 الازلیع پھر کہے وصلی اللہ
 علی محمد و آلہ و اللہ بک
 و التورم پھر آنحضرت سے
 فرمایا کہ جو اسی دعا کو اس طرح
 پڑھے خداوند عالم اس کے
 تمام گناہوں کو بخش دے
 گا اور اس کی ذات اس شخص
 سے راضی ہوگی اور اس شخص

و لا صرحت الیک صراحة المسترخین ولا یحین علیک بکاء الفاقدين ولا نادیتک ابن کنت
 یا اوری المؤمنین یا غایة امار العارفین یا غیماة المستعینین یا حیدب قلوب الصادقین و یا الہ
 العالمین افرک سبحانک یا الہی و محمد او سمع فیها صوت عبد مسلم یحییٰ فیہا بحا الفزہ و ذاق
 طعمہ عن اہل المعصیتہ و حیس بین اطباء ہل یجروہ و جریرتہ و هو یضرب الیک ضیحہ مؤمل اجرتک
 و یتنادیک بلسان اهل توحیدک و یوسل الیک برؤیتک یا مولای فکیف یتقی فی العذاب و هو
 یروج ما سلف من جلمک امر کیف تؤلمہ النار و هو یا مل فضلک و رحمتک امر کیف یخیرک فیہا
 و انت تمع صوتک و تری مکانہ ام کیف تشول علیہ زفیرها و انت تعلم ضعفہ ام کیف
 یتعلقل بین اطباء و انت تعلم جودہ ام کیف تزجرہ زبانیہا و هو یتنادیک یا ربہ ام کیف
 یجرو فضلک فی عنقہ ممہا فتترکہ فیہا ہیہات ما ذلک الظن یرک و لا المعروف من فضلک
 و لا مشیہ الیما عاملت بہ الموحدين من برک و احسانک فی الیقین اظعم کولاما حکمت بہ من
 تعدیب جاحدیک و قضیت بہ من اخلا و معارینک لبععلت التارک لہا برد او سلاما و ما کان
 لاحد فیہا مقسرا و لا معامالک تک تقدست اسماءک اقممت ان تملأها من الطیرین من
 الجنة و الناس اجمعین و ان تجلدد فیہا المعرینین و انت جل ثناؤک قلت مہتربا و تطولت
 بالانعام متکبر ما اذن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستورن الہی و سیدای فاسئلک
 بالقدرة الی قدرتها و بالفضیلة الی حمتها و حکمتها و غلبت من علیہ اجرہا ان
 تهب لی فی ہذا اللیلۃ و فی ہذا الساعۃ کل جریمہ اجرمتہ و کل ذنب اذنبتہ و کل قبیح
 اسررتہ و کل جہل عملتہ کمتہ او اعلنتہ احمیتہ او اظہرتہ و کل سیئۃ اسرت
 یا نباتہا الکرام الکاتبین الذین و کلتہم یحفظ ما یكون منی و جعلتہم شہودا علی
 مع جوارحی و کنت انت الرقیب علی من و رایشہم و الشاہد لما حق عنہم و برحمتک احمیتہ
 و یفضلک سترتہ و ان توفیر حظی من کل خیر ازلتہ او احسان فضلتہ او برتشرتہ او رزق
 یطنتہ او ذنب تعفرتہ او خطاؤ شرتہ یا رب یا رب یا الہی و سیدای و مالک رقی یا من
 بین کنا صیدی یا حسیل صوری و مسکن نوری یا خیرا یفقری و فاقوی یا رب یا رب اسئلک

تقیبات مشترکہ

کے لئے تمام مخلوق جن اور
انہں کے علاوہ مرنے کے
وقت تک استغفار کرتے
ریں گے۔ انیسویں شیخ مفید
نے کتاب مجالس میں مسند
بن النقیض سے روایت کی ہے
کہ ایک دن میرے والد بزرگوار
امیر المؤمنین خانہ کبیر کا طوان
کر رہے تھے ان کی نگاہ ایک
ایسے مرد پر پڑی جو خانہ کبیر
کے پردے سے لپٹا ہوا یہ دعا
پڑھ رہا تھا آنحضرت نے
اس مرد سے فرمایا کیا تیری
یہی دعا ہوتی ہے اس نے
کہا کیا آپ نے سن لیا ہے
آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے
کہا پس اس دعا کو ہر نماز کے
بعد پڑھا کیجئے۔ خدا کی قسم
کہ جو مومن اس دعا کو ہر
نماز کے بعد پڑھے ضرور
خداوند عالم اس کے گناہوں کو
بخشن دے گا اگرچہ آسمان
کے ستاروں جتنے اور بارش
کے قطرہوں کے برابر یا زمین
کی ریت کے برابر اور مٹی کے

بِحَقِّكَ وَقَدْ سَكَ وَأَعْظَمَ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاءِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِرَبِّكَ مَعْمُورَةً
وَيَجِدَ مَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عَدَدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْقَاتِي كُفْلًا وَرَدًّا
وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سُرْمَةً أَيْ سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيَّ مَعْرُوفِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَأَسْأَلُكَ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّ وَالْحَشِيَّةَ
وَالذَّمَّ فِي الْإِصْطِلَاقِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَأَ إِلَيْكَ فِي مِيَادِينِ السَّارِقِينَ وَأُسْرَأَ إِلَيْكَ فِي الْبَلَارِيزِينَ
وَأَشْتَقُ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَقِينَ وَأَدُلُّكَ دُونَ الْمُحْلُوصِينَ وَخَافُكَ خَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَأَجْمَعُ فِي
جَوَارِحِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَ فِي يَوْمِهِ فَارُدُّهُ وَمَنْ كَادَ فِي فَكِّهِ وَأَجْعَلْنِي مِنَ الْحَسَنِينَ
عَبِيدِكَ تَصِيَّبًا عِنْدَكَ وَأَقْرِبَهُمْ مَنزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ لِقَاءَكَ لَدَيْكَ فَإِنَّكَ لَا تُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ
وَجِدْنِي بِجُودِكَ وَأَعْطِنِي عَلَى تَجِدِّكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَأَجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي
بِحُبِّكَ مُتَمِيمًا وَمَنْ عَلَى مَحْسِنِ رِجَابَتِكَ وَأَقْبَلْ عَثْرَتِي وَأَعْفُ رِزْقِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ رِجَابَتَكَ
وَأَمْرًا تَهْمُ بِدُعَائِكَ وَضَمَّتْ لَهُمْ الْإِجَابَةَ وَاللَّيْلُ عَالَمٌ فَاتَّكَ فَتَعَالَيَا أَنْشَأَ مِنْهَا مِنْ أُمَّةٍ دَوَاءً
فِي عِزَّتِكَ اسْتَجِبْ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مَنَائِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رِجَابِي وَأَكْفِنِي شَرَّ الْجَزَاءِ وَالْأَمْرِ
مَنْ أَعْدَى يَأْسُرُ بَعِ الرِّضَا عَفْوُ مَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا اللَّهُ عَالَمٌ فَاتَّكَ فَتَعَالَيَا أَنْشَأَ مِنْهَا مِنْ أُمَّةٍ دَوَاءً
وَذَكَرُكَ شِفَاءً وَطَاعَتَهُ غِيَا رَحْمَةً مِنْ رَأْسِ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبَيْتُ يَا سَابِغَ الزَّعْمِ
يَا دَافِعَ الرَّقْمِ يَا نَوَّارَ الْمُسْتَوْجِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ صِلَ عَلَى حُبِّهِ وَالْحَمْدُ لِي
مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالرَّحْمَةُ الْمِيَامِينَ مِنْ رَبِّهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝

دعائے عشرات

یہ بہت معتبر دعاؤں میں سے ہے اس کے مختلف نسخوں میں فرق ہے ہم اسے شیخ کی مصباح المتبہد سے نقل کر
رہے ہیں اس کا پڑھنا ہر دن صبح اور شام کو مستحب ہے اس کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کا وقت ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَحْوَالٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ أَنَا اللَّهُ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ

ذرات کے برابر بھی ہوں پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اس دعا کا علم ہے خداوند عالم کی عطا و وسیع ہے اور وہ کہہ رہا ہے اس مرد نے کہا کہ یا امیر المؤمنین آپ سچ فرمادے ہیں اور سچ ہے کہ ہر نماز کے اوپر اس سے زیادہ علم کلمے والا موجود ہے۔ وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے کبھی نے بھی اسی دعا کو کتاب بدلائین میں روایت کی ہے اور وہ دعا یہ ہے یا من لا یشفعک سمع عن سمیع یا من لا یظلم السائلون و یا من لا ینبذ الخائف المذنبین اذ قتی بؤد عقوقک و مغضبتک و حلا و کراحتک بیعتوں میں نے انعام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ ان آیات کو پڑھے وہ ثواب جو کہ شت

بِالْعُدْوَةِ وَالْأَصْلَابِ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا لِعَظَمَةِ الرَّبِّ كَرِهُنَّ وَالرُّبُكَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُجْرِبُ الْحَقُّ مِنَ الْمَيْتِ وَيُجْرِبُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ نُخْرِجُكَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذِي الْقُدْرَةِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَدُّوسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يُؤْتِيهِ سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى سُبُوحُ قُدُّوسِ رَبِّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الَّذِي يُغَيِّرُ الْعَاقِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ سُبْحَانَ خَلْقِ مَا بَرَأَ وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ الَّذِي يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَلَا يُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ اذْهَبْ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَبُرْكََةٍ وَعَافِيَةٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْ عَلَى نِعْمَتِكَ وَخَيْرِكَ وَبُرْكَاتِكَ وَعَافِيَتِكَ بِحَقِّكَ مِنَ الشُّكْرِ وَارْحَمْ قَسْرِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ أَبَدًا مَا بَقِيَ اللَّهُمَّ جُودَكَ أَهْتَدِيكَ وَبِقُضْرِكَ اسْتَعْنَيْتِ وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ اللَّهُمَّ ارِنِي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَوْ أَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَائَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمَوَاتِكَ وَأَرْضِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ يَا نَكَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ تُعْبَدَ أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَبْدُكَ وَسَمُوكُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يُرْسِخِي وَيُؤَيِّتِي وَيُجَيِّبِي وَأَشْهَدُ أَنْ لَيْسَ خَلْقٌ وَأَنْ الْقَارِحِينَ وَالشُّوْخَانَ وَالسَّاعَةَ التَّيَّةَ الرَّيْبَ فِيهَا وَأَنْ اللَّهَ يُبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَقًّا حَقًّا وَأَنْ الْأَمَّةَ مِنْ وَلَدِهِ هُمْ الْأُمَّةُ الْهَادِيَةُ الْمُهْدِيُونَ غَيْرَ الضَّالِّينَ وَالْمُضِلِّينَ وَأَنْهُمْ أَوْلِيَاؤُكَ الْمُصْطَفُونَ وَجُزْءُكَ الْعَالِيُونَ وَصِفْوَتُكَ وَخَيْرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَجِبَابُكَ الَّذِينَ اسْتَجَبَتْ لَهُمْ لِدُعَاؤِكَ وَاحْتَصَصَتْ لَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْطَفَيْتَهُمْ كَمَا عَرَفْتَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِينَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي هَذَا الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ حَتَّى تُنْقِذَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنْتَ عَرَفْتِ رَاضِيًا أَنْتَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدٌ أَيْصَعِدُ أَوْلِيَهُ وَلَا يَنْقُذُ آخِرُهُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدٌ أَصْعَدُ لَكَ السَّمَاءَ كَنْفِيهَا وَسُبْحَانَكَ

تعقیبات مشترکہ

دن میں اس سے نرت ہو
 گیا ہو وہ اس کو پائے گا اور
 اس کی نماز بھی مقبول ہوگی
 اور اگر اسکی ہر فرض اور سنت
 نماز کے بعد پڑھے تو اس
 کے لئے ستاروں کی گنتی
 بارشس کے قطرات، درختوں
 کے پتے، زمین کی خاک کے
 ذرات کے برابر نیکیاں لکھی
 جائیں گی اور جب وہ مرے
 گا تو اسے ہر نیکی کے عوض
 دس نیکیاں قبر میں دی
 جائیں گی اور وہ آیات یہ
 ہیں فَبِحَمْدِكَ اللَّهُ حَمِيدٌ
 مُسْتَمِدٌّ وَحَمْدٌ مُصَوَّبٌ
 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ
 تُظْهِرُونَ نُجُوجَ الْحَمَى
 مِنَ الْمَيْمَنِ وَنُجُوجَ الْمَشْرِقِ
 مِنَ الشِّمَالِ وَيُحْيِي الْأَرْضَ
 بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ
 تُخْرِجُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ
 رَبِّ الْعِزَّةِ عَنَّا يَا صِفْوَنَ
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَمِيمًا أَبَدًا إِلَى الْأَقْفَادِ وَلَا نَقَادَ وَلَكَ يَنْبَغِي وَرَبِّكَ
 يَنْتَهِي قِيَامًا وَعَلَى وَكَلْدًا وَمَرْحَى وَقَبْلِي وَبَعْدِي وَأَمَامِي وَفَوْقِي وَخَلْفِي وَإِذَا مَوْتٌ وَبَقِيَتْ فَرْدًا وَحَمِيدًا
 تُعْرَفِيَتْ وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا نُشِرَتْ وَبُعِثَتْ يَا مَوْلَى اللَّهِمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيعِ عَمَلِيَدِكَ
 كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَى مَا نُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى
 كُلِّ أَكْلَةٍ وَشَمَائِلَةٍ وَبَطْشَةٍ وَقَبْضَةٍ وَبَسْطَةٍ وَرَقِي كُلِّ مَوْضِعٍ شَعْرَةٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
 خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَمْتًا هَلِي كَدُونِ عَلَيْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَلَامَدًا
 دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِلَّا اجْرُ لِقَائِهِ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حَلِيمِكَ بَعْدَ عَلَيْكَ
 وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ ذُنُوبِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعْتِاجِ الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ وَارِثُ الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ بَدِيعُ الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ
 وَالْحَمْدُ مُبْتَدَأُ الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ مُشْتَرِكِي الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ وَرَثَةُ الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ قَدِيمُ الْحَمْدِ
 وَالْحَمْدُ صَادِقُ الْوَعْدِ وَرَقِي الْعَهْدِ عَزِيمُ الْجُنْدِ قَائِمُ الْجِدِّ وَالْحَمْدُ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ مُجِيبُ
 الدُّعَوَاتِ مُزِيلُ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ عَظِيمِ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجُ الثَّوْبَرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَخُرَاجُ
 مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى الثَّوْبَرِ مُبْدِلُ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَمَجَاعِلُ الْجَسَنَاتِ دَرَجَاتِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
 عَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذَا الظُّلْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِي الْخَيْرُ اللَّهُمَّ لَكَ
 الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا بَغِيضِي وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْخَيْرِ وَالْأَوْلى وَلَكَ
 الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَجْرٍ وَمَكِّ فِي السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الدَّرْتِ وَالْحَصَى وَالنَّوَى وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى
 مَا فِي حَمَى السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فِي حَمَى الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فِي حَمَى الْبَحْرِ
 وَالْحَمْدُ عَلَى مَا فِي حَمَى الْأَنْبَارِ وَالْحَمْدُ عَلَى مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَالْحَمْدُ عَلَى مَا عَلَى
 وَتَابِكَ وَالْحَمْدُ عَلَى مَا حَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَالْحَمْدُ عَلَى الدَّرْسِ وَالْحَمْدُ وَالْهَوَامِّ وَالظُّبُرِ
 وَالْبَهَائِمِ وَالسَّبَاعِ حَمْدًا كَثِيرًا أَطْيَبًا مَبَارَكًا فِيهِ كَمَا نُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لَكَ
 وَجْهِكَ وَعِزَّ جَلَالِكَ يَهْرَسُ دَفْعًا لَدَا إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
 الْأَطْيَفُ الْخَيْرُ دَسُ دَفْعًا لَدَا إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
 وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سَيِّدُ الْغَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دَسُ دَفْعًا اسْتَعْفُفْهُ اللَّهُ

تقیبات مشترکہ

ایسوں سید بن طاووس نے معتبر سند سے جمیل بین دراج سے روایت کی ہے ایک آدمی امام جعفر صادق ؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کی ہے میرے آقا میری عمر بہت کافی ہو چکی ہے اور میرے رشتہ دار مرچکے ہیں اور میرا کوئی مونس نہیں رہا اور مجھے خوف ہے کہ مجھے بھی موت آجائے تو آنحضرت نے فرمایا کہ براہر مومن وصالح الفت والنس کے لئے رشتہ داروں سے بہتر ہوا کرتا ہے اور اگر تو انہی اور رشتہ داروں اور دوستوں کے لئے طول عمر چاہتا ہے تو یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھا کر اللہ سے صل علی محمد و آل محمد اللہم انکسر انکسرتک الصادق المصدق صلواتک علیہ والہ قال ان قلت ما تزودت فی شیء انا فاعلمہ کتر کدی فی قبض

الذی لا اله الا هو الحی القیوم و انوب الیہ دس دفعہ یا اللہ یا اللہ دس دفعہ یا الرحمن یا الرحمن دس دفعہ یا رحیم یا رحیم دس دفعہ یا بیک نع السموت والارض دس دفعہ یا ذا الجلال والاکرام دس دفعہ یا حنان یا حنان دس دفعہ یا بقی یا بقی دس دفعہ یا سحی لا اله الا انت دس دفعہ یا اللہ الرحمن الرحیم دس دفعہ اللہ صل علی محمد و آل محمد دس دفعہ اللہم افعل فی ما انت اهلہ دس دفعہ امین امین دس دفعہ فل هو اللہ احد پھر پڑھے اللہم اصنع فی ما انت اهلہ ولا تصنع فی ما انا اهلہ فانک اهل التقوی و اهل المعصرة و انا اهل الذنوب والمعصایا فارحمنی یا مولای و انت ارحم الراحمین یہ بھی دس دفعہ پڑھے احوال و لا قوه الا باللہ تو کنت علی الحق الذی لا یموت و الحمد لله الذی لم یکن و لک اذ لم یکن لہ شریک فی الملک و لم یکن لہ ولی من الدن و کبر و کبیر

دعائے سات

یہ معروف دعا مشہور ہے جس کا جمعہ کے دن آخری وقت میں پڑھنا مستحب ہے دعا بھی مشہور دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اکثر سابقہ علماء اس کو پیش پڑھا کرتے تھے، مصباح شیخ طوسی و سید ابن طاووس کی مجال الاسبوع اور فی کی کتابوں میں معتبر سندوں سے محمد بن عثمان عمری رضوان اللہ علیہ جو صاحب الزمان کے تابعوں میں سے تھے یہ مانتا ہے کہ ہے اور یہ دعا امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے مروی ہے، علامہ مجلسی نے شرح کے ساتھ بخاری میں اس کا ذکر کیا ہے مصباح شیخ میں یہ دعایوں سے اللہم ربی اسئلك باسمک العظیم الاعظم الاعز الاکبر الذی اذ ادعیت بہ علی معالیک ابواب التملک للفقیر بالرحمة انفتحت و اذ ادعیت بہ علی مضارک ابواب الارض للفقیر انفتحت و اذ ادعیت بہ علی العسر للیسر تيسرت و اذ ادعیت بہ علی الهمم للتشور انتشرت و اذ ادعیت بہ علی کسوف الباساء والضراء انكفنت و بحلال وجهک العکریم اکرم الوجوه و اعز الوجوه الذی عننت لہ الوجوه و خصعت لہ الرقاب و خشعت لہ السموات و جعلت لہ القلوب من محافیک و یقوتک الربی بها تمسک السماء ان تقع علی الارض الا بذیک و تمسک السموات و الارض ان تزولا و مشیتک الربی دان لها العالمون و یکلمتک الربی خلقک بها السموات و الارض و یحکمک الربی صنعت بها العجایب و خلقت بها الظلمة و جعلتها

لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْمَ وَجَعَلْتَ نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ
 بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَ النُّورَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ
 وَجَعَلْتَهَا جُومًا وَبُرُوجًا وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ
 لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِي وَجَعَلْتَ لَهَا فَكَا وَمَسَاحًا وَقَدَّرْتَ نَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ
 تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَ نَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَأَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَ نَهَا بِحُكْمِكَ تَبَدُّدًا
 تَدْبِيرًا وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَ نَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَلَى السَّيِّدِينَ
 وَالْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيِيهَا لِمَجْمُوعِ النَّاسِ مُرَىٰ وَاحِدًا وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَدِّكَ الَّذِي كَلَّمَ
 بِهِ عَبْدَكَ وَمُرْسُوكَ مُوسَىٰ ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَقْدَسَيْنِ فَوْقَ إِحْسَائِهِ لِكُرُوبَيْنِ
 فَوْقَ عِمَائِهِمُ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الذِّكْرِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورَيْكَ فِي الْوَادِ الْمَقْدِسِ
 فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِسَمْعِ آيَاتِ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ
 قَرِئَتْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبُعْرُوفِي الْمُنْجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعِبَارِبَ فِي بَحْرِ سُورٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ
 الْبُعْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْجَارِيَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبُعْرَ وَقَدَّمْتَ كَلِمَتَكَ الْحَسْبِيَ عَلَيْهِمْ
 بِمَا صَبَرُوا وَأَوْكَشْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ
 وَجُنُودَهُ وَمَرَّكَ بِكَ فِي الْيَمِّ وَبِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِحُجْرِكَ الَّذِي
 تَحَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَىٰ كَلِمَتِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حُلَيْكَ مِنْ
 قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلَا سَمَاقَ صَفِيَّتِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي رُبَيْعِ رَيْعِ وَيَعْقُوبَ نَبِيَّتِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 فِي بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ وَأَوْقَيْتَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَيْمَنِكَ وَأَكْرَمْتَ حُلْفَتَكَ وَيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ
 وَبِلُؤْمُونَيْنِ بِوَعْدِكَ وَوَلَدْتَ أَعْيُنَ بِأَسْمَائِكَ فَأَحْبَبْتَ وَبِحُجْرِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَىٰ ابْنَ عِمْرَانَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِأَيْتِكَ الَّتِي وَقَعْتَ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ بِحُجْرَةِ الْعُرَّةِ وَالْعَلْبَةِ
 بِأَيْتِ عَزِيزَةَ وَسُلْطَانَ الْقُوَّةِ وَعِزَّةَ الْقُدْرَةِ وَيَشَارُنَ الْكَلِمَةِ الثَّقَلَيْنِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي
 تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ
 بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِوَجْدِكَ الَّذِي قَدَّخَرْتَهُ مِنْ

رُوحِ جَدِّكَ الْمُؤْمِنِ
 بِكَرْمِ الْمَوْتِ وَآدَمَةَ
 مَسَائِكَ اللَّهُمَّ فَضِّلْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَتَحَلَّلْ لِرُؤْيِيكَ الْعَمَامِ
 وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا
 تُسُوِّفْ فِي نَفْسِي وَرَأْفَتِي
 أَحَدًا مِنْ أَحِبَّتِي أَوْ أَرَاكَ
 چاہے تو یہاں اپنے دوستوں
 میں سے ہر ایک کا نام لے
 تو یوں کہے اور کہے تو کہیں
 ولاخفی فلاخفی لفظ فان کی
 جگہ اس کا نام لے راوی نے
 کہا کہ جب میں نے اس دعا
 کو ہمیشہ پڑھنا شروع کیا
 تو میں نے اتنی عمر پائی کہ پھر
 زندگی سے ملول خاطر ہو گیا
 یہ دعا بہت معتبر ہے اور دعاؤں
 کی تمام کتابوں میں نقل ہوئی
 ہے صبح کی نماز کی محقق تعقیبات
 معلوم رہے کہ صبح کی نماز کی
 تعقیبات دوسری نمازوں
 سے بہت زیادہ ہیں اور
 بالخصوص اس کی تعقیبات
 کی فضیلت میں بہت زیادہ

تقیبات نماز صبح

احادیث وارد ہوئی ہیں۔
 حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ کا ذکر صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کرتے رہنا روزی کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ زمین پر سفر کر کے حاصل کرنے سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اپنے مصلیٰ پر بیٹھ کر تقیبات میں مشغول رہے تو خداوند عالم اسے جہنم کی آگ سے بچائے رکھے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان دن کے لشکر کو صبح صادق سے سورج نکلنے تک اور رات کے لشکر کو سورج کے غروب ہونے سے لے کر مغرب والی طرف کے دور ہونے تک اطراف عالم میں پھیلا دیتا ہے پس تم خداوند عالم کو ان کے دو وقتوں میں زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ شیطان انسان کو

فَرَعَهُمْ طَوْماً سَيِّئاً وَيَعْلَمُكَ وَجَلَّالِكَ وَكَرِيماً لَكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبْرُوتِكَ الَّتِي لَمْ تَسْتَوْكُنَّهَا اَرْضُ
 وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمَوَاتُ وَانْتَجَزَ لَهَا الْعَمَقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْعَالَمُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ
 لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَتَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِسَاكِنِهَا وَاسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْفَلَاقُ كُلُّهَا وَخَفَّتْ لَهَا
 الرِّياحُ فِي جَوَّيْهَا وَخَدَّتْ لَهَا التِّيْرَانُ فِي اَوْطَانِهَا وَيُسَلِّطَانِكَ الَّتِي عُرِفَتْ لَكَ بِه الْعَلْبَةُ
 ذَهْرُ الدُّهُورِ وَحَمْدُكَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَيْنِ وَيُكَلِّمُكَ كَلِمَةً الصِّدْقِ الَّتِي سَيَقُتُ
 لِاِيْتِنَانِ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَاسْتَاكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَرَبُّوهُ
 وَجِهَكَ الَّذِي اَتَجَلَّتْ بِه الْعِلْمُ فَجَعَلْتَهُ كَمَا وَخَرَّمُوهُ صِرْعاً وَبَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طَوْرِ
 سَيْنَاءَ فَكَلِمَتِ بِه عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ وَيَطْلَعُكَ فِي سَاعَةِ عِيْرٍ وَطُهورِكَ فِي
 جَبَلِ قَادَانَ بِرَبْوَاتِ الْمُقَدَّسَيْنِ وَجُودِ الْمَلَكِ كَةِ الصَّافِيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلَكِ الْمَسِيْحِ حَيْدَ
 بَرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اُمَّةٍ مُعْتَدٍ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبَارَكْتَ لِاسْتِاقِ صَفِيْحِكَ فِي اُمَّةٍ عَيْسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِغُفُوْبِ
 اسْمِ اِيْتِيْلِكَ فِي اُمَّةٍ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِجَبِيْبِيْكَ مُعْتَدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي
 عَتْرِتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَآلِهِ الْاَلْهَمَّ وَكَمَا عِنْتَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْكَ اَوْ اَمْتَا يَهُ وَلَمْ نَرَكْ اَصْلَ قَاوِعْدَا
 اَنْ هُصِّلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يُبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُرْحَمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَاَصْلِ
 مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتُرْحِمْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُعِيْدٌ فَقَالَ لِمَا تُرِيدُ وَكُنْتَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے یہ ہے اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ هَذَا الدُّعَاءَ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ
 الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بِاَطْنِهَا عِيْرٌ لَوْ صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَكَأَنَّكَ
 تَفْعَلِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَرَبِّمْ عَلَى مَنْ حَلَّ لِي رُفُوْقُكَ
 وَاَكْفِيْنِيْ مَوْئِنَةَ النَّسَارِ سُوْرَةَ وَجَارِ سُوْرَةَ وَقُرْئِيْنِ سُوْرَةَ وَسُلْطَانِ سُوْرَةَ اِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ
 وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ الْعَيْنِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ مَوْلُفٌ اَبْتَا هِيَ كَبَعْضِ نَحْوِيْنَ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 کے بعد یہ ہے کہ اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر یہ کہ یا اللہ یا حاکم یا مہمان یا باریع السموات والارض
 یا ذا الجلال والاکرام یا ارحم الراحمین اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ هَذَا الدُّعَاءَ تا آخر دعا علی نے مصباح یتدین باقی

اللہ کے ذکر سے ان دو دوتوں میں غافل کرتا ہے۔ صبح سے منقول ہے کہ امام رضا علیہ السلام جب خراسان میں صبح کی نماز پڑھتے تھے تو وہ اپنے مصلیٰ پر سورج نکلنے تک تعقیب میں مشغول بیٹھے رہتے تھے اور آنحضرت کے لئے ایک ٹیبلین کہ جس میں سواک ہوا کرتا تھا سے اتنے تھے آنحضرت اس میں سے سواک لے کر سواک کیا کرتے تھے پھر اس کے بعد تھوڑا سا کندر چباتے تھے اور پھر قرآن مجید لے کر تلاوت قرآن میں مشغول رہتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے سورج نکلنے تک تعقیبات میں مشغول رہے اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ اسے آدم کے بیٹے تو مجھے صبح کے بعد ایک گھڑی اور عصر کے بعد

ہے دعاسات کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی نقل کیا ہے **اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا تَأْوِيلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُزَوِّجَنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ** پھر اپنی حاجتیں طلب کرے اور یہ کہے **وَأَفْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَنْتَقِمَ لِي مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ** اور اس جگہ دشمن کا نام لے پھر اس کے بعد یہ پڑھے **وَاعْفُ عَنِّي مِنْ دُنُوِّي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَبِوَالِدَيْكَ وَبِجِبْرِئِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَبِسَبِّ عَلِيٍّ مِنْ حَرَامِ رِزْقِكَ وَكَفْرِئِي مُؤْنَةَ الرُّسُلِ وَسُوءِ وَجَارِ سُوءِ وَسُلْطَانِ سُوءِ وَقَفْرِيْنَ سُوءِ وَيَوْمِ سُوءِ وَسَاعَةِ سُوءِ وَأَنْتَقِمَ لِي مِنْ يَكِيدُ لِي وَمِنْ بَيْنِي وَعَلِيٍّ وَبَيْنِي وَبِأَهْلِيٍّ وَأَوْلَادِيٍّ وَأَخْوَانِيٍّ وَجِيْدِيٍّ وَقَرَابَاتِيٍّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ طَلَمَا رَأَيْتُكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَبْلَ يَوْمِ بَعْثِ شَيْءٍ عَلَيْهِمُ امْرَأَتُ رَبِّ الْعَالَمِينَ** پھر یہ پڑھے **اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ تَقْضِلْ عَلَيَّ فَقَسْرَاءَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَى وَالْثُرَّةِ وَبِحَقِّ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشَّفَاءِ وَالصَّحَّةِ وَعَلَىٰ أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلَىٰ أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَىٰ مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالزَّجْرِ إِلَىٰ أَوْطَانِهِمْ سَلَامِينَ عَلَيْنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَتَرَتِهِ الظَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا** شیخ ابن ہند نے ذکر کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِمَا قَاتَ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَمَا يَتَّقِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ وَالتَّأْوِيلِ الَّذِي لَا يَحْطِرُ بِهِ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا** اذکذا کی جگہ پر اپنی حاجات کا ذکر کرے

دُعَايِ مَشْلُول

اس کا دو سرا نام ہے یعنی دعا، الشاب لما خوذ بذهن یعنی وہ دعا جو گناہ گار جو ان نے اپنے گناہوں میں گرفتار ہوئی کے بعد پڑھی یہ دعا کفھی اور صبح الدعوات سے منقول ہے یہ وہ دعا ہے کہ جو امیر المؤمنین نے ایک ایسے جوان کو جو اپنے باپ کے حق میں گناہ اور ظلم کرنے کی وجہ سے شل ہو گیا تھا تعلیم دی اسنے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں جناب رسول خدا کو دیکھا کہ آنحضرت نے اپنے شفقت کے ہاتھ کو اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسمِ عظیم کو محفوظ کر کہ تیرا کام بخیر ہو جائے گا

تعمیبات نماز سبح
ایک گھڑی یا دو گھنٹے تک
تیری ساری حاجتوں کو
اور ہموں کو پورا کر دوں بہر
حال صبح کی خاص تعقیبات
یہ ہیں۔ پہلی ابن بابویہ
نے معتبر سند سے امام
محمد باقر علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو شخص صبح
کی نماز کے بعد سترہ دفعہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ کہے تو خداوند عالم
اس کو بخش دے گا اگرچہ
اس نے اس دن ستر گناہ
بھی کئے ہوں اور دوسری
روایت میں سات سو گناہوں
کا ذکر ہے یعنی جب اس
نے اس کی وجہ سے توبہ
کر لی ہے تو جو تکو خداوند عالم
توبہ قبول کرتا ہے لہذا
اس کے اتنے گناہ بھی بخش
دے گا دوسری یہ بھی
ابن بابویہ نے معتبر اور صحیح
سند سے حضرت امیر
المومنین علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ جو

وہ جب بیدار ہوا تو اس نے اپنے بدن کو سالم پایا اور وہ یہ دعا ہے اللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْتَاذِكَ يَا سَمِيْعُ
بِسْمِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَوْلَا اَنْتَ يَا هُوَ
يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَ لَا كَيْفَ هُوَ وَ لَا اَيْنَ هُوَ وَ لَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْعَرْشَةِ
وَ الْجَبْرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُكْرِمُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ
يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبِيْنُ يَا مُعِيْنُ يَا مُسِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مُعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا
قَرِيْبُ يَا حُبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَزِيْقُ يَا مُبِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ
يَا قَدِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا مُتَمَنِّئُ يَا دِيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا حَلِيْلُ يَا حَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ
يَا مُقِيْلُ يَا مُبِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاہِرُ يَا باطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا اَدِيْمُ
يَا عَلَمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا
مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
كُنُوْا اَحَدًا وَاَنْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ صَاحِبَةٌ وَاَنْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ مَعَةٌ وَاَنْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ مَعِيْدَةٌ اَوْ لَا اَحْتِسَابٌ
اِلَى ظَهِيْرٍ وَاَنْتَ لَكَ مَعَةٌ مِنَ اللّٰهِ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَلَا اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عَلُوْا كِبِيْرًا
يَا عَلِيُّ يَا شَاحِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَاخُ يَا نَفَاخُ يَا مُرْتَاخُ يَا مُفْرَجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ
يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَقُوْتُكَ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا اَوْابُ يَا
وَهَّابُ يَا مُسِيْبُ اَلْاَسْبَابِ يَا مُفِيْعُ اَلْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دَخَلِيْ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ
يَا عَفُوْ يَا عَفُوْرُ يَا نُوْرُ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرُ اَلْاُمُوْرِ يَا طَيِّبُ يَا حَبِيْبُ يَا حَبِيْبُ يَا مُنِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيرُ
يَا كَبِيْرُ يَا وُثُوْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبْدُ يَا سَمَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَاْفِيْ يَا مُعَافِيْ يَا حَسْبُ يَا
حَسْبُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا مُفْرَجُ يَا مَنْ عَلَا فِقْهَهُرُ يَا مَنْ مَلَكَ فَقْدَرُ يَا مَنْ بَطَّنَ
خَبْرُ يَا مَنْ عَمِدَ فَتَكْرَرُ يَا مَنْ حَصَى فَعَفَرَ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ نَصِيْبٌ وَاَنْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَصُوْرٌ وَاَنْتَ
يَخْفَى عَلَيْكَ اَثَرُ يَا رَاقِيْ رَاقِيْ النَّفْسِ يَا مُقَدِّرُ رُكُلِ قَدَرِ يَا عَلِيُّ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدُ اَلْاَرْكَانِ يَا مُبِيْلُ
اَلْوَمَانِ يَا قَابِلُ النَّفْسِ يَا ذَا اَلْمَنْ وَاَلْحُسْنِ يَا ذَا الْعَرْشَةِ وَاَلسُّلْطَانِ يَا حَمِيْدُ يَا رَحْمَنُ يَا مَنْ هُوَ
كُلُّ يَوْمٍ فِيْ شَرِيْفٍ يَا مَنْ اَوْشَعْلَهُ شَانٌ عَنْ شَرِيْفٍ يَا عَظِيْمُ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَمِيْعُ

الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدُّعَوَاتِ يَا مُجِيبَ الظُّلُمَاتِ يَا قَاضِيَ الْمَلْجَأَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبِيدِ
 يَا مُقِيلَ الْعَثْرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَرِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُوَفِّي السُّؤَالَاتِ يَا
 مُجِيبَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطْلِعَ الْعَالَمِ الْبَيْتَاتِ يَا رَاقِدَ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ رَأَتْ شَيْئَهُ عَلَيْهِ
 الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ رَأَتْ ضُرَّهُ الْمَسْرَاتُ وَلَا تَعْنَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ الرَّبْعِ
 يَا دَافِعَ التَّقْوِمِ يَا بَارِعِي الشَّمْسِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّعْمِ يَا خَالِقَ الثُّورِ وَالظُّلَمِ يَا دَاجِلَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
 يَا مَنْ لَا يَطْعَمُ عَرَشُهُ قَدَمًا يَا جُودَ الْأَجُودِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ
 النَّظَّارِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهَرَ الْأَرْحَمِينَ يَا وَرِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا عِيَاةَ الْمُسْتَغِيثِينَ
 يَا غَايَةَ الظَّالِمِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤَمِّنَ كُلِّ وَجِدٍ يَا مَدْجَاءَ كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَا أَدَى كُلِّ
 شَرِّ يَدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا لَاحِظَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا أَرِيقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ
 يَا قَائِلَ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَاشِ الْفَقِيرِ يَا عَصَمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالْقُدْرَةُ
 يَا مَنْ الْعُسْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يُسِيرُ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِمَنْزِلِهِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ
 شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا قَائِلَ الْأَصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَمْوَاجِ
 يَا دَاجِلَ الْجُودِ وَالسَّمَاخِ يَا مَنْ يَبِيدُ كُلَّ مَفْسَدٍ يَا نَادِمَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ قُوْتٍ يَا مُجِيبَ كُلِّ
 نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عَلِيَّ فِي شِدْقِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُؤَمِّنِي فِي وَحْدَتِي يَا وَرِيَّ فِي بَعْدَتِي
 يَا كَهْفِي حِينَ تَغِيْبِي الْمَدَاهِبِ وَكَلْبِي الْأَقْرَبِ وَيَحْدِثُنِي كُلَّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ أَعْمَادُ
 لَهُ يَا سَدَّ مَنْ لَأْسَدُ لَهُ يَا دُخْرَ مَنْ لَادُخْرُ لَهُ يَا حَرَمَ مَنْ لِحَرَمٌ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَأَكْهَفُ
 لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَأَكْزَلُ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَأَرْكُنُ لَهُ يَا عِيَاةَ مَنْ لَأَعْيَاةُ لَهُ يَا جَارَ مَنْ
 لَأَجَارُ لَهُ يَا جَارِيَّ اللَّصِيقِ يَا رُكْنِي الْوَشِيقِ يَا الرَّهْمِيَّ بِالْحَقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَرَبِيِّ يَا شَفِيقِي يَا وَرِيَّ
 مُكْرَمِي مَنْ حَلِقَ الْمُضِيقِ وَأَصْرَفَ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَحَمٍّ وَضِيقٍ وَأَكْفَيْتَنِي شَرَّ مَا لَا أُلَاطِقُ وَأَعَيْتَنِي
 عَلَى مَا أُلَاطِقُ يَا رَادِيَّ يَوْسَفَ عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ حُرِّ أَيُّوبَ يَا عَافِيَّ دَاوُدَ يَا رَافِعِيَّ
 بِنِ مَرْيَمَ وَمُجِيبِي مَنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ دَاوُدَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَى مَوْلَى بِالْكَفَاتِ
 يَا مَنْ غَفَرَ لِمَنْ خَطِيئَتُهُ وَرَفَعَهُ رُتَبًا مَكَانًا عَلَيْهِ بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ تَجَى نُوحًا مِنَ الْعَرَقِ يَا مَنْ

تعقیبات نماز صبح
 شخص صبح کی نماز کے
 بعد گیارہ دفعہ سورہ قل
 ہو اللہ احد پڑھے اس دن
 میں اس کے لئے کوئی گناہ
 نہیں لکھا جائے گا بلکہ الایمن
 میں حضرت رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ سے روایت کی ہے
 کہ جو شخص ہر روز سورہ قل ہو
 اللہ احد کو دس دفعہ
 پڑھے اس دن شیطان جتنی
 کوشش کرے اس کے لئے
 گناہ نہیں لکھا جائے گا یعنی
 اللہ کی توفیق سے وہ
 کوئی گناہ نہیں کرنے
 پائے گا تاکہ کوئی گناہ اس
 کے نامہ اعمال میں لکھا
 جا سکے یہی مراد پہلی روایت
 میں بھی ہے واللہ اعلم
 مترجم تیسری کلین نے
 صحیح سند سے امام جعفر
 صادق علیہ السلام سے
 روایت کی ہے کہ جو شخص
 صبح کی نماز کے بعد سو
 دفعہ یہ کہے گا شاکر
 اللہ مکان لا حول

وَأَقْرَبَ كَرَامَاتِ اللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ اس دن اسے کوئی
 اسباب و کردہ نہیں پہنچے
 گا۔ جو تھے کفھی وغیرہ
 امام محمد باقر علیہ السلام سے
 روایت کرتے ہیں کہ جو شخص
 صبح کے بعد اور زوال آفتاب
 کے وقت اور عصر کے بعد
 دس دفعہ سورہ انازلناہ
 کو پڑھے تو اس کو اتنا
 ثواب ملے گا جتنے دو ہزار
 لکھنے والے تیس سال تک
 لکھتے تھک جائیں۔

آنحضرت سے مروی ہے
 کہ جو سات دفعہ اسے طلوع
 فجر کے بعد پڑھے تو ملائکہ
 کی سر صفیں اس پر ستر دفعہ
 صلوات بھیجتی ہیں اور ستر
 دفعہ اس کے لئے طلب
 رحمت کرتی ہیں۔ امام محمد
 تقی علیہ السلام سے مروی
 ہے کہ دن اور رات میں چھتر
 مرتبہ سورہ انازلناہ پڑھے
 اس طرح سے کہ صبح صادق کے پھر
 اور نماز صبح سے پہلے سات دفعہ صبح
 کی نماز کے بعد دس دفعہ زوال آفتاب
 کے بعد نافلہ سے پہلے دس

أَهْلَكَ عَدَاوَةَ الْأُولَى وَشُؤدَّ مَا أَبْتَى وَفَوْمَ نُورٍ مِّن قَبْلِ إِيْتَمُّكَ كَأَنَّهُمْ كَانُوا أَهْمَ أَظْمٍ وَأَطْعَمَ وَالْمَوْثِقَةَ
 أَهْوَى يَأْمَنُ دَمًا عَلَى قَوْمٍ لُّوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمِ شَعْبِيَّ يَأْمَنُ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا يَا مَن اتَّخَذَهُ
 كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَا مُؤْتِي لَقْمَانَ الْحِكْمَةَ
 وَالْوَاهِبِ السُّلَيْمَانَ مُلْكًا يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ يَا مَن نَصَرَدَ الْقَهْرَيْنِ عَلَى الْمَلُوكِ الْجَبَّارِينَ
 يَا مَن أَحْطَى الْخِضْرَ الْحَيَوَةَ وَرَدَّ لِيُوَضَّعَ بَيْنَ نُورِ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَا مَن رَبَطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَى
 وَأَحْصَنَ فَوْحَ مَهْرٍ بِعَرَابِئِكَ عَمَّا نَ يَا مَن حَصَّنَ حَبِيبِي بِنِ تَرَكَرِيَا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنِّي
 الْعُضْبَ يَا مَن لَشَّرَ زَكَرِيَّا بِحَبِيبِي يَا مَن فَذَّرَ السُّعْيَلَ مِنَ الذَّنْبِ بِرَبِّ عَظِيمٍ يَا مَن قَبِلَ قُرْبَانَ
 هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَارِمَ الرَّحْرَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمَقْرَبِينَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ
 مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُكَ بِهَا أَحَدٌ مِّن رِّضْوَتِكَ عَنْهُ فَحَقِّقْ لَكَ عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا إِكْرَامِ يَا إِكْرَامِ يَا إِكْرَامِ يَا إِكْرَامِ يَا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ
 فِي شَيْءٍ مِّنْ كُنُيُوكِ أَوْ اسْتَأْتَرْتُكَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِعَاقِدِ الْعِزِّ مِّنْ عَرَشِكَ وَيُسْتَهَي
 الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَيَسْأَلُونَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٍ وَالْبَحْرِ يَمِينُ كَأَمِنْ بَعْدَ سَبْعَةِ
 أَمْجُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعَّمْتَ فِي
 كِتَابِكَ فَقُلْتُ وَبِاللَّهِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَقُلْتُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَإِذَا
 سَأَلْتُمْ عَمَّادِي عِزِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَحْيِبُّ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا عَنَّا وَقُلْتُ يَا عِمَادِي الَّذِي بَيْنَ أَسْرُفِي
 عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْتُلُوا مَنْ تَرَحَّمَتِ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ يُعْطِي الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ وَأَنَا
 أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَادْعُوكَ يَا رَبِّ وَأَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي وَأَطْعَمُ فِي إِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي
 وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَافْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ پھر اپنی حاجت کو ذکر کرے تاکہ وہ پوری ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ ہجرت الودعات میں ہے
 کہ اس دعا کو نہ پڑھے مگر طہارت کی حالت میں ○

دعا جو معروف لیستیر کے نام سے ہے

یہ دن طاؤس نے صبح الدعوات میں حضرت امیر المؤمنین سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا جناب رسول خدا نے مجھے تعلیم دی اور حکم دیا کہ میں سختی و خوش حالی میں اس دعا کو پڑھوں اور پھر اپنے بانیوں کو بتلا جاؤں اور اس دعا کو اپنے وقت آخر تک ترک نہ کروں اور فرمایا اسے علی ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے کیونکہ یہ ایک نزانہ ہے عرش الہی کے نزانوں میں سے پس ابی بن کعب نے التماس کی کہ حضور اس دعا کی فضیلت بیان کریں آنحضرت نے اس کے بے شمار ثواب میں سے کچھ بیان فرمایا جو شخص خواہشمند ہو وہ صبح الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْرَا لَهٗ الْاَیُّهُمُ الْمَسْکِ الْحَقِ الْمَبِیْنِ لِلْمَدْرِیْ
 بِرَاوِزِیْرٍ وَّاَخْلَقَ مِنْ عِبَادِهٖ سِتْسِیْرًا اَوَّلَ غَیْرِ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِیْ بَعْدَ فَتَاٰءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمِ الرَّبُّوَیْبِیَّةِ
 نُورُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِیْنَ وَاَطْرَافِہُمَا وَّمَبْنٰی مَحَلِّہَا یَعْرِیْ عَمْدٍ خَلَقَہَا وَّنَفَخَہَا تَفَاوُفًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ طَاعٰتِ
 یَا مُرَبِّہَا وَاَسْتَقْرٰتِ الْاَرْضِیْنَ یَا وَاوْتَاہَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ
 اَسْتَوٰی لَدَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَّمَا فِی الْاَرْضِ وَّمَا یَبْیْنُہُمَا وَّمَا مَحَّتِ الذَّرِّیُّ فَاَنَا اَشْہَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ الْاَدَلُّ الْاَرِیْفُ
 لِمَا وَّضَعْتَ وَّلَا وَاَضَعْتَ لِمَا رَفَعْتَ وَّلَا مَحَّتَ لِمَنْ اَدَلَّتْ وَّلَا مَدَّ لِمَنْ اَعَزَّتْ وَّلَا مَا نَعَمَ لِمَا نَطَقْتَ
 وَّلَا مَعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کُنْتَ اِذْ لَمْ تَکُنْ سَمَآءٌ وَّمَبْنٰیةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَدْحِیَّةٌ
 وَّلَا شَمْسٌ مُّضِیْمَةٌ وَّلَا اَیْلٌ مُّظْلَمٌ وَّلَا نَهَارٌ مُّضِیٌّ وَّلَا بَحْرٌ مُّیٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَاسٌ وَّلَا نَجْمٌ سَآرٌ وَّلَا قَمَرٌ
 مُنِیْرٌ وَّلَا رِیْحٌ تَهْبِطٌ وَّلَا سَحَابٌ یَسْکُبٌ وَّلَا بَرَقٌ یَلْمَعٌ وَّلَا رَعْدٌ یَسْمَعٌ وَّلَا رُوْحٌ تَنْفَسٌ وَّاَطْلَاقٌ یُرِی
 یَطِیْرٌ وَّلَا نَارٌ تُسَوِّقٌ وَّلَا مَآءٌ یَبْطِرُ کُنْتَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّکَوْنْتَ کُلِّ شَیْءٍ وَّقَدَرْتَ عَلٰی کُلِّ
 شَیْءٍ وَاَبْتَدَعْتَ کُلَّ شَیْءٍ وَاَعْنِیْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَحْیِیْتَ وَاَصْحَكْتَ وَاَبْکِیْتَ
 وَّعَلٰی الْعَرْشِ اَسْتَوٰیْتَ فَتَبَارَکْتَ یَا اَدَلُّهُ وَّنَعَالِیْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلَّوُ الْمُعِیْنُ
 اَمْرٌ وَّعَالِبٌ وَّعَلْمٌ نَادٍ وَّکَیْدٌ عَرِیْبٌ وَّوَعْدٌ صَادِقٌ وَّقَوْلٌ حَقٌّ وَّحُکْمٌ عَدْلٌ
 وَّکَلْمٌ هُدٰی وَّوَحِیٌّ نُورٌ وَّسَرْحَتٌکَ وَاِسْعٰةٌ وَّعَفْوٌ عَظِیْمٌ وَّفَضْلٌ کَثِیْرٌ وَّعَطَاؤٌ کَثِیْرٌ
 جَزِیْلٌ وَّحَبْلٌ مَتِیْنٌ وَّرَامٌ کَانَکَ عَتِیْدٌ وَّجَارٌ کَ عَزِیْرٌ وَّبَاسٌ کَ شَدِیْدٌ وَّمَكْرٌ کَ مَکِیْدٌ
 اَنْتَ یَا رَبِّ مَوْضِعُ کُلِّ شَکْوٰی حَاضِرٌ کُلِّ مَلَاةٍ وَّسَآءِدُ کُلِّ جَوٰی مُنْتَهٰی کُلِّ حَاجَةٍ

تقیبات نماز صبح
 مرتبہ نافلہ کے بعد اکیس دفعہ
 عصر کی نماز کے بعد دس دفعہ
 عشا کے بعد سات دفعہ اور
 سونے کے وقت میں گیارہ
 دفعہ پڑھنے کا بہت کافی
 ثواب نقل ہوا ہے اس کے
 ثواب میں سے ایک یہ ہے
 کہ خداوند عالم ایک ہزار فرشتے
 پیدا کرے گا جو چھتیس ہزار
 سال اس کا ثواب اس کے
 لئے لکھتے رہیں گے یا جو چھتیس
 ابن بادویہ اور دیگر علمائے
 کرام نے متبر سند سے
 امام محمد باقر علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ
 جناب رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص
 صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ
 یہ کہ سبحان اللہ العظیم
 و بحمدہ و لا حول و لا
 قوۃ الا باللہ العزیز
 العظیم تو خداوند عالم اسے
 اندھین، دیوانی، جذام
 پریشانی اس کے اور مکان
 کے گرنے اور بڑھاپے میں

تعقیبات نماز صبح
 لغویات کہنے سے عاقبت
 عنایت فرمائے گا۔ چھٹے
 بلد الامین میں حضرت امیر
 المؤمنین سے روایت کی ہے
 کہ جناب رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو
 شخص چاہتا ہو کہ خداوند عالم
 اس کی موت میں تاخیر کرے
 اور اسے اس کے دشمنوں
 پر مدد دے اور اسے بری
 طرح مرنے سے محفوظ رکھے
 تو اسے چاہیے کہ ہر صبح و
 شام اس دعا کو ہمیشہ پڑھا کرے
 پہلے تین مرتبہ یہ کہ سبحان
 اللہ و ملائیکہ و ملائیکہ
 العلیم و مبلغہ الرضا و زینۃ
 العرش و سعۃ الکربیۃ
 پھر تین مرتبہ یہ کہ الحمد لله
 و ملائیکہ و ملائیکہ
 العلیم و مبلغہ الرضا
 و زینۃ العرش و سعۃ
 الکربیۃ پھر تین مرتبہ
 کہ لا الہ الا اللہ و ملائیکہ
 العلیم و ملائیکہ العلیم
 و مبلغہ الرضا و زینۃ

مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غَنِيَّ كُلِّ مَسْكِينٍ حَصْنُ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حُرُّ الضَّعْفَاءِ
 كَثْرُ الْفُقَرَاءِ اَوْ مُفَرِّجُ الْعَمَاءِ مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذَلِكَ اللهُ رَبُّنَا لاَ اِلَهَ اِلاَّ هُوَ تَكْبِيْرُكَ مِنْ عِبَادِكَ
 مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارٌ مِنْ لَدُنْكَ وَتَصَدَّقَ بِكَ عِصْمَةٌ مِنْ اَعْتَصَمَ بِكَ تَأْوِيلُ مَنْ تَوَكَّلَ
 بِكَ تَعْفُؤُ الدُّوْبِ لِمَنْ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْعَبَائِرِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكِبَرِ اَبِيْرُ السَّادَاتِ
 مَوْلَى الْمَوَالِي صَوِيْحُ الْمُسْتَوْحِينَ مُنْقِصٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبٌ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ اسْمِعْ
 السَّامِعِيْنَ اَبْصُرِ الْبَاطِلِيْنَ اَحْكَمْ الْعَاكِمِيْنَ اسْمِعْ الْحَاسِبِيْنَ ارْحَمْ الرَّاجِيْنَ خَيْرُ الْعَاوِيْنَ
 قَاضِيْ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللهُ لاَ اِلَهَ اِلاَّ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ
 الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنْتَ الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنْتَ الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنْتَ الْمَرْزُوْقُ
 اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنْتَ السَّاطِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنْتَ الْبَغِيْلُ وَاَنْتَ الْقَرُوْبِيُّ وَاَنْتَ الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنْتَ
 الدَّيْلُ وَاَنْتَ الْعَرِيْفُ وَاَنْتَ الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنْتَ الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْعَاوِيْ وَاَنْتَ الْمَسِيْبِيُّ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
 وَاَنْتَ الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنْتَ الْعَجْوَلُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَاوِيْ وَاَنْتَ الْمُبْتَلِيْ
 وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنْتَ الْمُضْطَرُّ وَاَنْتَ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لاَ اِلَهَ اِلاَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ عَمَّا لَكَ بِلاَ سُوْا لِي
 وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَّفَرِّدُ الضَّمَدُ الْفَرْدُ وَالْيَكُ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَاٰهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَعُوْزُ بِكَ دُنُوْبِيْ وَاَسْتُرْ عَلَيَّ عِيُوْبِيْ وَاَفْخِرْ بِمِرْبِ
 لَدُنْكَ وَحَمْدِكَ وَرِزْقِكَ وَاَسْعِيْا اَنْتُمْ الرَّاجِعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيْمِ

دُعائے مجیر

یہ رفیع الشان دعا ہے، مردی ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیل نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو
 اس وقت تعلیم دی جب آنحضرت مقام ابراہیم میں نماز میں مشغول تھے کفعمی نے بلد الامین اور صباح میں اس
 دعا کو ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا ہے ان میں سے یہ ذکر کیا کہ
 جو شخص اس دعا کو ماہ مبارک کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ بارش کے قطرات
 درختوں کے پتے ریگستان کی ریت کے برابر ہوں، مریض کی شفا، قضا دین تو گوی، غم کا دور ہونے کے لئے نافع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمَنُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ
 يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا رَحْمَنُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيمُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا مُلْكُ تَعَالَيْتَ يَا مُلْكُ
 اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا
 مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيَّبُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا عَزِيزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا
 مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّبُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا
 بَارِئُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ
 يَا هَادِي تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ
 يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَاجِحُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ
 يَا مُوَلَّيُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ
 سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِي تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُجِيدُ
 اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيمُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا
 غَفُورُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا شَهِيدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ اجْرُنَا مِنَ
 الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ
 يَا وَارِثُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُيْتُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ
 يَا شَفِيقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا أَرِيسُ تَعَالَيْتَ يَا هُونِسُ اجْرُنَا مِنَ
 الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ
 يَا بَصِيرُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا حَقُّ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيُّ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ
 يَا مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُودُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا عَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ اجْرُنَا مِنَ
 الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ
 تَعَالَيْتَ يَا مَعَادُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ
 سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا آرَاقُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا قَالِقُ اجْرُنَا
 مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ تَعَالَيْتَ كَيْسَرُ اجْرُنَا مِنَ الشَّرِّ يَا مُجِيبُ سُبْحَانَكَ يَا رُؤِيفُ تَعَالَيْتَ

تعمیقات نمازِ سبح
 العرش وسعة الكرسي
 پرتین مرتبہ اللہ
 اکبر ملائمتیں ان و
 منتہی العلوم و مبلغ
 الرضا و زینة العرش
 وسعة الكرسي
 ساتویں سید بن طاووس
 نے مقبرہ سند سے امام رضا
 علیہ السلام سے روایت کی
 ہے کہ جو شخص صبح کی نماز
 کے بعد سو دفعہ یہ پڑھے
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا لِلَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تو خداوند
 عالم کے اسم اعظم کے اتنا
 قریب ہو جائے گا جیسا کہ
 آنکھ کی سفیدی اس کی سیاہی
 سے قریب ہے۔ مستبر
 سند سے امام جعفر صادق
 علیہ السلام اور امام موسیٰ
 کاظم علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو شخص صبح
 اور مغرب کی نماز کے بعد
 اپنی جگہ سے اٹھنے سے
 پہلے اور کوئی بات کرنے

سے پہلے سات دفعہ اس دعا کو پڑھے تو اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور ہوں گی کہ ان سے اسان تریہ برس، جنگل، شیطان کا شر، بادشاہوں کا شر، جیسی مصیبتیں ہیں بعض معتبر روایات میں اس کا تین دفعہ پڑھنا دارود ہوا ہے بعض نے دس دفعہ اور کم از کم تین دفعہ اور زیادہ سے زیادہ سو دفعہ

اس سے زیادہ ہو سکے پڑھے تو اس کا ثواب بہت زیادہ ہوتا جائے گا۔

آٹھویں، شیخ احمد بن فہد وغیرہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں اپنے کام کے بند ہو جانے کی شکایت کی اور عرض کی کہ میں کام کو شروع کرتا ہوں کوئی فائدہ مسد نہیں ہوتا اور جس حاجت کی طرف جاتا ہوں وہ پوری نہیں ہوتی تو اسے حضرت

یَا دُبُّرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاعِلُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالٍ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
 يَا قَاضِي تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
 يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاسِمُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ
 اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاجِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ
 تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِي تَعَالَيْتَ يَا قَرِيْبُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
 سُبْحَانَكَ يَا كَافِي تَعَالَيْتَ يَا شَافِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخَّرُ اجْرِنَا
 مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ
 يَا بَاطِنُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
 يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا النُّوْلِ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا قَبِيْرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
 يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اجْرِنَا
 مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيْرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاَلِي تَعَالَيْتَ
 يَا مُتَعَالِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِي تَعَالَيْتَ يَا اَهْلِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاَلِي تَعَالَيْتَ يَا مَوْلِي
 اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الرَّحْمَةِ تَعَالَيْتَ يَا اَبْرَارِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَافِي تَعَالَيْتَ يَا اَرَضِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
 سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعَزِّزُ تَعَالَيْتَ يَا مُزِلُ اجْرِنَا
 مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَافِظُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ
 يَا مُقَدِّرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
 يَا حَكِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ اجْرِنَا مِنَ
 النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا قَادِعُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا حَرِيْبُ
 اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا قَاصِلُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا طَيِّبُ
 تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
 يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَجِدُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُو تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
 يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوسِعُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رُوْفُ تَعَالَيْتَ

يَا عَطُوفُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوعُ تَعَالَيْتَ يَا ذُو الْجَوَارِحِ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا مُهَيَّبُ
تَعَالَيْتَ يَا مُجِيطُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ
يَا مُهَيَّبُ تَعَالَيْتَ يَا مُنِينُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ
سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنِيرُ اجْرِنَا مِنَ
النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ
يَا صَابِرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا مُجْهِدُ تَعَالَيْتَ يَا مُثَبِّتُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ
يَا مُبْتَلِي تَعَالَيْتَ يَا دَائِي اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِيبُ تَعَالَيْتَ يَا عِيَابُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا قَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا جُحِيمُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكَ
يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَجِئْنَاكَ
مِنَ الْعَمَلِ وَكَذَلِكَ نُحْيِي الْمُؤْمِنِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا تُؤَاكِبُ الْإِلَهَ اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

دُعَاءِ عَدْلِيَّة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ
الْعَلِيمُ فَاتَّيْنَا بِالْقِسْطِ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ
الْمَذْنُوبُ الْعَاصِي الْمُتَعْتَبُ أَشْهَدُ لِمَنْعِي وَخَلْقِي كَوَارِثِي وَمُكْرَمِي كَمَا شَهِدَ لِي ذَاتِي
وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأَوْلُوا الْعِلْمُ مِنْ عِبَادِهِ يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِسْمَاءِ وَالنُّعْمِ وَالْإِحْسَانِ الْكَرَمِ
وَالْإِمْتِنَانِ قَادِرُ أَرْزَاقِ عَالَمِ أَيْدِي سَخِيٍّ أَحَدِيٍّ مَوْجُودٍ سِرِّ مَدِينِيٍّ سَمِيحٍ مُجِدِّ مَرِيدٍ كَارِهُ مَدْرِكِيٍّ
صَمَدِيٍّ يُسْتَجْتَبُ هَذِهِ الصِّفَاتُ وَهُوَ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوْلِي قَبْلَ وَجُودِ الْقُدْرَةِ
وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلَيَّ مَا قَبْلَ لِيحَادِثِ الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا إِذْ لَمْ يَمْلِكْهُ دَرَاهِمُ الْمَالِ وَالْمَوْزَنُ
سُبْحَانَكَ عَلَى الْجَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَجُودَكَ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَرْزَالِ الْأَزَالِ وَبَقَاءَهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالِ
وَأَسْوَاقِ عَقْفِي فِي الْأَقْوَالِ وَالْخَيْرِ مُسْتَعِينٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لِأَجْوَابِي فِي قَضِيَّتِي وَلَا مِثْلِي فِي مِثْلِي

تعمیبات نماز صبح
نے فرمایا کہ صبح کی نماز
کے بعد دس دفعہ سبحان
اللہ العظیم وحمدہ
استغفر اللہ و اسئلہ
من فضله پڑھا کر وہ
شخص کہتا ہے کہ بہت مغفوری
دلت میں نے جب اسے
منقل پڑھا شروع کیا تو
ایک جماعت وہاں سے
آئی اور انہوں نے بتلایا
کہ میرے رشتہ داروں میں
سے فلاں آدمی مر گیا ہے
اور میرے سوائے اس کا
کوئی اور رشتہ دار موجود
نہیں ہے مجھے اس شخص
سے بہت کافی مال ملا
کہ میں ابھی تک
بے پرواہ ہوں کافی اور
مکارم الاخلاق میں روایت
کی ہے کہ ایک شخص جس کا
نام بلقاسم تھا آنحضرت کی
خدمت میں عرض کی کہ مجھے
ایک ایسی آسان دعا تعلیم
دیجئے جو میری دنیا اور
آخرت کے لئے جامع ہو

تقیبات مشترکہ
 آنحضرت نے یہی دعا سے
 بتلائی اس نے اسے
 صبح کی نماز کے بعد صبح
 کے نکلنے تک پابندی سے
 پڑھا تو اس کی حالت اچھی
 ہو گئی۔ ساتویں عیاشی
 نے عبد اللہ بن سنان سے
 روایت کی ہے کہ میں امام
 جعفر صادق علیہ السلام کی
 خدمت میں حاضر ہوا تو
 آنحضرت نے فرمایا کہ تو
 چاہتا ہے کہ تجھے ایک ایسی
 دعا تہاؤں کہ اگر تو اسے پڑھے
 تو خداوند عالم تیرا قرض ادا
 کر دے اور تیری حالت
 اچھی ہو جائے میں نے عرض
 کی کہ ایسی دعا کی طرف بہت
 محتاج ہوں تو آنحضرت نے
 فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد
 یہ پڑھا کہ تو کفایت علی
 الحجی القیوم السدی
 لا یسئوت والحمد لله
 الذی لم یخون ولکذا
 وکلم یکن لک
 شریک فی الملک

وَالْظَلَمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكْمِهِ وَلَا جَلِيَّ مَنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا مَنجِيَّ مَنْ نَفِيَاتِهِ سَقَتْ
 رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ إِذْ أَحْرَجَ الْعِلَلُ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَى التَّوْفِيقِ بَيْنَ الضَّعِيفِ
 وَالشَّرِيفِ مَكَّنْ أَدَاءَ الْكُلِّ مَوْرٍ وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْهَطُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا
 دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاعَةَ سُبْحَانَ مَا أَبَيْنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَ مَا أَجَلَ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ
 إِحْسَانَهُ بَعَثَ الرَّسُولَ الْبَشِيرَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةٍ
 سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَرْصِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَرْكَبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
 سَلَّمَ أُمَّتِيهِ وَيَسَادَ عَائِلَتِيهِ وَيَأْتُرُّنِ الْإِنْدِي أُنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَيُوصِيهِ الْإِنْدِي نَصِيحَتَهُ يَوْمَ الْغَدْرِ
 وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلَى يَدَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَشْتَةَ الْأَبْرَارَ وَالْغُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ
 عَلَى قَامِعِ الْكُفَّارِ وَمَنْ بَعْدَهُ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمَّ أَحْوَجُ الشَّيْطَانِ التَّابِعِ لِرِضَايَاتِ
 اللَّهِ الْحَسَيْنِ تَمَّ الْعَابِدِ عَلَى تَمَّ الْبَاقِرِ مُحَمَّدٍ تَمَّ الضَّادِ جَعَمُ تَمَّ الْكَاطِمِ مَوْلَى تَمَّ
 الرِّضَا عَلَى تَمَّ التَّقِيِّ مُحَمَّدٍ تَمَّ التَّقِيِّ عَلَى تَمَّ الرَّزِيِّ الْعَسْكَرِيِّ الْحَسَنِ تَمَّ الْحَجَّةِ الْغُلَفِ
 الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ السُّرْحِيِّ الْإِنْدِي بِبِقَائِهِ بَقِيَّتِ الدُّنْيَا بِبِقَائِهِ رِزْقُ الْوَرْدِ بِوُجُودِهِ ثَبِتَتْ
 الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ بِوَيْدِهِ يَمْلَأُ اللَّهُ الْأَرْضَ قِطْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مَلَأَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ
 أَوَّالَهُمْ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتِيَّاهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتُهُمْ مَقْرُوضَةٌ وَوُدُّهُمْ لِرِزْمَةٍ مَقْضِيَّةٌ وَإِقْبَالُهُمْ
 بِهِمْ مُجْتَبِيَةٌ وَغَنَائِلُهُمْ مُرِيدَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ وَشَفَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَرْثَةُ
 أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْبَقِيَّةِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ السَّمَوَاتِ حَقٌّ وَمَسَائِلَةُ الْفَقِيرِ
 حَقٌّ وَالْبَيْعَةُ حَقٌّ وَالنُّشُومُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ وَالْحِسَابُ حَقٌّ وَالْكِتَابُ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ
 حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ فَضْلِكَ رَجَائِي
 وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَحْمَلِي لِأَعْمَلِي فِي السَّحْقِ بِهِنَّ الْجَنَّةَ وَالطَّاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبَ بِهَا الرِّضْوَانَ الْكَامِلَ
 إِنِّي أَعْتَقَدْتُ تَوْجِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَأَرْجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَالرَّسُولِ
 مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا أَوْ لِحَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِرَانِي أَوْ دَعْتِكَ بِعَيْبَتِي هَذَا أَوْ ثَبَاتٍ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرٌ مُسْتَوْجِبٌ وَقَدْ أَصْرَتْكَ بِحِفْظِ الْوَدِّ أَرْبَعٌ فَرْدًا كَمَا عَلَّمَكَ وَقَدْ حُضِرَ مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا میں یہ فقرہ بھی ہے اللَّهُمَّ إِرَانِي أَوْ حُذْرِيكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ عَدِيلَةُ
 موت سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے وقت حتیٰ سے باطل کی طرف پھر جانا اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے
 کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو دوسو اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے نکال لے لہذا
 اس دعا میں شیطان سے بڑا مانگی گئی ہے فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے
 اسے چاہیے کہ وہ ایمان اور اصول خمسہ کی قطعی باتیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد
 کر دے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائد حقہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے۔
 اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِرَانِي قَدْ أَوْدَعْتِكَ بِعَيْبَتِي هَذَا أَوْ ثَبَاتٍ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرٌ مُسْتَوْجِبٌ وَقَدْ
 أَصْرَتْكَ بِحِفْظِ الْوَدِّ أَرْبَعٌ فَرْدًا كَمَا عَلَّمَكَ وَقَدْ حُضِرَ مَوْتِي پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دعا
 کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدول کے خطرہ کے لئے سود مند ہے باقی رہا
 یہ کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا علماء کرام نے خود انشاء کر کے اسے بتایا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ علم حدیث
 و روایت کے ماہر انجرام ائمہ عظیم السلام کے جمع کرنے والے متبحر محدث ناقد با بصیرت ہمارے استاد
 محدث اعظم مولانا الحاج میرزا حسین النوری خدا ان کی قبر کو روشن کرے انہوں نے فرمایا ہے کہ دعا عدیلہ معروفہ
 تو بعض علماء کی اپنی تصنیف ہے اس کو کسی امام سے نقل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یہ کتب احادیث میں موجود ہے
 واضح ہو کہ شیخ طوسی نے محمد بن سیمان دہلی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث
 میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو قسموں پر ہے۔ ایک ثابت و مستقر دوسرا امانتی جو زائل ہو سکتا ہے
 لہذا آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں۔ کہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو اور زائل نہ ہو تو آپ نے
 فرمایا کہ ہر نماز واجب کے بعد یہ پڑھا کر سخصیت یا اللَّهُ سَابَأُ وَيُحْتَمِدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَيَا إِسْلَامًا
 دِينًا وَيَا لِقَاءَ رَبِّكَ قَبْلَةَ وَيَعْلِيَّ وَيَلِيًّا وَرَأْمًا مَاءً وَيَا حُسَيْنَ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
 وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَىٰ بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ
 مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَرْبَعَةَ اللَّهُمَّ إِرَانِي سَرَضِيَّتُكَ

تقیبات نماز صبح
 وَكُرِّمَ لَكَ وَرَبِّي مِنَ
 الدَّيْلِ وَكَرِّمَ لَكَ تَكْرِيدًا
 اللَّهُمَّ إِرَانِي أَوْ حُذْرِيكَ
 مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ
 غَلْبَةِ الدَّيْلِ وَالسُّقْمِ
 وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِينَنِي
 عَلَىٰ إِدَاءِ حَقِّكَ إِلَيْكَ
 وَإِلَى النَّاسِ لِيَكُنْ شَيْخِ طَوْسِي
 وغیرہ کی روایت کے لحاظ
 سے یہ بھی ہے وَهَسُنُ
 غَلْبَةِ الدَّيْلِ هَصَلٌ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعْنِي عَلَى
 إِدَاءِ حَقِّكَ إِلَيْكَ وَإِلَى
 النَّاسِ دَسْوَسٌ نَعْمِي نَعْمِي
 روایت کی ہے کہ ایک شخص
 نے حضرت رسول صلعم کی حدیث
 میں تنگ دستی، پریشانی،
 بیماری کی شکایت کی آنحضرت
 نے فرمایا کہ ہر صبح اور شام
 دس دفعہ اس دعا کو پڑھا
 کہ اس نے تین دن تک اس
 دعا کو پڑھا تو اس کی حالت
 صحت و خوش حالی کی طرف
 لوٹ آئی شیخ طوسی وغیرہ
 نے صبح کی نماز کی تقیبات

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ لَا يَلْمُ الْاٰمِنِيْنَ عَلٰى شَيْءٍ وَّ قَدْ يُرِيْ

دعائے جوشن کبیر

بلد الامین اور صباح کفعمی میں امام زمین العابدین نے اپنے پدر بزرگوار سے اور انہوں نے اپنے جد جناب رسول خدا سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو جناب جبرائیل علیہ السلام بعض جگہوں میں آنحضرت کے لئے اس وقت لائے جب آنحضرت کے جسم پر ایک بھاری زرہ تھی کہ جس کے بوجھ نے آنحضرت کے جسم کو تکلیف دے رکھی تھی جبرائیل نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو پروردگار آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس زرہ کو اتار دو اس دعا کو پڑھو کیونکہ یہ تمہارے لئے اور تمہاری امت کے لئے امان ہے اور پھر اس دعا کے کچھ اور فضائل بھی بتائیے جن کے ذکر کی یہ جگہ نہیں ہے لیکن ان میں سے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو اپنے کفن پر لکھے تو خداوند عالم کو یہاں معلوم ہوگی کہ اسے آتش جہنم میں جلائے اور جو شخص خالص نیت سے اسے ماہ رمضان کی پہلی شب کو پڑھے تو اسے شب قدر نصیب ہوگی اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے خلق کرے گا کہ اللہ کی تسبیح و تقدیس کریں گے اور اس کا ثواب اس کے لئے ہو گا پس اس کی فضیلت بہت نقل کی یہاں تک کہ فرمایا جو شخص اسے ماہ رمضان میں تین دفعہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے جسم کو آتش جہنم پر سرام کر دے گا اور اس کے لئے بہشت واجب کرنے گا اور دو فرشتے اس پر موکل کرے گا جو اسے گناہوں سے حفظ کریں اور اپنی زندگی میں خدا کی امان میں رہے گا۔ دوسری خبر میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے میرے باپ علی بن ابی طالب صلوات اللہ علیہما نے اس دعا کے حفظ کی وصیت کی اور یہ کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں اور یہ اپنے اہل بیت کو تعلیم دوں اور اس کے پڑھنے کی انہیں ترغیب دلاؤں اور یہ ہزار اسم ہیں کہ ان میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف فقیر کہتا ہے کہ اس خبر سے دو چیزیں بھی جاتی ہیں ایک تو کفن پر اس کا لکھنا مستحب ہے، جیسا کہ علامہ بحر العلوم نے اپنی کتاب وترہ میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

وَسَيُنْزِلُ عَلَيْكَ قُرْآنًا
وَهُكَذَا كِتَابَةُ الْقُرْآنِ

شَهَادَةُ الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ
وَالْمُجُوشِنِ الْمَنْعُوتِ بِالْاِيْمَانِ

دوسرے اس کا اول ماہ رمضان المبارک میں پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے متعلق

تعمیبات نماز صبح

میں اس کو ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے لَعْنَةُ وَكَافٍ
قَوْلًا اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوتُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَوْ لَيْتَ خَدَّيْكَ اَوْ كَعْبُ
يَكُنْ لَكَ شَرِيْكٌ فِى
الْمُلْكِ وَكَلِمَةٌ كُنْ
لَكَ وَرِثَةٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ
كَتَابَةٌ تَكْتَبُ بِرُؤُوسِ
اَيُّهَا الرَّسُوْلُ شَيْخِ طَوْسٍ اَوْ كَفَمِي
وغيرہ نے حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت
کی ہے کہ آنحضرت نے اپنے
اصحاب سے فرمایا کیا تم اس
سے عاجز ہو کہ ہر صبح اور شام
خداوند عالم سے عہد لو، انہوں
نے عرض کی کہ کون ہمہدین
آپ نے فرمایا کہ اس دعا کو
پڑھو کیونکہ جو شخص اس دعا
کو پڑھے تو مالک ہر لحاک سے
اللہ کے عرش کے نیچے رکھ
دیتے ہیں جب قیامت
کادن ہوگا تو منادی ندا
کرے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں

کسی نہر میں ذکر نہیں لیکن علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں شرب قدر کے اعمال میں اسے ذکر کیا ہے اور بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ جو شعی کبیر کو ان راتوں میں پڑھا جائے اور خود اس بزرگوار کی فرمائش کافی ہے غلام اس دعا کی سوسلیں ہیں اور ہر فصل میں دس اللہ کے اسم ہیں اور ہر فصل کے آخر میں یہ پڑھا جائے **سُبْحَانَكَ يَا اَكْرَمَ الْاَلَةِ الْاَلَاتِ الْعَوْتِ الْعَوْتِ خَلَصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ بَلَدِ الْاَمِينِ** میں ہے کہ ہر فصل کے اول میں **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے **سُبْحَانَكَ يَا اَكْرَمَ الْاَلَةِ الْاَلَاتِ الْعَوْتِ الْعَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلَصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَسْحَمَ الرَّاحِمِينَ** ○

اور وہ دعا یہ ہے

(۱) **اللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْمَٰلَكَ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُعِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا مُوَكَّلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا اَكْرَمَ الْاَلَةِ الْاَلَاتِ الْعَوْتِ الْعَوْتِ خَلَصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدُّعَوَاتِ يَا اَرْفَعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَّ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ الشُّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الرَّمْمَاتِ يَا عَالِمَ الْغُيُوْبَاتِ يَا ذَا اَرْفَعَ الْبَلِيَّاتِ (۲) يَا خَيْرَ الْعَاوِفِ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْعَاكِبِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَالِدِيْنَ يَا خَيْرَ الْاَبْنَانِ يَا خَيْرَ الْاَكْبَادِ يَا خَيْرَ الْاَكْبَادِ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّمَابِ الشَّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْحَقَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَ كَا حُسْنِ الشُّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَ كَا اَمْرِ الْكِتَابِ (۵) اللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْمَٰلَكَ يَا سَمِيْعُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا رُوْحَانُ يَا سُلْطَانَ رُضْوَانِ يَا غَفُوْرًا يَا سَمِيْعًا يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبِيَّانِ (۶) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ حِقَابَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ بِاَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقْرَبَتِ الْاَسْمَانُ بِاَدْرَتِهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ مُحَمَّدًا يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ (۷) يَا غَافِرَ الْخَطَا يَا كَا شَيْفَ الْاَبْرِيَا**

تقیبات نماز صبح جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد لے رکھا ہے پھر وہی عہد ان لوگوں کو دیں گے اور وہ اسی عہد کی وجہ بہشت میں داخل ہوں گے شیخ طوسی نے اسی دعا کو صبح کی تقیبات میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هَذِهِ الدُّنْيَا اَنْتَ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدًا لَا تُشْرِكُ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا اَصْلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَبْدٌ وَمَا سُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَكْلِبْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَوْفًا وَعَيْنِ اَبَدًا وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَاَنْتَ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنْ وَكَلْتَنِيْ اِلَيْهَا تَبَاعَدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ

تعمیرات نماز صبح
 وَ تَشْرِيبِي مِنَ الشَّرَابِ
 رَبِّ لَكَ حَقُّ الرَّبِّ حَقِّكَ
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ
 لِي عِنْدَكَ عَهْدًا نَوَكِيه
 رَأَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 رَأَيْتُكَ لَا تَخْلُقُ لِلْعَادَةِ
 بَارِعُونَ عِدَّةَ الدَّامِي
 میں امام جعفر صادق
 علم السلام سے روایت
 کی ہے کہ جو شخص صبح کی
 نماز کے بعد کوئی بات
 کرنے سے پہلے یہ کہے
 رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 أَهْلِ بَيْتِهِ تَوْضَاوَنَد
 عَالَمِ اسے جہنم کی آگ سے
 محفوظ رکھے گا ابن بابویہ
 نے ثواب اعمال میں متبر
 سند سے روایت کی ہے
 کہ صبح کی نماز کے بعد
 یہ سو دفع کہے اللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ تَاكَ عَدَاوَنَد عَالَمِ تِير
 جہنم کی آگ سے
 محفوظ رکھے ایک دوسری

يَا مُنْتَهَى الرَّجَا يَا مُجْرِدَ الْعَطَا يَا وَاهِبَ الْهَدَا يَا كَارِزِقَ الْبُرَا يَا قَاضِيَ الْمَنَا يَا سَامِعَ
 الشُّكَا يَا بَاعِثَ الْبُرَا يَا مُطْلِقَ الْأَسَارِي (۸) يَا ذَا الْمَعْمَدِ وَالشَّنَاءِ يَا ذَا الْفُجْرِ وَالْبَهَاءِ
 يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ
 وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالشَّجَاءِ يَا ذَا الْكِبَرِ وَالنَّعْمَاءِ (۹) اللَّهُمَّ رَأَيْتُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ
 يَا مَنَافِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَسِعُ يَا مُوسِعُ (۱۰) يَا خَلِّقُ
 كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقُ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا زَارِقُ كُلِّ مَرْرُوقٍ يَا مَالِكُ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفُ
 كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا قَارِحُ كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمُ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرُ كُلِّ مَخْدُومٍ يَا سَاتِرُ
 كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأُ كُلِّ مَطْرُودٍ (۱۱) يَا عَدُوَّ عَدُوِّ شِدْقِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا
 مُوَسِّئِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيَّ عِنْدَ زَعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا
 دَلِيْلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَأِي عِنْدَ اضْطِرَّارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْرَعِي
 (۱۲) يَا عَلَامَ الْعُيُوبِ يَا عَفَّارَ الدُّنُوبِ يَا سَتَاةَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ
 الْقُلُوبِ يَا طَلِيْبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّسَ الْقُلُوبِ يَا رَيْسَ الْقُلُوبِ يَا مُفْرَجَ الْهَمُومِ يَا مُنْقِسَ الْعُيُومِ
 (۱۳) اللَّهُمَّ رَأَيْتُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَبِيْلُ يَا كَبِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا ذَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ
 يَا مُزِيْلُ يَا مُقَبِلُ يَا مُجِيْلُ (۱۴) يَا ذَلِيْلَ الْمُتَجَرِّبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ الْمُسْتَصْرَحِيْنَ يَا
 جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحَةَ الْمَسْكِيْنِيْنَ يَا نَجْمَ الْعَاصِمِيْنَ
 يَا غَاثَ الْمُدْنِيْبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ (۱۵) يَا ذَا الْمُجْدِ وَالرِّحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالرِّمْتَانِ
 يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْإِمْرَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالشُّعْرَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا
 ذَا الْمَجْدِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا التَّرَافَةِ وَالْمُسْتَعَارِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ (۱۶) يَا
 مَنْ هُوَ مَا تَنْكُلُ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ اللَّهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ
 شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَوْقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالَمُ
 بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَتَّقِي وَيُقْنَى كُلُّ شَيْءٍ (۱۷) اللَّهُمَّ رَأَيْتُ أَسْأَلُكَ
 بِأَسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهْمِنُ يَا مَكْرُونُ يَا مَلْفُونُ يَا مَبِينُ يَا مَهْمُونُ يَا مُدْكِنُ يَا مُزَيْنُ يَا مُعِينُ

سجدہ شکر کا بیان

روایت میں ہے کہ سو دفعہ کوئی بات کرنے سے پہلے یہ کہے یا رُبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي رَفِيقِي مِنَ النَّارِ۔

سجدہ شکر کا بیان جب تعقیبات سے فارغ ہو جائے تو اس کے بعد سجدہ شکر بجھالائے ملا شیخ کا اجماع اور اتفاق ہے کہ ہر تارہ نعمت کے نئے اور کسی مصیبت کے دور ہونے کے بعد سجدہ شکر بجھالانا سنت ہے لیکن اس کے تمام اقسام سے بہتر قسم اس کا راضا کی ادائیگی کی تو نیتیں پہلے ہر نماز کے بعد بجھالنا ہے۔ معتبر سند سے امام محمد باقر میر السلام سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام نے کبھی کوئی نعمت یا عیب نہیں کی مگر وہ اس کے لئے شکر کا سجدہ کرتے تھے اور کوئی قرآن کی آیت کہ جس میں سجدہ ہوتا ہے

يَا مُقْسِمُ (۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاكَ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
سَجَاكَ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي ضَوْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لَطْفِهِ قَدِيمٌ
(۱۹) يَا مَنْ رُبُّهُ لِي الْإِفْضَلُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوًا يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُحْمَةٍ يَا مَنْ رَأَيْتُكَ إِلَّا عِلْمًا
يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا الْمُلْكُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا السُّلْطَانَةُ يَا مَنْ وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ
يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ (۲۰) يَا فَارِحَ الْهَوَى
يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ الشُّوْبِ يَا خَالِقَ الْحَيَاتِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا هُوِيَ الْعَهْدِ
يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا قَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ (۲۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمُوكَ يَا عَلِيَّ يَا وَفِيَّ يَا عَزِيَّ
يَا مَلِيَّ يَا حَقِيَّ يَا رَضِيَّ يَا كَرِيَّ يَا بَدِيَّ يَا قَوِيَّ يَا وَفِيَّ (۲۲) يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ
يَا مَنْ كَرَّمَ إِخْدَافَ الْبَجْرِ يَا مَنْ كَرَّمَ نَهْيَتِكَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْجَاوِرِ يَا وَسَّعَ الْمُعْفِرَةَ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ يَا رَحْمَتَكَ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مَنْ تَهَلَّى كُلَّ شَكْوَى (۲۳) يَا ذَا التَّعَمُّدِ
السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمُنْتَهَى السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ
الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجْرَةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْحُرَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمُتَيِّنَةِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمُنْبَعَةِ (۲۴) يَا كَيْدِيَعِ السَّمَوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ
يَا مُقْبِلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاكِنَ الْعُورَاتِ يَا عَجِيَّ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْإِلْيَاقِ يَا مُضَوِّعَ الْحُسَنَاتِ يَا
مُدْحِي السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ التَّقْمَاتِ (۲۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمُوكَ يَا مَضْمُومَ يَا مُقَدَّرَ يَا مُدَبِّرَ
يَا مُطَهِّرَ يَا مُنَوِّمَ يَا مُبَشِّرَ يَا مُنْذِرَ يَا مُقَدِّمَ يَا مُؤَخِّرَ (۲۶) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْرِعِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِجْلِ وَالْحَمَامِ يَا رَبَّ الثُّومِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ النَّجْوِيِّ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ
فِي الْأَنَامِ (۲۷) يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَظْهَرَ
الظَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْخَاسِرِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِقِينَ يَا
أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ (۲۸) يَا عِمَادَ مَنْ لَاعِمَادُكَ يَا سَدَّ مَنْ لَأَسَدُّكَ

سجدہ شکر کا بیان

يَا ذَخْرَ مَنْ لا ذَخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لا حِرْزَ لَهُ يَا عِمَاتَ مَنْ لا عِمَاتَ لَهُ يَا فخرَ مَنْ لا فخرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لا عِزَّ لَهُ
 يَا مُعِينَ مَنْ لا مُعِينَ لَهُ يَا اِيْتِسَ مَنْ لا اِيْتِسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لا اَمَانَ لَهُ (۲۷۹) يَا مُتَكَبِّرَ
 رَبِّى اَسْأَلُكَ يَا سَمِيكَ يَا عَاصِمَ يَا قَائِمًا يَا دَائِمًا يَا رَاحِمًا يَا سَالِمًا يَا حَاكِمًا يَا كَلِيمًا يَا قَاضِيًا يَا بَاسِطَ (۲۸۰)
 يَا عَاصِمَ مِنَ اسْتِعْصَمَهُ يَا رَاحِمًا مِنَ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرًا مِنَ اسْتَغْفَرَ لَهُ يَا نَاصِرًا مِنَ اسْتَنْصَرَ لَهُ يَا حَاطِظًا
 مِنَ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُبْكِرًا مِنَ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدًا مِنَ اسْتَرْشَدَ لَهُ يَا صَوِّحًا مِنَ اسْتَصَوَّحَهُ يَا
 مُعِينًا مِنَ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثًا مِنَ اسْتَغَاثَهُ (۲۸۱) يَا عَزِيْزًا يَا اِضْرَابًا يَا اَطِيْفًا يَا اَمْرًا يَا قِيَوْمًا يَا اِيْتِيَانًا
 يَا اَدْبَارًا يَا قِيَوْمًا يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَبْغِي يَا عَالِمًا لَا يَجْمَلُ يَا صَدَّاقًا لَا يَنْكِرُ
 يَا قَوِيًّا لَا يَضْعَفُ (۲۸۲) يَا مُتَكَبِّرًا يَا سَمِيكَ يَا حَلِيًّا يَا وَّاحِدًا يَا شَاهِدًا يَا مَاجِدًا يَا حَامِدًا يَا رَاشِدًا
 يَا بَاعِثًا يَا وَارِثًا يَا صَاحِبًا يَا قَائِمًا يَا رَاحِمًا يَا عَظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا رَاحِمًا
 مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ
 يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا أَطْفَحَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ (۲۸۳)
 يَا كَرِيْمًا يَا أَصْفِيَ الْأَعْظَمِ الْكَمِيِّ الْكَمِيْرِ الْغُورِيِّ الْقَدِيْمِ الْفَضْلِ الْبَادِئِ الْبَدِيْعِ الْبَدِيْعِ الْبَدِيْعِ
 الْمُتَقَسِّمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ الْكَرِيْمِ
 مِنْ هُوْرِيْ دَفَاقِهِ قَوْيٌّ يَا مَنْ هُوْرِيْ قُوْرِيْهِ عَلَى عَيْيٍّ يَا مَنْ هُوْرِيْ حُلُوْمِهِ قَرِيْبٍ يَا مَنْ هُوْرِيْ قُوْرِيْهِ لَطِيْفٍ يَا مَنْ
 هُوْرِيْ لَطِيْفِهِ شَرِيْفٍ يَا مَنْ هُوْرِيْ شَرَفِهِ عَزِيْزٍ يَا مَنْ هُوْرِيْ عَزْمِهِ عَظِيْمٍ يَا مَنْ هُوْرِيْ عَظَمَتِهِ حَمِيْدٍ
 يَا مَنْ هُوْرِيْ حَمْدِهِ حَمِيْدٌ (۲۸۶) يَا مُتَكَبِّرًا يَا سَمِيكَ يَا حَلِيًّا يَا وَّاحِدًا يَا شَاهِدًا يَا مَاجِدًا يَا حَامِدًا
 يَا قَاضِيًا يَا رَاضِيًا يَا عَالِيًا يَا قَائِمًا (۲۸۷) يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ
 كَلُّ شَيْءٍ كَانٌ لَهُ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهِ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ مُنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كَلُّ
 شَيْءٍ خَاشِعٌ مِنْهُ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ صَادِقٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ يُسِيْرُ
 بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كَلُّ شَيْءٍ هَرَلِكُ الرَّوْجِ مِنْهُ (۲۸۸) يَا مَنْ لَامِقَةٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَامِقَةٌ عَرَا لِيْلِهِ
 يَا مَنْ لَامِقَةٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَامِقَةٌ مِنْهُ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَرُغِبُ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَسْتَعَانُ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَنْتَوِيْ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَرْجُوْ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَعْبُدُ اِلَّا اِيْلَهُ

نہیں بڑھتے تھے مجدد
 اس کے لئے بھی سجدہ
 شکر ادا کرتے تھے
 اور جب کوئی خوف ناک
 مصیبت ان سے برطن
 ہوتی تھی تو اس کے
 لئے بھی شکر کا سجدہ
 کرتے تھے اور جب
 بھی واجب نماز کی ادائیگی
 سے فارغ ہوتے تھے تو
 اس کے بعد بھی سجدہ کرتے
 تھے اور جب بھی دو آدمیوں
 کے درمیان صلح کرانے پر
 موافق ہو جاتے تھے تو اس
 کے شکر کے لئے سجدہ
 کرتے تھے اور آنحضرت کے
 سجدہ کے مواقع پر سجدہ
 کرنے کا اثر موجود تھا اور اسی
 وجہ سے آنحضرت کو سجاد
 (یعنی بہت سجدہ کرنے والا)
 کہا جاتا تھا صحیح سند سے
 امام جعفر صادق علیہ السلام

(۳۹) یا خَیْرَ الْمَرْهُومِیْنَ یا خَیْرَ الْمَرْغُوبِیْنَ یا خَیْرَ الْمُطْلُوبِیْنَ یا خَیْرَ الْمَسْئُولِیْنَ یا خَیْرَ الْمُفْصُودِیْنَ
یا خَیْرَ الْمَذْکُورِیْنَ یا خَیْرَ الْمُشْکُورِیْنَ یا خَیْرَ الْعَبُودِیْنَ یا خَیْرَ الْمَلْجُوءِیْنَ یا خَیْرَ الْمُسْتَأْسِئِیْنَ
(۴۰) اَللّٰهُمَّ رَاقِ اسْئَلْکَ بِرَأْسِکَ یا غَاوِ یا سَا تَرِ یا قَادِرُ یا قَاهِرُ یا قَاطِرُ یا کَاسِمُ یا جَابِرُ یا ذَاکِرُ
یا نَاظِرُ یا نَاصِرُ (۴۱) یا مَنْ خَلَقَ فَسَوِّیْ یا مَنْ قَدَّرَ فَحَدِّثْ یا مَنْ یُکَشِّفُ الْبَلَاءَ یا مَنْ یَسْمَعُ
الْجَوَّیْ یا مَنْ یُبْقِدُ الْعُرْقِیْ یا مَنْ یُجِی الْمَهْلَکِیْ یا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضِیْ یا مَنْ أَحْصَا وَابْجِی یا مَنْ أَنْزَلَ
وَأَحْیَی یا مَنْ خَلَقَ الرُّوحِیْنَ الذَّکَرُ وَالْأُنْثِی (۴۲) یا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِیْلُهُ یا مَنْ فِی الْأَفَاقِ
الْبَیْئَةُ یا مَنْ فِی الْأَیَّاتِ بُرْهَانُهُ یا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ یا مَنْ فِی الْقُبُورِ عِزَّتُهُ یا مَنْ فِی الْقَوَاسِمِ
مُلْکَتُهُ یا مَنْ فِی الْحِسَابِ هَبِیَّتُهُ یا مَنْ فِی الْمِیزَانِ قَضَائَتُهُ یا مَنْ فِی الْجَنَّةِ نُورُ أَبْنَاءِکَ یا مَنْ فِی النَّارِ
عِقَابُهُ (۴۳) یا مَنْ أَلْبَسَ یَهْرَبُ الْخَافِعُونَ یا مَنْ أَلْبَسَ یَفْزَعُ الْمُدْبِیُونَ یا مَنْ أَلْبَسَ یَفْضَلُ
الْمُتَبِیُونَ یا مَنْ أَلْبَسَ یَرْغَبُ الرَّاهِدُونَ یا مَنْ أَلْبَسَ یَجْعَلُ الْمُتَحَدِّثُونَ یا مَنْ یَدِیَسْتَأْنِسُ الْمُرْمِلُونَ
یا مَنْ یَدِیْفِئُ الْخُوفُونَ یا مَنْ فِی عَفْوِهِ یَطْلَعُ الْخَاطِبُونَ یا مَنْ أَلْبَسَ یَسْکُنُ الْمُؤَقِّتُونَ یا مَنْ عَلَیْهِ
یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (۴۴) اَللّٰهُمَّ رَاقِ اسْئَلْکَ بِرَأْسِکَ یا حَبِیْبُ یا طَیِّبُ یا قَرِیْبُ یا قَرِیْبُ یا حَبِیْبُ
یا مَهْلَبُ یا مَنِیْبُ یا حَبِیْبُ یا خَیْرُ یا بَصِیْرُ (۴۵) یا أَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِیْبٍ یا أَحْتَمُ مِنْ كُلِّ حَبِیْبٍ
یا أَبْصَرُ مِنْ كُلِّ بَصِیْرٍ یا أَخْبَرُ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ یا أَشْرَفُ مِنْ كُلِّ شَرِیْفٍ یا أَرْفَعُ مِنْ كُلِّ رَفِیْعٍ
یا أَقْوَى مِنْ كُلِّ قُوِّیٍّ یا أَعْنَى مِنْ كُلِّ غَنَیٍّ یا أَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ یا أَرَأْفُ مِنْ كُلِّ
رَأُوفٍ (۴۶) یا عَالِمًا غَیْرَ مَعْلُوبٍ یا صَارِعًا غَیْرَ مَضْمُونٍ یا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوقٍ یا مَالِكًا غَیْرَ
مَمْلُوكٍ یا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُورٍ یا رَافِعًا غَیْرَ مَرْفُوعٍ یا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوظٍ یا نَاصِرًا غَیْرَ مَنْصُورٍ
یا شَاهِدًا غَیْرَ عَائِبٍ یا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ (۴۷) یا نُورَ النُّوْرِ یا مَنُورَ النُّوْرِ یا خَالِقَ النُّوْرِ یا مَدَبِّرَ
النُّوْرِ یا مُقَدِّرَ النُّوْرِ یا نُورَ کُلِّ نُورٍ یا نُورًا قَبْلَ کُلِّ نُورٍ یا نُورًا بَعْدَ کُلِّ نُورٍ یا نُورًا فَوْقَ
کُلِّ نُورٍ یا نُورًا لَیْسَ کَمِثْلِهِ نُورٌ (۴۸) یا مَنْ عَطَّ شَرِیْفٌ یا مَنْ وَعَلَهُ لَطِیْفٌ یا مَنْ
لَطَفَهُ هَفِیْمٌ یا مَنْ أَحْسَنَهُ قَدِیْرٌ یا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ یا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ یا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ یا
مَنْ عَزَّ أَبْنَاءَهُ عَزْلٌ یا مَنْ ذَكَرَهُ حُلُوبًا فَضَلَّهُ عِلْمُهُ (۴۹) اَللّٰهُمَّ رَاقِ اسْئَلْکَ بِرَأْسِکَ یا مَسْهَلُ

سجدہ شکر گاہ
سے روایت ہے کہ بڑی
بھی اللہ کے لئے اس کا نعمت
پر شکر کا سجدہ نماز کے
علاوہ کرے تو اس کے
لئے ایک سزا لکھا جاتا ہے
اور دس سیز (گناہ) مٹا
دیئے جاتے ہیں اور اس کے
لئے دس درجہ بہشت میں
نزدکے جاتے ہیں بہت
کافی معتبر سند سے آنحضرت
سے منقول ہے کہ بندہ خدا
سے زیادہ نزدیک اس
عالمت میں ہوتا ہے کہ
جب سجدہ میں ہو اور
وہ رو رہا ہو ایک دوسری
صحیح حدیث میں فرمایا کہ
سجدہ شکر مسلمان پر
واجب ہے (یعنی بہت
اہم ہے) اس کے ساتھ
اپنی ناز کو تمام کر
اور اپنے پروردگار کو اس
سے خوش کر اور ملائکہ
اس کی وجہ سے تعجب
میں لایو کہ جب بھی بندہ
اپنی ناز ختم کر کے

یا مُفَصَّلُ یا مُبَدِّلُ یا مُدَلِّلُ یا مُزِيلُ یا مُنَوِّلُ یا مُفَضِّلُ یا مُجَزِّلُ یا مُمَهِّدُ یا مُجَمِّلُ (۵۱) یا مَنْ
 یَرَى وَلا یُری یا مَنْ یَخْلُقُ وَلا یُخْلَقُ یا مَنْ یَهْدِی وَلا یُهْدِی یا مَنْ یُحِی وَلا یُحِی یا مَنْ یَسْئَلُ وَلا
 یَسْئَلُ یا مَنْ یُطْعِمُ وَلا یُطْعَمُ یا مَنْ یُجِیرُ وَلا یُجَارُ عَلَیْهِ یا مَنْ یَقْضِی وَلا یُقَضُّ عَلَیْهِ یا مَنْ یُحْکِمُ وَلا
 یُحْکَمُ عَلَیْهِ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلا یُولَدُ وَلا یَمُوتُ وَلا یَمُوتُ لَهٗ کُفُوًا أَحَدًا (۵۲) یا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یا
 نِعْمَ الظَّیْبُ یا نِعْمَ الرَّقِیْبُ یا نِعْمَ القَرِیْبُ یا نِعْمَ الحَبِیْبُ یا نِعْمَ الحَبِیْبُ یا نِعْمَ الكَفِیْلُ یا نِعْمَ
 الوَکِیْلُ یا نِعْمَ المَوْلی یا نِعْمَ التَّصْویرُ (۵۳) یا سُبُّهُ وَرَأْفَةُ رَفِیقِینِ یا مَعْنَى الحَبِیْبِینِ یا اَنْبِیاءَ الْمُرْسَلِینِ
 یا حَبِیْبِ التَّوَابِینِ یا اَرْزَاقِ الْمُقْتَلِینِ یا رِجَاءِ الْمُدْنِیِّینِ یا قُرَّةَ عَیْنِ العَابِدِینِ یا مَنْفَسَ عِب
 المَکْرُوبِینِ یا مَنْفَسَ عِبِ المَعْمُومِینِ یا لَیْلَةَ الْاَوْقِیْنِ وَ الْاُخْرِیْنِ (۵۴) اَللّٰهُمَّ رَاقِ اسْئَلْکَ
 یا سُبْحٰنَکَ یا رَبَّنا یا رَبَّنا یا سَیِّدَنا یا اَمْرًا لَمَّا یَا کَنا وَرَاقِ یا لِحَافِظِنا یا اَدِیْمَنا یا مَعبُودِنا یا حَبِیْبِنا یا طَیِّبِنا
 (۵۵) یا رَبَّ التَّیْبِینِ وَ الْاَبْرَارِ یا رَبَّ الصِّدِّیقِینِ وَ الرَّحِیْمِ یا رَبَّ البُحْتِ وَ النَّارِ یا رَبَّ الصِّغَارِ وَ
 الْکِبَارِ یا رَبَّ الحُبُوبِ وَ الثَّمَارِ یا رَبَّ الرَّهْطِ وَ الْاَشْجَارِ یا رَبَّ الصَّحَارِیِّ وَ النَّقَارِ یا رَبَّ الْبَرِّ
 وَ الْبَعَارِ یا رَبَّ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ یا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَ الْاَسْمَارِ (۵۶) یا مَنْ نَدَدَ فی کُلِّ شَیْءٍ اَسْمًا
 یا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهُ یا مَنْ یَلْعَنُ الِی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهُ یا مَنْ اَخْطَى الْعِبَادَ نِعْمَةً
 یا مَنْ اَرْتَبَعَهُ الْخَلَائِقُ شُکْرًا یا مَنْ اَتَدْرَکُ الْاَفْهَامَ جَلَالُهُ یا مَنْ اَتَمَّ الْاَوْهَامَ کَهْمَهُ
 یا مَنْ الْعِظَمَةُ وَ الْکِبَرِ یا مَرْدَاةً یا مَنْ اَتَرَدُّ الْعِبَادَ قَضَائِهِ یا مَنْ اَمْلَکَ الْاَمْلَکَةَ یا
 مَنْ اَعْطَا الْعِظَامَ اَعْطَائَهُ (۵۷) یا مَنْ لَهٗ الْمَخْلُوعُ اَعْلَى یا مَنْ لَهٗ الصِّفَاتُ الْعُلَیَّیَا یا مَنْ لَهٗ الْاِحْزَانُ
 وَ الْاَوْلی یا مَنْ لَهٗ الْجَنَّةُ الْمَأْوِیُّ یا مَنْ لَهٗ الْاِیَاتُ الْکُبْرٰی یا مَنْ لَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یا مَنْ لَهٗ
 الْحُکْمُ وَ الْقَضَاءُ یا مَنْ لَهٗ الْهُوَاءُ وَ الْفَضَاءُ یا مَنْ لَهٗ لَعْنَةُ الشَّیْطَانِ وَ الذُّرِّیُّ یا مَنْ لَهٗ السَّمَوَاتُ الْعُلَیَّیَا (۵۸)
 اَللّٰهُمَّ رَاقِ اسْئَلْکَ یا سُبْحٰنَکَ یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا عَفْوًا یا
 وَدُّ یا سُبُوْحًا یا قُدُّوسًا (۵۹) یا مَنْ فی السَّمَاءِ عِظَمَتُهُ یا مَنْ فی الْاَرْضِ اِیَاتُهُ یا مَنْ فی کُلِّ
 شَیْءٍ دَلٰلَتُهُ یا مَنْ فی الْبَعَارِ عَجَابُهُ یا مَنْ فی الْعِبَالِ حَزَائِنُهُ یا مَنْ بَدَّدَ الْخَلَائِقُ شَرِّعِیْلَهُ
 یا مَنْ اَلْبَسَ یَرْجِعُ الْاَسْمَاءُ کُلُّهُ یا مَنْ اَظْهَرَ فی کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهُ یا مَنْ اَحْسَنَ کُلِّ شَیْءٍ

سجدہ شکر کا بیان
 اس کے بعد شکر کا سجدہ
 کرے تو خداوند عالم
 ملائکہ اور اس بندہ سے
 پردہ اٹھا دیتا ہے اور
 فرماتا ہے کہ اے میرے
 ملائکہ تم میرے اس بندہ
 کی طرف نگاہ کر دو کہ جس
 نے اپنا فرض اور میرا
 لیا ہوا عہد ادا کر کے میری
 نعمتوں کے شکر اندیش میں سجدہ
 کیا ہے اے میرے ملائکہ
 اس بندہ کو کیا دیا جانا چاہئے
 وہ عرض کریں گے پالنے
 والے اپنی رحمت پھر خدا
 فرمائے گا اور کیا دیا جانا
 چاہئے وہ عرض کریں گے
 پالنے والے اپنی جنت
 پھر خدا فرمائے گا اور کیا
 دیا جائے وہ عرض کریں
 گے کہ اس کی ضروریات
 اور حاجات کا پورا کر دینا
 اور اسی طرح خداوند عالم
 پوچھتا رہے گا اور ملائکہ جو آ
 دیتے رہیں گے یہاں تک
 کہ ملائکہ عرض کریں گے

سجدہ شکر کا بیان

خدا یا، میں کوئی اور چیز معلوم نہیں اس وقت خداوند ہریان نہ مانے گا کہ مجھے بھی اس کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے جیسا کہ وہ میرا شکر یہ ادا کر رہے اور یہ کہ اسے اپنے فضل سے نوازوں اور برزخیات اپنی عظیم رحمت عنایت فرماؤں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خداوند عالم نے اپنا خلیل اس لئے بنایا کہ وہ بہت زیادہ زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے، ایک دوسری معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جب بھی اللہ کی نعمتوں میں سے کسی نعمت کو یاد کرے اور تو ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں سجدہ کرنے سے تجھے مخالفین سے خوف نہ ہو تو پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ دے اور اگر مخالفین

خَلَقَهُ يَا مَنْ تَصَوَّرْتَ فِي الْمَخْلُوقِ قُدْرَتَهُ (۵۹) يَا حَيِّبُ مَنْ أَحْيَيْبُ لَهُ يَا طَيِّبُ مَنْ كَاطَيْبُ
 لَهُ يَا حَيِّبُ مَنْ أَحْيَيْبُ لَهُ يَا شَفِيقُ مَنْ لَاشْفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقُ مَنْ لَاشْرَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثُ مَنْ لَاحْمُغِيثُ
 لَهُ يَا دَلِيلُ مَنْ لَادَلِيلَ لَهُ يَا أُنَيْسُ مَنْ لَأَنْيْسَ لَهُ يَا رَاحِمُ مَنْ لَأَرْحَمَ لَهُ يَا صَاحِبُ مَنْ لَأَصْحَابِ
 لَهُ (۶۰) يَا كَافِي مَنْ اسْتَكْفَاكَ يَا هَادِي مَنْ اسْتَهْدَاكَ يَا كَالِي مَنْ اسْتَكَلَاكَ يَا رَاحِي مَنْ
 اسْتَرْحَاكَ يَا شَافِي مَنْ اسْتَشْفَاكَ يَا قَاضِي مَنْ اسْتَقْضَاكَ يَا مُعْغِي مَنْ اسْتَعْمَاكَ يَا مُوَفِّي مَنْ اسْتَوْفَاكَ
 يَا مُقْوِي مَنْ اسْتَقْوَاكَ يَا وَفِي مَنْ اسْتَوْوَاكَ (۶۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا
 نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا قَالِقُ يَا فَارِقُ يَا قَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَاقِمُ (۶۲) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
 يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالرُّؤُوسَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ نَشَعَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ
 قَدَّرَ الخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ المَوْتَ وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ المُلْكُ وَالْأَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَخْضُ صَاحِبَةٌ
 وَلَا وَلَدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي المُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا (۶۳) يَا مَنْ يَعْلَمُ
 هَمًّا إِذَا المُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ خُمَيْرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَبْعَثُ أَرْبَابَ الوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بَيْكُ المَخَافَةِ
 يَا مَنْ يَمْلِكُ سَوَاحِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ مَعْدَمَ الشَّاكِرِينَ يَا مَنْ لَا يُضِلُّ عَمَلَ المُفْسِدِينَ يَا
 مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ المُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَن قُلُوبِ العَارِفِينَ يَا أَجْوَدَ الأَجْوَدِينَ (۶۴) يَا
 دَائِمَ البِقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ العَطَاءِ يَا غَافِرَ الخَطَا يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ البَرَاءِ
 يَا حَمِيدَ الشَّاءِ يَا قَدِيرَ السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الجَزَاءِ (۶۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ
 يَا سَائِرُ يَا عَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُ يَا مُتَمَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ (۶۶) يَا مَنْ خَلَقَنِي
 وَسَوَّأَنِي يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّأَنِي يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَّأَنِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَّأَنِي
 مَنْ حَفِظَنِي وَكَرَّمَنِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَعْتَانِي يَا مَنْ وَقَّيَنِي وَهَدَّأَنِي يَا مَنْ أَسَقَّنِي وَأَوَّأَنِي يَا مَنْ أَمَاتَنِي
 وَأَحْيَانِي (۶۷) يَا مَنْ يُحَقِّقُ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِمْ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَن عِبَادِهِ يَا مَنْ يَحْوُلُ بَيْنَ المَسْرُورِ
 وَقَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِن حَصْلِ عَن سَيِّدِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْشِبْ عَشْبٌ
 يَا مَنْ لَمْ يَلْكَرْ إِذْ لَقِضَ أَهْلُهُ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَاقِبَتِهِ يَا مَنْ التَّمُوتُ مَطْوِيَاتٌ بِمَعِينِهِ يَا مَنْ
 يُرْسِلُ الرِّيحَ بِشَرِّ أَيْدِي رَحْمَتِهِ (۶۸) يَا مَنْ جَعَلَ الأَرْضَ مَهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الجِبَالَ أَوْتَادًا يَا

سجدہ شکر کا بیان
 کا وہاں ہر سجدہ کرنے
 سے خوف ہو تو پھر اپنے
 ہاتھ کو بیٹھ کے نیچے رکھ
 کر اللہ کی تعظیم اور اس کی
 فروتنی کے لئے جھک جا اور
 تیرے مخالف اس سے یہ
 سمجھیں گے کہ تیرے بیٹھ
 میں کوئی بن پڑا ہے بہت
 سی روایات میں آیا ہے
 کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت
 موسیٰ علیہ السلام سے خطاب
 فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ میں
 نے تجھے کس لئے اپنی مخلوق
 سے بنا اور تجھے اپنا کلمہ
 قرار دیا ہے، حضرت موسیٰ
 علیہ السلام نے عرض کی کہ
 میرے پروردگار مجھے پتہ
 نہیں، اللہ نے فرمایا کہ
 میں اپنے علم سے اپنے
 تمام بندوں کے باطن سے
 مطلع ہوں، میں نے تجھ
 سے زیادہ کسی کے دل کو
 اپنے لئے ذلیل تر نہیں پایا
 جب تو نماز سے فارغ ہوتا
 ہے تو دونوں رخساروں

مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرًّا اجابًا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا اَيًّا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَأْمَنُ جَعَلَ النَّهَارَ
 مَعَاشًا يَأْمَنُ جَعَلَ الثُّومَ سِبَاكًا يَأْمَنُ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَأْمَنُ جَعَلَ الْاَشْيَاءَ اَرْوَابًا يَأْمَنُ جَعَلَ
 النَّارَ صَادًا (۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا سَمِیعُ یَا شَمِیعُ یَا رَفِیعُ یَا مَنِیعُ یَا سَرِیعُ یَا بَدِیعُ
 یَا كَبِیرُ یَا قَدِیرُ یَا خَبِیرُ یَا حَبِیرُ (۷۰) یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَدِیْمٌ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
 لَیْسَ كَمِثْلِهِ سَمِیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ اَیْتَارُكَ سَمِیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ اَجْتَنَحُ اِلَیْهِ سَمِیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحِیُّ
 كُلَّ سَمِیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُزِقُّ كُلَّ سَمِیٍّ یَا حَیُّ الْعَبْوَةُ مِنَ سَمِیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحِیُّ الْمَوْتِیَّ یَا
 یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ لَا تَأْخُذْ كَارِیْمَةً وَلَا نُومًا یَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا یُسِیْ یَا مَنْ لَهٗ نُورٌ لَا یُظْلَمُ یَا مَنْ لَهٗ
 بَعْمٌ لَا یُعَدُّ یَا مَنْ لَهٗ مَلِكٌ لَا یُرْوَلُ یَا مَنْ لَهٗ نَسَاءٌ لَا یُحْصَى یَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا یُكْفَى یَا مَنْ لَهٗ
 كَمَالٌ لَا یُدْرَكُ یَا مَنْ لَهٗ فَضَاءٌ لَا یُرَدُّ یَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تَبْدُلُ یَا مَنْ لَهٗ نَعْوَةٌ لَا تُغْیِرُ
 یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَلِكُ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا غَايَةَ الظَّالِمِیْنَ یَا ظَهْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مَدْرَكَ الْهَارِیْنَ
 یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ
 یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَمِلِیْنَ (۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا شَمِیعُ یَا رَفِیعُ یَا حَفِیْظُ یَا
 حَفِیْظُ یَا مُقِیْتُ یَا مُغِیْتُ یَا مُعِزُّ یَا مُدِنُ یَا مُبِدُّ یَا مُعِیْدُ (۷۴) یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ لَا یُضَدُّ یَا
 مَنْ هُوَ فَردٌ لَا یُرَدُّ یَا مَنْ هُوَ صَدَدٌ لَا یُحِیْبُ یَا مَنْ هُوَ وَثَرٌ لَا یُكْفِیْ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ لَا یُحِیْبُ
 یَا مَنْ هُوَ سَابِقٌ لَا یُزِیْرُ یَا مَنْ هُوَ عَزِیزٌ لَا یُذَلُّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ لَا یُفْقِرُ یَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ لَا یُعْزَلُ
 یَا مَنْ هُوَ مَوْضُوعٌ لَا یُشْبِهُ (۷۵) یَا مَنْ ذَكَرَكَ شَرَفٌ لِلذِّكْرِ یَا مَنْ شَكَرَكَ قُوْرٌ لِلشَّكْرِ
 یَا مَنْ حَمْدُكَ عَزَلٌ لِحَمْدِیْ یَا مَنْ طَاعَتُكَ بَحَاةٌ لِلطَّعِنِیْنَ یَا مَنْ بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلظَّالِمِیْنَ یَا مَنْ
 سَبِیْلُهُ وَاصِحٌ لِلْمُنْتَبِیْنِ یَا مَنْ اَیَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِیْنَ یَا مَنْ كِتَابُهُ تَذَكُّرٌ لِلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ
 رِزْقُهُ عَمُوْرٌ لِلظَّالِمِیْنَ وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِیْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (۷۶) یَا مَنْ تَبَارَكَ
 اسْمُهُ یَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهُ یَا مَنْ جَلَّ تَسْبُحُهُ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهُ یَا مَنْ
 یَدُّ وَهْمُ بَقَاةُ یَا مَنْ الْعِظْمَةُ بِهَا تُسَمَّى یَا مَنْ الْكَبْرِ یَا مَنْ اَدَاةُ یَا مَنْ الْاَضْحَى الْاَضْحَى یَا مَنْ
 لَا تُعَدُّ عَمَّا تُسَمَّى (۷۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُعِیْبُ یَا اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ یَا مَكِیْنُ

سجدہ شکر کا بیان

کو خاک پر رکھ دیتا ہے مومن
 سند سے امام رضا علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ واجب نماز
 کے بعد سجدہ اللہ کی اس
 توفیق کا جو اس نے بندہ کو
 فرض کی ادائیگی کی عنایت فرمائی
 ہے کا شکر ادا کرنے کے لئے
 ہے اور اس میں کم از کم تین
 شکر اللہ کے راوی نے
 سوال کیا کہ شکر اللہ کے کیا
 معنی ہے آپ نے فرمایا
 کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ
 سجدہ اللہ کے اس شکر
 کے لئے ہے کہ اس نے
 مجھے توفیق دی ہے
 کہ میں نے اس کی خدمت
 میں حاضر ہو کر اس کے فرض
 کی ادائیگی کی ہے، اور اللہ
 کا شکر ادا کرنا نعمت خدا
 کے زیادہ ہونے اور
 اس کی اطاعت کرنے کا
 موجب ہوتا ہے اور اگر
 کوئی کوتاہی نمازیں ایسی
 رہ گئی ہے جو نافقہ سے پوری
 نہ ہوتی ہو تو وہ اس سجدہ

يَا رَشِيدُ يَا حَبِيبُ يَا حَمِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ (۷۸) يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَلِيِّ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّيِّدِ يَا ذَا الْفِعْلِ
 الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْنِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْعَلِيِّ يَا مَنْ هُوَ فَعَالٌ لِمَا
 يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ عَمْرٍو يُعِيدُ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ
 (۷۹) يَا مَنْ لَا شَرَّ يَكُ لَكَ وَلَا وَزِيرٌ يَا مَنْ لَا شَيْئَةَ لَكَ وَلَا نَظِيرٌ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا
 مُعْنَى الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَافِعَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ
 يَا عَصَمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَعِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعَادَةٌ خَيْرٌ بِصِدْقِي يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 (۸۰) يَا ذَا الْجُودِ وَالرَّعْمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ الْوَجْهِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِعِي الدَّرَجَاتِ وَالسَّمِ
 يَا ذَا الْبَائِسِ وَالنَّوْمِ يَا مَلْهُمُ الْعَرَبِ وَالنَّجْوَى يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمَمِ
 يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (۸۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلٌ
 يَا جَاعِلٌ يَا قَابِلٌ يَا كَامِلٌ يَا فَاصِلٌ يَا وَاحِدٌ يَا عَادِلٌ يَا غَالِبٌ يَا طَالِبٌ يَا وَاهِبٌ (۸۲) يَا مَنْ أُنْعِمُ
 بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحُكْمِهِ
 يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ ذَبَرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ ذَكَرَ فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا
 فِي دُنُوبِهِ (۸۳) يَا مَنْ تَخَلَّقَ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ
 مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعْرَفُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ
 يَشَاءُ يَا مَنْ يَصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ (۸۴) يَا مَنْ أَمْرٌ يُجْعَلُ
 صَاحِبَةً وَلَا وُلْدٌ أَيْمَانٌ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُكْسِرُ لَوْ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ
 جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
 بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ
 عَدَدًا (۸۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلَ مَا أُخْرِجَ يَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا يَا بَرِيًّا يَا حَقِيًّا يَا فَرْدًا يَا دُونَ
 يَا صَمَدًا يَا سَمًّا مَدًّا (۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عَرُوفٍ يَا فَضْلَ مَعْبُودٍ مُعْبُودٍ يَا أَجَلَ مَشْكُورٍ مُشْكُورٍ
 يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذِكْرِيَا أَعْلَى مَحْمُودٍ مَحْمُودٍ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ دُطْلَبٍ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وَصْفًا
 يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قَصْدِيَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سَائِلٍ يَا أَشْرَفَ مَحْمُودٍ عِلْمٍ (۸۷) يَا حَبِيبًا لِبَنِي الْإِنْسَانِ

سجدہ شکر کا بیان

سے پوری ہو جاتی ہے۔ بہر حال اس سجدہ کی کیفیت جس طرح سے بھی سجدہ ہو جائے ادا ہو جاتی ہے لیکن احتیاط اس میں ہے کہ یہ سجدہ زمین پر ہو اور اگر ہو سکے تو سات اعضا کے ساتھ سجدہ کر لیں۔ نماز کے سجدہ ہونا بھی ویسے ہے اور اپنی پیشانی کو اس میں ان چیزوں پر رکھے کہ جن پر نماز کے سجدہ کے وقت رکھی جاتی ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ اپنے بازوں کو اس میں زمین کے ساتھ چساکر کر کے سجدہ کے رکھے۔ بر غلاف نماز کے سجدہ کے کہ اس میں بازوں کو اٹھائے رکھنا مستحب ہے اور ہرٹ کو بھی زمین سے چسکائے اور سنت ہے کہ پہلے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھے اور اس کے بعد دائیں رخسارہ کو اور اس کے بعد بائیں

يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الضَّالِّينَ يَا وَدِّيَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَرِيْسَ الدَّاعِيْنَ يَا مُفْتِرَ اللَّوْطِيِّنَ
 يَا مُنْجِيَّ الصَّادِقِيْنَ يَا قُدْرَ النَّقَادِرِيْنَ يَا أَعْلَمَ الْعَالَمِيْنَ يَا إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ (۸۸) يَا مَنْ
 عَلَّمَهُمْ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرًا يَا مَنْ بَطَنَ فُخْرِيًّا مِنْ حَيْدٍ فَتَكْرِيًّا مِنْ حُصَى فَعَضَّ يَا
 مَنْ لَا تُحْوِيهِ الْفِكْرِيَّا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ الْبَصَوِيَّا مَنْ لَا يَغْنَى عَلَيْهِ أَثْرُ يَا رِزْقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ
 كُلِّ قَدَرٍ (۸۹) اللَّهُمَّ ارْقِ اسْتَلَاكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظَ يَا بَارِيَّ يَا دَارِيَّ يَا بَادِيَّ يَا فَارِجِيَّ
 يَا فَاحِشِيَّ يَا كَاشِفِيَّ يَا ضَاغِيَّ يَا اِمْرِيَّ يَا نَاهِيَّ (۹۰) يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ الْاَهْوِيَّا مَنْ
 لَا يَصُوغُ الشُّوْرَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْغُلُقَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَعْرِفُ الدُّنْبَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَنْقُ
 النِّعْمَةَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَقْلِبُ الْقُلُوْبَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَبْدُرُ الْاَمْرَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يُنْزِلُ الْغَيْثَ
 الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّشْقَ الْاَهْوِيَّا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتِيَ الْاَهْوِيَّا (۹۱) يَا مُعِينِ الضَّعْفَاءِ يَا كَلْبِ
 الْعُرْيَانِ يَا نَاصِرِ الْاَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرِ الْاَعْدَاءِ يَا رَافِعِ السَّمَاءِ يَا اَرِيْسَ الْاَصْفِيَاءِ يَا حَبِيْبَ الْاَنْفِيَاءِ
 يَا كَنَزَ الْفُقَرَاءِ يَا اِيْلَ الْاَعْنِيَاءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرْمَاءِ (۹۲) يَا كَرِيْمًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَارِعًا
 عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبَهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مَلِكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَغْنَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ
 لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْرُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ
 خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ (۹۳) اللَّهُمَّ ارْقِ اسْتَلَاكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمِيَّ
 مُطْعَمِيَّ يَا مُنْعِمِيَّ يَا مُعْطِيَّ يَا مُغْنِيَّ يَا مُقْنِيَّ يَا مُفْجِيَّ يَا مُجِيَّ يَا مُرْضِيَّ يَا مُنْجِيَّ (۹۴) يَا اَوَّلَ كُلِّ
 شَيْءٍ وَّ اٰخِرَ الْاَشْيَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَبْدِئَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَبْدِئَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَبْدِئَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَبْدِئَهُ
 يَا قَارِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهُ يَا مُبْدِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِيْدَهُ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهُ
 يَا مُكْوِنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُجْوِلَهُ يَا مُجِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُبْسِئَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَاوْرِثَهُ (۹۵) يَا
 خَيْرَ اَكْرَمٍ وَّ مَدَّ كُوْرِيَّ يَا شَاكِرٍ وَّ مُشْكُوْرِيَّ يَا خَيْرَ حَاكِمٍ وَّ مُحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ مُشْهُوْدٍ
 يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيٍّ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُوَسِّلٍ وَّ اَرِيْسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ
 مَفْصُوْدٍ وَّ مُطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مُحْبُوْبٍ (۹۶) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاكَ حَبِيْبًا يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ
 اَطَاعَكَ حَبِيْبًا يَا مَنْ هُوَ اِلَى مَنْ اَحْبَبَهُ قَرِيْبًا يَا مَنْ هُوَ مِنْ اَسْتَحْفَظَهُ رَقِيْبًا يَا مَنْ هُوَ مِنْ رَجَاكَ

سجدہ شکر کا بیان

رخسارہ کو اور اس کے بعد پھر بیٹائی کو زمین پر رکھے اور اسی وجہ سے اس کو دو شکر کے سجدے بھی کہا جاتا ہے بظاہر تو سجدہ شکر بغیر کسی ذکر کے پڑھنے کے بھی ہو جاتا ہے لیکن بہتر ہے کہ کوئی ذکر بھی پڑھے اور بہتر ہے کہ وہ ذکر اور دعائیں جو بعد میں بیان ہوں گی انہیں پڑھے اس سجدہ کو طول دینا مستحب ہے، چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام صبح کے طلوع کے بعد زوال آفتاب تک سجدہ کئے رکھتے تھے اور عصر کے بعد شام تک سجدہ میں رہتے تھے۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت دس سال سے زیادہ عرصہ تک ہر روز طلوع صبح سے زوال آفتاب تک سجدہ کیا کرتے تھے، صبح سجدہ

كِرِيمُ يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ عَصَا الْجَلِيمِ يَا مَنْ هُوَ فِي عَطْفِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي احْسَابِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ اَلْاَدَاكِ عَلِيمٌ (۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا
مُسْتَبُّ يَا مُرْتَعِبٌ يَا مُقَلَّبٌ يَا مُعَقَّبٌ يَا مُرْتَبٌ يَا مُخَوِّفٌ يَا مُخَدِّرٌ يَا مُدَكِّرٌ يَا مُصَحِّحٌ يَا مُغَيِّرٌ
(۹۸) يَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعَدَ كَصَادِقٍ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ
كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَارِهُنَّ يَا مَنْ فُرَاغُهُ عَجِیدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ
عَظِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ (۹۹) يَا مَنْ لَا یَشْعَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا یَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ
يَا مَنْ لَا یُؤْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا یُعْلِطُهُ سُؤْالٌ عَنْ سُؤْالٍ يَا مَنْ لَا یُجِبُهُ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ
يَا مَنْ لَا یُزِیْمُهُ اِلْحَاخُ الْمُجْتَبِیْنَ يَا مَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ الْمُرْتَدِّیْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ
يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الظَّالِمِیْنَ يَا مَنْ لَا یُخْفِیْ عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ (۱۰۰) يَا حَلِیْمًا لَا یَجْعَلُ
یَا حَوَادٍ لَا یَجْعَلُ یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلِبُ یَا عَظِیْمًا لَا یُوصَفُ یَا عَدْلًا
لَا یُجِیْفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا كَبِیْرًا لَا یُصَغَّرُ یَا حَافِظًا لَا یُغْفَلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْعَوْتُ الْعَوْتُ خَلَصْنَا مِنَ التَّكْرِیَارِ ۝

دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں ایک مبسوط شرح سے یہ نقل ہوئی ہے کفعمی نے بدالائین کے حاشیہ میں ذکر فرمایا ہے کہ یہ دو عارفیچ الشان عظیم المنزل رہے جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام کاظم علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے اس دعا کو پڑھا تو آنحضرت نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے فرمایا کہ خدا تیرے دشمن کو ہلاک کر دے گا یہ دعا عید بن طاووس کی کتاب منج الدعوات میں بھی موجود ہے اور سید اور کفعمی کے نسخہ میں کچھ اختلاف ہے ہم نے بدالائین کفعمی کے نسخہ سے نقل کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا
مُسْتَبُّ يَا مُرْتَعِبٌ يَا مُقَلَّبٌ يَا مُعَقَّبٌ يَا مُرْتَبٌ يَا مُخَوِّفٌ يَا مُخَدِّرٌ
يَا مُدَكِّرٌ يَا مُصَحِّحٌ يَا مُغَيِّرٌ (۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا
مُسْتَبُّ يَا مُرْتَعِبٌ يَا مُقَلَّبٌ يَا مُعَقَّبٌ يَا مُرْتَبٌ يَا مُخَوِّفٌ يَا مُخَدِّرٌ
يَا مُدَكِّرٌ يَا مُصَحِّحٌ يَا مُغَيِّرٌ (۹۸) يَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعَدَ كَصَادِقٍ
يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ
كَارِهُنَّ يَا مَنْ فُرَاغُهُ عَجِیدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَظِيمٌ
يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ (۹۹) يَا مَنْ لَا یَشْعَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا یَمْنَعُهُ
فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا یُؤْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا یُعْلِطُهُ سُؤْالٌ
عَنْ سُؤْالٍ يَا مَنْ لَا یُجِبُهُ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ يَا مَنْ لَا یُزِیْمُهُ اِلْحَاخُ
الْمُجْتَبِیْنَ يَا مَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ الْمُرْتَدِّیْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ
الْعَارِفِیْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الظَّالِمِیْنَ يَا مَنْ لَا یُخْفِیْ عَلَیْهِ
ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ (۱۰۰) يَا حَلِیْمًا لَا یَجْعَلُ یَا حَوَادٍ لَا یَجْعَلُ
یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلِبُ یَا عَظِیْمًا
لَا یُوصَفُ یَا عَدْلًا لَا یُجِیْفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا كَبِیْرًا لَا یُصَغَّرُ
یَا حَافِظًا لَا یُغْفَلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَوْتُ الْعَوْتُ
خَلَصْنَا مِنَ التَّكْرِیَارِ ۝

سجدہ شکر کا بیان

سے منقول ہے کہ امام رضا علیہ السلام اس قدر سجدہ میں رہتے تھے کہ مسجد کی زمین کے سنگ ریزے آنحضرت کے پیرے سے تڑپاتے تھے اور آنحضرت دو دنوں نماز کو مسجد کی زمین سے چٹانے رکھتے تھے رجال کئی میں مذکور ہے کہ ابن ابی عمیر کے پاس فضل بن شاذان آئے تو وہ سجدہ میں تھے اور انہوں نے سجدہ کو بہت طول دیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو اس نے ان کے سجدہ کے طول کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ اگر تو جیل بن درآج کے سجدہ کو دیکھتا تو پھر یہ سجدہ کو لمبا نہ سمجھتا آپ نے کہا کہ میں ایک دن جیل بن درآج کے پاس گیا تو وہ سجدہ میں تھے اور انہوں نے سجدہ کو طول دیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو میں نے کہا کہ اپنے

نظرت الی صعوقی عن احتکال العوادح وعجزی عن الانتصار ممن قصد فی محاربتہ و وعدت فی کثیر من ناواری و ارضد فی قتلکم اعمل و کفری فی الارصاد لهم بيشله فاید نینی بقوتک و شدت ازیرائی بنصرتک و قلت لی حد کا وحدتہ بعد جمع علیہ و وحشدہ و اعلیت کعبی علیہ و وجھت ماسد ذرائی من مکارید الیہ و ردتہ علیہ و امرتین علیک و لم تزل حزن اراتک عیظہ و قد عص علی اناملہ و اذیر مورلیا قد اخفقت سرا یا ک فلک الحمد یارب من مقتدر لا یغلب و ذی اناک لا یجعل صل علی محمد و آل محمد و اجعلنی لنعمائک من الشاکرین و لا الایک من الذاکرین الی و کرم من باغ بعانی و کما عید و نصب لی اشراک مصائد و کمال فی تقدر رعایتہ و وصیائی صبی السبع لطریدتہ انتظارا لری تهازق صتیہ و هو یظہر بشاشة الملق و بیسط و جها غیر طاق فلما آیت دعمل سریرتہ و فیه ما النطوی علیہ لشریک فی ملتہ و اصبح مجلبا لی فی بغیہ ارضتہ لایر راسہ و اتیت بیاتہ من اساسہ فوضعتہ فی من بیتہ و کما دیتہ فی مہوی حفرتہ و جعلت حد کا طبقا لیراب رجلہ و شغلنتہ فی بدینہ و رسماقہ و رسمیتہ و حنفتہ بوترہ و کتبتہ بمشا قصبہ و کتبتہ لمنجریہ و ردت کید کاف فی حیرہ و ربقتہ بند امتہ و فساتہ بحسرتہ فاستخذن او تضاعل بعد نحوہ و انقمع بعد استطالبتہ ذلیلا ما سوما فی رین جملتہ الی کان یومل ان یرانی فیہا یوم سطوتہ و قد کدت یارب کوا کرحتک ان یحل فی ماحل بساخہ فلک الحمد یارب من مقتدر لا یغلب و ذی اناک لا یجعل صل علی محمد و آل محمد و اجعلنی لنعمائک من الشاکرین و لا الایک من الذاکرین الی و کرم من حاسد شر فی بحسرتہ و عد و شعی بعیظہ و سلقی یحد لسانہ و وخرنی بموق عینہ و جعلت غرضا لمرامیہ و قلد فی خلایا لکم تزل فیہ نادیتک یارب مستقیر ایک و انقباس عتر اجابتک متوکلا علی ما لم ازل اتعرفه من حسن دفاعک عالماتہ لایضطهد من اوی الی ظل کتفک و کن تقراء العوادح من لجا الی معقل الانتصار بیک فحسنتنی من باسہ بقدرتک فلک الحمد یارب من مقتدر لا یغلب و ذی اناک لا یجعل صل علی محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَرْعَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ
 مِنْ سَخَائِبٍ مَكْرُوءٍ لَجَلِيَّتِهَا وَسَاءَ نِعْمَةٌ مَطَرَتْهَا وَجَدَّ أَوْلُ كَرَامَتِهَا أَجْرِيَّتِهَا وَأَعْيُنُ
 أَحْدَاثِ طَمَسَتْهَا وَنَاشِيئَةُ رَحْمَةٍ نَشَرَتْهَا وَجَنَّةٌ عَافِيَةٌ أَلْبَسَتْهَا وَعَوَامِرُ كُرْبَاتٍ
 كَشَفَتْهَا وَأُمُورٌ جَارِيَةٌ قَدَرْتَهَا لَمْ تَعْجُزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تُثْبَعِرْ مِنْكَ إِذَا رَدْتَهَا فَذَلِكَ الْحَمْدُ
 يَا رَبِّ مِنْ مُقَدَّرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ
 مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَرْعَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسِنٍ حَقَّقَتْ وَمِنْ كِبْرٍ
 إِمْلَاقٍ جَبَرَتْ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَأَدْحَةٍ حَوَّلَتْ وَمِنْ صُوعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَثَتْ وَمِنْ مَشَقَّةٍ
 أَرَحَّتْ لَا سَأَلَ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْفُضُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتُ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ
 سُئِلْ فَأَبَدْتِ أَنْتَ وَأَسْأَلُ بِبَابِ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتِ آيَاتِ الْإِنْعَامِ وَأَمْتِنَانَا وَلَا لَطْفُكَ
 يَا رَبِّ وَرَاحِسَانَا وَآيَاتِ الْإِنْبَاءِ كَالْحَرِّ مَارَاتِكَ وَاجْتِرَاءِ عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدُّ يَا لِحُدُودِكَ
 وَعَقْلَةَ عَن وَعَيْدِكَ وَطَاعَةَ لِعُدْوِي وَعَدْوِكَ لَمْ يَسْمَعْكَ يَا إِلَهِي وَتَا صُورِي إِخْلَاقِي بِالشُّكْرِ
 عَن إِسْمَائِيلَ إِحْسَانِكَ وَلَا حِزْبِي ذُرِّيَّةً عَن زَيْنَبِ كَابِ مَسَاطِطِكَ اللَّهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عِبْدٍ ذَلِيلٍ
 اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقْرَأَ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي إِدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ
 عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَتِكَ عِنْدَهُ وَإِحْسَانِكَ إِلَيْهِ فَهَلْبِئِنِّي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُ
 لِي رَحْمَتِكَ وَاتِّخَذْتُ سُلْمًا أَعْرَجَ فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَأَمِنْ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
 وَيَجْعَلُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَذَلِكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقَدَّرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا
 يُعْجَلُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَرْعَاكَ
 مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ سَيِّئًا مُوجِعًا فِي آتِهِ وَعَوِيلٌ يَتَقَلَّبُ فِي عَمَلِهِ
 لَا يَجِدُ عَيْصًا وَلَا يُسِيغُ طَعَامًا وَلَا تَشْرَبُ آبًا وَآتَاةٍ فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلِّ

سجده شکر کا بیان

سجده کو بہت طول دیا ہے
 آپ نے کہا کہ اگر تو معروف
 بن خربوز کا سجده دیکھتا تو
 میرے سجده کو معمول سمجھتا
 وایضا فضل بن شاذان سے
 روایت کی ہے کہ سن بن علی
 بن فضال صحرا دیباہان کی
 طرف عبادت کے لئے جایا
 کرتے تھے اور سجده کو اتنا
 طول دیتے تھے کہ برزخ سے
 اس کے اوپر پہنچتے ہوتے
 اکثر بیٹھ جاتے تھے کہ یہ
 ایک سفید کپڑا پڑا ہوا ہے
 اور روشنی جانور اس کے ارد
 گرد پرتے رہتے تھے اور
 اور ان سے وحشت نہیں
 کرتے تھے۔ ایسا روایت
 کی گئی ہے کہ علی بن مضربار
 جب آفتاب نکل آتا تھا
 تو سجده میں جاتے تھے
 اور جب تک ہزار سو من
 بجائیوں کے لئے وہی دعا
 نہیں کر لیتے تھے جو اپنے
 لئے کر چکے تھے تو سجده
 سے سر بلند نہیں کرتے

سجدہ شکر کا بیان

تھے اور ان کی پیشانی پر اونٹ کے زانوں جیسا نشان زیادہ لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے ہو گیا تھا، ایسا روایت کی ہے کہ ابن ابی عمیر صبح کی نماز کے بعد اپنی پیشانی زمین پر سجدہ شکر کے لئے رکھتے تھے اور ظہر تک زمین سے نہیں اٹھاتے تھے۔ افضل یوں ہے کہ سجدہ شکر کو تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے بجایا جائے لیکن اکثر علما نے مغرب کی نماز میں نوافل کے بعد کہا ہے اگرچہ بعض نے اس کے نوافل سے پہلے ہی کہا ہے اگرچہ یہ دونوں طریقے اچھے ہیں لیکن پھر بھی نوافل سے پہلے بجانا افضل ہے جیسا کہ حمیری نے حضرت امام صاحب الزمان سے روایت کی ہے اور اگر دونوں پر عمل کیا جائے تو یہ بہتر ہو گا سجدہ شکر کی دعائیں

ذَلِكَ مِنْكَ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَشْيَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ وَكَمْرٍ مِنْ عَبْدِ أَمْسَى
وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرَّ حُورًا مُشْفِقًا وَجَلَّ هَارِبًا طَرِيدًا مُتَجَمِّعًا إِنْ مَضَيْتُ وَخَبِيئًا مِنَ الْمُخَابِي قَدْ
صَافَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْمِهَا لَا يَجِدُ حِيلَةَ وَلَا مَهْجَى وَلَا مَأْوَى وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَطَمَائِينَةٍ وَعَافِيَةٍ
مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَشْيَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ وَسَيِّدِي وَكَفَرٍ
مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مَعْلُومًا مَكْبَلًا فِي الْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَ نَهْ فَيَقْدِرُونَ مِنْ أَهْلِ
وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعًا عَنِ إِخْوَانِهِ وَبَلِيَّةً يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِأَيْ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ بِأَيْ مِثْلَةٍ يُسْتَلُّ بِهِ
وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَشْيَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ وَكَمْرٍ
مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ يَقَارِي الْحَرْبَ وَمُهَاشِمَاتِ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَاللَّحْمِ الْعَرَبِ يَتَمَعَّقُونَ فِي الْحَدِيدِ قَدْ بَلَغَ فَجْهُمُودَكَ لَا يَعْرِفُ حِيلَةَ وَلَا حِيلَةَ
مَهْمًا يَأْقُدُ أُرْدَفَ بِالْحِمَارِ أَحَارًا وَمَتَشَحَّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالرُّجُلُ يَمْتَقِي شَرِبَةً مِنْ مَاءٍ
أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلَا لِأَشْيَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ وَكَمْرٍ مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ
وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمَوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْعُرْفَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مِثْلٍ بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ
حَرْقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلَا لِأَشْيَاكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ وَكَمْرٍ مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَ
وَلَدِهِ مُتَعَبِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَارْتِلًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَجِدًّا أَوْ رَيْدًا الْبَعِيرِ حِيلَةَ وَلَا
يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مَتَاذِيرًا يَلُودًا أَوْ حِرًّا أَوْ جَوْعًا أَوْ عُسْرًا أَوْ غَيْرَهُ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا آتَاهُ خَلْقًا فِي

سجدہ شکر کا بیان

بہت ہیں، ان میں سے اسان
 یہ چند ایک ہیں پہلی امام رضا
 علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ اگر چاہے تو سو دفعہ شکر
 شکر کہہ اور اگر چاہے تو سو
 دفعہ عفو عفا کہہ لے
 بیون اخبار رضا علیہ السلام
 میں رجاء بن ضحاک سے
 روایت کی ہے کہ امام رضا
 علیہ السلام فرما سان کے
 راستے میں جب ظہر کی نماز
 کی تعقیبات سے فارغ ہوتے
 تھے تو سجدہ شکر میں جاتے
 تھے اور اس میں سو دفعہ
 شکر اللہ کہتے تھے اور جب عصر کی
 تعقیبات سے فارغ ہوتے تھے
 تو سو دفعہ حمد اللہ کہتے تھے دوسری
 شیخ کلینی نے معتبر سند سے امام صغیر
 صادق سے روایت کی ہے کہ جب تہجد
 حالت بندہ کی خدا کے
 نزدیک اس وقت ہوتی
 ہے جب وہ سجدہ میں
 ہو اور اپنے خدا کو یاد کرے
 اور جب سجدہ میں جائے
 تو یہ پڑھے یا رب

عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مَنْ مُقْتَدِرٌ لَا يُعْلَبُ وَذِي آثَارَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ يَا وَهَّابِي وَسَيِّدِي وَ
 كَمُّ مِنْ عَبْدٍ أَسْلَى وَأَصْبَحَ قَلْبِي أَغْلًا عَارِيًا مَهْلِقًا مُخْفِقًا مَهْجُورًا أَجَارِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ
 يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلِ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ هُوَ أَوْجَهٌ هَوِيَّ عِنْدَكَ وَأَسْأَلُ عِبَادَكَ لَكَ مَعْلُومًا لَا
 مَقْهُومًا أَقْدَحُحَلِّ نَفْسًا مَنْ تَعَبَ الْعَنَاءَ وَشَدَّ الْعَبْرَةَ وَكَلَفَ الرِّقَ وَرَثَلَ الصَّرِيحَةَ أَوْ مَبْتَلَا
 بِكَ سُدَّيْنِ لَا قَبِيلَ لَهُ إِلَّا بَيْتَكَ عَلَيْهِ وَآثَانَ الْعُدَّ وَمُ الْمُنْعَمَ الْمَعَا فِي الْمَكْرَمِ فِي عَافِيَةٍ مِمَّا
 هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ مَنْ مُقْتَدِرٌ لَا يُعْلَبُ وَذِي آثَارَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ يَا وَهَّابِي وَسَيِّدِي وَكَمُّ
 مِنْ عَبْدٍ أَسْلَى وَأَصْبَحَ عَلَيْهِ مَرًّا يَصْبِرُ سِقِيمًا مُدْنَفًا عَلَى فُرْشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ بِمَيْتَا
 وَبِأَلَا لَا يَجْرُفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَرَاهِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ
 لَهَا ضَرًّا أَوْ لَا نَفْعًا وَآثَانًا خَلُومٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مَنْ مُقْتَدِرٌ
 لَا يُعْلَبُ وَذِي آثَارَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَالنَّعْمَاتِكَ مِنَ
 الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي
 وَكَمُّ مِنْ عَبْدٍ أَسْلَى وَأَصْبَحَ وَقَدَّادًا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَأَحْدَقَ بِهِ مَلِكُ الْمَوْتِ فِي أَعْوَابِهِ
 يُعَالِجُ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَجِيَا ضَمُّهُ تَدُّ وَرُعِينَا كَأَيْمِينَا وَشِمَالَنَا يَنْظُرُ إِلَى أَحْبَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَالْحَادِمِ
 قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَجَبَّ عَنِ الْخُطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا أَوْ لَا نَفْعًا
 وَآثَانًا خَلُومٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مَنْ مُقْتَدِرٌ لَا يُعْلَبُ
 وَذِي آثَارَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ
 مِنَ الدَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمُّ مِنْ عَبْدٍ أَسْلَى
 وَأَصْبَحَ فِي مَضَارِقِ الْعُبُوسِ وَالسُّجُودِ وَكَرْبَهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدُّ أَوْلَاهُ أَعْوَابَهَا وَ
 سُرَابِئِيلَهَا فَلَا يَدْرِي أَيْ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَآئِي مُثَلَّةٍ يَمْتَلِ بِهٍ فَهَوِيَّ فِي صُورٍ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكِ
 مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا أَوْ لَا نَفْعًا وَآثَانًا خَلُومٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

سجدہ شکر کا بیان
 اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ كَرِّمِكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
 وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا
 حَيُّ رَبَّ الْجَبَابِرَةِ وَيَا رَاۤءِ
 الْاَلْبَابِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد
 اپنی حاجت طلب کر چوکے
 فَإِنَّ عِبْدَكَ نَاصِحِينَ فِي
 قَبْرَتِكَ اس کے بعد جو دعا
 بھی چاہے وہ مانگے جو کو خدا
 بخشے والا ہے اور اس کے
 نزدیک کسی ماہیت کو ہرگز
 کرنا مشکل نہیں تیسری کلین
 نے موثق سند سے امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے
 روایت کی ہے کہ میں نے
 سنا کہ میرے والد بزرگوار
 ایک رات سجد میں سجدہ
 کے ہوتے رو رہے تھے
 اور یہ دعا پڑھ رہے تھے
 سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي
 حَقًّا حَقًّا يَجْعَلُ لَكَ
 يَا رَبِّ تَعْبُدُ اَوْرَقًا اَللّٰهُمَّ
 اِنْ عَمِلِي ضَعِيفٌ فَضَاعًا
 عَفُوًّا اَللّٰهُمَّ قَبِي عَدَابِكَ
 يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبِي

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَتَعْمَارِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ مِنَ الدَّائِرِينَ
 وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَكَرُمٍ مِنْ عِبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحٍ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ
 الْقَضَاءُ وَأَخَذَ قِيَامَهُ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أُرْدَاةَ أَشْءٍ وَأَجْبَانَةً وَأَخْلَافَ وَأَمْسَى أَسِيرًا حَقِيرًا ذَلِيلًا
 فِي أَيُّدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ بَيْتَكَ أَوْ لَوْ أَنَّكَ مَيِّتًا وَشَا لَا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثِقَلَ بِالْحُودِيدِ لَا يَرَى
 شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يُنْظَرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأً وَلَا نَفْعًا وَلَا خُلُوًّا
 مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ عَجُودًا وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ
 لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَتَعْمَارِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ
 مِنَ الدَّائِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيمُ لَا ظَلَمَ لَكَ مِنْكَ دَيْكُ
 وَلَا حِجْنَ عَلَيْكَ وَلَا مَدَنَ بِيَدِي نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا إِلَيْكَ يَا رَبِّ فَمَنْ أَحْوَدُ وَمَنْ أَلْوَدُ لَا حِجْنَ لِي
 إِلَّا أَنْتَ أَفْتَرَدَنِي وَأَنْتَ مُعَوِّزِي وَعَلَيْكَ مُتَكَلِّبِي أَسْأَلُكَ يَا سَمَّكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ
 فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَالِ فَمَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ
 أَنْ تَهْلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَنْصِي لِي حَوَائِجِي كُلِّهَا وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلِّهَا صَغِيرَهَا
 وَكَبِيرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَشَاءُ عَنِّي بِهَشْرَفِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ
 بِكَ اسْتَعْنَتْ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزِّي وَيَا سَجْمَتُ فَاجْرِنِي وَأَعِزَّنِي بِطَاعَتِكَ
 عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَمَسْأَلَتِكَ عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ وَأَنْقَلِبْ مِنْ دُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغَنِيِّ وَمِنْ
 دُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَلْتَنِي عَنْ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا يَحْتَسِبُ
 مِرِّي إِلَهِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 وَلَا لِأَيِّكَ مِنَ الدَّائِرِينَ پھر سجدہ میں جاتے اور یہ پڑھے سجدہ و جہمی الذی لیل لوجہک العزیز
 الخلیل سجد و جہمی البالی انقانی لوجہک الذی اریہ الباقی سجد و جہمی الفقیر لوجہک العزیز الکریم
 سجد و جہمی و سمعی و بصوی و لہوی و ذمی و جلدی و عظمی و ما اقلبت الارض مرئی بلو رب العالمین
 اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰی جَهْلِيْ بِعِلْمِكَ وَعَلٰی فِقْرِيْ بِعِنَاكَ وَعَلٰی زِيْلِيْ بِعِزَّتِكَ وَعَلٰی ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ

وَعَلَىٰ خَوْفِي يَا مُنِيكَ وَ عَلَىٰ ذُنُوبِي وَ خَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْرِيكَ فِي سَخْرِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا فَكَفِّرْ بِي بِهَا كَقَبْتِ بِهِ أَيْدِيَّكَ وَ أَوْرِيَاكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَالِحِي عِبَادِكَ مِنْ فِرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَ طَعَاةِ عِدَائِكَ وَ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَسْمَعَ التَّوَّاحِدِينَ إِنَّكَ عَلَّامُ السُّمُومِ فَتَدِيرُ وَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۝

دعائے سفیٰ صغیر معروف بدعا قاموس

شیخ اہل ثقہ الاسلام توری عطر اللہ مرقدہ نے صحیفہ تائیدہ علویہ میں اس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا کہ اس دعا کے لئے طلسمات و تنخیر کے ماہرین نے عجیب شرح و بسط اور عجیب و غریب اثرات ذکر کئے ہیں جو کہ مجھے ایسے حضرات پر اعتماد نہیں ہے لہذا میں نے ان کا ذکر نہیں کیا لیکن اصل اس دعا کو بطور تسامح و شہم پوشی اور علماء اعلام کی اتباع میں ذکر کر رہا ہوں اور وہ دعایہ ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْرِيكَ**
 رَبِّ أَدْخُلْنِي فِي الْجَنَّةِ بِخَيْرِ أَحَدٍ تَبَيَّنَكَ وَ طَطَّامِ يَوْمِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَ قُوْنِي بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ قُدْرَانِيَّتِكَ حَتَّىٰ أَخْرَجَنِي إِلَىٰ فِضَاءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَ رِقِي وَ سَجِّمِي لِمَعَاذِ بَرَقِ الْقُتْرَابِ مِنْ أَنْ تَارِحَ جَانِيَّتَكَ مَهَيَّبًا مَهَيَّبِيَّتِكَ عَزِيْزًا رَجَائِيَّتَكَ مُجَبَّلًا مَكْرَمًا تَعْلِيْمِكَ وَ تَرْكِيْبِيَّتِكَ وَ الْبَسْمِيَّ خَلَعَ الْعَزْمَةَ وَ الْقَبُولَ وَ سَهَّلَ لِي مَنَاجِيحَ الْوُصْلَةِ وَ الْوُصُولِ وَ تَوَجَّحِي بِتَارِيحِ الْكِرَامَةِ وَ الْوُقُوفِ وَ الْوَالْفِ بَيْنِي وَ بَيْنَ أَحِبَّائِكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا وَ دَارِ الْقَرَارِ وَ أَرْضِ قُبْرِي مِنْ نُورِ أَسْمِكَ هَيْبَةً وَ سَطْوَةً تَنْقَادِي إِلَى الْقُلُوبِ وَ الْأَرْوَاحِ وَ تَخَضَعُ لِدَعْوَى النَّفُوسِ وَ الرَّشْبَانِيَّةِ مِنْ ذَلَّتْ لَهَا رِقَابُ الْعِبَادِ بَرَّةً وَ خَضَعَتْ لِدَعْوَى أَعْنَاقِ الْأَكْبَادِ سِرَّةً لَا لَيْلِيَ وَلَا نَهْيًا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَ لَا إِعَاذَةَ إِلَّا إِلَيْكَ وَ لَا إِتِكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَدْفَعْ عَنِّي كَيْدَ الْخَاسِرِينَ وَ ظَلَمَاتِ شَرِّ الْمَعَانِدِينَ وَ ارحموني تحت سماء ذات عرشك يا اكرمهمين ايد ظاهري في تحصيل مراضيك وتور قلبى و سرتى بالاطلاع على مناهج مساعيدك الالهى كيف اصدم عن بابك تحيية منك وقد وردت على شفقتك وكيف توبسرتى من عطفك وقد امرتني بدعائك وها انا مقبل عليك ملتجئ اليك يا عر باني و بين احد انى كما باعدت بين احد انى لخطفت ابصارهم عني بنورهم قد سدك و جلال مجدك انك انت الله المعطي جلال النعم المكمون ناجاك باطاعت رحمتك يا سخي يا قيوما يا ذا الجلال

سجدہ شکر کا بیان
 عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ جو توحیٰ کلینی رحمت معتبر سند سے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَعُوذُ بِكَ مِنْ تَأْسِرِ حُرَّتِهَا لِإِطْلَاقِهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَأْسِرِ حُرَّتِهَا لِإِطْلَاقِهَا لَأَيْسَلِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَأْسِرِ عَطَشَاتِهَا لِأَيْرُوي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَأْسِرِ مَسَلَاتِهَا لِأَيْسَلِي بِأَجْمَلِهَا
 معتبر سند سے روایت کی ہے کہ ایک مرد نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی کہ میری ایک لڑکی ۱۱ ماہ کی ہے وہ بیمار ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسے کہہ کہ وہ سجدہ شکر میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھے یا رَوْفُ يَا رَحِيمُ یا رَفِي يَا سَبِيحُ اس کے بعد وہ اپنی حاجت طلب کرے چھٹی بہت کافی معتبر روایات میں منقول ہے

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ
 يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ
 يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
 يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا
 وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا
 أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا
 يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ
 يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا يَا
 تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ
 حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا مُوسَى
 بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِمُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
 عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا
 بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
 اللَّهِ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا وَمَوْلَانَا
 يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ
 لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا
 وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
 اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْمَهْدِيُّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا
 وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
 اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الزُّرِّيُّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَا
 وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِيهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دعا ہائے سجدہ شکر
 ارجی عندی و من عمری
 فاغفر لی ذنوبی یا سحیحاً
 لریبوت و سوس قلب
 راندی نے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت کی ہے
 کہ جب حجے کوئی سختی اور غم
 لاحق ہو اور وہ نہایت تک
 پہنچ جائے تو نہ ہن پر سجدہ
 کر اور اس میں یہ کہہ گا مَن لَ
 کُلِّ جَنَابٍ یَا مُعْتَمِدُ
 کُلِّ ذَلِیلٍ قَدْ وَحِقَ کُلِّ جَلْدٍ
 فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَفَرِّجْ عَنِّی عِدَّةَ الدَّاعِیِّ
 آنحضرت سے روایت کی ہے
 کہ جب کسی مرد پر کوئی مصیبت
 یا کوئی سختی اور غم نازل ہو
 تو وہ اپنے گھٹنوں اور بازو
 کو کہنی تک نکال کر کے زمین سے
 چمٹا کر اپنے سینے کو بھی زمین
 پر رکھ دے اور پھر اپنی حاجت
 طلب کرے۔
 گیارہویں ابن بابویہ نے
 معتبر سند سے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت کی ہے
 کہ جب اللہ کا بندہ سجدہ میں

دعا ہائے سجدہ شکر
 تین دفعہ یہ کہے یا اللہ یسا
 سربا یا یا سید اہل توعدا
 وند کریم جو اب میں کہتا ہے
 کہ اسے میرے بندے لینک
 اپنی حاجت طلب کر۔
 مکارم الاخلاق میں روایت
 کی ہے کہ جب سجدہ میں
 یا رب یا یا سید اہل اسانس
 کے متعلق ہو جانے تک کہتا
 ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
 کہ اپنی حاجت مانگ۔
 بارہویں مکارم الاخلاق
 میں امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ
 حضرت رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ ایک آدمی کے پاس
 سے گذرے جب کہ وہ
 سجدہ میں پڑا یہ کہہ رہا تھا
 یا رب ماذا اعدتک
 ان ترضی عنی کل من
 کان لہ عندی تیجۃ
 وان تعفر لی ذنوبی
 وان تدر خلقتی لجنۃ
 برحمتک فانما عفوک
 عن الظالمین وانما

یا بن رسول اللہ یا حجة اللہ علی خلقہ یا سیدنا و مولینا انا توجہنا و استشفعنا و توسلنا بک الی اللہ
 و قد مناک بین یدی حاکمتنا یا و جہنا عند اللہ اشفع لنا عند اللہ یا وصی الحسن و الخلف الحجۃ
 ایہا القائم المنظر المہدی یا بن رسول اللہ یا حجة اللہ علی خلقہ یا سیدنا و مولینا انا توجہنا
 و استشفعنا و توسلنا بک الی اللہ و قد مناک بین یدی حاکمتنا یا و جہنا عند اللہ اشفع لنا
 عند اللہ پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر کہ انشاء اللہ پوری ہوگیں ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد
 یہ بھی پڑھے یا سادقی و مولیٰ اربی توجہت بکم اکتفی و عدتی لیور فقری و حاجتی الی اللہ
 و توسلت بکم الی اللہ و استشفعت بکم الی اللہ فاشفعوا لی عند اللہ و استقنونی فی مردنونی
 عند اللہ فانکم و سبقتی الی اللہ و یجربکم و یفتر بکم ارجو نجاة من اللہ فکونوا عند اللہ
 رجائی یا سادقی یا اولیاء اللہ علیہم اجمعین و لعن اللہ اعداء اللہ ظالمیہم من الاولین
 و الاخرین اربین رب العلمین مؤلف کہتا ہے کہ شیخ کفعمی نے بدلا میں ایک دعا نقل کی ہے جس کا نام
 دعا فرج ہے اس کے ضمن میں یہ دعا توسل بھی مذکور ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین کا دوازدہ ام یہی
 دعا توسل ہے کہ جس طرح ظاہر میں پر صلوات کو بھی ساتھ ذکر کیا ہے اور یہ ایک بیخ خطبہ میں موجود ہے کہ کفعمی نے مصباح
 کے آخر میں اس کا ذکر کیا ہے سید علی خان کلم طیبہ میں شیخ صہبشتی کی قبس المصباح سے ایک دعا توسلی نقل
 کی ہے کہ جس کی شرح و بسط کا یہ مقام گنجائش نہیں رکھتا اور وہ دعا یہ ہے اللہم صل علی محمد و علی ائبتہ
 و علی ائبتہا و اسئک بھم ان تجبتنی علی طاعتک و رضوانک و ان تبغرتنی بھم افضل ما بلغ
 احد من اولیاءک اناک جواد کریم اللہم اربی اسئک بحق امیر المؤمنین علی بن ابی طالب
 علیہ السلام الا انتقمت بہ ممن ظلمتہ و غشمتہ و اذانی و الطوی علی ذلک و کفیتنی بہ
 مؤمنۃ کل احد یا ارحم الراحمین اللہم اربی اسئک بحق ولایتک علی بن الحسن علیہ السلام
 الا کفیتنی بہ مؤمنۃ کل شیطان فرید و سلطان عین یعقوب علی بطنہ و یدصر علی محمد
 اناک جواد کریم یا و ہاب اللہم اربی اسئک بحق ولایتک محمد بن علی و جعفر بن محمد
 علیہما السلام الا اعنتنی بھما علی امر اخری بطاعتک و رضوانک و بلغتنی بھما ما رضیک
 اناک فعال ما ترید اللہم اربی اسئک بحق ولایتک موسیٰ بن جعفر علیہ السلام الا کفیتنی بہ

فِي جَمِيعِ جَوَارِحِي مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ يَا جَوَادِيَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرَّضَا
 عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَسْمَتِيُّ بِهِ فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْجِبَالِ وَالْقَفَرِ
 وَالْأَوْدِيَةِ وَالْعِيَاضِ مِنْ جَمِيعِ مَا خَافَهُ وَاحِدٌ زَكَرَاتِكَ رَوْفٌ تَجِئُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ
 وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَجْدُ تَبَهُ عَلَى مَنْ فَضَّلْتَ بِهِ عَلَى مَنْ وَسَّعْتَ
 وَوَسَّعْتَ عَلَى سِرِّ رُفْقِكَ وَأَعْنَيْتَنِي عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِي إِلَيْكَ وَفَضَاها عَلَيْكَ إِنَّكَ
 لِمَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعْنَيْتَنِي بِهِ عَلَى
 تَأْدِيبَةِ فِرْطُوسِكَ وَبِرِّ إِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ وَسَهْلِ ذَلِكَ لِي وَأَقْرَبَهُ بِالْخَيْرِ وَأَعِزِّي عَلَى طَاعَتِكَ
 بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْمُعْسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعْنَيْتَنِي بِهِ
 عَلَى أَمْرِ الْإِخْرَاقِ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسِرِّتِي فِي مُنْقَلَبِي وَمُنَوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الثَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا أَعْنَيْتَنِي بِهِ عَلَى جَمِيعِ
 أُمُورِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ مَوْتَهُ كُلِّ مَوْزٍ وَطَائِعٍ وَبَاغٍ وَأَعْنَيْتَنِي بِهِ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُودِي وَكَفَيْتَنِي
 بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَعَرِيٍّ وَعَنْ وَلِيِّي جَمِيعِ أَهْلِي وَإِخْوَانِي وَمَنْ يَعْنِي أَمْرًا وَخَافَتِي
 أَمِينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تيسرے شیخ کفعمی نے بدالامین میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے ایک دعا روایت
 کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت غم زدہ، گرفتار اور غائف اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس سے کشائش فرمائے
 گا اور وہ دعا یہ ہے یا عباد من لا عباد لہ ویا دخر من لا دخر لہ ویا سئل من لا سئل لہ ویا کوز
 من لا کوز لہ ویا غیاث من لا غیاث لہ ویا کز من لا کز لہ ویا عز من لا عز لہ یا کوز
 العفو یا حسن النجا ویا عون الضعفاء یا کز الفقراء یا عظیم الرجاء یا منقذ الضرر
 یا صی الخی الہاکی یا محسن یا مجمل یا منعم یا مفضل انت الذی سجدا لک سواد اللیل و نور النہار
 وضوء القبر و شعاع الشمس و حقیق الشجر و دوی المساء یا اللہ یا اللہ یا اللہ لا الہ الا انت وحد
 لا شریک لک یا ربنا ہا یا اللہ صل علی محمد و آل محمد و اعمل بنا ما انت اھلہ جو بھی تیری حاجت
 ہو اسے طلب کر مؤلف کہتا ہے کہ کشائش اور سختی اور غم کے دور ہو جانے کے لئے اس ذکر کو ہمیشہ پڑھنا بہت
 فائدہ مند ہے اور یہ ذکر ہے کہ جسے امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم دیا ہے وہ یہ ہے یا من یرحمنی من کل شیء

دعائے سجدہ شکر
 الظالمین فلتسعی رحمتک
 یا ارحم الراحمین۔
 آنحضرت نے اس سے
 فرمایا کہ سراجا لے کہ تیری
 دعا مستجاب ہو گئی ہے کیونکہ
 تو ایسے پیغمبر کی دعا پڑھ
 رہا جو قوم عا د کے زمانہ میں
 تھے۔ مؤلف مفتاح فرماتے
 ہیں کہ ہم نے سجدہ کوفہ
 اور سجدہ زید کے اعمال کے
 ضمن میں بعض دعائیں ذکر کی
 ہیں جو سجدہ میں پڑھی جاتی
 ہیں اور حقیر نے بھی وہاں یہ
 ان کی کیفیت کا ترجمہ کیا ہے
 شیخ طوسی نے مصباح
 التہجد میں سجدہ شکر کے ذکر
 میں فرمایا ہے کہ اپنے بھائیوں
 کے لئے سجدہ میں دعا
 کر اور پڑھ اللہم سرب
 الفجور والیسالی العشر
 والشع و التور واللیل
 اذ ایسر و سرب کل شیء
 والہ کل شیء و خالق
 کل شیء و مملک کل شیء
 صل علی محمد و آلہ و افضل

الْمَكْرُوبِينَ يَا جَبِيْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ بْنِ أَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ اللهُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ الْمَلِكُ الْمَحْسُورُ
الْمَلِيْنُ الْكَبِيْرُ يَا سَرْدَادُكَ اللهُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدًا الْمُظْطَرَّ عَلَيَّ الْمُرْتَضَى وَقَاطِمَةَ الرَّهْمَاءِ وَخَدِيْجَةَ
الْكُبْرَى وَالْحَسَنَ الْجَنَّبِيَّ وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ بِكَرْبَلَاءَ وَعَلَيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنَ الْعَابِدِينَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
الْبَاقِرَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الْكَاطِمَ وَعَلَيَّ بْنَ مُوسَى الرَّضَا وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
الْتَّقِيَّ وَعَلَيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ التَّقِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيَّ وَالْحَسْبُ الْعَدَمُ الْمُهْدِيَّ الْأَمَامَ الْمُنْتَظَرَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
أَكْلَهُمْ وَالْمَنْ وَالْأَهْمُ وَعَادِمٌ عَادِيَهُمْ وَالضَّرْمُ مَنْ نَصَرَهُمْ وَأَخَذُ مَنْ خَدَّ لَهُمْ وَالْعَيْنُ مَنْ
ظَلَمَهُمْ وَعَجَلٌ فَرَجٌ إِنْ مُحَمَّدٍ وَالنُّصُوحُ شَيْعَةٌ إِنْ مُحَمَّدٍ وَأَرَضِيٌّ رُوِيَةَ فَأَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدٌ وَأَجْعَلْنِي مِنْ أُنْتَابِهِمْ
وَأَشْيَاعِهِمْ وَالرَّاضِيْنَ بِفَعْلِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَاتُوَسُّ شَيْخُ كَفْعِي نَ فِي بُلْدِ الْإِيْمَانِ فِي حَضْرَتِ إِمَامِ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ سَاقِلِ كِيْهِ أَدْرَ اُنْهَوْنَ نَ كِبَاكِ بِيْهِ دَعَا مَقَاتِلَ بِنِ اِيْمَانِ نَ اُنْحَضْرَتِ سَ
رَوَايَتِ كِيْهِ أَدْرَ اَسَاتَهْ سَ مَقَاتِلِ نَ يَ بِهِيْ كِبَاكِ كَ اِ رْ كُوْنِيْ شَخْصٌ سَوْ دَعَا اَسْ دَعَا كُوْبُرُ هَ اَدْرَ اَسْ كِيْ دَعَا
مَسْتَجَابٌ نَ هُوَ تُوَّ هُ مَقَاتِلِ كُو لَعْنَتِ كَرَّ اَدْرَدَهْ دَعَا يَ هَ اِلْهُيْ كِيْفَ اَدْعُوْكَ وَ اَنَا اَنْ اُكِيْفَ اَقْفَرُ رَجَايِ
مِنْكَ وَ اَنْتَ اَنْتَ اِلْهُيْ اِذَا اَلَمْ اَسْئَلُكَ فَعُطِيفِيْ مِنْ ذَا الَّذِيْ سَأَلْتُهُ فَيُعْطِينِيْ اِلْهُيْ اِذَا اَلَمْ اَدْعُوْكَ
فَسَسْتَجِيْبُ لِيْ مِنْ ذَا الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْ اِلْهُيْ اِذَا اَلَمْ اَتَّصِرْ اِلَيْكَ فَذَرَحْتَنِيْ مِنْ ذَا الَّذِيْ
اَتَّصِرْ اِلَيْهِ فَيَرْحَمْنِيْ اِلْهُيْ فَكَمَا قَالَتْ الْعَرَبُ لِمُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجِيْتَنِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ
وَالِهَ وَ اَنْ تَجِيْبُنِيْ مِنْ اَنَا فِيْهِ وَ تَفْرَجَ عَنِّيْ فَرْجًا عَاجِلًا غَيْرَ اِرْجُلَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَسْئَلُوْنَ سَيِّدِ بِنِ طَاوُسَ نَ مَجَّ الدَّعْوَاتِ فِيْ اِمَامِ مَهْدِيْ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ رَوَايَتِ كِيْهِ كَ سَيِّدِيْ نَ فِيْ جَنَابِ رَسُوْلِ
خِطَابِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ كِيْ خِدْمَتِ فِيْ عَرْضِ كِيْ كَمِيْ سَيِّدِيْ كُوْبِيْ نَ جَمْعًا مِنْ رَ يَا دَهْ دُو سْتِ نَ هِيْ رُ كِهْنَا اَبْ يَ بِهِيْ تْ پُرْ هِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُوْنِيْ وَاَنْتَ بِالْمُنْظَرِ الْاَعْلَى وَ اَنْ اِيْكَ اَلنَّشْخُ وَ الرَّجْعِيْ وَ اَنْ لَكَ الْاٰخِرَةُ الْاَوَّلِيَّةُ
وَ اَنْ لَكَ الْمَمَاتُ وَ الْاَحْيَا وَ رُبَّ اَسْئَلُكَ اَنْ اَذَنْ اَوْ اَخْرَجِيْ نَا تُوَسُّ كَفْعِيْ مِنْ سَ بُلْدِ الْاِيْمَانِ فِيْ اِمَامِ مَوْسَى
كَاطِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ سَ اِيْكَ دَعَا جَمْعِيْ هُوَ يَ اَسَ نَقْلُ كِيْ هَ اَدْرَ اُنْهَوْنَ نَ فَرَمَا يَ كِيْهِ دَعَا هَيْتَ نَظِيْمُ الشَّانِ هَ
اَدْرَ سَمَوْعِ الْاِجَابَتِ بِنِيْ جَلْدِ قَوْلِ هُوْنَ وَا لِيْ هَ اَدْرَ وِ هَ يَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَطَعْتُكَ فِيْ سَحْبِ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ
وَهُوَ التَّوَجِيْهُ وَ لَمْ اَعْصِكَ فِيْ اَبْغَضِ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْكُفْرُ كَمَا عَفَّرْتَنِيْ مَا بَيْنَهُمَا يَا مَنْ اِلَيْهِ

اعمال طلوع وغروب آفتاب
پہلے ظہر کی نذر کے لئے تیار
ہو لیکن نذر ظہر سے پہلے
قبول نہ کر لے کیونکہ متبادل
رات میں عبادت کرنے
کیلئے اور دن میں روزہ رکھنے
کے لئے مددگار ثابت ہوتا
ہے اور کوشش کیجئے کہ
ظہر کے وقت بیدار ہو جائے
پھر وضو کر اور مسجد کی طرف
جائے۔ نیت مسجد کے لئے
دو رکعت نماز پڑھے اور
نذر ظہر کے لئے منظر
بیٹھے اگر ابھی تک ظہر ثابت
داخل نہ ہوا ہو اور مستحب یہ
ہے کہ نماز کو اول وقت
بجالایا جائے اور جب زوال
مستم ہو جائے تو پہلا کام جو
بجالائے وہ یہ ہے کہ اس
دعا کو پڑھے سُبْحَانَ اللهِ
وَلَا اِلَهَ اِلاَّ اللهُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَخْزِ صَاحِبَةً
وَاَوْ كُوْنِكَ اَوْ كَمِيْ كِيْ لَكَ
شَرِيْكَ فِيْ الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَكَ وَا لِيْ مِنْ الذِّلِّ وَ كِبْرَةٍ
تَسْ كِيْدُ رَوَايَتِ فِيْ

آداب نماز ظہر
کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے
محمد ہی سلم کو فرمایا کہ اس دعا
کی محافظت ویسے کرے جیسے
تو اپنی آنکھوں کی محافظت
کرتا ہے اور اگر حضور نہ کر
چکا ہو تو فوراً حضور بجایا
اور ان ادب کے ساتھ
حضور بجایا جو پہلے ذکر ہو چکے
ہیں اور اس کے بعد ظہر کے
نفل پڑھنے شروع کرنے
اور وہ آٹھ رکعت ہیں پہلی
دو رکعت کی نیت جب
کرسے تو وہ سات تکبیریں
جو سابقاً ذکر ہو چکی ہیں انہیں
بج ان کی دعاؤں کے بجائانا
پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ پڑھکر سورہ الحمد
وقل هو اللہ پہلی رکعت میں
پڑھے اور دوسری رکعت
سورہ حمد وقل یا ایہا الکفران
پڑھے جب ان دو رکعت
سے فارغ ہو تو وہ تین
تکبیریں جو تعقیبات میں ذکر
ہوتی ہیں انہیں بھی بیس تسبیح
حضرت فاطمہ زہرا کے پڑھنے

مَقْرَبِيْ اِمْرِيْ وَمَقْرَبِيْ عَتِّ وَنَهَيْكَ اِلٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ الْكَثِيْرَ لِيْ اَعُوْذُ بِكَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَعَاوِيْكَ وَاقْبَلْ مِنِّيْ الْيَسِيْرَ مِنْ
طَاعَتِكَ يَا عَدُوَّيْ دُوْنِ الْعُدُوِّ وَيَا كَافِرِيْ وَالْمُعْتَدِيْ وَيَا كَافِرِيْ وَالسَّنْدُ وَيَا وَاوَجِدُ يَا اَحَدُ يَا قُلُّ هُوَ
اِلٰهُ اَحَدٌ اِلٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ
خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِيْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَتَفْعَلَ لِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْأَلُكَ بِالْوَحْدِ اِنِّيَّةِ الْكُبْرٰى وَالْمُحَدِّثَةِ الْبِيْضَةِ وَالْعَلَوِيَّةِ الْعُلْمِيَّةِ وَبِحَقِّ مَا اصْحَبْتَهُمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ حَبَّبْتَهُ عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّا اَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا
وَمَخْرَجًا وَاَرْضِيْ فَرِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَبْتُ وَمِنْ حَيْثُ كَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تَرُزُّنِيْ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اِسْأَلُكَ
بعد انہی حاجت طلب کرے دسویں کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ اس دعا کو سید
بن طاووس نے بادشاہ سے محفوظ رہنے اور دشمن کے ظلم کرنے اور مصیبت کے ظاہر ہونے، فقر اور بسنے کی تنگی
کے لئے ذکر فرمایا ہے اور یہ صحیفہ سجادیہ کے دعاؤں میں سے ایک دعا ہے جس میں چوبان چیزوں میں سے کسی ایک کا ذکر ہو تو
اس دعا کو پڑھے اور کفعمی کی مصباح کے حاشیہ میں فرمایا ہے کہ اس دعا کو امام علی نقی علیہ السلام نے بسح بن حمزہ قحی کو
تعلیم دیا اور فرمایا کہ آل محمد علیہم السلام اس دعا کو مصیبت کے نازل ہونے اور دشمنوں کے ظلم، خوف فقر و تنگی میں
پڑھاتے تھے اور وہ دعا یہ ہے یا مَنْ حُكِّلَ بِهِ عَقْدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْتَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُنْقَضُ
عِنْدَهُ الْمَخْرُجُ الرَّأْيِيُّ رُوْحُ الْفَقِيْرِ ذَلَّتْ لِقْدَ رَتِكَ الصَّعَابُ وَتَسَبَّتْ بِأَطْفَاكِ الْاَسْبَابُ وَجَوِيْ بِقَدْرِ رَتِكَ
الْقَضَاءُ وَهَضَبَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَاءُ فَهَلِيْ بِرَيْثِيَّتِكَ دُوْنِ قَوْلِكَ مُؤْتَسِرًا وَاَوْ بِرَادَتِكَ دُوْنِ نَهْيِكَ
مُنْزَجِرًا اَنْتَ الْمُدُّ حُوْلُ الْمُهْمَاتِ وَاَنْتَ الْمُسْفِرُ عُرْفِ الْمَلِكَاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا الْاَمَّا دَفَعَتْ وَلَا يَنْكِفُ
مِنْهَا الْاَمَّا كَشَفَتْ وَقَدْ تَزَلَّ فِيْ يَارِبِّ مَا قَدَّ تَكَ اَدْرِيْ نَفْلَهُ وَالْعَرِيْ مَا قَدَّ يَهْطَلِيْ حَمْلَهُ وَا
بِقَدْرِ رَتِكَ اُوْرِدَتْهُ عَلٰى وَسُلْطَانِكَ وَجَهَلْتَهُ اِنْ فَلَ مُصْدِرًا لِيْ اُوْرِدَتْ وَكَاصَارَتْ لِيْ مَا وَجَهَلْتَهُ وَا
فَاخَّ لِيْ مَا اَخْلَقْتَ وَاَلْمُعَلِّقُ لِيْ مَا فَخَّرْتَ وَاَلْمُهَيِّبُ لِيْ مَا عَسَّرْتَ وَاَلْمُنَاصِرُ لِيْ مَنْ حَدَّثْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَافْعَلْ لِيْ يَا رَبِّ يَا اَبَا الْقَرِيْبِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاِنْلِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْ اَشْكُوْتِ
وَادْفِنِيْ حَلَاوَةً الضُّعْفِ فِيمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرِحًا هَيْئًا وَاَجْعَلْ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ
عَمْرًا وِحْيًا وَاَسْتَعْلِيْ يَا اِلٰهِيْ تَسَامِعُنْ نِعَاظِيْ فَرُوْضِكَ وَاَسْتَعْمَلْ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضَمَقْتُ لِيْ مَا نَزَلَ فِيْ

يَا رَبِّ دَرَعًا وَمَتَلَكْتُ بِحِمْلٍ مَا حَدَّثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَثْفِ مَا مَنَيْتُ بِهِ وَوَدَّ فِعْمًا وَقَعْتُ
 فِيهِ فَافْعَلْ لِي ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ اِيْن رَبِّ الْعَالَمِينَ گیارہویں کفعی نے بدالائین میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت صاحب الامر علیہ
 السلام نے ایک شخص کو تعلیم دی جو قید میں تھا اور وہ اس کے پڑھنے سے رہا ہوا۔ اَللّٰهُمَّ عَظْمَ الْبَلَاءِ وَبِرَّ الْحَقَائِدِ
 وَأَنْكَشْتَ الْغَطَاءَ وَأَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَافَتِ الْأَرْضُ وَمُنِعَتْ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَالْيَكْمُ الْمَشْتَكِيُّ
 وَعَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي الشَّدَاةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولِي الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا
 طَاعَتَهُمْ وَعَسَّرْنَا بِذَلِكَ مَنَازِلَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا حَقِيقَهُمْ فَرَجًّا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلِمَةَ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ
 أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ كَيْفِيَانِي يَا كَيْفِيَانِي يَا كَيْفِيَانِي يَا كَيْفِيَانِي يَا
 مَوْلَانَا يَا حَبِيبَ الزَّمَانِ الْغَوْتُ الْغَوْتُ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلُ الْعَجَلُ
 الْعَجَلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الظَّاهِرِينَ بارہویں کفعی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعا
 حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَوَعْدَ الْمُعْصِيَةِ وَوَصْدَقَ النَّيِّبَةِ
 وَبِرَّهَا فَانْزِلْ لَنَا الْغُرْمَةَ وَأَكْرَمْنَا بِالْهُدَى وَالْإِسْقَامَةَ وَسِدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةَ وَأَمْلًا قَلْبُنَا
 بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَظَهْرُنَا بِطَوْلِكَ مِنَ الْعُرَى وَالشُّبُهَةِ وَأَكْفُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَأَعْضُضْ
 أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالرَّيْبِ وَأَسُدِّ دُأْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالغَيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى السُّؤْمِعِينَ بِالْإِثْبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى الْمُرْضُوعِينَ
 بِالشَّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى مَوْلَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَائِكُنَا يَا أَوْقَارَ السَّكِينَةِ وَعَلَى الْبِقَابِ
 بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَضُّعِ وَالتَّعَرُّفِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ
 وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْعُرَاةِ بِالتَّصَوُّعِ وَالْعَلِيَّةِ وَعَلَى الْأَسْرَاءِ بِالتَّغْلِيظِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَمِ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَالشَّفَقَةَ وَعَلَى الرَّحْمَةِ بِالْإِنصَابِ وَحُسْنِ التَّيْدَةِ وَبَارِكْ لِي فِي حَاجَتِي الْوَارِثِي الْوَارِدِ وَالتَّفَقُّهِ وَأَهْضِ
 مَا أَوْجِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیرہویں کفعی نے صحیح میں ذکر کیا
 ہے کہ یہ دعا حضرت حجۃ عمل اللہ فرجہ علیہ السلام کی ہے اَللّٰهُمَّ حَقِّ مَنْ تَاجَاكَ وَرَحْمَتِي مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ
 عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغَنَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى مُرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشَّفَاءِ وَالصَّحَّةِ
 وَالْفَضْلِ وَالْفَضِيلَةِ

زائل نماز ظہر

کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
 اِنِّي ضَعِيفٌ فَفَرِّجْ لِي رِضَاكَ
 صَعْفِي وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِرِضَاكَ
 وَاجْعَلْ الْاِيْمَانَ مُنْتَهَى
 رِيضَايَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا
 قَسَمْتَ لِي وَتَلَعْنِي بِرَحْمَتِكَ
 كُلَّ اَلَّذِي اُرْجُو مِنْكَ
 وَاجْعَلْ لِي وُدًّا وَسُرُورًا
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَعَهْدًا
 عِنْدَكَ پھر اٹھ کر دو رکعت
 پہلے کی طرح اور بحال صرف
 چھ افتتاح کی تکبیر میں ذکر کیا
 پھر اٹھ کر دو رکعت پہلے
 کی طرح پڑھے اور سابقہ دعا
 اور صحیح کو بھی ان چار رکعتوں
 کے بعد بحال دو رکعت ان
 نازل میں سے اذان اور اقامت
 کے درمیان پڑھے اور نماز
 کے لئے اقامت کہنے کے
 بعد دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَبِّ
 هَذِهِ الدَّعْوَةَ التَّامَّةَةَ
 وَالصَّلَاةَ الْقَاعِيَةَ يَلْعَنُ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ
 وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

آداب نماز پھر
 بِاللهِ اسْتَفْتِي وَيَا اللهُ
 اسْتَجِبْ لِي مُحَمَّدٌ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اتَّوَجَّهُ
 إِلَيْهِمْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ
 عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُفْرَبِينَ
 پھر اس کے بعد نعر کی نماز
 پڑھنے میں مشغول ہو جا
 اور ہر اس چیز کی رعایت
 کرنا جو صبح کی نماز میں گذری
 ہے۔ نماز نعر میں سوائے
 بسم اللہ کے باقی کو اہستہ
 پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ پہلی
 رکعت میں سورہ حمد کے
 بعد سورہ انا انزلنا اور دوسری
 رکعت میں الحمد کے بعد
 سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور
 چوب دو رکعت پڑھ چکے
 اور اس کے تشہد سے
 فارغ ہو جائے تو تشہد
 میں صلوات کے بعد یہ
 کہہ و تَقْبَلْ شَفَاعَتَهُ
 وَارْتَقِ دَرَجَاتَهُ اس
 کے بعد گھڑا ہو جا اور تیسری

وَعَلَى أَحِبَّاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ الْكَرِيمِ وَعَلَى أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ
 وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى عُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالزُّرِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَالِبِينَ غَائِبِينَ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ
 أَجْمَعِينَ پھر وہوں میں علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ استغاثہ ہے جو حضرت امام صاحب الزمان
 صلوات اللہ علیہ سے کیا جائے جہاں بھی ہو دو رکعت نماز سورہ الحمد اور جو سورہ پھا ہے پڑھے اور اس کے
 بعد آسمان کے نیچے گھڑا ہو کہ قدر رخ ہو کہ پڑھے سَلَامُ اللهُ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَوَاتُهُ
 الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ الْقَائِمَةُ عَلَى حُجَّةِ اللهِ وَوَلِيَّتِهِ فِي أَرْضِهِ وَبِلَادِهِ وَخَلِيفَتِهِ عَلَى
 خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ وَسُلَالَةِ النَّبِيِّ وَبَقِيَّةِ الْعِرَّةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ الْإِسْمَانِ وَ
 مُلْقِنِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَمُطَهِّرِ الْأَرْضِ وَتَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّولِ وَالْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْعَاقِمِ
 الْمُهْدِي الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمُرْضِيِّ وَابْنِ الْأَيْمَةِ الظَّاهِرِ بْنِ الْوَصِيِّ بْنِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ الْهَادِي
 الْمُعْصُومِينَ الْأَيْمَةَ الْمُهْدِيَةَ الْمُعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعزَةَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُتَضَعِّفِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُدَلِّ الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بِنِ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
 نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنِ الرَّسْمَةِ الْحَبِيبَةِ الْمُعْصُومِينَ وَالْإِمَامِ عَلَى الْمُعْتَبَرِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُخْلِصٌ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْمُهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا وَأَنْتَ الَّذِي
 تَمَلَّكَ الْأَرْضَ قَطْطًا وَعَلَّ الْأَعْيُنَ مَا مَلَّتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا فَجَعَلَ اللهُ فَرْجَكَ وَسَهْلَ فِجْرِكَ وَقَرَّبَ
 زَمَانَكَ وَكَثَّرَ أَنْصَارَكَ وَأَعْوَانَكَ وَأَجْنَلَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْفَائِزِينَ وَزُبَيْدُ الْأُمَمِ
 عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي الْأَرْضِ بَعْضَهُمْ لِبَعْضٍ يَوْمَئِذٍ يَأْتِي الصُّحُفَ فَيُنَادِي بِنِ رَسُولِ اللهِ حَاجِي كَذَا كَذَا
 لَفْظٌ كَذَا كَذَا لِي مَا جِئْتُمْ فِيهِ حَاجَتِي فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي لِيَعْمَلَ لَكَ
 عِنْدَ اللهِ شَفَاعَةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَقَامًا مَحْمُودًا فَحَقِّقْ مَنِ اخْتَصَّكَ بِأَمْرٍ هَذَا وَارْتَضَاكَ لِيَسْرَهُ وَالشَّانِ
 الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَلِّ اللهُ تَعَالَى فِي مَحَجِّ طَلِبَتِي وَاجَابَةِ دَعْوَتِي وَكَشْفِ كُرْبَتِي
 مؤلف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا انزلنا پڑھے اور دوسری رکعت
 میں سورہ اذ جاء نصر اللہ پڑھے۔

آٹھویں فصل

مناجات میں ہے۔ یہ پندرہ مناجاتیں امام زین العابدین علیہ السلام کی ہیں۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحوالہ انوار میں فرمایا ہے کہ میں یہ مناجاتیں آنحضرت سے اپنے بعض اصحاب کی کتابوں میں مروی پائی ہیں۔

پہلی توبہ کرنے والوں کی مناجات ہے،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ ابْسِئْ لِي الْخَطِيئَةَ يَا تَوَّابٌ مَدِّ لِي وَيَجْلِبْ لِي التَّوْبَةَ
 مِنْكَ يَا سَمِيعُ نَبِيٍّ وَأَمَاتِ قَلْبِي عَظِيمُ حَتَّى يَأْتِيَنِي بِأَجْبِهِ تَوْبَةٌ مِنْكَ يَا أَمَلِي وَيُعِينِي وَيَا سَوِيٍّ وَمُنِيئِي
 قَوْمَكَ يَا أَجْدَلِي يَا سَوَاكَ عَافِرًا وَلَا أَرَى لَكَ سِرْمِي غَيْرَ كَسْبِ أَوْ قَدْ خَضَعْتُ بِالْإِنَابَةِ إِلَيْكَ
 وَعَنُوتُ بِالْإِسْتِغَاثَةِ لَكَ يَا تَوَّابُ فَإِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ بَابِكَ فَمِنْ الْوُدِّ وَإِنْ سَادَتْ نِيَّ عَنْ جَنَابِكَ فَمِنْ
 أَعْوَدُ فَوَاسِقًا مِنْ مَجْلِبِي وَافْتَضَحِي وَوَالِهَفَاكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَاجْتَرَحِي اسْأَلُكَ يَا عَافِرَ الدُّنُوبِ
 الْعَبِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ أَنْ تَهَبَّ لِي مَوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَسَتْرَ عَلَيَّ قَاضِيَاتِ الشَّرِّ وَالْخَطِيئَةَ فِي مَشْهُدِ
 الْقِيَامَةِ مِنْ بَرِّ عَفْوِكَ وَعَفْرَاكَ وَلَا تُعْرِي مِنْ جَبِيلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اللَّهُمَّ ظَلِّ عَلَى ذُنُوبِي عَمَلِ رَحْمَتِكَ
 وَأَرْسِلْ عَلَى عِيُونِي سَعَابَ سَأْفَتِكَ إِلَهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْأَبْقَى إِلَّا إِلَى مَوْلَاكَ أَمْ هَلْ يُجِيرُكَ مِنْ سَخَطِهِ أَحَدٌ
 سِوَاكَ إِلَهِي إِنْ كَانَ التَّوْبَةُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَإِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَإِنْ كَانَ الْإِسْتِغْفَارُ مِنَ
 الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَكَ الْعُنْبِيُّ حَتَّى تَرْضَى إِلَهِي بِفُؤَادِكَ عَلَيَّ تَبَّ عَلَيَّ وَجَلْبَكَ
 عَفَى أَعْفُ عَفَى وَبِعِلْمِكَ بِي أَرْفُقْ بِي إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابَ الْإِسْتِغْفَارِ وَالْإِسْتِغْفَارُ
 فَقُلْتَ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا مَادًا عَدْرًا مَنْ أَعْفَلَ دُخُولَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهِ إِلَهِي إِنْ كَانَ فِتْرُ
 الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَجْسِرْ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ إِلَهِي مَا أَنَا يَا أَوْلَ مَنْ عَصَاكَ فَمَنْتَ عَلَيْهِ وَعَرَضَ
 لِعُرْوَةِ فَجَدَّتْ عَلَيْهِ يَا حَيُّ يَا مُظَرِّبُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيمَ الْبِرِّ يَا عَالِمًا بِمَا فِي السِّرِّ يَا جَمِيلَ السِّتْرِ
 اسْتَشْفَعْتُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَرَحْمَتِكَ لَكَ يَا سَتِّيبُ دُعَائِي وَلَا تُخَيِّبْ
 فِيكَ رَجَائِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَكَفِّرْ خَطِيئَتِي بِمَتِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تعمیبات نمازِ طہرہ
 اور پونجی رکعت میں تین
 دفعہ تسبیحات اربعہ
 کو پڑھے اور ان کے ساتھ
 استغفر اللہ ربی و اتوب
 ایسے کو بھی پڑھا دے
 تو اچھا ہے اس کے بعد
 رکوع اور سجدہ کو اس طریقہ
 سے جو گذرا ہے بحال آدر
 جب پونجی رکعت کے
 تشہد کے لئے بیٹھے تو
 تشہد و سلام پڑھنے کے
 بعد تعمیبات میں شروع
 ہو جائے اور تین تکبیریں بھی پڑھے
 جو تعمیبات میں سے پہلی
 تعمیبات ہے جیسا کہ گذر
 چکا ہے اس کے بعد یہ پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْهٰكَا
 وَ اِحْدَا اَكْرَمُ عَلٰى سَمٰىءِ
 ہوتی ہے اس کے بعد حضرت
 زہرا کی تسبیح اور تعمیبات
 مشترکہ سے جو چاہے پڑھے
 اس کے بعد ظہر کی مختص تعمیبات
 بحال آدر مختص نمازِ ظہر
 کے ساتھ تعمیبات بہت
 زیادہ ہیں جن کا ذکر اصل مفتاح

دوسری مناجات شکوہ کرنے والوں کی ہے

اداب نماز عصر
 میں کیا جا چکا ہے یہاں پر
 ان کا اعادہ نہیں کیا جاتا اس
 کے بعد سجدہ شکر بجا لادیں
 ظہر کی تعقیبات سے فارغ
 ہو چکے تو عصر کی نماز کے لئے
 ہتیا اور امامہ ہو جائیں اور اس
 سے پہلے اس کے ناسہ
 پڑھے اور اس کے ناسہ بھی پڑھے
 رکعت ہیں انہیں اداب
 کے ساتھ جو ظہر کی نماز میں
 گذر چکے ہیں لیکن عصر کی نماز
 میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے
 بعد سورہ اذا جاء نصر اللہ یا سورہ
 اہلکم التکاثر وغیرہ اور دوسری
 رکعت میں حمد کے بعد سورہ
 توحید پڑھے اس نماز کے
 سلام سے فارغ ہونے کے
 بعد تعقیبات مشرکہ اور تعقیبات
 جو عمدہ کی نماز کے ساتھ مختص
 ہیں وہ پڑھے اور تعقیبات
 مختصہ میں سے ستر و قہ استغفار
 اور دس دفعہ سورہ انا انزلناه
 کا پڑھنا بھی ہے اس کے بعد
 سجدہ شکر بھی لادیں جب سجدہ
 سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَشْكُوْ نَفْسًا بِالسُّوءِ اَمَارَةً وَّ اِلَى الْخَطِيْئَةِ
 مَبَادِرَةً وَّ وِعَاصِيْكَ مُوَلِّعَةً وَّ لِيَسْخَطَكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ فِيْ مَسَالِكِ الْمَهَالِكِ وَّ يَجْعَلُنِيْ عِنْدَ اَهْوَنِ هَالِكٍ
 كَثِيْرَةً اَجْعَلْ طَوِيْلَةَ اَمَلِيْ اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ يَجْزَعُ وَاِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ يَمْنَعُ مِثْلَ الَّذِيْ اَلَّعِبِ وَاللّٰهُمَّ مَلُوْةً
 بِالْعَفْلَةِ وَالتَّهْوِيْءِ اِلَى الْحَوِيْءِ وَتُسُوْفِيْ بِالْتَوْبَةِ اَللّٰهُمَّ اَشْكُوْ اِلَيْكَ عَدُوًّا يَضِلُّنِيْ وَشَيْطَانًا
 يُغْوِيْنِيْ قَدْ مَلَأَ اَلْبُسُوْسَ صَدْرِيْ وَاَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِيْ يَعْاضِدُنِيْ اَلْهَوَىٰ وَبُرِيْنِيْ حُبَّ
 الدُّنْيَا وَيَحْوِلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الطَّلَعِ وَالرُّزْقِ اَللّٰهُمَّ اَشْكُوْ قَلْبًا قَاسِيًا مَعَ اَلْبُسُوْسِ مُتَقَلِّبًا وَّ بِالرُّبُوْبِ
 وَالظُّعْمِ مُتَكَبِّرًا وَّ عِيْنًا عَنِ اَلْبِكْرِ اَمِنْ حَوْفِكَ جَاهِدَةً وَّ اِلَى مَا يَمْتَسِرُ هَا طَلْحَةَ اَللّٰهُمَّ لَا حَوْلَ لِيْ وَلَا
 قُوَّةَ اِلَّا بِقُدْرَتِكَ وَلَا نَجَاةَ لِيْ مِنْ مَّكَرِكَ اَللّٰهُمَّ اَلْبِصْمَتِكَ فَاَسْأَلُكَ بِبِلَاعَتِكَ وَحُكْمَتِكَ وَنَفَاذِ مَشِيَّتِكَ
 اَنْ لَا تَجْعَلَنِيْ لِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضًا وَلَا تُصَيِّرْنِيْ لِلْفِتَنِ عَرَضًا وَّ كُنْ لِيْ عَلَى الْاَعْدَاءِ نَاصِرًا وَّ عَلَى الْخَاذِلِيْنَ
 وَالْعَيُوْبِ سَازِرًا وَّ مِنْ اَبْلَاءِ وَاَقِيْبِ اَعْرَابِ اَلْعَاوِمِ عَاصِمًا بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیسری مناجات اللہ سے خوف رکھنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَتْرَاكَ بَعْدَ الْاِيْمَانِ بِكَ تَعَدَّ بِيْ اَمْرٌ بَعْدَ
 حُبِّيْ اِيَّاكَ تَبْعُدُنِيْ اَمَّ مَعَ رَجَائِيْ لِرَحْمَتِكَ وَصَفِيْحِكَ تَحْمُرُنِيْ اَمَّ مَعَ اسْتِجَارَتِيْ بِعَفْوِكَ وَتُسَلِّقُنِيْ حَاشَا
 لِرُجْحَمِكَ الْكُرْبِ اَمْ اَنْ تُخَيِّبُنِيْ لِيْتَّ شِعْرِيْ اَللِّشَّقَاءِ وَكَلِّتَنِيْ اَمَّ اَلْعِنَاءِ رَتْبِيْ فَلِيْتَّهَا اَلْمَرْتَدُّ فِيْ
 وَلَمْ تَرْتَبْنِيْ وَلِيْتَّبِقْ عَمَلَتُ اِهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِيْ وَبِفَرْحِكَ وَبِحَوَارِكَ وَخَصَّصْتَنِيْ فَتَقَرَّبْ اِلَيْكَ عَيْنِيْ
 وَتَطْمَئِنِّ لِيْ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ هَلْ تَسُوْدُ وُجُوْهُ اَخْرَجْتَ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدًا اَوْ تُخْرَسُ اَلْسِنَةٌ نَطَقَتْ بِالشَّكْرِ اَللّٰهُمَّ
 بَعْدَ رَجَائِكَ وَجَلَّ لِيْتِكَ اَوْ تَطْعَمُ عَلَى قَلُوْبِ اَطْلُوْتَ عَلَى عَجَبَتِكَ اَوْ تُصَمُّ اَمَّا عَا تَلْدَدَتْ بِسَاعِدِ ذِكْرِكَ فِيْ اَرَادَتِكَ
 اَوْ تَعْلُ اَكْفَا مَرَعْتَهَا اَلْاَمَالَ اِلَيْكَ رَجَاءً اَوْ تُعَاقِبُ اَبْدَانًا عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى تَحْوِلَتْ فِيْ
 مَجَاهِدَتِكَ اَوْ تُعَذِّبُ اَرْجُلًا سَعَتْ فِيْ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُغْلِقْ عَلَى مُوَجِّدِيْكَ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا
 تُعْجِبْ مُشْنَدَ اَقْيَاكِ عَنِ النَّظْرِ اِلَى حَبِيْبِ رُؤْيَتِكَ اَللّٰهُمَّ نَفْسُ اَعْرَضَتْ عَنْ رُؤْيَا بِنُوْحِيْدِكَ كَيْفَ شِئْنَا لَهَا

و عابرت غروب

پُرْسِ اللَّهُمَّ دَعْوَتِي
فَأَجِبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَيْتَ
مَكْتُوبَتَكَ وَأَنْتَمَرْتُ
فِي أَرْضِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

فَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
الْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَالْجَنَّةِ

مَعُونَتِكَ وَالْحِفَافِ

مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ

تیسری فصل ان اعمال کے

بیان میں جو غروب آفتاب

سے سونے کے وقت تک

کے ہیں واضح ہو کہ غروب

کے وقت سب سے زیادہ

فاق اور سزا دار یہ ہے کہ

تو مسجد کی طرف جاتے ہیں

جلدی کرے اور جب سورج

غروب سے پہلے زردی

مانی ہو جائے تو یہ پڑھتا

أَمْسِي ظَلْمِي مُسْتَجِيرًا

يَعْفُوكَ وَأَمْسَتْ ذُنُوبِي

مُسْتَجِيرًا بِرَحْمَتِكَ

وَأَمْسِي حَوْفِي مُسْتَجِيرًا

بِأَمْرِكَ وَأَمْسِي ذُنُوبِي مُسْتَجِيرًا

بِعِزَّتِكَ وَأَمْسِي فَقْرِي

مُسْتَجِيرًا بِرِغْبَاكَ وَأَمْسِي

وَسُجُودِي الْبَائِي مُسْتَجِيرًا

بِهَيْبَانَةٍ هَجْرَانِكَ وَصُمِيرٍ أَعْقَدَ عَلَى مَوْذِنِكَ كَيْفَ تَحْرُفُهُ بِحَسْرِ اسْمِي وَبِرَأْسِكَ إِلَهِي أَجْرُنِي مِنْ أَلِيمِ
غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ يَا رَحِيمَ يَا رَحِيمَنُ يَا حَبِيبًا يَا فَهَارًا يَا عَفَّارًا يَا سَتَّارَ لِحُجُوبِي يَا مُجْتَمِعَ
مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ إِذَا أَمْتَاذَ الْأَحْيَاءِ مِنَ الْأَشْرَارِ وَحَالَاتِ الْأَحْوَالِ وَهَالَاتِ الْأَهْوَالِ وَقُرْبِ
الْمُحْسِنُونَ وَبَعْدَ الْمُرْسِيُونَ وَوُفِيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

چوتھی مناجات مسیروں کی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ وَإِذَا أَمَلَ مَا عِنْدَهُ

بَلَّغَهُ مَنَاءَهُ وَإِذَا أَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرِيبَةً وَأَدْنَاهُ وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَهُ عَلَى ذَنْبِهِ وَعَظَاهُ

وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ أَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ إِلَهِي مِنَ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْقَسًا وَقَدْ قَرِيبَةً وَمِنَ الَّذِي نَزَلَ بِكَ

بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا أَوْلَيْتَهُ أَيَحْسَنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ يَابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرًا وَقَاوَلْتُ أَعْرِفُ

سِوَاكَ مَوْلَا بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا كَيْفَ أَرْجُو عَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كَلْمٌ بِيَدِكَ وَكَيْفَ أُوَقِّلُ سِوَاكَ

وَأَخْلُقُ وَالْأَمْرُ لَكَ أَفَطْعَمَ رِجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْكَ مِنْ فَضْلِكَ أَمْ تَفْقِرُنِي إِلَى مِثْلِي

وَأَنَا أَعْتَصِمُ بِعَبْدِكَ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ وَلَمْ يَشِقْ بِرِغْبَتِهِ الْمُسْتَغْمَرُونَ كَيْفَ

أَسْئَلُكَ وَلَمْ تَنْزَلْ دَارِي كَرَمِي وَكَيْفَ الْهُوَعُوكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي إِلَهِي بِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ

يَدِي وَلَنْبِلَ عَطَايَاكَ بَسَطْتَ أَمْرِي فَأَخْلَصْتَنِي بِخَالِصَةٍ تَوْجِيدِكَ وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عِبِيدِكَ

يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِي وَكُلُّ طَالِبٍ إِلَيْكَ يَرْجُو يَا خَيْرَ مَرْجُوٍ يَا كَرَمَ مَدْعُوٍ وَيَا مَنْ

لَا يُؤَدُّ سَأَلَهُ وَلَا يَحْتَبُ أَوْلَاهُ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِذَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ أَسْأَلُكَ

بِعِزَّتِكَ أَنْ تَنْدَنَ عَلَيَّ مِنْ عَطَايَاكَ بِمَا تَقْرُبُ بِهِ عَيْنِي وَمِنْ رِجَائِكَ بِمَا تَنْظُرُ بِهِ نَفْسِي وَمِنَ الْبَيْنِ

بِمَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُو بِهِ عَنِّي بِصِدْقِ عَشَوَاتِ الْعَمَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پانچویں مناجات اللہ کی طرف رغبت کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِي إِنْ كَانَ قَلْبِي نَزَّادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ

وَأَمْسِي حَوْفِي مُسْتَجِيرًا بِأَمْرِكَ وَأَمْسِي ذُنُوبِي مُسْتَجِيرًا بِعِزَّتِكَ وَأَمْسِي فَقْرِي مُسْتَجِيرًا بِرِغْبَاكَ وَأَمْسِي وَسُجُودِي الْبَائِي مُسْتَجِيرًا

دعا بوقت غروب

یوجہک الذی انوار الباقی
 اللہم السنی عافیتک
 وغشقی برحمتک وکللی
 کرامتک وقسقی
 شر خلقک من الجن
 والانس یا اللہ یا رحمن
 یا رحیم اور مناسب
 یہ ہے کہ اس وقت سبح
 اور استغفار میں مشغول
 رہے کیونکہ اس وقت کی
 فضیلت طلوع آفتاب سے
 سے پہلے وقت کی سب
 فضیلت ہے اور اللہ نے
 فرمایا ہے وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
 رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
 وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ابام
 جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جب سورج
 غروب ہونے کو نزدیک
 ہو جائے تو اللہ کے ذکر میں
 مشغول ہو جاؤ اور اگر کسی ایسے
 آدمی کے ساتھ ہو کہ وہ تجھے
 اللہ کے ذکر سے غافل کئے
 ہوئے ہو تو اس سے فوراً
 اٹھ جاؤ اور دعا کرنے میں مشغول

فَلَقَدْ حَسَنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافُنِي مِنْ عِقَابِكَ فَإِنْ سَرَّجَانِي
 قَدْ أَبْغَرَانِي بِالْأَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَمَّ ضَرْبَ لِعِقَابِكَ فَقَدْ أَذْنَبِي حُسْنُ
 نِقْمَتِي بِشَوَاكِبِكَ وَإِنْ أَتَا مَتْنِي الْعَقْلَةُ عَنِ الْإِسْعَدِ إِذْ لِقَائِكَ فَقَدْ نَبَهْتَنِي الْمَعْرِفَةَ بِكَرَمِكَ
 وَالْإِيَّاتِ وَإِنْ أَوْحَشَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَرَطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ فَقَدْ أَسْقَى بَشْرَ الْعُقْرَانِ
 وَالرِّضْوَانِ أَسْئَلُكَ سُبْحَاتِ وَجْهِكَ وَيَا تَوَارِقُدْسِكَ وَأَبْتَهَلُ إِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَأَطَائِبِ
 بَرِّكَ أَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا أَوْمَلَهُ مِنْ جَزِيلِ كَرَامَتِكَ وَجَبِيلِ انْعَامِكَ فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى
 لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ وَهَذَا أَنَا مُتَمَرِّضٌ لِنَفْسَاتِ رَوْحِكَ وَعِطْفُوكَ وَمُنْتَمِعٌ غَيْثِ
 جُودِكَ وَأَطْفُوكَ فَأَرْؤِمُنْ نَحْطُوكَ إِلَى رِضَاكَ وَهَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ رَاجِعٌ أَحْسَنُ مَا لَدَيْكَ مَعْمُولٌ
 عَلَى مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ إِلَهِي مَا بَدَأْتَ بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَقَدَّمْهُ وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ
 كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِجَلْبَابِكَ فَلَا تَهْلِكْهُ وَمَا عَمِلْتَهُ مِنْ قَبِيحٍ فَعَلِي قَاغُظْهُ
 إِلَهِي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ إِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ أَيْتِيكَ طَائِعًا فِي إِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِي رِئَاسَتِكَ مُسْتَفِيئًا
 وَإِلَى طَوْلِكَ مُسْقِطًا غَمًّا فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتِكَ قَاصِدًا إِجْنَابِكَ وَإِرَادًا شَرِيعةً رَفِيدًا وَمُلْتَمَسًا
 سِنِّي الْغَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَأَرَادًا إِلَى حَضْرَتِكَ جَمَالِكَ مُرِيدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بِأَبْكَ مُسْتَكِينًا
 رِعَاطَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ لِي مَا أَنْتَ
 أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالتَّقِيَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

پہلی مناجات شکر کرنے والوں کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي اِقَامَةَ شُكْرِي وَتَتَابِعْ طَوْلِي
 وَاسْجُرْنِي عَنِ اِحْصَاءِ شَانِيكَ فَيُضِضَ فَضْلِكَ وَشَغَلْنِي عَن ذِكْرِ نِعَمِكَ وَتَوَارِدُ عَوَائِدِكَ وَ
 اَعْيَانِي عَنِ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِي اَيَادِيكَ وَهَذَا اَمَقَامٌ مِّنْ اعْتَرَفْتُ بِسُبُوغِ التَّعْمَارِ وَقَالَ لَهَا يَا نَقِصِي
 وَشَهِدْ عَلَيَّ نَفْسِي بِالْاِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ وَانْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ
 وَلَا يَطْرُدُ عَن فِتْنَتِهِ اِمْلِيهِ بِسَاحَتِكَ سَطْرًا حَالِ الرَّاجِحِينَ وَيَعْرِضَتِكَ تَقِفُ اِمَالُ الْمُسْتَرْفِينَ

آدابِ وقتِ غروب

ہو جا اور غروب کے وقت یہ پڑھے یا من ختم الشبوۃ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہم ارحم فی نبی یومئذ یخیر و خیر یخیر و سبوی یخیر و سبوی یخیر اور وہ تہلیل اور استعاذہ جو صبح و شام کے دعاؤں میں آئے گا اسے اس وقت میں پڑھے اس کے بعد اپنے

فَلَا تُقَابِلْ أُمَّاتِنَا يَا تَهَيُّبِي لَا يُرَى إِلَّا بِرَأْسِ لَا تَلَيْسُنَا سِرْبَالِ الْفُؤُوطِ وَالْأَبْلَاسِ الرَّبِّي تَصَاعَرَ عِنْدَ تَعَالَى الْأَرْكَ شُكْرِي وَنَضَائِلِ فِي جَنِبِ إِكْرَامِكِ إِيَّايَ شَكَوِي وَشَرِي جَلَّتَنِي نِعْمَتِكَ مِنْ أَنْوَارِ الْإِيمَانِ حُلَا وَضَوِيَّتِ عَلَى لَطَائِفِ بَرِّكَ مِنَ الْبُرْسِ كَلَامُ قَلْدِ شَيْ مِنْكَ فَلَا تَدِ لَانْحَلُّ وَطَوَقْتَنِي أَطْوَقًا لَا تَقُلْ فَا لَأَنَّكَ جَمَّةٌ ضَعْفَ لِسَانِي عَنْ إِحْصَائِهَا وَنِعْمًا وَكَكْثِيرَةً قَصُرَ فِهْمِي عَنْ إِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنْ اسْتِقْصَائِهَا فَكَيْفَ لِي بِتَعْصِيلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِيَّاكَ يَقْتَضِي إِلَى الشُّكْرِ فَكَمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجِبَ عَلَى لَدَيْكَ أَنْ أَقُولَ لَكَ الْحَمْدُ الرَّبِّي فَكَمَا عَدَيْتَنَا بِطُفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَائِغَ التَّعَمُّ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَرَةَ التَّعَمُّ وَاتِّمَامِ مِنْ حُطُوطِ الدَّارِينَ أَرْفَعَهَا وَأَجْلَهَا عَاجِلًا وَآجِلًا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بِلَا شُكِّكَ وَسُبُوغِ نِعْمَاتِكَ حَمْدًا أَبْوَأْفِقُ وَضَاكُ وَبِئْرِي الْعَظِيمِ مِنْ بَرِّكَ وَتَدَدِ الشُّكْرِ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

ساترین مناجات اللہ کی طاعت کرنیوالوں کی ہے

ہاتھ کو سر پر رکھ کر اپنے منہ تک مل ادا اور اپنی دائرہ میں کو ہاتھ سے پکڑ کر یہ پڑھے احطت علی نفسی و اہلی و مالی و ولدی من غائب و شاہد یا اللہ الذی لا الہ الا کھو عالم الغیب والشہادۃ الرحمیم الرحیم الخ فیومولات احدہ سئۃ ولا تؤم لوالعربی العظیم تک پڑھے اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھے میں جلدی کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ اللَّهُمَّ إِنَّمَا طَاعَتَكَ وَجِبْتَنَا مَعْصِيَتَكَ وَبَشَّرْتَنَا بِرُؤُوسِ مَا نَقَمْتَنِي مِنْ ابْتِعَاظِ رِضْوَانِكَ وَأَحْلَلْتَنَا حُبُّوْحَ حُرِّيَّتِكَ وَأَقَشَعْتَ عَنِّي بَصَائِرَ نَاغِيَاتِ الْإِتْيَابِ وَأَكْشَفْتَ عَنِّي قُلُوبِنَا أَغْشِيَةَ الرُّمِيَةِ وَالْحِجَابِ وَأَسْرَقْتَ الْبَاطِلَ عَنِّي خَائِرِنَا وَأَثَبْتَ الْحَقَّ فِي سِرَائِرِنَا فَإِنَّ الشُّكْرَ وَالطُّنُونَ لَوَافِرُ الْفِتَنِ وَمُكِدْرَةُ الْبُصُوفِ الْمُنَاخِرِ وَالْمِنَنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي سَعْنِ نَجَاتِكَ وَمِنَعَتِنَا بِلَدِيٍّ مَدْلَجَاتِكَ وَأَوْبِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَأَدْفِنْنَا حَلَاوَةَ وَرَدِّكَ وَفَرِّكْ وَاجْعَلْ جِلْدَانَا فِيكَ وَهَمَّتَانِي طَاعَتِكَ وَالْحُصْنَ نِيَاتِنَا فِي مَعَامَلَتِكَ فَإِنَّ بَرِّكَ وَكَرَامَتَكَ لَنَا إِلَيْكَ إِلَّا أَنْتَ الرَّبِّي اجْعَلْنِي مِنَ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارِ وَالْحَقْفِيِّ بِالصَّالِحِينَ الْأَبْرَارِ السَّابِقِينَ إِلَى الْمَكْرَمَاتِ الْمَسَارِعِينَ إِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ السَّاعِينَ إِلَى رَفْعِ الدَّرَجَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَا إِجَابَةَ جَدِيدِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○



ادب نماز مغرب

اور نماز مغرب کو اس کے
 اول وقت سے تاخیر کرنا
 لائق و سزاوار نہیں بہت
 امامیث میں نماز مغرب
 کو اس کے اول وقت سے
 تاخیر نہ کرنے کی تاکید
 کی گئی ہے جب نماز مغرب
 پڑھنا چاہے تو پہلے اذان
 اور اقامت کو سابقہ طریقہ
 سے ادا کر اور اذان اور
 اقامت کے درمیان یہ دعا
 پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 بِاِقْبَالِ لَیْلِکَ وَ اِدْبَارِ
 نَهَارِکَ حُضُوْرِ صَلَوَاتِکَ
 وَ اَصْوَاتِ دُعَائِکَ وَ نَجْمِ
 مَلَائِکَتِکَ اَنْ تُصَلِّیَ
 عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 وَ اَنْ تُتُوْبَ عَلَیْ رَاکَ
 اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
 پھر اٹھ کر نماز مغرب کو اس
 کے ادب اور شرائط کے
 ساتھ ہی ادا کر نماز کے
 فارغ ہونے کے بعد
 تین تکبیر کہہ اور تسبیح حضرت
 زہرا علیہا السلام پڑھے

آٹھیں مناجات اللہ کی طرف ارادہ کرنے والوں کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَکَ مَا اَصْبَحَ الظُّرُقِ عَلٰی مَنْ لَمْ یَسْکُنْ
 دَلِیْلَهُ وَمَا اَوْصَحَ الحَقِّ عِنْدَ مَنْ هَدٰیْتَهُ سَبِیْلَهُ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ بِاَسْأَلِ الْوُجُوْدِ اِلَیْکَ وَ سَبِّحَ تَافِیْ اَقْرَابِ
 الظُّرُقِ لِوُفُوْدِ عَلَیْکَ قَرِیْبَ عَلَیْتَا الْبَعِیْدِ وَ سَهْلَ عَلَیْتَا الْعَسِیْرَ الشَّدِیْدِ وَ اَحْتِنَا بِعِبَادِکَ الَّذِیْنَ هُمُ
 بِالْبَدْرِ اِلَیْکَ یَسَارِعُوْنَ وَ بِاَبَاکَ عَلٰی الذَّوَامِ یُنْظَرُوْنَ وَ اِنَّا کَفِی الْبَلِیْلِ وَ النَّهَارِ یَعْبُدُوْنَ وَ هُمْ یُرْهِیْبُکَ
 مُشْفِقُوْنَ الَّذِیْنَ صَفِیْتْ لَهُمُ الْمَسْکٰرِبَ وَ بَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَ اِحْتَمَّ لَهُمُ الْمَطْلَبُ وَ قَضِیْتْ لَهُمُ مِنْ
 فَضْلِکَ الْمَسٰرِبَ وَ مَلَاحَمَ لَهُمُ ضَمٰرٌ هُمُ مِنْ حِجْکَ وَ سَاوِیْتَهُمْ مِنْ صَرَافِکَ فِیْکَ اِلٰی الَّذِیْ
 مَنَّا جَارِکَ وَ صَلَوَاؤُکَ اَوْ مَنَّا اَقْصٰی مَقَاصِدِ هُمْ حَصَلُوْا اَیْمَانٌ هُوَ کُلُّ الْمُقْبِلِیْنَ عَلَیْهِ مَقْبَلٌ وَ بِاَعْطٰی
 عَلَیْهِمْ عَائِدٌ مُفْضَلٌ وَ بِاَلْعَافِیْلِیْنَ عَنِ ذِکْرِکَ رَحِیْمٌ رُوْفٌ وَ یَجِدُ بِهِمْ اِلٰی بَابِکَ وَ دُوْدٌ عَطُوْفٌ اَسْأَلُکَ
 اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْکَ حَظًّا وَ اَعْلَاهُمْ عِنْدَکَ مَنَزَلًا وَ اَجْزَلِهِمْ مِنْ وَدَّکَ فِیْمَا وَ اَفْضَلِهِمْ
 فِی مَعْرِفَتِکَ نَصِیْبًا فَقَدْ انْقَطَعَتْ اِلَیْکَ هَمَّتِیْ وَ انْصَرَفَتْ نَحْوُکَ رَغْبَتِیْ فَانْتَ لَا تُغْبِرُکَ مَرَادِیْ لَکَ
 لَا یَسُوْا لَکَ سَهْرًا یُ وَ سَهْلًا دِیْ وَ لِقَاؤُکَ فَرَّهٌ عِیْنِیْ وَ وَصْلَکَ مَنٰی نَفْسِیْ وَ اِلَیْکَ شَوْقِیْ وَ فِی حَمْدِکَ وَ لِقَیْ
 وَ اِلٰی هُوَاکَ صِبَاغِیْ وَ رِیضَاکَ بُغْیَتِیْ وَ رُوْیْتِکَ حَاجَتِیْ وَ جَوَارِکَ طَلِبِیْ وَ قَرْبُکَ غَایَةَ سُؤْلِیْ وَ فِی
 مَنَّا جَارِکَ رُوْحِیْ وَ رَاحَتِیْ وَ عِنْدَکَ دَوَاءٌ عَلَیْ وَ شِفَاءٌ عَلَیْ وَ بَرْدٌ لَوْعَتِیْ وَ کَشْفٌ کُرْبَتِیْ وَ کُنْ
 اَرِیْسِیْ فِی وَحْشَتِیْ وَ مُقْبِلِیْ عَشْرِیْ وَ غَافِرِیْ زَلَّتِیْ وَ قَابِلِیْ تُوْبَتِیْ وَ مُجِیْبِیْ دَعْوَتِیْ وَ وِوَالِیْ عِصْمَتِیْ وَ مَغْفِیْ
 فَاَقْبِیْ وَ لَا تَقْطَعْ عَنِّکَ وَ لَا تَبْعُدْ فِی مِنْکَ یَا نَعِیْمِیْ وَ جَنَّتِیْ وَ یَا دُنِیَّیْ وَ اِخْرَجِ فِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

نانویں مناجات محبت کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ بِاَسْأَلِ الْوُجُوْدِ اِلَیْکَ وَ سَبِّحَ تَافِیْ اَقْرَابِ
 الظُّرُقِ لِوُفُوْدِ عَلَیْکَ قَرِیْبَ عَلَیْتَا الْبَعِیْدِ وَ سَهْلَ عَلَیْتَا الْعَسِیْرَ الشَّدِیْدِ وَ اَحْتِنَا بِعِبَادِکَ الَّذِیْنَ هُمُ
 بِالْبَدْرِ اِلَیْکَ یَسَارِعُوْنَ وَ بِاَبَاکَ عَلٰی الذَّوَامِ یُنْظَرُوْنَ وَ اِنَّا کَفِی الْبَلِیْلِ وَ النَّهَارِ یَعْبُدُوْنَ وَ هُمْ یُرْهِیْبُکَ
 مُشْفِقُوْنَ الَّذِیْنَ صَفِیْتْ لَهُمُ الْمَسْکٰرِبَ وَ بَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَ اِحْتَمَّ لَهُمُ الْمَطْلَبُ وَ قَضِیْتْ لَهُمُ مِنْ
 فَضْلِکَ الْمَسٰرِبَ وَ مَلَاحَمَ لَهُمُ ضَمٰرٌ هُمُ مِنْ حِجْکَ وَ سَاوِیْتَهُمْ مِنْ صَرَافِکَ فِیْکَ اِلٰی الَّذِیْ
 مَنَّا جَارِکَ وَ صَلَوَاؤُکَ اَوْ مَنَّا اَقْصٰی مَقَاصِدِ هُمْ حَصَلُوْا اَیْمَانٌ هُوَ کُلُّ الْمُقْبِلِیْنَ عَلَیْهِ مَقْبَلٌ وَ بِاَعْطٰی
 عَلَیْهِمْ عَائِدٌ مُفْضَلٌ وَ بِاَلْعَافِیْلِیْنَ عَنِ ذِکْرِکَ رَحِیْمٌ رُوْفٌ وَ یَجِدُ بِهِمْ اِلٰی بَابِکَ وَ دُوْدٌ عَطُوْفٌ اَسْأَلُکَ
 اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْکَ حَظًّا وَ اَعْلَاهُمْ عِنْدَکَ مَنَزَلًا وَ اَجْزَلِهِمْ مِنْ وَدَّکَ فِیْمَا وَ اَفْضَلِهِمْ
 فِی مَعْرِفَتِکَ نَصِیْبًا فَقَدْ انْقَطَعَتْ اِلَیْکَ هَمَّتِیْ وَ انْصَرَفَتْ نَحْوُکَ رَغْبَتِیْ فَانْتَ لَا تُغْبِرُکَ مَرَادِیْ لَکَ
 لَا یَسُوْا لَکَ سَهْرًا یُ وَ سَهْلًا دِیْ وَ لِقَاؤُکَ فَرَّهٌ عِیْنِیْ وَ وَصْلَکَ مَنٰی نَفْسِیْ وَ اِلَیْکَ شَوْقِیْ وَ فِی حَمْدِکَ وَ لِقَیْ
 وَ اِلٰی هُوَاکَ صِبَاغِیْ وَ رِیضَاکَ بُغْیَتِیْ وَ رُوْیْتِکَ حَاجَتِیْ وَ جَوَارِکَ طَلِبِیْ وَ قَرْبُکَ غَایَةَ سُؤْلِیْ وَ فِی
 مَنَّا جَارِکَ رُوْحِیْ وَ رَاحَتِیْ وَ عِنْدَکَ دَوَاءٌ عَلَیْ وَ شِفَاءٌ عَلَیْ وَ بَرْدٌ لَوْعَتِیْ وَ کَشْفٌ کُرْبَتِیْ وَ کُنْ
 اَرِیْسِیْ فِی وَحْشَتِیْ وَ مُقْبِلِیْ عَشْرِیْ وَ غَافِرِیْ زَلَّتِیْ وَ قَابِلِیْ تُوْبَتِیْ وَ مُجِیْبِیْ دَعْوَتِیْ وَ وِوَالِیْ عِصْمَتِیْ وَ مَغْفِیْ
 فَاَقْبِیْ وَ لَا تَقْطَعْ عَنِّکَ وَ لَا تَبْعُدْ فِی مِنْکَ یَا نَعِیْمِیْ وَ جَنَّتِیْ وَ یَا دُنِیَّیْ وَ اِخْرَجِ فِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

آداب نماز مغرب

اور اس کے بعد یہ پڑھے
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ
بَيْتِهِ سَلَامًا وَنَعْمَ بِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا تَحْوَلْ وَلَا تَقْوَا إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
پھر تین دفعہ یہ کہے

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُفَعِّلُ
مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا

يَشَاءُ غَيْرَ ذَلِكَ
سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ أَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي
جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْتَ أُوْحِي إِلَيْكَ
رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ

إِلَّا أَنْتَ أُوْحِي إِلَيْكَ
رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ

رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ
رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ

رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ
رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ

رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ
رُؤْيَا رُؤْيَا فَاصْبِرْ

بِعَمْرٍ فَتَبَّكَ وَأَهْلَتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَمَّتْ قَلْبَهُ لِأَرَادَتِكَ وَاجْتَبَيْتَهُ لِمَشَاهِدَتِكَ وَأَخْلَيْتَ وَجْهَهُ
لَكَ وَفَرَّغْتَ قُوَادِمَ لِحَدِيثِكَ وَرَعَيْتَهُ فِي عِنْدَاكَ وَاللَّهُمَّ ذَكَرَكَ وَأَوْرَعْتَهُ شُكْرَكَ وَسَخَّلْتَهُ
بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهُ مِنْ صَالِحِي بَرِيَّتِكَ وَأَخْتَرْتَهُ لِمَسَاجِدَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ مَنِيٍّ يَقْطَعُهُ
عَنكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ ذَا بِلَاحِ الْإِرْتِيَاخِ إِلَيْكَ وَالْحَنِينِ وَدَاهِرِ هُمُ الزَّفَرَةِ وَالْأَبِينِ جِبَاهِهِمْ
سَاجِدًا لِعَظَمَتِكَ وَعَمِيْرًا لِهَيْبَتِكَ فِي خُدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ حَشِينِكَ وَقُلُوبُهُمْ
مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَأَقْبِدْ تَهُمْ مُتَخَذِعَةً مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ أَنْوَارِ قُدْسِهِ لِأَبْصَارِ مُجْتَبِيهِ رَاقِبَةٌ
وَسُبْحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَارِقَةٌ يَا مَنْ قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا عَالِيَةَ أَمَالِ الْمُحِبِّينَ اسْأَلُكَ
حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُؤْصِلُنِي إِلَى قُرْبِكَ وَأَنْ تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ
سِوَاكَ وَأَنْ تَجْعَلَ حُبِّي إِلَيْكَ قَائِدًا إِلَى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي إِلَيْكَ رَازِدًا عَنِ عَصِيَانِكَ وَأَمْنًا بِالنَّظَرِ
إِلَيْكَ عَلَيَّ وَالنَّظَرَ بَيْنَ الْوَدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْإِسْعَادِ
وَالْخُطُوَّةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

دوسری مناجات اللہ کی طرف وسیلہ کر پڑھنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ اللَّهُمَّ لَيْسَ بِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ
وَلَا بِي ذَرِيَعَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذُ الْأُمَّةِ مِنَ الْعَمَةِ
فَاجْعَلْهُمَا عَلَيَّ سَبِيلًا إِلَى نَيْلِ عَفْوِكَ وَصِيْرًا لِي إِلَى وَصْلَةِ الْوَدِّ إِلَى رِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِي
بِحَمْرٍ كَرَمِكَ وَحَظَّ ظَهْرِي بِفِتْنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّقْ فِيكَ أَمْرِي وَأَخْتِمْ بِالْحَبْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ
الَّذِينَ أَحَلَلْتَهُمْ مَجْرُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ وَأَقْرَبَاتِ عَيْنِهِمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ
لِقَائِكَ وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصَّدَقِ فِي حِوَارِكَ يَا مَنْ لَا يَفُودُ الْوَاوِدُونَ عَلَى أَكْرَمِيْنِهِ وَلَا يَجِدُ
الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ مَنْ خَلَقَهُ وَجَيْدٌ وَيَا أَعْظَمَ مَنْ أَوْى إِلَيْهِ طَرِيدٌ إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ
مَدَدْتُ يَدِي وَبَدَيْلُ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي فَلَا تُؤَلِّبْنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُسَلِّبْنِي بِالْحَبِيبَةِ وَالْحُسْرَانَ
يَا سَمِيعُ الدُّعَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

یہاں نماز مغرب جو چار
رکعت ہیں ان کے پڑھنے

گیارہویں مناجات اللہ کی طرف سے دعا کی ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا یُعِزُّكَ اِلَّا اَطْفَاکَ وَحَنَانُکَ
وَفَقْرُیْ لَا یُعِیْنُکَ اِلَّا عَطْفُکَ وَرَوْحُکَ لَا یَسْتَعِیْنُکَ اِلَّا اَمَانُکَ وَذِکْرُیْ لَا یُعِزُّکَ اِلَّا
سُلْطَانُکَ وَاهْتِمَامُیْ لَا یُعِیْنُکَ اِلَّا اَفْضَلُکَ وَخَلْقُیْ لَا یَسْتَدْرِکُکَ اِلَّا طَوْلُکَ وَحَاجَتُیْ لَا یَقْضِیْهَا اِلَّا
وَكَرَمُیْ لَا یَفْرِجُهَا اِلَّا رَحْمَتُکَ وَضَرْبُیْ لَا یُکْفِیْهُ اِلَّا رَفْقُکَ وَغَلَقُیْ لَا یُزِیْدُکَ اِلَّا وَصْلُکَ
وَلَوْعُیْ لَا یَطْفِئُهَا اِلَّا لِقَاؤُکَ وَشَوْقُیْ لَا یَبْیْذُکَ اِلَّا اَنْظَرَالِیْ وَجْهَکَ وَفِرَارُیْ لَا یَقْبِضُکَ اِلَّا دَوْنُیْ
مِنْکَ وَتَهْلُکُیْ لَا یُزِیْدُکَ اِلَّا اَرْوْحُکَ وَسُقْمُیْ لَا یَشْفِیْهِ اِلَّا طِبُّکَ وَغَمُّیْ لَا یُزِیْدُکَ اِلَّا قُرْبُکَ وَجُرْحُیْ لَا
یُبْرِئُکَ اِلَّا صَفْحُکَ وَرَبِّیْ لَا یَجْلُوکَ اِلَّا عَفْوُکَ وَوَسْوَاسُیْ صَدْرُیْ لَا یُزِیْدُکَ اِلَّا اَمْرُکَ فَاِمْرُکَ فَاِمْرُکَ
اَلْمَلِیْنِ وَیَا غَایَةَ سُؤْلِ السَّالِیْنِ وَیَا اَقْصَى طَلِبَةِ الطَّالِبِیْنَ وَیَا اَعْلَى رَعْبَةِ الرَّاعِبِیْنَ وَیَا وَلِیَّ
الصَّالِحِیْنَ وَیَا اَمَانَ الْمُتَرَفِّعِیْنَ وَیَا حَیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا ذَخْرَ الْمُعْدِبِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْبَائِسِیْنَ
وَیَا عِیَاشَ الْمُسْتَعِیْبِیْنَ وَیَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الْفُقَرَاۗءِ وَوَلِیَّ الْمَسَاکِیْنِ وَیَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ لَکَ تَخَضُّعِیْ وَسُؤَالِیْ وَرَبِّیْکَ تَضَرُّعِیْ وَابْتِهَالِیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تُبَدِّلَ لَیْ مِنْ رُوحِ رِضْوَانِکَ
وَتَنْدِیْمِ عَلَیَّ نِعْمًا مِثْلَ نِعْمَتِکَ وَهَذَا اَنْتَ اَبَابُ کَرَمِکَ وَاقْفُ وَتَنْفِخَاتِ بَرکَ مَتَعَرِّضُ وَعِبْدُکَ الشَّدِیْدُ
مُعَصِّمٌ وَبِعِزِّکَ وَرَبِّکَ الْوَقْفِیِّ مَمْسُکِ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمَ عَمَدِکَ الَّذِیْ لَیْ ذَا اللِّسَانِ الْکَلِیْلِ وَالْعَمَلِ
الْقَلِیْلِ وَاهْتِمَامِیْ عَلَیْکَ بِطَوْلِکَ الْخِزْبِیْلِ وَاکْفُفْهُ حَتَّیْ ظَلَمْتَ الظَّالِمِیْلِ یَا کَرِیْمُ یَا جَمِیْلُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

بارہویں مناجات عارفین کی ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ
لَیْلُیْ بِجَلَالِکَ وَنَجَّیْتِ الْعُقُولَ عَنْ اِذْرَاکِ کُنْهِ جَمَالِکَ وَانْحَسَرَتْ الْاَبْصَارُ دَوْنَ النَّظْرِ اِلَیَّ
سُبْحَاتِ وَجْهِکَ وَلَمْ یَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِیْقًا اِلَیَّ مَعْرِفَتِکَ اِلَّا بِالْحِجْرِ عَنْ مَعْرِفَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَاَجْعَلْنَا
مِنْ الدّٰیْمِیْنَ تَرْتِیغَاتِ اَنْبِیَاۗءِ الشُّرُوْقِ اِلَیْکَ فِی حَدَاقِیْ صُدُوْرِهِمْ وَاسْخَذْنَا لَوْعَةِ عِبَتِکَ بِجَمَاعِ

آداب نماز مغرب کے لئے کھڑے ہو جائے مغرب کی ناند کے صیوان ہو دو رکعت ہیں بات کرنی محروم ہے اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرؤن اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ ربہ اور باقی دو رکعت میں سورہ چاہے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حمد کی ابتدا فرمے بعد اس کے بعد سورہ شہ کا آخر لوانزلنا هذا القرآن سے لے کر آخر تک پڑھے اور اگر ان میں صرف سورہ حمد کے پڑھنے پر اکتفا کرنا چاہے تو بھی باقی ناند کی طرح کر سکتا ہے ان چار رکعت نافلہ میں اور رات کی ہر نافلہ میں بلند آواز سے قرأت

پڑھنا زیادہ مناسب ہے
 جب مغرب کی نافرمانی
 سے فارغ ہو جائے تو
 پھر تعقیبات مشترکہ سے
 جو چاہے پڑھے اور اس
 کے بعد سابقہ طریقت
 سے سجدہ شکر بجلائے
 اور کم از کم چیز جو اس میں
 پڑھے تین دفعہ شکر
 شکر اشرافیہ، شیخ کلینی
 نے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت
 کی ہے کہ جب مغرب
 کی نماز سے فارغ ہو
 جائے تو اپنے ہاتھ کو
 پیشانی پر پھیر اور تین مرتبہ
 یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
 الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
 اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ
 وَالْحَزْنَ اَدْرِ سُرُوْرًا لِّهٖ
 كَمَا تَرْتَفِعُ لِكُلِّ حَسَنَةٍ
 فَوَدَّعْتَنِي فِيْ كُلِّ حَسَنَةٍ
 وَاسْتَعْفُرْ لِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ يَغِيْبُ

قُلُوْبِهِمْ فَهَمُّ اِلَى اَوْكَارِ الْاَفْكَارِ يَا وُدُّنِ وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ الْمَكِّ شَفَقَةً يَرْتَعُونَ وَمِنْ حَيْثُ
 الْحَبِيْبَةُ يَكْسِرُ اَسْمَ الْمَلَا طِفَّةَ يَكْرَعُونَ وَشَرَّ اِيْعَانِ الْمَصَافَاتِ يَرُدُّونَ قَدْ كَشَعَتِ الْغَطَاءُ عَنْ
 اَبْصَارِهِمْ وَانْجَلَّتْ ظُلْمَةُ الرَّبِّبِ عَنْ عَقَائِلِهِمْ وَصَمَّ اُذُنُهُمْ وَانْتَفَتُ مَخْلَجَةُ الشُّكِّ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
 وَسَرَّ اُذُنُهُمْ وَانْشَرَحَتْ تَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُوْرُهُمْ وَعَلَّتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الرَّهَادَةِ هَمُّهُمْ
 وَعَذَابٌ فِي مَوْجِبِ الْمَعَامَلَةِ شَرُّهُمْ وَطَابَ فِي بَحْرِ الْاُنْسِ سُرُّهُمْ وَآمَنَ فِي مَوْطِنِ الْمُخَافَةِ
 سُرُّهُمْ وَاطْمَأَنَّتْ بِالرَّجُوْعِ اِلَى رَبِّ الْاُمَمِ يَا بِنْتِ نَفْسِهِمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اُرُوْحُهُمْ وَ
 قَسَّرَتْ بِالنَّظْرِ اِلَى مَحَبُوْبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّتْ بِاَدْرَاكِ السُّوْلِ وَتَبَيَّنَ الْمَأْمُوْلُ قَرَاهُومُ وَوَجَّهَتْ فِي
 بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْاَخْرِ تَجَارِهُمُ الرَّهَى مَا اَلَدَّ حَوَاطِرُ الْاِيْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوْبِ وَمَا اَحْلَى لِسِيْرُ
 اِلَيْكَ يَا اَلَا وَهَامِرِيْ مَسَالِكِ الْغُيُوْبِ وَمَا اَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا اَعْدَبَ شَرَابُ قُرْبِكَ فَاَعْدُنَا
 مِنْ طُرْدِكَ وَابْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَخْوَصِ عَارِفِيْكَ وَاصْلِحْ عِبَادَكَ وَاصْدَقِ طَائِعِيْكَ وَاخْصِصْ
 عِبَادَكَ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا مُنِيْلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَتِّكْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تیسریں مناجات اللہ کا ذکر کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا الْوَجِبُ مِنْ قَوْلِ اَمْرِكَ لَتَرَهْتَنَا
 مِنْ ذِكْرِيْ اِيَّاكَ عَلٰى اَنْ ذِكْرِيْ لَكَ يَنْقُذُنِيْ لَا يَنْقُذُنِيْكَ وَمَا عَلٰى اَنْ يَبْلُغَ مَقْدَارِيْ حَتّٰى اَجْعَلَ
 مَحَلًّا لَتَقْدِيسِكَ وَمِنْ اَعْظَمِ التَّعْوِمِ عَلَيْنَا جَرِيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰى السَّنِيْنَةِ وَاذْنُكَ لَتَايِدَ عَائِكَ وَتَنْجِيْكَ
 وَتَسِيْحِكَ اَللّٰهُمَّ اذْكُرْ فِي الْخَلْقِ وَالْمَلَاةِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ فِي السَّرَّاءِ
 وَالضَّرَّاءِ وَاسْتَبَا بِالذِّكْرِ الْغَيْبِيِّ وَاسْتَعْمَلْنَا بِالْعَمَلِ الرَّكِيْبِيِّ وَالسَّجْدِ الْمَرْخِيِّ وَجَارْنَا بِالْمِيزَانِ
 الْوَرَفِيِّ اَللّٰهُمَّ اذْكُرْ هَامَتِ الْقُلُوْبُ الْاَوَالِهَةُ وَعَلَى مَعْرِ فِتْرِكَ جُمِعَتِ الْعُقُوْلُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ
 الْقُلُوْبُ اِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَسْكُنُ النُّفُوْسُ اِلَّا بِعِنْدَارِ وَايَاكَ اَنْتَ الْمَسْجُوْرِيْ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
 الْمَعْبُوْدِيْ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَالْمَوْجُوْدِيْ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ وَالْمُدْعُوْبِيْ كُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعْظَمِيْ فِيْ كُلِّ جَسَدٍ
 وَاسْتَعْفُرْ لِيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ يَغِيْبُ ذِكْرَكَ وَمِنْ كُلِّ رَحِيْبَةٍ يَغِيْبُ اُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ يَغِيْبُ

ہے بجلائے اور جب

آداب نماز عشا

شفق یعنی مغرب کی سرخی
زائل ہو جائے تو نماز
مشائے لئے اذان
اور اقامت سابقہ

طریقہ سے بجالا اور پھر
نماز عشا کو اس
کے آداب اور شرائط
کے ساتھ بجالا لیکن اس
کے تسنوت اور تعقیبات
کو طول دینا مناسب ہے
کیونکہ اس کے لئے وقت
بہت وسیع موجود ہے

اس کی تعقیبات میں وہ
دعا جو صبح اور عشا کے
درمیان مشترک ہے اسے
پڑھے اس کے بعد جو
عشا کی مختص دعائیں ہیں
اسے پڑھے ان میں سے
وہ دعائیں جو طلب رزق
کے لئے وارد ہوتی ہیں

وہ پڑھے اور منتخب ہے
کہ سات دفعہ سورہ
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے
اور اس کے بعد
یہ ہے اللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

قُرْبِكَ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَخْفَىٰ عَنكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرْ اَللّٰهَ
ذِكْرًا كَثِيْرًا اَوْ يَسْمَعُوْهُ بِكُرْهٍ وَّ اَصِيْلًا وَقُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُوْنِيْ اذْكُرْ كُمْ فَاَمْرًا تَنَا
بِيْذِكْرِكَ وَّوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ اِنْ تَدَكَّرْنَا شَرِيْقًا لَّنَا وَتَقِيْمًا وَّ اَعْظَامًا وَّهَاتَا عَنْ ذَاكَ وَاذْكُرْ
كَمَا اَمْرًا تَنَا فَاخْتِمْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا يَا اَذْكُرْ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاِيْحَمَّ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پہلو ہوں مناجات اللہ سے پناہ مانگنے والوں کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَلَاذِ اللّٰهِ يَدِيْنَ وَيَا مَعَاذَ الْعَالَمِيْنَ
وَيَا مُنْجِيَّ اَهْلِ الْبَيْتِ وَيَا عَاصِمَ الْبَاسِطِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسْكُوْمِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاثِرَ
الْمُفْتَقِرِيْنَ وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ وَيَا مَأْوِيَّ الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا مُجِيْرَ الْخَائِفِيْنَ
وَيَا مُعِيْثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا حِصْنَ اللّٰهِجِيْنَ اِنْ لَّمْ اَعُدْ بِعِزَّتِكَ فَمَنْ اَعُوْذُ وَاِنْ لَّمْ اَلِدْ بِقُدْرَتِكَ
فَمَنْ اَلُوْذُ وَقَدْ اَجْتَأْتَنِيْ الدُّنُوْبُ اِلَى التَّشْبِيْثِ بِاَذْيَالِ عَفْوِكَ وَاَحْوَجْتَنِيْ الْخَطَايَا اِلَى اسْتِفْتَا حِ
اَبْوَابِ صَفْحِكَ وَاَدْعَتْنِيْ الْاِسْتِغَاثَةَ اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَاءِ عِزَّتِكَ وَحَمَلْتَنِيْ الْمَخَافَةَ مِنْ تَقَمُّتِكَ عَلَى الْقَسْكَ
بِعِزَّتِكَ وَاَعَطَفْتَ عَلَيَّ مِنْ اِعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ اَنْ يَخْذَلَ وَاَلْيَقِيْكَ مِنْ اسْتَجَارَ بِعِزَّتِكَ اَنْ يُّسَلَّمَ اَوْ يُّهْمَلَ
اَللّٰهُمَّ فَلَا تُخَلِّتْنَا مِنْ حَمِيَّتِكَ وَلَا تُعْرِثْنَا مِنْ رِعَايَتِكَ وَرُدَّنَا عَنْ هَوَا اِدِّ اَلْهَلَاكَةَ وَاثَابِعِيْنَا فِي
كَفَيْتِكَ وَاَلِكْ اَسْئَلُكَ بِاَهْلِ خَاصَّتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا
وَاَقِيْمَةَ نَجِيْتِنَا مِنَ الْهَلَاكَاتِ وَتَجْعَلْنَا مِنَ الْاَقَاتِ وَتَكُنْ لَنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُهَيَّبَاتِ وَاَنْ تُنْزِلَ
عَلَيْنَا مِنْ سَكِيْنَتِكَ وَاَنْ تُعْشِيَ وُجُوْهَنَا بِاَنْوَارِ عَجَبَتِكَ وَاَنْ تُؤْوِيَنَا اِلَى شَدِيْدِ رُكْنِكَ وَاَنْ تُحْيِيَنَا
فِيْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پندرہ ہوں مناجات زاہدین کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَسْكَنْتَنَا دَارًا اَحْفَرْتَ لَنَا حُفْرًا
مَكْرَهَا وَعَلَقْتَنَا بِاَيْدِي الْمَنَآيَا فِي حَبَا اِيْلَ عَدْرَهَا فَاَلْيَقِيْكَ نَلْقِيْ مِنْ مَكْرِيْدِ خُدْعِهَا وَوَيْدِكَ

تعبیات نماز عشا

السَّجِّحُ وَمَا أَظْلَمَتْ
وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّجِّحِ
وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبِّ الشَّيْطَانِ
وَمَا أَضَلَّتْ وَرَبِّ الزَّيَاغِ
وَمَا أَذْرَتْ اللَّهُمَّ رَبِّ
كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كُلِّ
شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ
شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الْمُقْتَدِرُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ
اللَّهُ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ
قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ
فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ
وَأَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَأَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ
دُونَكَ رَبِّ جِبْرِئِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
وَاللَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَالْحَمَانَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطَ أَسْأَلُكَ
أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَالْحَمْدُ وَأَنْ تُوَلِّيَنِي
بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَيَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
مِمَّنْ لَا طَاقَةَ لِي

تَعْتَصِمُ مِنَ الْإِعْتِرَارِ بِخَارِفٍ زَانٍ يَتْرَقُ فَإِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طَلَابِهَا الْمُتَلَفَةُ حُلَاكُهَا الْمُحْشَوَةُ يَا أَلْفَا
الْمُحْشَوَةَ يَا لِنُكْ بَاتِ الرَّهَى فَزْ هَذَا نَافِيهَا وَسَلِّمْ نَامُهَا بِتَوْفِيقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَأَنْزِعْ عَنَّا جَلَابِيْبَ
مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَأَوْضِرْ مَرِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَأَجْمِلْ صِلَاتِنَا
مِنْ قَبِيضِ مَوَاهِبِكَ وَأَعْرِضْ فِي أَفْئِدَتِنَا أَشْجَاعَ رَحْمَتِكَ وَأَنْتُمْ لَنَا أَنْوَارٌ مَعْرِفَتِكَ وَأَذْوَاقٌ لِحَلَاوَةِ
عَفْوِكَ وَكَوْنُكَ مَعْفِرَتِكَ وَأَقْرَبُ رَأْعِيْنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤُوسِكَ وَأَحْسَبُ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِنَا كَمَا
فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَلْزَمَ الْأَكْرَبِينَ

یہ نظمیں مناجات امیر المومنین علی بن ابی طالب کی ہے جو صحیفہ سلویہ سے نقل کی گئی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَكَ التَّوَكُّلُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَى
الرَّهَى وَخَلْقِي وَحُرْزِي وَمَوْجِي
الرَّهَى لَنْ يَكُنْ جَلَّتْ وَجَدَّتْ خَطِيئَتِي
الرَّهَى لَنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا
الرَّهَى تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَقَافِي
الرَّهَى فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تَرْغِ
الرَّهَى لَنْ حَيَّيْتَنِي أَوْ طَرَدْتَنِي
الرَّهَى أَرْجِي مِنْ عَذَابِكَ إِسْنِي
الرَّهَى فَأَسْتَنْبِي بِتَلْفِينِ حُجَّتِي
الرَّهَى لَنْ عَذَّبْتَنِي الْفَاحِشِي
الرَّهَى أَدْفَنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا
الرَّهَى لَنْ لَمْ تَرْعِنِي كُنْتُ ضَارِعًا

تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَمَنْعَهُ
إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ
فَعَفُوكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلٌ وَأَوْسَعُ
فَمَا أَنَا فِي رَوْضِ التَّدَامَةِ أَرْتَعُ
وَأَنْتَ مِنْ جَانِبِ الْخُوفِ تَسْمَعُ
فَوَادِي قَلْبِي فِي سَبَبِ جُودِكَ مَطْمَعُ
فَسَنْ ذَا الَّذِي أَرْجُو وَمَنْ ذَا الشَّفِيعِ
أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ أَحْضَعُ
إِذَا كَانَ لِي فِي الْقَدْرِ مَشْوَى وَضِعُ
فَحَبْلُ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَنْقَطِعُ
بَنُونَ وَلَا مَالٌ هُنَا لَكَ يَنْفَعُ
وَأَنْ كُنْتُ تَرَعَانِي فَلَسْتُ أَضِيْعُ

مِمَّنْ لَا طَاقَةَ لِي

تقیات نماز عش
 یدہ اللہورانی اکتیب
 ائیک فعبنی ورفی
 الشاکس فعترنی وومن
 شر الشیاطین الجبن
 والانس فیلو یارب
 العلمین وصل علی محمد
 ووالہ اس کے بعد پڑھا
 دعا کر اور اس کے بعد
 سجدہ شکر بجا لاد پھر
 نماز و تیرہ جو در رکعت
 ہوتی ہے پڑھ کر عشر کی
 نماز کے بعد پڑھے اور
 اس نماز میں قرآن
 کی سورتیں پڑھنا مستحب
 ہے اور بہتر ہے کہ اسکی
 پہلی رکعت میں الحمد کے
 بعد سورہ واقعہ اور
 دوسری رکعت میں
 حمد کے بعد قل ہو اللہ
 پڑھی جائے اور سلام
 کے بعد جو دعا پڑھے
 پڑھے اور جب سونا چاہے
 تو موت کیلئے بہتیا ہو جائے نماز اور
 ہے لہذا باطہارت ہو
 اور اپنے گناہوں سے

الہی اذ العرف عن غیر عیسین
 الہی لئن فرطت فی طلب الشقی
 الہی لئن اخطأت جہلاً فظالماً
 الہی ذنوبی بدت الطود واعتلت
 الہی یحیی ذکر طولک تو عجزی
 الہی اقلنی عشرتی واعمر حوبتی
 الہی ایلنی منک روحاً وراحۃ
 الہی لئن اقصیت فی اوھنتنی
 الہی حلیف الحب فی اللیل ساھراً
 الہی وھذا الخلق ما بیننا عیم
 وکلھم یرجونو الذک راجحاً
 الہی ینسبونی رجائی سلامۃ
 الہی فان نعفو فعفو او منقذنی
 الہی یحیی الها شیبہ محمد
 الہی یحیی المصطفی وایمن عتہ
 الہی فاکثر فی علی وبن احمد
 ولا تحرمنی یا الہی وسیدنی
 وصل علیہم ما دعاک موحداً

فمن لیسیم بالملوی یمتبع
 فلما انار اشرفوا فغووا واتبع
 رجوتک حشی قیل ما هو یجزع
 وضحک عن ذنوبی اجل وافرغ
 و ذکر النطایا العین مینی یدرع
 فانی مقتر خائف متضرع
 فلست سوی ابواب فضیک افرغ
 فما حیلتی یارب امرکف اصنع
 یناجی ویدعو والمغفل یناجع
 ومنتبہ فی لیلہ یتضرع
 رحمتک العظمی و فی الخلد یتطع
 وقبض خطیبک فی علی یشبع
 والاف الذنب المدھر اصرع
 وحرمة اظہارھم لک خضع
 وحرمة ابوارھم لک خضع
 منیباً تقیتا فانسا لک اخضع
 شفاعتہ الکبری فذاک المشفع
 ونالجاک اخیار ربایک رکع

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات کہ جس کی ابتدا یا سامع الدعاسے ہوتی ہے نقل کی ہے چون کہ اس
 میں مشکل کلمات تھے اسے ہم نے ذکر نہیں کیا



سونے کے آداب

توبہ کرے اور اپنے

دل کو دنیا کے ہم و غم

سے فارغ کرے اور موت

کے وقت اور بعد میں تنہا

بے کس سونے کو یاد کر

وہیت کو لکھ کر اپنے سر ہاتھ

کے نیچے رکھ دے اور

تہجد کی نماز پڑھنے

کا ارادہ کر کے سوئے کیونکہ

مومن کے لئے دنیا اور

آخرت میں زینت اور

فخر خیر از تہجد کے

پڑھنے میں ہے اور

سونے کے وقت سورہ

قل، ہواللہ اور البقرہ کا تراویح

ایتہ الکرسی پڑھے اس کے

بعد تین دفعہ یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَّمَ

نَحْنُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

بَطَّنَ ذُكْحَانَ الْعَمْدِ

بِاللّٰهِ الَّذِي مَلَكَ فَفَقَدَرَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْتِمْ

الْمُوْتَى وَيُؤَيِّتُ الْاَكْحِمَاءَ

وَهُوَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

قَدِيْرٌ بِمِزَانِ حَقِّهِ

حضرت امیر المومنین کی مناجات کے تین جملے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ رَحِيْمًا اِنَّ كُنُوْنَ لِيْ رَحِيْمًا اَنْتَ كَمَا اُرْحَبُ كَمَا جَعَلْتَنِيْ كَمَا اُرْحَبُ

دوسرا باب

سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کے اعمال اور فضیلت، رومی مہینوں کے اعمال میں ہے اور اس میں چند ایسی فضیلتوں کی

رجب کے مہینے کے اعمال اور فضیلت میں ہے، جانتا چاہیئے کہ رجب اور شعبان اور رمضان کے

مہینے کافی فضیلت واسے ہیں اور ان کی فضیلت میں بہت روایات وارد ہوئی ہیں بلکہ جناب رسول

خدا سے روایت ہے کہ رجب کا مہینہ اللہ کا بہت بڑا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی اس کے استزام اور فضیلت کو نہیں

پہنچ سکتا، کافروں سے لڑائی اس مہینہ میں حرام ہے رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ اور رمضان المبارک میری

امت کا مہینہ ہے جو شخص رجب کے ایک دن روزہ رکھے وہ اللہ کی بہت بڑی خوشنودی کا مستحق ہو گا اور اللہ کا

غضب اس سے دور ہو گا اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کر دیا جائے گا، امام موسیٰ کاظم

علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص رجب میں سے ایک دن روزہ رکھے تو اس سے جہنم کی آگ ایک سال

کے راستہ کے اندازہ دور ہو جائے گی اور جو شخص اس کے تین دن روزہ رکھے تو اس پر جنت واجب ہو

جائے گی، نیز آنحضرت نے فرمایا کہ حج جنت میں ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد

سے زیادہ شیرین ہے جو شخص اس کے ایک دن میں روزہ رکھے تو وہ ضرور اس نہر سے پانی پئے گا، امام جعفر

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امت

کے لئے استغفار کا مہینہ ہے پس اس مہینہ میں بہت زیادہ گناہوں سے معافی مانگو کیونکہ خداوند بہت بخشنے والا

مہربان ہے اور رجب کو اصبت بھی کہتے ہیں کیونکہ اللہ کی رحمت اس مہینہ میں میری امت پر زیادہ برستی ہے تم

بہت زیادہ اس میں یہ پڑھا کرو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْتَعِيْزُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ اَبِيْنَ بَابُو يَسْتَعِيْزُ اللّٰهَ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ

کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں رجب کے آخریں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جب آنحضرت

کی نظر مبارک مجھ پر پڑی تو آپ نے فرمایا کہ کیا اس مہینہ میں روزہ رکھا ہے میں نے کہا نہ قسم ہے خدا کی اسے فرزند

رسول خدا تو آپ نے فرمایا کہ تجھ سے اتنا ثواب فوت ہو گیا ہے کہ جس کا اندازہ سوائے ذات خدا کے اور کوئی

سرفنے کے آداب

زہرا علیہا السلام پڑھے اور
پھر دائیں پہوچن طرح مردہ
کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔
سو جاتے حالت استحقاق کی طرح
سونا تو میرے استاد شیخ
ثقف الاسلام نوری مرحوم نے
دارالاسلام میں فرمایا کہ یہ چیز
کسی موثق خبر میں موجود نہیں
ہے البتہ غزالی نے اس
خبر کو ذکر کیا ہے لیکن معلوم
ہے کہ رشہ و واقفیت
اس کے خلاف میں ہے۔

انتہی اور اگر تو چاہے کہ
تہجد کی منہ نریا کسی
دوسرے کام کے لئے
آخر دعوات میں بیدار
ہونا چاہے لیکن نیند کے
غلبہ کا خوف ہو تو پھر وہ
کہتے کے آخری یہ آیت
پڑھ کر سو قُلْ اَسْمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ فَتَوْحِشُوا لِيَ
اَسْمَا الْعَلَمُ الرَّبِّ
وَاجِدْ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

نہیں جانتا کیونکہ وہ ہمیں ہے کہ جسے خدا نے دوسرے مہینوں پر فضیلت دی ہے اور اس کے احترام کو
بہت بڑا قرار دیا ہے اور اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے آپ پر فرض قرار دیا ہے میں نے عرض کی
اسے فرزند رسول الگو میں ان باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھ لو تو اس میں روزہ داروں کے بعض ثواب پر
فائز ہو جاؤں گا تو آپ نے فرمایا کہ اے سالم جو شخص اس کے آخر میں سے ایک دن روزہ رکھے تو
خداوند عالم اسے سکرات موت کی سختی اور موت کے بعد وائے خوف، قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا
اور جو شخص اس کے آخر سے دو دن روزہ رکھے تو دل (صراط) سے آسانی سے گزرے گا اور جو شخص اس
کے آخر میں سے تین دن روزہ رکھے تو وہ قیامت کے بہت بڑے خوف اور اس دن کی سختی اور ڈر سے
محفوظ رہے گا اور اسے جہنم سے برأت عطا ہوگی، واضح رہے کہ رجب کے روزہ کے بہت زیادہ فضائل
وارد ہوئے ہیں اور روایت میں ہے کہ جو شخص اس میں روزہ رکھے پر قادر نہ ہو تو وہ ہر دن سو دفعہ اس
تسبیح کو پڑھے تاکہ وہ اس دن کے روزہ کے ثواب کو پائے، تسبیح یہ ہے سُبْحَانَ الْاِلَهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ
مَنْ لَا يُنْبِغِي التَّسْبِيحُ الْاَلَاكُ سُبْحَانَ الْاَلَاكُ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعَمْرَ وَهُوَ كَهْ اَهْلُ

رجب کے اعمال و دو قسم پر ہیں

پہلے سارے مہینے کے مشترک اعمال جو کسی خاص دن سے مختص نہیں اور وہ چند ایک ہیں پہلے تمام رجب
میں اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے اسے مجھ میں رجب کے مہینے
میں پڑھا یا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ مَضْمِنَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ مَعَّ حَاضِرٌ
وَجَوَابُ عَتِيدِ اللّٰهُ وَمَوَاعِيدِ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيكَ الْفَاعِلَةَ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةَ فَاَسْئَلُكَ
اَنْ تُضِلَّنِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْضِي حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا وَاَلْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
دوسرے اس دعا کو پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب کے ہر دن پڑھا کرتے تھے خَابَ
الْوَارِدُونَ عَلَا عَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَمِّرُونَ اِلَّا اِلَيْكَ وَصَاعَ الْمَلِكُونَ اِلَّا بِكَ وَاجْدَبَ الْمُتَشَجِعُونَ
اِلَّا مِنْ اَنْتَجَعَ فَضْلِكَ يَا بَاكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّغِيْبِيْنَ وَخَيْرٌ لِّمَنْ بَدَأَ لِلظَّالِمِيْنَ وَفَضْلُكَ مِبْرَأٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَئِنَّكَ مَنَاسِحٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ مِنْ عَصَاكَ وَجَلْمُكَ مُعْتَرِضٌ مِنْ نَاوَاكِ عَادَتِكَ الْاِحْسَانُ

إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسَيِّئِكَ الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ فَاهِدِي هُدَى الْمُتَهْتِدِينَ وَأَرْضِي قُرْبَى اجْتِهَاتِكَ
 الْمُجْتَهِدِينَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْعَافِينَ الْمُبْعَدِينَ وَأَعْفُ بِي يَوْمَ الدِّينِ تَسْرَةً شَيْخِ صَبَاحِ بَيْتِ
 فرمایا ہے کہ علی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب کے مہینے میں
 یہ پڑھا کہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِدْقَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَعَمَلُ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَيَقِينُ الْعَابِدِينَ لَكَ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ وَأَنَا الْعَبْدُ الدَّلِيلُ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَمِّنْ بَعْدَكَ عَلَى قَهْرِي وَجِبْلِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِقَوْلِكَ عَلَى ضَعْفِي يَا قَرِيبُ يَا
 عَزِيزُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفُرْ بِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا کی روایت سید بن طاووس نے اپنی کتاب اقبال
 میں بھی کی ہے اور اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ہا معترین دعا ہے اور اسے ہر وقت بھی پڑھا جا
 سکتا ہے جو تھے شیخ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمُنَنِ السَّابِغَةِ وَ
 الْأَلَاءِ الْوَارِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالتَّعَمُّرَ الْجَسِيمَةَ وَالْمَوَاهِبَ الْعَظِيمَةَ
 وَالْأَيَادِيَ الْجَبِيلَةَ وَالْعَطَايَا الْجَزِيلَةَ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِمَثِيلٍ وَلَا يُنْثَلُ بِنَظِيرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيرٍ
 يَا مَنْ خَلَقَ فَرَاقِقَ وَاللَّهُمَّ فَانْطِقْ وَابْتَدِعْ فَشَرِّحْ وَعَلِّمْ فَارْتَفِعْ وَقَدْ رَفَّاحَسْنَ وَصَوِّرْ فَاتَّقِنْ
 وَأَحْبِبْ فَابْتَلِغْ وَأَنْعَمْ فَاسْبِغْ وَأَعْطِ فَاجْزَلْ وَمَنْحُ فَاقْضِلْ يَا مَنْ سَأَلِي الْعِرَّةَ فَكَاتَ نَوَاطِرَ الْأَبْصَارِ
 وَكَانَ فِي اللُّطُوفِ مُعَازَهُوَ اجْسَلْ الْأَوْكَارِ يَا مَنْ تَوَكَّلَ بِالْمَلِكِ فَلَمَّ يَدُكَ فِي مَلَكُوتِ سُلْطَانِهِ
 وَتَفَرَّدَ بِالْأَلَاءِ وَالْكَرِييَاةِ فَلَا ضِدَّ لَكَ فِي جَبَرُوتِ شَانِهِ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبَرِيَاةِ هَيْبَتِهِ دَوَابُّ
 لَطَائِفِ الْأَوْهَامِ وَأَحْسَرَتْ دُونَ إِدْرَاكِ عَظَمَتِهِ خَطَائِفُ ابْصَارِ الْأَنْبَا يَا مَنْ عَدَّتْ
 الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ وَخَضَعَتْ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ وَوَجَلَّتْ الْقُلُوبُ مِنْ خِيفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ
 الْمُدْحَةِ الَّتِي لَا تَتَّبِعِي إِلَّا لَكَ وَبِهَا وَأَيْتُ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِذَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِهَا خَضَعَتْ
 الْإِجَابَةُ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ لِلذَّاعِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمْعِينَ وَأَبْصَرَ النَّظِيرِينَ وَأَسْرَعَ الْعَارِسِينَ
 يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَقِيمِي فِي شَهْرِنَا هَذَا
 خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَأَحْسِنِي فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَقَمْتَ وَأَخْتِمِي بِلِسَانِ السَّعَادَةِ فِيْمَنْ خَمَمْتَ وَأَحْسِنِي

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت ہے کہ کوئی
 شخص سونے کے وقت
 اس آیت کو پڑھ کر نہیں سوگا
 مجددہ اسی وقت کہ جس میں
 اٹھا جا رہا ہے بیدار
 ہو جائے گا اور اگر بچھو یا
 دوسرے حیوانات کا ڈر
 ہو تو پھر اس دعا کو پڑھے
 کیونکہ امام محمد باقر علیہ السلام
 اس دعا کے پڑھنے والے
 کا پھودو دیگر حشرات سے
 صبح کے وقت تک سالم
 رہنے کے ضامن ہوئے
 ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔
 اَعُوذُ بِكَ كَلِمَاتِ
 اللّٰهِ السَّامِيَاتِ الَّتِي
 لَا يَخْفَى وَرُؤُوسُهَا كَالْحِجْرِ
 مِنْ شَرِّ مَا دَرَّ وَرُؤُوسُهَا
 شَرٌّ مَّا بَرَّ وَرُؤُوسُهَا
 كَلِمَاتِ الَّتِي هُوَ لَوْحُنْ
 بِمَا صَيَّرَهَا اِنَّ سِرِّي
 عَلَيَّ وَاطْمَئِنِّمْ
 اور اگر احتلام کا ڈر ہو تو

سنے کے آداب
 یہ پڑھے اللہمَّ رَافِعِ اَعْوَادِي
 من الاحسان وامن
 سوره الاحقار وامن
 ان يتراعب في الشيطان
 في اليقظة والمنكار
 اور اگر اس مکان کے گرنے
 کا خوف ہو کہ جس میں سر
 رہا ہے تو یہ آیت پڑھے
 ان الله يبسطك السموات
 والارض ان تزولا
 ولكن الزلزال ان امسكنا
 من احد من بعد انشاء
 كان حليمًا غورًا
 اور اگر چور کا ڈر ہو تو سورہ
 بنی اسرائیل کا آخر پڑھے
 کہ جس کی ابتداء اس آیت
 سے ہو قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
 اَوْ ادْعُوا الرَّسُولَ
 سونے کے وقت سات
 دفعہ سورہ یوں چار
 دفعہ دابیں آٹھ میں اور
 تین دفعہ بائیں آٹھ میں لگے اور سر
 لگا لگے وقت یہ دعا پڑھے
 اللّٰهُمَّ رَافِعِ اسْئَلُكَ بِحَقِّ
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

مَا اَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَاَوْصَيْتَنِي مَسْرُورًا وَاَوْعَفَوْتَنِي اَوْ تَوَلَّيْتَ اَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مَسَاكِلَةِ الْبَرِّحِ
 وَاذْ رَاعَيْتَنِي مُنْكَرًا وَاَوْنَكَيْتَنِي مَبِشْرًا وَاَوْثَقَيْتَنِي اَوْ اَجْعَلْ لِي اِلَى رِضْوَانِكَ وَجَنَانِكَ
 مَصِيْرًا وَاَوْعَيْشًا وَاَوْثَقًا وَاَوْصَلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاَلِهِ كَثِيْرًا تَوَلَّفَ كِتَابَهُ كَيْ يَرَهُ
 دعا ہے کہ جو مسجد معصوم (جو کوفہ کے قریب ہے) میں بھی پڑھی جاتی ہے یا جو جس شیخ نے روایت کی کہ ماہِ
 مقدسہ (یعنی امام زمان کی طرف) سے شیخ کیہ وکیل امام العصر ابو جعفر محمد بن یحییٰ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے
 توسط سے یہ توفیق یعنی خط آیا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہ جب کے مہینے کے ہر دن میں یہ پڑھو اللّٰهُمَّ
 رَافِعِ اسْئَلُكَ بِحَقِّ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهِ وَاَلَا اَمْرًا الْمَأْمُوْنُوْنَ عَلٰی سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ
 الْاَوْصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيْتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ
 مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِتَوْجِيْدِكَ وَاِيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِي لَا تَعْطِيْلُ لَهَا
 فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَغِيْرُ فُكْرًا مِنْ عَرَفِكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنْتُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ
 فَتَقَهَا وَرَفَقَهَا بِيَدِكَ بَدُوْهُمَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ اَعْصَادُ وَاَشْهَادُ وَمَنَاةٌ وَاَدْوَادُ وَحَفَظَةٌ
 وَرُوَادُ فِيْهِمْ مَلَكُوتُ سَمَائِكَ وَاَرْضُكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَذَلُّكَ اسْئَلُكَ بِمَوَاضِعِ
 الْعِرْقِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعِلْمَاتِكَ اَنْ تَضَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاَلِهِ وَاَنْ تَزِيْدَ فِيْ اِيْمَانِي
 وَتَبِيْئَتِيْ يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُورِهِ وَظَاهِرًا فِيْ بَطْنِيْهِ وَمَكْنُوْنَةً يَا مَقْرَرًا بَيْنَ الثُّوْرِ وَالذَّجْوَرِ
 يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شَيْءٍ حَادٍ كُلِّ مَعْدِدٍ وَشَآهِدًا كُلِّ مَشْهُوْرٍ وَمَوْجُوْدٍ
 كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَمُحْصِيٍّ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَقَائِدًا كُلِّ مَفْقُوْدٍ لِيْنِ دُوْنِكَ مِنْ مَعْبُوْدِ اَهْلِ الْكِبْرِيَّيْنِ
 وَالْجُوْدِ يَا مَنْ لَا يَكْتَفِيْ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيِّنُ بِاَيِّنٍ يَا مُجْتَمِعًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَادِ يَوْمٍ يَا قِيَوْمٍ
 وَعَالِمٍ كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاَلِهِ وَعَلَيَّ عِبَادِكَ الْمُنْتَجِبِيْنَ وَبَشْرِكَ الْمُحْتَجِبِيْنَ وَ
 مَلِكِكَ الْمَقْتَرِبِيْنَ اِلَيْهِمُ الصَّافِيْنَ الْحَافِيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هَذَا الْمُرْتَجِبِ لَكُمْ
 وَمَا بَعْدَ لَا مِنْ اَشْهُرِ الْحَرَمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ التَّعْمَرَ وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسْمَ وَاَبْرِمْ لَنَا فِيْهِ
 الْقِسْمَ يَا مَلِكَ الْعَظْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِ الْاَكْرَمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَيَّ النَّهَارَ فَاَضَاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ
 فَظَلَمَ وَاَعْفُفْ لَنَا مَا نَعْلَمُ مِنْهُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَعِصْمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرِ الْعِصْمِ وَاَكْفِنَا كَوَافِي

سونے کے آداب

قَدْرِكَ وَامْنٌ عَلَيْنَا بِحَسَنِ نَظْرِكَ وَلَا تَكُنْ لَنَا إِلَى غَيْرِكَ وَلَا تَنْتَعِمْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ
لَنَا مِنْ أَعْمَارِنَا وَأَصْلِحْ لَنَا خَيْرِيَّةَ أَسْرَارِنَا وَأَعْطِنَا مِنْكَ الْأَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحَسَنِ الْإِيمَانِ
وَكَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَ كَامِنِ الْإِيكَامِ وَالْأَعْوَابِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هَجِي شَيْخ
نے روایت کی ہے کہ ناہیرہ مقدمہ سے شیخ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے توسط سے رجب کے دنوں کے
لئے یہ دعائی ہے اَللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْئَلُكَ بِاَمْرِ لُوْدِيْنَ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدٌ بِنِ عَلِيٍّ النَّثَارِي وَابْنِهِ عَلِيٌّ بِنِ
مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجِبِ اتَّقَرَّ بِبِهِمَا إِلَيْكَ خَيْرَ التَّقَرُّبِ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ وَطُلبَ وَفِيمَا لَدَيْهِ
رُغِبَ اسْئَلُكَ سُوَالِ مُقْتَرِفٍ مُدْنِبٍ قَدْ أُوْبَقْتَهُ ذُنُوبُهُ وَأَوْثَقْتَهُ عُيُوبُهُ فَطَالَ عَلَى
الْحَطَايَا دُورُهُ وَمِنَ الرَّسَنِ أَيَا خُطُوبُهُ يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحَسْنَ الْأُوبَةِ وَالذُّرُوعَ عَنِ الْحَوِيَّةِ
وَمِنَ النَّارِ فَكَأَنَّ رَقَبَتَهُ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِي رُبُقَتِهِ فَانْتَ مَوْلَايَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اَللّٰهُمَّ
وَاسْئَلُكَ بِسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُتَيْفِقَةِ أَنْ تَتَعَمَّدَ فِي فِي هَذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ
وَاسْعِدْهُ وَتَعَجَّرْهُ وَارْزُقْهُ وَنَفْسِهِ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةً إِلَى نَزْوَلِ الْعَارِفَةِ وَعَلَى الْأَحْرَةِ وَمَا هِيَ إِلَيْهِ
صَائِرَةً سَاتِدِينَ شَيْخ نے جناب ابو القاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے جو امام صاحب الزمان کے
نائب خاص تھے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ امر علیہم السلام میں سے جس امام کی قبر کے پاس
تو ہو تو یہ زیارت رجب کے مہینے میں وہاں جب حرم میں داخل ہو تو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدُ نَا
مُشْهَدًا اَوْ لِيَا اِيَّاهُ فِي رَجَبٍ وَاَوْجِبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجِبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْمُنْتَجِبِ وَعَلَى اَوْصِيَا اِيَّاهُ الْحُبِّ اَللّٰهُمَّ فَكَأَنَّ اَشْهَدُ نَنَا مُشْهَدًا هُمْ فَانْحَزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ
وَأَوْسِدْ نَا مَوْعِدَهُمْ غَيْرَ مُخْلَعِيْنَ عَنْ وَرْدِيْ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّيْ قَدْ
فَضَلْتُكُمْ وَاَعْتَمَدْتُكُمْ بِسَائِلِكُمْ وَحَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَأَنَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَالْمَقْرَمِعِ
فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شَيْعَتِكُمْ الْاَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عَقْبِي الدَّارَانَا
سَائِلُكُمْ وَاَمْلِكُمْ فِيمَا إِلَيْكُمْ التَّقْوِيْضُ وَعَلَيْكُمْ التَّعْوِيْضُ فَبِكُمْ جَبْرُ الْمَلِيْضِ
وَيُسْفَى الْمَرِيْضُ وَمَا تَرَدُّدُ الْأَرْحَامِ وَمَا تَعِيْضُ رَاقِيْ بِسَائِلِكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى
اللّٰهُ بِكُمْ مُّقْسِمٌ فِي رَجَبِيْ حَوَائِجِيْ وَقَضَائِيْهَا وَرَامِضَائِيْهَا وَرَاجِحَائِيْهَا وَرَيْسُوْنِيْ

نُصَلِّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ
التَّوْبَةَ فِي بَصُوْنِي الْبَصِيْرَةَ
فِي دِيْنِي وَالْيَقِيْنَ فِي
قَلْبِي وَالْإِحْلَاصَ فِي
عَمَلِي وَالسَّلَامَةَ فِي
نَفْسِي وَالسَّعَةَ فِي رِزْقِي
وَالشُّكْرَ لَكَ أَبَدًا
مَا أَبْقَيْتَنِي اِنَّكَ عَلَا
كُلِّ شَيْءٍ فَتَدْبِيْرُ
العصر کے بعد اور طلوع آفتاب
اور فجر کے درمیان سونے
سے اجتناب کرنا بہتر ہے
اور رجب سونا چاہے تو
دیسے کو بچا دے اور قبیلہ
رخ ہو کر سونا دراپسی چھت
پر کہ جس کے ارد گرد دیوار
نہ ہو تو نہ سونا در جو نیند
میں خواب دیکھے اسے
ہر آدمی کے سامنے بیان نہ
کرے مگر جب وہ شخص عالم
ناصح اور مہربان ہو تو پھر
اسے بیان کر سچو تھی فضل
نیند سے بیدار ہونے میں
اور تہجد کی نذر پڑھنے

فضیلت نمازِ شب

دن کی روزی کی خاصیت ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول خدا نے علی علیہ السلام کو اپنی وصیت میں فرمایا تھا کہ اسے علی کہ میں تجھے تیری ذات کے لئے چند ایک خصلتوں کی وصیت کرتا ہوں تو انہیں حفظ کرے پھر اس کے بعد فرمایا اے خدا تو علی کی مدد فرما، ان خصلتوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اے علی تجھے ضرور نمازِ شب پڑھنی چاہیئے، تجھے ضرور نمازِ شب پڑھنی چاہیئے تجھے ضرور نمازِ زوال کی محافظت کرنی چاہیئے۔ تجھے ضرور نمازِ زوال کی محافظت کرنی چاہیئے۔ اس کلام کا ظہور اس میں ہے کہ آنحضرت نے نمازِ شب سے تیرہ رکعت مراد لی ہے اور نمازِ زوال سے آٹھ رکعت جو ظہر کی نافرمانی ہے اس سے روایت ہے کہ

خداوند عالم اس کے لئے ہزار حسنہ لکھے گا اور اس کے لئے سو شہرِ جنت میں بنا کر دے گا، گیا رہوں روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت ستر دفعہ اور پین یعنی شام کے وقت ستر دفعہ استغفر اللہ و اتوب الیہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بند کر کے کہے اللہم اغفر لی وتب علی اگر وہ رجب کے مہینے میں مر جائے تو خداوند عالم رجب کے مہینے کی برکت سے اس سے راضی ہوگا اور جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی، یا ہر روز رجب کے پورے مہینے میں ہزار دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْبَارِ صَبِيحَ الَّذِي تُوِيَ وَالْاَكْفَارِ تا کہ خداوند عالم اسے بخش دے تیر ہوں سید نے اقبال میں سورہ قیل ہو اللہ کو دس ہزار دفعہ یا ہزار دفعہ یا سو دفعہ رجب کے مہینے میں پڑھنے کی بہت کافی فضیلت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے، اور یہی روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کے جمعہ میں سو دفعہ سورہ قیل ہو اللہ پڑھے اس کے لئے ایک خاص نوری قیامت کے دن ہوگا جو اسے جنت کی طرف کھینچ لے جائے گا پھر ہوں سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو دفعہ ایتہ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دو سو دفعہ قیل ہو اللہ پڑھے تو وہ شخص نہیں مرے گا جب تک اپنی عیال پر کفالت میں خود نہ دیکھے پندرہ ہوں یہی سید نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں الحمد ایک دفعہ اور ایتہ الکرسی سات دفعہ اور قیل ہو اللہ پانچ دفعہ پڑھے اس کے بعد دس دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ تو خداوند عالم اس کے لئے جس دن سے نماز پڑھی ہے مرنے کے دن تک ہر روز ہزار حسنہ لکھے گا اور ہر آیت جو پڑھی ہے اس کے عوض یا قوت سرخ کا شہرِ جنت میں عطا کرے گا اور ہر حرف کے عوض سفید درّ کا قطر عنایت فرمائے گا اور اس کی ترویج حورالعین سے کرے گا اور اس سے خداوند عالم راضی ہوگا اور وہ عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور اس کا خاتمہ سعادت اور مغفرت پر کرے گا سو ہوں اس مہینے کے تین دن جمعرات، جمعہ سینچر میں روزہ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص تین مہینوں میں سے جو حرام ہیں ان دنوں میں روزہ رکھے تو خداوند عالم اسے نو سو سال کی عبادت کا ثواب عنایت فرمائے گا ستر ہوں رجب کے تمام مہینے میں ساٹھ رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھے کہ ہر رات میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک

دفعہ اور سورہ قل یا ایہا الکافرون تین دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ ایک دفعہ پڑھے جب سام دے چکے تو ہاتھوں کو بند کر کے یہ پڑھے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ كَلَّمَ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ الْغَيْبِ وَهُوَ سَكَنٌ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ بَرَأَ إِلَيْهِ الْمَصِيدَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ الْأَكْبَرُ بِإِذْنِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالِإِلَهِ أَوْ بِمِثْلِهِ** ہاتھوں کو منہ پر پھیرے جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجائے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عنایت فرمائے گا اٹھارہویں جناب رسول خدا صلعم سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد دو رکعت نماز میں پڑھے تو گویا اس نے سو سال اللہ کے لئے روزہ رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں سو ایسے قصر عنایت فرمائے گا کہ ہر قصر کسری نبی علیہ السلام کی ہمسایگی میں ہو گا ایسوس جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں سو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد و قل یا ایہا الکافرون ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے تو خداوند علم اس کے ہر گناہ کو جو اس نے کئے ہیں بخش دے گا۔ بیسویں علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں فرمایا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص رجب شعبان رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں تین دفعہ ان میں سے ہر ایک کو پڑھے یعنی سورہ الحمد و ایۃ الکرسی و سورہ قل یا ایہا الکافرون و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس اور تین دفعہ یہ کہے **بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** اور تین دفعہ یہ کہے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ** اور تین دفعہ یہ کہے **اللَّهُمَّ اسْعِفْهُمُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ** اور چار سو دفعہ یہ کہے **اسْتَغْفِرُ اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ** تو خداوند عالم اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ بارش کے قطر دل، درختوں کے پتوں اور دریا کی جھاگ جھننے بھی ہوں نیز علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار دفعہ لا الہ الا اللہ وارد ہوا ہے یہ واضح رہے کہ رجب کی پہلی رات کو بیعت الرغائب بھی کہتے ہیں اور اس کے لئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک عمل بہت فضیلت رکھنے والا وارد ہوا ہے کہ جسے سید نے اقبال میں اور علامہ مجلسی نے اجازہ بخبرہ میں نقل کیا ہے اس کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ بہت زیادہ گناہ اس عمل کی وجہ سے بخشے جاتے ہیں اور جو شخص اس نماز

دہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو رکعت نماز رات کے وسط میں میرے نزدیک دنیا اور جو چیزیں اس میں موجود ہیں اس سے بہتر ہے، روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ تہجد کی نماز پڑھتے ہیں ان کا پہرہ دوسرے تمام لوگوں کی نسبت نیکو تر ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلوت میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ اپنے نور سے انہیں ڈھانپتا ہے خلاصہ اس باب میں بہت کافی روایات ہیں، آخر رات میں ڈانٹنا مکروہ ہے۔ شیخ نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ کوئی اللہ کا بندہ نہیں ہے مگر

وہ ہر رات ایک دفعہ
 یاد و دفعہ پانچ دفعہ
 بیدار ہوتا ہے اگر تو وہ
 اس کے بعد اٹھ کھڑا ہوا تو
 اٹھ کھڑا ہوا ورنہ شیطان
 اپنے پاؤں کو چھپا کے اس
 کے کان میں پیشاب کرتا
 ہے ایام نہیں دیکھتے کہ
 جو شخص نماز شب کے لئے
 بیدار نہیں ہوتا جب وہ صبح
 اٹھتا ہے تو وہ سست و
 سلیکین و مکدر ہوتا ہے۔
 شیخ برقی نے امام محمد باقر
 علیہ السلام سے معتبر سند
 سے روایت کی ہے کہ
 آنحضرت نے فرمایا کہ رات
 کے لئے ایک خاص شیطان
 ہے کہ جسے رہا کتے ہیں۔
 جب انسان رات کو بیدار
 ہوتا ہے اور نماز شب
 پڑھنے کے لئے اٹھنے
 کا ارادہ کرتا ہے تو وہ
 شیطان اس سے کہتا ہے
 کہ ابھی اٹھنے کا وقت نہیں
 ہوا پھر جب دوسری دفعہ

کو بجالاتے جب پہلی رات اس کی قبر کی ہوگی تو حق تعالیٰ اس نماز کا ثواب اس شخص کے لئے بہترین خوش
 صورت خندہ چہرہ فصیح زبان والی شکل میں بھیجے گا اور وہ اس شخص سے فرمائے گا کہ لے میرے حبیب تجھے
 یہ خوشخبری ہو کہ تو نے ہر شدت و سختی سے نجات پائی ہے تو وہ شخص کہے گا کہ تو کون ہے کہ بجا میں نے تجھ
 سے خوب صورت کوئی چہرہ نہیں دیکھا اور تیرے کلام سے کوئی شیریں نثر نہیں سنا تیری عیبی خوشبو نہیں سونگی
 تو وہ جواب دے گا کہ میں اس نماز کا ثواب ہوں جو کہ تو نے فلاں رات فلاں مہینے کی اور فلاں سال میں پڑھی
 تھی آج رات تیرے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ تیرا حق ادا کروں اور تیرا نموس بنوں اور تجھ سے وحشت کو دور
 کروں اور جب مقرر ہونا جائے گا تو میں تیرے سر پر قیامت میں سایہ ڈالوں گا پس خوش حال ہو کہ تجھ سے ہرگز
 خیر معدوم نہ ہوگی اس عمل کی کیفیت یوں ہے کہ اس مہینے کی پہلی جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جب شب
 جمعہ میں داخل ہو تو اس کی مغرب اور عشا کی نماز کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر ایک
 رکعت میں سورہ حمد ایک دفعہ اور تین دفعہ سورہ انزلناہ اور بارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب نماز
 سے فارغ ہو جائے تو ستر دفعہ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ پڑھے پھر سجدہ میں چلا جائے
 اور ستر دفعہ کہے سُبُوْحٌ قُلُّوْهُنَّ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سَجْدَةً سِرًّا تَهْتَاۤءُ اِدْرَسْتَرُ دَفْعَةً كَيْ رِبَّ عَفُوْرٌ
 وَاَرْحَمُ وَاَتَجَاوَزُ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ میں چلا جائے اور ستر دفعہ کہے سُبُوْحٌ
 قُلُّوْهُنَّ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی، جاننا چاہیے
 کہ رجب کے مہینے میں امام رضا علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور اس کے ساتھ اسے اختصا ص ہے جیسا کہ عمرہ
 بجالانا اس مہینے میں فضیلت رکھتا ہے اور روایت میں ہے کہ وہ حج کی فضیلت کے قریب ہے اور منقول ہے کہ
 امام علی بن الحسین علیہ السلام رجب کے مہینے میں عمرہ بجالا رہے تھے اور دن رات نماز میں خانہ کعبہ میں ادا فرماتے
 تھے اور ہمیشہ وہاں سجدہ میں رہتے تھے اور آنحضرت سے وہاں سجدہ کی حالت میں یہ ذکر سنا گیا ہے کہ وہ فرماتے تھے
 عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسِنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

دوسری قسم ان خاص اعمال میں ہے جو رجب کے دن اور راتوں کے لئے مخصوص ہیں ،

(پہلی رات) بہت فضیلت والی رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے جب چاند کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

بیدار ہونا ہے اور اٹھنا چاہتا ہے تو پھر وہی شیطان کہتا ہے کہ ابھی جلدی سے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا۔ یہ نہیں وہ شیطان انسان کو اٹھنے سے روکتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے اور جب صبح ہو جاتی ہے تو وہ شیطان اس کے کان میں پشیماب کر کے اپنی دم کو ناز کی دہر سے اپنے ساتھ لاکر اپنے اوپر اترتا ہوا اس سے چسل دیتا ہے۔ ابن ابی الجہود نے جناب رسول خدا سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے ایک دن اپنے صحاب سے فرمایا کہ تم میں سے جو بھی رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھے تین گرہ لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کی جگہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ رات بہت لمبی ہے ستوا رہو یہیں جب کوئی انسان بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرنے

اللَّهُمَّ اهْدِنَا صِرَاطَكَ يَا أَلَمِينَ وَكَوْنِيكَ وَالسَّلَامَةَ وَالْإِسْلَامَ سِرِّقِي وَرَبِّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّ مُحَمَّدٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ هُوَ أَنَّ خَيْرَ رَجَبٍ كَمَا جَاءَ دِيكْتَةُ تَحْتَهُ تَوَيْرُ يَرْطُفْتُهُ تَحْتَهُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبِ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَارْتَعْنَا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الصُّوْرِ وَلَا تَجْعَلْ حَقَّنَا مِنْهُ الْجُوعَ وَالْعَطَشَ دُونَ غَسَلِ كَرْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ هُوَ كَبُوشِحِي رَجَبٍ كُوْپَا لِي أُوْرَاسِ كِي پَهْلِي أُوْرَ دُوْرَ سَطَا أُوْرَ آخِرِي فِي غَسَلِ كَرْتِ تُوَ اِپْنِي لُگَا هُوْنِ سِي اِيْسِي بَا هِرَ اَرْتِي كَا هِيَا مَالِ كِي پِيْٹِ سِي سَبِي دُنِ بَا هِرَ اِيَا تَهَا، تِيْسَرِي اِمَامِ سَيْنِ عَلِيهِ السَّلَامِ كِي زِيَارَتِ كَرْتِ اِيُوْ تَهْتِي نَمَازِ مَغْرِبِ كِي بَعْدِ فِي رِكَعَتِ نَمَازِ دُوُوْرِ رِكَعَتِ كَرْتِ كِي پُرْتِي اُوْرِ هِرَ اِيَكِ فِي سُوْرَةِ الْحَمْدِ سُوْرَةِ تُوْجِيْدِ بِيَا لَآئِي تَاكُ خُوْدِ اُوْرِ اِسْ كِي اِيَلِ وَبِيَا لِ اُوْرِ مَالِ مَحْفُوْظِ هُوْ جَا تِي اُوْرِ قَبْرِ كِي عَذَابِ سِي پَنَا هُوْ فِي هُوْ جَا تِي اُوْرِ پُرْ صِرَاطِ سِي بَحْلِي كِي طَرِحِ لُگَا رِجَا تِي پَا نِيُوْرِي عَشَا مِ كِي نَمَازِ كِي بَعْدِ دُوُوْرِ رِكَعَتِ نَمَازِ كِي جِي كِي پَهْلِي رِكَعَتِ فِي اِلْمِ كِي بَعْدِ سُوْرَةِ اَلْمِ نَشْرَحِ اِيَكِ مَرْتَبَتِ سُوْرَةِ تُوْجِيْدِ تِي مَرْتَبَتِ اُوْرِ اِسْ كِي دُوُوْرِي رِكَعَتِ فِي اِلْمِ كِي بَعْدِ سُوْرَةِ اَلْمِ نَشْرَحِ اُوْرِ سُوْرَةِ تُوْجِيْدِ اُوْرِ قُلِ اِعُوْذِ بِرَبِّ النَّاسِ اُوْرِ قُلِ اِعُوْذِ بِرَبِّ الْفَلَقِ پُرْتِي اُوْرِ رِجَبِ نَمَازِ كَا سَلَامُ دِي سِي تُوْمِيْسِ دَفْعَةُ اِلْمِ اَللَّهُ اُوْرِ تِيْسِ دَفْعَةُ صِلَوَاتِ پُرْتِي تَاكُ خُوْدِ نَمَازِ عِلْمِ اِسْ كِي لُگَا اِسْ دُنِ كِي طَرِحِ نِيُوْرِي دِي كِي جِي دُنِ مَالِ كِي پِيْٹِ سِي سِي پِيْدَا هُوْ اَتَهَا چَهْتِي تِيْسِ رِكَعَتِ نَمَازِ پُرْتِي كِي جِي كِي هِرَ رِكَعَتِ فِي اِلْمِ دَقْلِ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اِيَكِ دَفْعَةُ اُوْرِ سُوْرَةِ تُوْجِيْدِ تِيْسِ وَفَعْرُ پُرْتِي، سَا تُوْمِيْسِ اِسْ عِلْمِ كِي بِيَا لَآئِي كِي جِي سِي شِيخِ نِيُوْرِي صَبَاحِ تَهْجِدِ فِي ذِكْرِ كِيَا هِي شِيخِ فَرِمَاتِي هِي كِي اِيُوْ اِيَجْتَمَعِي دِهَبِ بِنِ دِهَبِي اِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقِ عَلِيهِ السَّلَامِ سِي اُوْرِ اُنْحَرْتِ نِيُوْرِي اِپْنِي وَالدَّ مَا جِدَا اُوْرِ اُوْرِ اِيَزُرُ كُوْرَا اِمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سِي رُوَايَتِ كِي هِي كُوْ اِمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ كُوْ بِيْهَتِ اِيَجْمَا لُگَا تَاكُ اِنْسَانِ سَالِ فِي چَارِ رَاتُوْنِ كُوْ عِبَادَتِ كَرْتِ كِي جَا لُگَا رِهِي وَ هِي چَارِ رَاتِي فِي هِي۔ رَجَبِ كِي پَهْلِي پِنْدِرِي شِيْمَانِ عِيْدِ نَطَرِ و عِيْدِ قَرْبَانِ اُوْرِ اِيُوْ جَعْفَرِ ثَانِي اِمَامِ مُحَمَّدِ جُوَادِ سِي رُوَايَتِ هِي كِي اُنْحَرْتِ نِيُوْرِي فَرِيَا يَا كُوْ رَجَبِ كِي پَهْلِي رَاتِ فِي عِشَا كِي نَمَازِ كِي بَعْدِي دِي عِيْدِ رَهْنَا هِرَ اِيَكِ اُوْمِي كِي نِيُوْرِي سَمْتِ هِي اللَّهُمَّ رَا نِي اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلِي كَلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اللَّهُمَّ رَا نِي اَتُوْحَّرُ اِلَيْكَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا سُوْلَ اَللَّهِ اِنِّي اَتُوْحَّرُ اِلَيْكَ رَا نِي اَللَّهُ اِيُوْرِيكَ وَرَا نِي اَللَّهُ اِيُوْرِيكَ طَلِيْبِي اَللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَاَلَا عِيْمَةٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِي اَتُوْحَّرُ طَلِيْبِي پَهْرَا نِي عَاجِزَتِ طَلِبِ كَرْتِ عَلِي بِنِ حُدَيْدِ رَحْمَةِ اَللَّهِ عَلَيْهِ نِيُوْرِي رُوَايَتِ كِي هِي كِي اِمَامِ مُوسَى كَا قَلَمِ عَلِيهِ السَّلَامِ رَاتِ كِي نَمَازِ كِي فَا رِيخِ هُوْنِي كِي بَعْدِ سَجْدِ فِي هِي پُرْتِي تَهْتِي

فضیلت نماز تہجد

لگے تو ایک گروہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو دوسری گروہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گروہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ پاکیزہ نفس ناشاطہ خوش کی حالت میں صبح میں داخل ہو گا وگرنہ دست ورجت نفس کی حالت میں صبح کرے گا اور یہ روایت اہل سنت کی کتابوں میں بھی مذکور ہے قطب راوندی نے امیر المؤمنین سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تین چیز کا تین چیز سے طبع نہ کر، بیٹھ بھر کے کھانے کے بعد رات کو بیدار ہونے کا تمام رات سوئے رہنے کے بعد تہجد کے با نور ہونے کا فاسق کیساتھ دوستی کرنے کے بعد دنیا سے محفوظ رہنے کا ایضا قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت عیسیٰ عیادت امام نے اپنی ماں کو ان کے مرنے کے

لَكَ الْحَمْدُ إِنَّ أَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجْرَانُ عَصَيْتُكَ لِأَصْنَعُ لِي وَلَا لِعَبْرِي فِي رَحْسَانِ الْإِبْرِكِ يَا كَأَنَّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَكْرُونَ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنَ الْعَدْلِ بِلَةِ عَدَدِ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُورِ وَمِنَ الشَّدَامَةِ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ فَاسْئَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ عَيْشِي عَيْشَةً نَقِيَّةً وَصَلَاتِي مَيْتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا كَرِيمًا غَيْرَ مُغْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَعْمَلَةَ يَنْبَغِيهِمُ الْحِكْمَةُ وَأُولِي النُّعْمَةِ وَمَعَادِنِ الْعُصَّةِ وَأَعْصَمِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَلَا تَأْخُذْ بِي عَلَيَّ غَرَّةً وَلَا عَيْلَةً غَفْلَةً وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ أَعْمَالِي حَسْرَةً وَأَرْضَ عَيْشِي قَانٍ مَعْفَرَتِكَ لِلظَّالِمِينَ وَأَنَا مِنَ الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَصُوكُ وَأَعْطِنِي مَا لَا يَنْفُصُكَ فَإِنَّكَ الْوَسِيْعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيْعُ حِكْمَتُهُ وَأَعْطِنِي السَّعَةَ وَالذِّعَةَ وَالْأَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالْبِحُوعَ وَالْقُوَّةَ وَالشُّكْرَ وَالْمَعَا فَكَادَ التَّقْوَى وَالصَّبْرَ وَالصَّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ وَأَجْعَلْ بِذَلِكَ يَارَبِّ أَهْلِ دَوْلَتِي وَأَخْوَانِي فِيكَ وَمَنْ أَحْبَبْتُ وَأَحْبَبْتِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدْتِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ ابْنِ إِشِيْمَ نَعْلَمُ أَنَّهُ اس دعا کو تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد اور وتر سے پہلے پڑھے اور اس کے بعد تین رکعت وتر بنا لے اور جب اس کا سلام دے تو اسی حالت میں بیٹھے یہ پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ خِرَاتِيْنَةً وَلَا يَخْتَفُكُ أَمْنَةً رَبِّ إِنْ أَرْتَكِبُ الْمَعَاصِيَ فَذَلِكَ نَفَقَةٌ مِمَّنِّي بِكَرَمِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَتَعْفُو الْإِثْمَ وَإِنَّكَ لَكُنَّ عَجِيبٌ لِدَاعِيَمِكَ وَمِنْهُ قَسْرَائِبٌ وَأَنَا تَائِبٌ إِلَيْكَ مِنَ الْعَطَايَا وَأَرَاغِبٌ إِلَيْكَ فِي تَوْفِيْرِ حَقِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرِّ يَا يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شِدْدٍ يَا مُجِيْبِي مِنْ كُلِّ عُدُوٍّ يَا وَرِيْهُ عَلَى الشُّرُورِ وَأَكْفِيْنِي شَرَّ عَوَاقِبِ الْأُمُورِ فَأَنْتَ اللَّهُ عَلَى نِعْمَائِكَ وَجَزَائِلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ وَإِلَيْكَ كُلُّ خَيْرٍ مَذْخُورٌ وَاصْبِرْ رَسْمًا اس مہینے کی ہر رات کے لئے عہدے مخصوص نمازیں ذکر فرمائی ہیں لیکن ان کے یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں پہلی کا دن بہت پر فضیلت دن ہے اس کے لئے کئی ایک عمل ہیں پہلے اس دن روزہ رکھنا روایت میں آیا ہے کہ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں سوار ہوئے اور جو لوگ کشتی میں تھے انہیں اس دن کے روزہ رکھنے کا حکم دیا، اور جو شخص اس دن میں روزہ رکھے جہنم کی

کیفیت نماز شب

وَوَيْتَعَمَلِكِ الْمُنْجِعِ
 وَأَزْفَتِي خَيْرَ مَا بَعْدَ
 الْمَوْتِ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ
 تَوَيَّرْتُ بِكَ مِنَ الْوَدْحِ
 رَبِّ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ
 سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَمَلْتُ
 سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَعْرِضْ
 رَأْفَةً لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
 إِلَّا أَنْتَ فَتُبَّ عَلَى رَأْفَتِكَ
 أَنْتَ السَّوَابُ الرَّحِيمُ
 اور جب آسمان کی طرف
 دیکھے تو یہ پڑھے اللَّهُمَّ
 رَأْفَةً لَا يَبْرَأُ مِنْكَ
 إِلَّا سَأَجُّ وَلَا سَمَاءُ
 ذَاتُ أَرْجٍ وَلَا أَرْضُ
 ذَاتُ مَهَادٍ وَلَا ظِلٌّ
 بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
 وَلَا جَعْرٌ لِي تَلْبَسُ
 يَدِي الْمُدَّ بِرِمْزٍ مِنْ خَلْقِكَ
 تَلْبَسُ الرَّحْمَةَ عَلَيَّ
 مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ
 تَعْلَمُ خَائِفَتَهُ الْأَحْبَبِينَ
 وَمَا تَخْفَى الضُّلُورُ
 عَاثَرْتُ الْجُودَ وَنَامَتِ

اور اس دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد ولیلین و تبارک الملک پڑھے اور چودھویں کی رات میں چار
 رکعت نماز دو دو کر کے اسی کیفیت سے پڑھے اور پندرہویں کی رات چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بھی
 اسی طریقے سے پڑھے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ان تین مہینوں کی ان راتوں میں
 یوں عمل کرے تو اس نے ان تینوں مہینوں کی فضیلت کو پایا ہے اور اس کے تمام گناہ سوائے شرک کے بخش
 دیئے جائیں گے، تیرہویں کا دن بیض کے دنوں کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد دو دن میں روزہ
 رکھنے کا بہت زیادہ ثواب وارد ہوا ہے، اگر کوئی شخص ام داؤد والا عمل بجالانا چاہے تو اسے تیرہویں کے
 دن روزہ رکھنا چاہیئے، اسی دن عام الفیل کے بعد تیسویں سال بنا بر مشہور حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب
 علیہ السلام کی ولادت باسعادت کعبہ معظمہ میں واقع ہوئی، پندرہویں کی رات یہ رات بہت با شرافت ہے
 اور اس کے چند ایک عمل ہیں، پہلے غسل دوسرے ساری رات جاگنا تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت
 کرنا چوتھے چھ رکعت نماز اس طریقے سے پڑھنا کہ جس کا ذکر تیرہویں کی رات میں ہو چکا ہے، پانچویں تیس رکعت
 نماز دو دو کر کے پڑھے اور ان کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل جو اللہ پڑھے اس نماز کو
 سید نے جناب رسول خدا صلعم سے کافی فضیلت کے ساتھ نقل فرمایا ہے، چھٹے بارہ رکعت نماز دو دو کر کے
 پڑھے اور ان کی ہر رکعت میں ان سورتوں کو چار چار دفعہ پڑھے سورہ الحمد و قل جو اللہ و قل اعوذ برب الفلق
 و قل اعوذ برب الناس و ایترہ الکرسی و انا انزلناہ اور ہر سلام کے بعد چار دفعہ کہے اللَّهُ أَكْبَرُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ
 بِهِ شَيْئًا وَلَا أَحْتَدِ مِنْ دُونِهِ وَلِيَّتِي أَدْرَأَسُ كَمَا بَعْدَ مَا تَكُنِّي، اس نماز کو اس طریقے سے سید نے
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے لیکن شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ داؤد بن سرحان نے امام جعفر
 صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رجب کی پندرہویں کی رات میں بارہ رکعت
 نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور جب سلام دے تو اس کے بعد سورہ الحمد
 معوذتین سورہ اخلاص ایترہ الکرسی کو چار چار دفعہ پڑھے اور اس کے بعد سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کو چار دفعہ کہے اور پھر یہ پڑھے اللَّهُ أَكْبَرُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ
 لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ نیز ماہ کی تالیسویں رات میں بھی یہی عمل کرنا پندرہویں رجب کا دن بہت
 مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا ابن ابی نصر سے

کیفیت نماز شب

الْعَبُودُ وَأَنْتَ الْوَجُّعُ
 الْقَبُورُ أَنْتَ أَحَدُ لَوْ
 سِنَّةٌ وَأَنْتُمْ سُبْحَانَ
 اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَاللهُ الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ پھر سورہ آل
 عمران کی یہ پانچ آیتیں پڑھے
 إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَاتٍ
 لِلَّذِينَ الْأَلْبَابِ الَّذِينَ
 يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا
 وَقَعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ
 وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
 مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا
 سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ
 تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ
 أَخْرَجْتَهُ وَأَنَّكَ لَمَنَّانٌ
 مِنْ أَنْصَارِ رَبِّنَا إِنَّتَا
 سَمِعْنَا مَا نَدَى الْيَتَامَى
 لِلْيَمَانِ أَنْ أَسْمُوا
 بِرَبِّكُمْ فَا مَتَارَبْنَا

منقول ہے کہ میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس مہینے میں کروں تو انحضرت نے فرمایا کہ چتر عھوں ربک پر بد عھوں شعبان میں تیسرے سلمان والی نماز جو پہلی میں گذر چکی ہے پوچھے چار رکعت نماز دو کر کے پڑھے اور سلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر یہ کہے اَللّٰهُمَّ يَا مُدَبِّرَ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ اَنْتَ كَخَلْقِ حَيْنٍ تَعْيِينِي الْمَدَّ اِهْبِ وَاَنْتَ يَا رَبِّ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَضِيْبًا وَاَنْتَ يَا رَحْمَتَكَ لَكُنْتُ مِنَ الْفَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالْاَبْصُوْرِ عَلٰى اَعْدَائِيْ وَاَنْتَ يَا رَحْمَتَكَ لَكُنْتُ مِنَ الْمُقْضُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَاتِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالْمُنُوْحِ وَالرَّفْعَةِ فَاَوْلِيَاً وَاَكْبَرِيْنَ لَا يَتَعَمَّرُ رُؤُوْمٌ وَيَا مَنْ وَضَعْتَ لَهُ الْمُلُوْكِيْنَ لِلدِّيْنِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهَلُمُّ مِنْ سَطْوَاتِهِ خَائِفُوْنَ اَسْأَلُكَ بِكَيْتُوْمِيَّتِكَ اَلَّتِي اسْتَقْفُهَا مِنْ كَبِيْرِيَّتِكَ وَاَسْأَلُكَ بِكَبِيْرِيَّتِكَ اَلَّتِي اسْتَقْفُهَا مِنْ عَشْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ بِعَشْرَتِكَ اَلَّتِي اسْتَقْفُهَا مِنْ عَشْرَتِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَهَلُمَّ لَكَ مُدْعُوْنَ اَنْ تَصْرِيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ رُوِيْتِ فِيْهَا
 میں ہے کہ جو غزوة اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسے اس غم و اندوہ سے نجات عنایت فرمائے گا، پانچوں آیتوں کا عمل اس دن کے بہترین اعمال سے ہے حاجت روائی مصیبت کے دور ہونے، ظالموں کے ظلم دفع ہونے کے لئے بہت موثر ہے اس کا طریقہ جیسا کہ شیخ نے مصباح میں بیان فرمایا ہے یوں ہے کہ جو شخص اُم داؤد کا عمل کرنا چاہتا ہے اسے تیرہ سوکل، چودھویں، پندرہویں اور زورہ رکھنا چاہیے اور پندرہویں کے زوال کے قریب غسل کرے اور رجب زوال ہو جائے تو نماز ظہر اور عصر کو یا متسوع و متسوع بجائے ایسی تنہائی جگہ پر ہو کہ یہاں کوئی اسے مشغول نہ کر سکے اور کوئی شخص اسے بات نہ کرے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو منہ قبلہ کی طرف کر کے سو دفعہ سورہ الحمد اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ ایتہ الکرسی پڑھے اور اس کے بعد سورہ انعام، نبی امراء کی دعا، کہت و نعمان دسین و ضقات و دم سجده، و جمعق و دم و خان و منسج و واقعہ و ملک و دن و اذات سہ الشقت اور اس کے بعد باقی سب قرآن کو پڑھے اور جب ان سے فارغ ہو جائے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے۔
 صَدَقَ اللهُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ الْخَبِيرُ شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَبَلَّغْتَ رِسَالَهُ الْكَرِيمِ

وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ
 وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعِظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ
 الْبَهَاءُ وَلَكَ الْإِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْيِيمُ وَلَكَ التَّقْدِيرُ وَلَكَ التَّهْلِيلُ وَلَكَ التَّكْبِيرُ وَلَكَ مَا يُرْتَبَى لَكَ مَا لَمْ يَرَى
 وَلَكَ مَا تَوْفَى السَّمَوَاتُ الْعُلَى وَلَكَ مَا تَحْتِ الثَّرَى وَلَكَ الْأَرْضُونَ السُّفْلَى وَلَكَ الْأَخْرَعَةُ وَالْأُولَى
 وَلَكَ مَا تَرْضَى بِهِ مِنَ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنِّعْمَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِئِيلَ أَمِينِكَ عَلَى وَجْهِكَ
 وَالْقَوِيَّ عَلَى أَمْرِكَ وَالْمُطَاعَ فِي سَمَوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَّحِيلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِلِ لِأَسْمَائِكَ
 الْمُدْرِمِ لِأَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِئِيلَ مَلِكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ لِلْمُعِينِ
 لِأَهْلِ طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظَرِ لِأَمْرِكَ الْوَجِلِ
 الْمُسْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَمَلَةَ الْعَرْشِ الظَّاهِرِينَ وَعَلَى السَّفَرَةَ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ
 الطَّيِّبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةَ الْجَنَانِ وَخَزَنَةَ التَّيْدَانِ
 وَمَلَائِكَةَ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آيِنَا أَدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ الْبَدِيِّ
 كَرَمَتِكَ الْبُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَأَجْمَعَتِكَ جَسَدِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمْنَا حَوَاءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرَّجْسِ
 الْمُصْفَاتِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُنْضَلَّةِ مِنَ الْإِنْسِ الْمُرْتَدَّةِ ذَاكِيْنِ مَحَالِّ الْقُدْرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَارِ بَيْلِ وَ
 شَيْبَةَ وَادْرِيْسَ وَنُوحَ وَهُودَ وَصَالِحَ وَابْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ وَاسْمٰعِقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ
 وَنُوحَ وَشُعَيْبَ أَيُّوبَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيثَا وَخِضْرَ وَذِي الْقُرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَرِيبَانَ
 وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَطَالُوتَ وَذَا أُوْدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشُعَيْبًا وَيَحْيَى وَنُوحًا وَمُصَى وَرُومِيَا
 وَخَيْفُوقَ وَذَا نِيَالَ وَعِزْرِيَّوَعِيْسَى وَشَمْعُونَ وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيْنَ وَالْإِتْبَاعَ وَمَخَالِيْحَ حَظَلَةَ
 وَلِقْمَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 الْأَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَآئِمَّةِ الْهُدَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَيْدِالِ وَالْأَوْتَادِ وَالسَّيَاحِرِ
 الْعُبَادِ وَالْمُخْلِصِينَ وَالرُّهَادِ وَأَهْلِ الْجِدِّ وَالْإِجْتِهَادِ وَاحْصُصْ مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ
 صَلَوَاتِكَ وَأَجْرَالِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ وَسَلَامًا وَرِزْقًا فَضْلًا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
 وَكُفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
 وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ
 رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا
 عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تَخْزِنَا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ
 لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ
 پھر رجب عبادت کی طرف
 متوجہ ہونا چاہئے تو پہلے
 پانچ ماہہ وغیرہ سے فارغ
 ہوئے اور اس کے بعد
 سواک کرے اور اس کے
 بعد وضو کا مل طریقہ پڑھ
 بجلائے اور خوشبو لگا کر
 تہجد کی نماز کے لئے
 کھڑا ہو جائے۔ نماز تہجد
 کا اول وقت آدھی رات
 سے شروع ہوتا ہے
 لیکن جتنا صبح صادق کے
 قریب بجلائے افضل
 ہے اور اگر تہجد کی نماز
 سے چار رکعت پڑھ
 چکا ہو اور صبح صادق ہو
 جائے تو باقی نماز کو
 اس کے بعد صرف سورہ

کیفیت من از شب
 الحمد کے بغیر کسی دوسری
 سورہ کے پڑھے، پس
 جب تہجد کی نماز شروع
 کرنا چاہے تو اس کی آٹھ
 رکعت نماز کو دو رکعت
 بجالائے اور اس میں جو سورہ
 پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ
 ہے کہ پہلی دو رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد تیس
 دفعہ سورہ قل ہو اللہ پر ہے
 ک مجموع ان دو رکعت میں
 ساٹھ دفعہ سورہ توحید
 ہو جائے گی کیوں کہ جبریل
 کرے گا توف زخم کرنے
 کے بعد اس کے اور اس
 کے خداوند عالم کے درمیان
 کوئی گناہ باقی نہیں رہے
 گا یا پہلی رکعت کی پہلی
 رکعت میں الحمد کے بعد
 سورہ قل ہو اللہ اور اس
 کی دوسری رکعت میں
 الحمد کے بعد قل یا ایہا الکفرون
 پڑھے اور باقی چھ رکعت میں
 الحمد کے بعد جو سورہ چاہے
 پڑھے اور صرف سورہ

وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتَّى تَبْلُغَهُ أَعْلَى دَرَجَاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَقَابِلِ
 الْمُقَرَّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مَنْ سَمِعَتْ وَمَنْ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ
 وَأَوْصِلْ صَلَوَاتِي إِلَيْهِمْ وَإِلَى أَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي فِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ رَقِي
 اسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ وَيَكْرَمِكَ إِلَى كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ إِلَى جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ
 وَيَا أَهْلَ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ أَحَدٌ قَدْ تَنَهَّمُ مِنْ مَسْأَلَةٍ
 شَرِيفَةٍ غَيْرَ مَرْدِيَّةٍ وَمَسَادَعُونَكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مَجَابِلَةٍ غَيْرِ عُجْبَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُبِيلُ يَا جَبِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُفِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَيْرُ
 يَا مُبِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُجِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ يَا بُرِّ يَا طَاهِرُ
 يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ
 يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا شَاهِدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمَلُ يَا مُعِزُّ يَا مُفْضِلُ يَا
 قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيُ يَا مُسْرِعُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيُ
 يَا وَاقِيُ يَا خَلَقِيُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا مُرْتَاخِرُ يَا مُنْبِئُ كُلِّ مُفْتَاخِرٍ يَا
 نَقَّاصُ يَا سَائِغُ يَا عَطُوفُ يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ يَا مُعَافِيُ يَا مُكَافِيُ يَا وَفِيُ يَا مُهَيِّبُ يَا عَزِيزُ
 يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَدِّقُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا قُدْرُ يَا وَثْرِيَا قُدْرُوسِي
 يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِيُ يَا مُتَعَالِيُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ
 يَا مُتَعَبِّبُ يَا قَاتِلُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادِيُ يَا بَارِيُ يَا بَازِيُ يَا سَائِرِيَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ
 يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيرُ يَا مُسَهِّلُ
 يَا مُبَسِّرُ يَا مُهَيِّبُ يَا مُجِيبُ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُفْتَدِرُ يَا مُسْتَبِيبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِيُ يَا
 خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ
 يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرَّبَ قَدْ نَاوَبَعْدَ فَتَنَائِي وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى
 يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ يَا مَنْ الْعَسِيرَ عَلَيَّ سَهَّلَ وَيَسِيرًا مَنْ هُوَ عَلَيَّ مَا يَشَاءُ قَدِيرُ
 يَا مُسْرِعُ يَا مُسَالِحُ يَا فَالِقُ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثُ الْأَرْوَاحِ يَا دَافِعُ الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَاكِدُ مَا قَدَفَاتِ

کیفیت نماز شب

نقل ہوا اللہ بھی سورہ الحمد کے بعد کافی ہے بلکہ صرت سورہ الحمد پر انکشاف کر لینا بھی جائز ہے جیسا کہ سنتوں واجب نماز دل میں سنت ہے اسی طرح تہجد کی نماز میں بھی سنت ہے اور اس میں صرت سبحان اللہ کہہ دینا بھی کافی ہے یا پڑھے
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَكَافِرْنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 یا ہ پڑھے ساری بات اغفیرنا وارحمنا وکافرنا واعف عنا
 تعلم انک انت الاعز الوجل الاکرم
 روایت میں ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جب رات میں محراب عبادت کھڑے ہوتے تھے تو اس میں یہ پڑھا کرتے تھے
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَنِي سُبْحَانَكَ يَا صَاحِبَ كَلِمَاتِ الْحَقِّ
 دعا ہے جب ان تہجد

يَا كَاشِفَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّجَرَاتِ يَا ذَا رِزْقٍ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَا ذَا الْجَلَدِ وَالْإِكْرَامِ يَا سَاحِيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيَّ جَدِّ لَيْسَ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا سَاحِيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا الْعَلِيِّ وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَارْحَمْ دُنْيِي وَفَاقِي وَفَقْرِي وَانْفِرْ إِدْرِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الدَّالِّيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُسْتَفِيقِ الْبَائِسِ الْمُهَيَّنِّ الْخَوْفِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقَرَّبِ بِذَنبِهِ الْمُسْتَوْفٍ مِنْهُ الْمُسْتَكْرِمِينَ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ نَفْسُهُ وَمَرَضَتْهُ أَرْجَتُهُ وَعَظَمَتْ فِجَعَتُهُ دُعَاءَ حَرِّ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَرِيضٍ بَائِسٍ مُسْتَكْرِمٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اللَّهُمَّ وَاسْأَلْكَ بِأَنَّكَ مَلِكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَاسْأَلْكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَسْجِدِ الْعِزَامِ وَالْحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاللَّهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِأَدَمَ شَيْئًا وَإِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَاسْمَعَانَ وَيَا مَنْ رَزَقَ يُوسُفَ عَلَى يَتِيمٍ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ صُرَايُوبَ يَا كَادًا مُوسَى عَلَى أُمَّهِ وَزَاوِدَ الْخَضِرَاءِ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيَى وَلِيسْمَاعِيلَ عِيسَى يَا حَافِظَ بَنَاتِ شَعِيبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ أُمِّ مُوسَى اسْأَلْكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُجِيبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَاحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجَنَانَكَ وَاسْأَلْكَ أَنْ تَفْعَلَ عَنِّي كُلَّ حَلْفَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينِي وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكْفِتَ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْتِبَ لِي كُلَّ عَدُوِّ لِي وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاجَتِي وَيَحْزِلُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُبْطِئَ عَزَائِكَ يَا مَنْ الْجَمْرُ الْجَنِّ الْمُتَمَرِّدِينَ وَفَهَرِ عَتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبَّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَاطِينِ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ اسْأَلْكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَسَهْلِكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ

کیفیت نماز تہجد
 کی آٹھ رکعت نماز سے
 فارغ ہو جائے تو اس کے
 بعد دو رکعت نماز شفع اور
 ایک رکعت نماز توجہ
 لائے ان تین رکعت نماز
 سورہ حمد کے بعد سورہ
 قل ہو اللہ پر ہے تاکہ وہ
 اس شخص کی طرح ہو جائے
 کہ جس نے ایک قرآن ختم
 کیا ہے کیونکہ ایک دفعہ
 سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو
 قرآن کے تہائی کے پڑھے
 کے برابر ہے یا نماز شفع
 کی پہلی رکعت میں سورہ
 حمد کے بعد قل اعوذ برب
 الناس اور اس کی دوسری
 رکعت میں الحمد کے بعد
 سورہ قل اعوذ برب العلق
 پڑھے اور جب نماز
 شفع سے فارغ ہو جائے
 تو اس دعا کا اس کے بعد
 پڑھنا مستحب ہے اللہ ہی
 تعرف حصن لك في هذل
 اللیل المنعوضون اور
 یرود دعا ہے کہ جو شبان

أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فَيُبَدِّئَكَ بِهَا أَفَعِدُّكَ بِهَا بِرَبِّكَ وَرَبِّكَ بِرَبِّكَ
 اللَّهُمَّ لَكَ سَجْدَةٌ وَبِكَ أَمْنٌ فَأَرْحَمْ ذُرِّيَّ وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَهَسَدَ كُنُوزِي وَفَقْرِي
 وَبِكَ يَأْتِي أَدْرَاكُ كُشُوشِ كَرَامَتِي سَائِلٌ مِمَّنْ سَأَلَ لِي بِرَبِّكَ يَوْمَ تَكُونُ الْقِسْمَاتُ
 کی علامت ہے پچیسویں کا دن ۸۳۳ھ میں اسی دن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت پچیس سال کی عمر
 میں بغداد شہر میں واقع ہوئی اور یہ وہ دن ہے کہ میں آں حضرت اور ان کے شیعوں کا غم دائرہ تازہ ہو جاتا ہے
 ستائیسویں کی رات بعثت کی رات ہے اور بہت متبرک رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے شیخ
 نے مصباح میں فرمایا ہے کہ امام محمد جواد علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب میں ایک رات ہے
 کہ جو ہر اس چیز سے بہتر ہے کہ جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح میں جناب
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے اور اس رات میں ہمارے شیعوں میں سے عمل کرنے والے
 کے سزے ساٹھ سال کے عمل کا ثواب واجب ہے، آنحضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس رات کے کون سے
 عمل ہیں تو آپ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر تھوڑا سا سو لینے کے بعد آدمی رات سے پہلے اٹھو اور بارہ رکعت
 نماز دو دو رکعت کر کے ادا کر ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد چھوٹی سورتوں میں سے کوئی ایک سورت
 پڑھے اور انہیں چھوٹی سورتوں کو جو سورہ محمد سے شروع ہو کر آخر قرآن تک ہیں مفصل بھی کہا جاتا اور
 جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو سلام دے چکنے کے بعد سات دفعہ سورہ حمد اور سات دفعہ
 سورہ قل اعوذ برب الناس اور سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب العلق اور سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ
 احد اور سات دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور سات دفعہ سورہ انا انزلناہ اور سات دفعہ ایتر الکرسی پڑھو
 اور پھر ان کے بعد یہ دعا پڑھو اللھم بئذی لم یخذ ولد او لم یکن لہ شریک فی الملک و لم
 یکن لہ ولی من الدنل و کبر لاک کبیر اللھم ارانی اسئلتک بعاقد عرک علی ارضک ان
 عرشک و مننھی الرحمۃ من کتابک و یا سؤک الاعظم الاعظم الاعظم و ذکرک
 الاعلی الاعلی الاعلی و بکلماتک الثامات ان یصلی علی محمد و آلہ و ان ینفعل
 فی ما انت اھلہ پھر جو دعا چاہے مانگے اس رات غسل کرنا مستحب ہے نیمہ ماہ کی نماز جو پڑھی جاتی ہے اس کا
 ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے اسے آج کی رات بجائے دو سے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کی زیارت

کی بند رہوس رات کے اعمال
 میں مفاتیح الجنان میں ذکر
 کی گئی ہے۔ جب شفع کی
 دو رکعت سے فارغ ہو
 جائے تو وتر کی ایک رکعت
 میں سورہ الحمد اور سورہ
 توحید پڑھے یا سورہ الحمد
 کے بعد تین دفعہ سورہ مثل
 ہواشہ اور تین دفعہ سورہ
 قل اعوذ برب العلق
 اور تین دفعہ سورہ قل اؤذ
 برب الناس پڑھے
 اور اس کے بعد ہاتھوں کو
 تسنوت کے لئے اٹھا کر
 جو دعا چاہے اس میں پڑھے
 شیخ طوسی نے فرمایا
 ہے کہ اس حالت میں جو
 دعائیں پڑھی جاتی ہیں وہ
 شمار سے باہر ہیں لیکن
 کوئی خاص دعا نہیں کہ جس
 کے علاوہ کوئی اور دعا نہ
 پڑھی جا سکے مستحب ہے
 کہ تسنوت کی حالت میں
 انسان خدا کے خوف
 اور اس کے کتاب سے

کرے کیونکہ آنحضرت کی زیارت آج کی رات کے بہترین اعمال میں سے ہے، آنحضرت کی آج کی رات میں تین باتیں
 ہیں کہ جن کی طرف باب زیارت میں اشارہ آئے گا (انشاء اللہ) سمجھ لو کہ ابو عبد اللہ محمد بن بطوطہ جو عمالہ سنت میں سے
 ہیں اور جو چھ سو سال پہلے گزر چکے ہیں انہوں نے اپنے سفر نامہ میں (جو رحاب بن بطوطہ کے نام سے مشہور ہے) مگر معظمہ
 سے نجف اشرف کے وارد ہونے کے باب میں ہمارے مولا کی قبر مبارک اور دو حصہ مطہر کا ذکر کیا ہے اور لکھا
 ہے کہ قبر مبارک نجف اشرف میں ہے کہ جس میں تمام رافضی یعنی شیعوں رہتے ہیں اور آنحضرت کی قبر مبارک سے کافی
 کرامات ظاہر ہوتی ہیں ان کرامات میں سے ایک یہ ہے کہ ستائیسویں رجب کی رات میں کہ جسے وہاں کے رہنے والے
 یقیناً لہجیا یعنی بیدار رہنے کی رات کہتے ہیں اطراف عراقین اور خراسان اور روم اور دیگر ایرانی شہروں سے لگھروں
 لوہوں، مفلوج لوگوں کو لے آتے ہیں جو تقریباً اس رات تیس چالیس ہو جاتے ہیں اور انہیں عشا کے بعد حضرت
 امیر المومنین علی بن ابی طالب کی ضریح مقدس لے آتے ہیں اور پھر کافی لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں اور
 انتظار میں رہتے ہیں کہ وہ اس مرض سے ٹھیک ہو کر وہاں سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور وہ جماعت جو ان کے
 ارد گرد ہیں بعض نمازیں اور بعض اللہ کے ذکر میں اور بعض قرآن کی تلاوت اور بعض صرف انہیں کو دیکھنے میں مشغول
 رہتے ہیں اور جب رات آدھی یا دو تہائی گزر جاتی ہے تو اس وقت یہ تمام مریض جو چلنے سے عاجز تھے بالکل صحیح
 و تندرست ہو کر یہ پڑھتے ہوئے وہاں سے چل دیتے ہیں (الحمد للہ اکمال اللہ محمد رسول اللہ علی و آلہ
 اور یہ قصہ ایک بہت مشہور واقعہ ہے اور لوگوں کے درمیان ستیفیق ہے میں خود تو اس رات وہاں کبھی نہیں گیا
 لیکن میں نے بہت قابل اعتماد آدمیوں سے کہ جن پر مجھے بھروسہ ہے سنا ہے اور یہ تو میں نے خود دیکھا ہے کہ نجف
 اشرف میں ہمان خانہ کے قریب جو دینی مدرسہ ہے اس میں تین آدمی لوہے جو چلنے پر قادر تھے ان میں سے ایک
 روم کا دوسرا اصفہان کا تیسرا خراسان کا بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ تم کسوں ٹھیک نہ ہوئے تو انہوں
 نے جواب دیا کہ ہم ستائیسویں کی رات نہیں پہنچ سکے لہذا یہاں پر ننگے سال کی ستائیسویں رجب کی رات کے لئے
 رہ گئے ہیں تاکہ شفا حاصل کر کے یہاں سے جائیں، ستائیسویں رجب کی رات کی زیارت کے لئے لوگ ہر شہروں
 سے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور وہاں پر دس دن تک ایک بہت بڑا بازار لگا رہتا ہے تو تعف و مترجم عرض کرتے
 ہیں کہ خبردار کہ ان کرامات میں شک کرنے پائے کیونکہ معجزات اور کرامات ائمہ علیہم السلام کے مشاہدہ مقدسہ
 سے عالم ظہور میں آئے ہیں وہ شمار سے باہر ہیں اور ان کا ثابت ہونا متواتر ہے شوال ۱۳۲۳ میں آٹھویں امام

کیفیت نماز شب ،
 روئے یا روئے کی شکل جانے
 اور مومن بھائیوں کے لئے
 دعا کرنے اور مستحب ہے
 کہ چالیس آدمیوں کو اس حالت
 میں یاد کرے کیوں کہ جو شخص
 چالیس مومن بھائیوں کے
 لئے دعا مانگے اس کی دعا
 قبول ہوگی اثن عشر اللہ
 اور دوسری بھی جو دعا
 چاہے اس حالت میں مانگے
 شیخ صدوق علیہ الرحمۃ
 نے فقہ میں فرمایا ہے کہ
 جناب رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرماتے
 تھے اللہم اھدی فی فہم
 ہدیت و عافی فی فہم
 عافییت و توکل فی فہم
 توکلیت و بارک فی فہم
 اعطیت و قتی فی فہم
 قضیت و اناک تقضی
 و لا یقضی علیک شیئاً
 رب البیت استغفرک
 و اتوب الیک و اؤمن
 بک و اتوکل علیک
 و لا حول و لا قوۃ الا بک

اور گناہ گاروں کے شفیق امام رضا علیہ السلام کے حرم مبارک میں ایسی تین عورتوں نے شفا حاصل کی جو لوہے پر
 اور فلج میں مبتلا تھیں اور جن کے علاج سے ڈاکٹر اور حکیم عاجز ہو چکے تھے آنحضرت کی قبر مبارک سے معجزات اور
 کرامات کا ثابت ہونا اتنا واضح ہو چکا ہے جیسے سورج کا آسمان پر ہونا مثلاً نجف اشرف کے دروازہ کا لوہا
 کے سامنے کھل جانا یہ واقعہ اور اس کے علاوہ دوسرے واقعات اگر ہمارا مقصد اختصار نہ ہوتا تو یہاں پر ان کو
 نقل کیا جاتا شیخ حر عاملی نے اپنے اربعہ جزوہ میں بہت ہی اچھا فرمایا

وَمَا بَدَأْنَا مِنْ بَرَكَاتٍ مَشْهُدَةٍ فِي كَلِّ يَوْمٍ اُسُءٌ مِثْلُ عَدٍ ۝
 وَكَشَفْنَا الْعَمَى وَالْمَرَضَى بِه اِبْحَابَهُ اللّٰهُ عَا فِي اَعْتَابِه

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا کہ جمعہ کی رات یہ دعا بھی پڑھیں اللہم ارنی اسئدک بالنجلی الاعظم فی
 ہذہ اللیلۃ من الشہر المعظم و المرسل المکرم ان تضری علی محمد و آلہ و ان تغفر لنا ما
 انت بہ منک اعلم یا من تعلم و لا نعلم اللہم بارک لنا فی لیلتنا ہذہ الی بئس و فی رسالۃ
 فضلتہا و بکر امتک اجلتہا و بالحق الشریف احللتہا اللہم فاننا نسئدک بالمبعث الشریف
 و السید الطیف و العطر العقیف ان تضری علی محمد و آلہ و ان تجعل اعمالنا فی ہذہ اللیلۃ
 و فی سایر الالیام مقبولۃ و ذنوبنا مغفورۃ و حسناتنا مشکورۃ و سبائتنا مستورۃ و قلوبنا
 بحسن القول صرورۃ و امرنا قنا من لدنک بالیسر مدد روضۃ اللہم اناک تری و اترئی انت
 بالمنظر الاعلی و ان الیک الرجعی و المنتہی و ان لک المساءۃ و المحیا و ان لک الاخرۃ و الاولی
 اللہم انا نعوذ بک ان نذل و نخزی و ان ناتی ما عندہ تنہی اللہم انا نسئدک بحنتہ برحمتک
 و نستعین بک من التارفا عن نامہا بقدرتک و نسئدک من الحور العین فارزقنا بعونک
 و اجعل اوسع ارضنا عندک کبرسیننا و احسن اعمالنا عند اقتراب اجالنا و اطل فی
 طاعتک و ما یقر ب الیک و یحطی عندک و یزلف لک اعمارنا و احسن فی جمیع
 احوالنا و امورنا معرفتنا و لا تکلنا الی احد من خلقک فیمن علینا و نقض علینا
 جمیع حوائجنا للدنیا و الاخرۃ و ابد ابائنا و ابائنا و جمیع اخواننا المؤمنین فی جمیع
 ما سئدک و انفسنا یا ارحم الراحمین اللہم انا نسئدک باسمک العظیم و ملکک القوی

اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَعْبُرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ اِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُ وَ هَذَا
 مَا حَبَّبَهُ الْمُكْرَمُ الَّذِي اَكْرَمْتَنِي اَوْلَ اَشْهُرِ الْحُرْمِ اَكْرَمْتَنِي مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ نَمَّاكَ
 الْحَمْدُ يَا اَجْوَدَ الْكَرَمِ فَاسْئَلُكَ بِهِ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجْمَلِ الْاَكْرَمِ الَّذِي
 خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلَى غَيْرِكَ اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ الظَّاهِرِينَ
 وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَاَلْمَلِكِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا اِلَى سُبُوغِ السَّبِيلِ
 وَاَجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ وَّمَلِكِ حَزِيلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُمَّ
 اٰفِيْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَعْصُوبٍ عَلَيْنَا وَاَصْحَابِ لَيْلٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اِنِّي
 اسْئَلُكَ بِعِزِّ اَسْمِكَ مُغْفِرَتِكَ وَّبِوَجِبِ رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِسْمٍ وَاَلْغَيْبَةَ مِنْ كُلِّ سَبِيٍّ
 وَاَلْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَاَلْبَعَاثَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَاَدْعُوْنَا وَاَسْئَلُكَ السَّالِتُونَ وَاَسْئَلُكَ
 وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ
 اللَّهُمَّ فَضِّلْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِي قَلْبِي وَاَلتَّوَكُّلَ فِي بَصْرِي وَاَلنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَاَدْعُوْنَا
 بِاللَّيْلِ وَاَلنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِي وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ
 وَاَجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ وَاَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ الْاَبْرَارِ
 اور سو دفعہ یہ کہ الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله ووقفنا لطاقته شكرا
 شكرا ثم سجده سے سزاگاری پڑھے اللهم اني قصدتك بجاهي واعمدت عليك بمسئلتني
 وتوجهت اليك بائتي وسادتي اللهم افعلنا بحبهم واورادنا مورداهم وارسلناهم اققهم
 وادخلنا الجنة في من هم نهم برحمتك يا ارحم الراحمين اس دعا کو سید نے مبعوث کے دن کے
 لئے بھی ذکر فرمایا ہے ستائیسوں کا دن یہ دن عیدوں میں سے ایک بڑی عید کا دن ہے اور یہ وہ
 دن ہے کہ جس میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مبعوث ہوئے اور اس دن حضرت جبرائیل
 پیغمبری کے اظہار کرنے کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لے کر نازل ہوئے اس دن میں چند عمل ہیں پہلے غسل کرنا
 دوسرے روزہ رکھنا یہ دن سارے سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص
 امتیاز رکھتا ہے اس دن روزہ رکھنا ستر سال کے روزے رکھنے کے برابر ہے تیسرے بہت صلوات پڑھنا
 اور چارٹھے کہ جسے شیخ

کیفیت نماز شب
 یا ارحیم اور ستر دفعہ
 استغفر اللہ ربی وَاَوْثِرْ
 اَلِیَّوْہِ بِرُحْمَانِی لَاتِقْ اِدْرَسْنَا
 دار ہے بہتر ہے کہ ہاتھ
 کو بند کرے اور دائیں ہاتھ
 سے استغفار کو شمار کرتا
 رہے۔ روایت ہے کہ حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی نماز میں ستر دفعہ استغفار
 کرتے تھے اور سات دفعہ
 یہ کہتے تھے ہذا مقام
 اعکابینک من الشکر
 یہ بھی روایت ہے کہ امام
 زین العابدین علیہ السلام
 سحر کے وقت وتر کی نماز
 میں تین سو دفعہ العفو العفو
 کہتے تھے اس کے بعد یہ کہ
 رَبِّ اغْفِرْ لِي وَاَرْحَمِي
 وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ
 التَّوَابُ الْعَفُوُّ الرَّحِيمُ
 قوت کو طول دینا بہتر ہے
 اور جب سنتوں سے فارغ
 ہو تو پھر رکوع چلا جائے
 اور جب رکوع سے سزاگاری
 تو یہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ

کیفیت نماز شب

نے تہذیب میں موعظی کا نام
عبد السلام سے نقل کیا ہے
اور وہ یہ ہے ہذا مقام
مَنْ حَسَنَاتُهُ نَعْمَةٌ مِنْكَ
وَشُكْرُهُ ضَعِيفٌ وَكَذِبُهُ
عَظِيمٌ وَالَّذِينَ لَدَى الْكَافِرِ
إِلَّا رَفْعُكَ وَرَحْمَتُكَ
فَأَنَّكَ قُلْتَ فِي حِكْمَتِكَ
الْمَنْزِلَ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
كَأَنَّا قَلْبًا مِنْ لَيْلٍ
مَا يَهْجُونَ وَيَأْتُمُّونَ
يَسْتَعْفِفُونَ وَنَاطِلٍ لُجُوجِي
وَقَلِّ قِيَامِي وَهَذَا السُّمُّ
وَإِنَّا سَتَعْفِرُكَ لَوْلَى
اسْتَعْفَاكَ مَنْ لَا يَجِدُ
لِنَفْسِهِ ضَرْبًا وَلَا نَفْسًا
وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا
شُورًا پھر سجدہ بجالاتے
اور نماز کو تمام کرے سلام
کے بعد حضرت زہرا علیہا
السلام کی تسبیح پڑھے اور
پھر کہے الْحَمْدُ لِرَبِّكَ
الصَّبَاحُ الْحَمْدُ لِرَبِّكَ
الْإِصْبَاحُ پھر تین دفعہ

پڑھتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المؤمنین علیہما السلام کی زیارت کرتا، پانچویں شیخ نے مصباح میں ذکر
کیا ہے کہ ریان بن اقلنت سے روایت ہے کہ جس زمانے میں امام بخاری علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ نے
نیمہ رجب اور تائیس رجب کو روزہ رکھا اور آپ کے تمام غلاموں نے بھی روزہ رکھا اور آپ نے میں امر
کیا کہ بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس دن پڑھیں کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی سورہ
پڑھیں اور رجب نماز سے فارغ ہوں تو سورہ الحمد کو چار دفعہ اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل اعوذ برب
الافتق کو چار چار دفعہ اور اس دعا کو چار دفعہ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ
وَلَا اَتُوبُ اِلَّا بِكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ
پڑھیں لا اَشْرُكَ اِلَّا بِكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ
ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اس دن بارہ رکعت نماز دو دو کر کے ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ
جو تیرے لئے آسان ہو پڑھے اور سب دو رکعت پر سلام دے چکے تو ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كُوْنُ عَدُوٍّ لِّكَ اَوْ كُوْنُ لَكَ شَرِيْكَ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ وَكُوْنُ لَكَ دُوْلًا مِّنَ الدُّنْيَا وَكَوْنُ لَكَ
رَكْبًا مِّمَّنْ اِيَّا عَدُوٍّ فِى حُدُوْدِيْ يٰ اَصْحٰبِيْ فِى شَدِيْقِيْ يٰ اَوْلِيَّيْ فِى رَعِيَّتِيْ يٰ اَعِيَّانِيْ فِى رَعِيَّتِيْ يٰ اَعِيَّانِيْ فِى رَعِيَّتِيْ
حَاجَتِيْ يٰ اَحْبَابِيْ فِى رَعِيَّتِيْ يٰ اَحْبَابِيْ فِى رَعِيَّتِيْ وَحَدِيْقِيْ يٰ اَسْمٰئِيْ فِى رَعِيَّتِيْ اَنْتَ السَّارِعُوْرِيْ فَلَئِكَ
الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمَقْبُوْلُ عَثْرِيْ فَلَئِكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعَشُ صَوْعِيْ فَلَئِكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَسْرِعُوْرِيْ وَاَمِنْ مَّوْعِيْ وَاَقْلِبْ عَثْرِيْ وَاَصْفِ كَعْنُ حُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ فِى اَحْبَابِ
الْجَنَّةِ وَعَدِّ الصَّدَقِ الَّذِىْ كَا تُوْبُوْا عَدُوْنِ اَوْ رَجِبِ تَمَامَ نَمَازِ اَوْ دَعَا سَ فَا رُخَ هُوَ جَائِزٌ تُوَانِ اِيْلَ
سے ہر سورہ کو سات سات دفعہ پڑھے سورہ الحمد و سورہ قل ہو اللہ و سورہ قل اعوذ برب الناس و سورہ
قل اعوذ برب الفلق و سورہ قل یا ایہا الکفرتون و سورہ انا انزلناہ وایۃ الکرسی پھر ان کے بعد سات دفعہ
یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ
یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ
مصباح کے بعض نسخوں میں ہے کہ اس دن یہ دعا پڑھنا مستحب ہے یَا مَنْ اَوْرَا الْعَفْوُ وَاللَّيْ اَوْ رَحْمَتِنَ نَفْسُهُ الْعَفْوُ وَاللَّيْ اَوْ رَحْمَتِنَا
مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ عَنِّيْ وَتَجَاوَزَ رِيَّاكَ رِيْمَ اللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى لظَلْمِ اَعْيَتِ الْجَمِيْلُ

وَالْمَنْزُوعُ وَدَرَسَتْ الْأَمَالَ وَالْقَطْعُ الرَّجَاءُ الْأَمْنُكَ وَحَدِّكَ لَمَشِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُ
 سُئِلَ الْمَطْلِبُ إِلَيْكَ مَشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُرَعَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ مِنْ دَعَاكَ مَفْتَحَةً
 وَالسُّتَعَانَ فَلَنْ أَسْتَعَانَ بِكَ مَبَاحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لَدَايِعِيكَ بِمَوْضِعِ رَجَائِي وَبِالضَّارِ حُرِّ إِلَيْكَ بِوَسِيلِ
 رِعَافَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالضَّمَانِ بَعْدَ تَكَ عَوْضَانٍ مُنْعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْذُورَةً مَحْمَقِي
 آيِدِي السُّتَاطِينِ وَأَنَّكَ لَا تَخْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالَ دُونَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ
 أَنَّ أَفْضَلَ زَادَ الرَّاجِلُ إِلَيْكَ عَظْمُ رَادَةٍ يُخْتَارُ لَهَا وَقَدْ تَابَجَاكَ بَعْدَ مَا ارَادَ قَلْبِي وَأَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا أَرْجِي بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ أَوْ صَارَ حُرِّ إِلَيْكَ أَعْتَدْتَ صَوْخَتَهُ أَوْ مَلَهُوْفٍ مُكْرَبٍ
 فَتَرَجَّحْتَ كَرِيَةً أَوْ مَدْنِيَةً خَطَّطِي عَهْدَتَهُ أَوْ مَعَاقِي أَتَيْتَ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ أَوْ فُقِيرًا أَهْدَيْتَ عَنَّاكَ
 إِلَيْهِ وَلِيَتَلِكَ الدَّعْوَةَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَ لَمَنْزِلَةَ الْأَصْلِيَّةِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَقَضَيْتَ حَوَاجَتِي
 حَوَاجَتِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَهَذَا رَجَبٌ الْمُرْجَبُ الْمَكْرُمُ الَّذِي أَكْرَمْتَنِي بِهِ أَوَّلَ أَشْهُرِ الْمُحْرَمِ
 أَكْرَمْتَنِي بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأَهْمِي يَأْذُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَسَأَلْتُكَ بِهِ وَيَا مُنْعِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ
 الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يُخْرَجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْمُهَلَّبِينَ فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ
 وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ وَكَذَلِكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِكَ الْمُصْطَفِينَ وَصَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا
 الَّذِي فَضَلْتَهُ وَبَكَرَامَتِكَ جَلَلْتَهُ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ صَلِّ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى
 عِبَادِكَ أَرْسَلْتَهُ وَبِالْحَجَلِ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَةً تُكُونُ لَكَ شُكْرًا
 وَتُنَادِي خِرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِ نَابِسًا وَأَخْتُمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ
 مِنْ أَعْمَالِنَا وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ أَهْلِنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّفَ عَرَضٌ كَرْتَابَةٌ كَيْدُهُ دَعَا بِهِ كَبْسَةُ إمام موسى كاظم عليه السلام نے جب کہ آپ کو بغداد
 لے جائے ہمارے تھے پڑھا تھا اور آپ کو بغداد کی طرف ستائیس رجب کو لے گئے تھے یہ دعارجب
 کے خاص خزانہ شدہ دعاؤں میں سے ہے آٹھویں سید نے اقبال میں فرمایا کہ اس دعا کو آج کے دن پڑھے

نماز صبح کے نزاع
 یہ پڑھے سبحان ساری
 الملک الفلذ وبن العزیز
 الحکیم پھر کہے یا حی یا
 قیوم یا کبریا رحیم یا غنی
 یا کریم ارزقنی من
 الفقار عظمها فضلا
 ووسعها کرا فاقوہا الی
 عاقبتہ فاقہ لاخیر فیا
 لا عاقبتہ لہ اس کے بعد
 دعا میں کا پڑھنا بہتر ہے
 اس کے بعد سجدہ میں جائے
 اور اس میں پانچ دفعہ یہ
 کہے سُئِبُحُّ فَيُذَوُّسُ رَبِّ
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اس
 کے بعد اٹھ بیٹھے اور ایسے
 المکرمی پڑھے اس کے بعد
 پھر سجدہ میں جائے اور
 یہی سابقہ ذکر پانچ مرتبہ
 اس میں پڑھے پھر اٹھٹھرا
 نماز اور دو رکعت نافلہ صبح
 بجائے نافلہ کی پہلی رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد
 سورہ قل یا ایہذا الجھون
 اور دو سری رکعت میں سورہ
 الحمد کے بعد سورہ قیوم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالنَّبِيِّ الْأَعْظَمِ الَّذِي عَاوَدَ بِهِ وَوَعَدَ بِهِ كَبُوعُ نَفْسِي كِي رُوَايَتِ كِي بِنَا بِرَأْسِ كِي رَأْسِ كِي
اعمال میں گذر چکی ہے، اس مہینے کا آخری دن اس دن غسل کرنا وارد ہوا ہے اس دن میں روزہ رکھنا
گذرے ہوتے اور آنے والے گناہوں سے بخشش کا سبب ہوتا ہے حضرت سلمان کی نماز جو اسی
مہینے کی پہلی میں گذری آج کے دن میں پڑھے

دوسری فصل شعبان کے مہینے کے اعمال اور فضائل میں سے

جانے کہ شعبان کا مہینہ بہت با شرافت ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب ہے آنحضرت
اس مہینے میں روزہ رکھتے تھے اور ماہ مبارک کے ساتھ روزوں کو ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ
ہے جو شخص اس میں ایک دن روزہ رکھے گا بہشت اس پر واجب ہو جائے گی امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جب شعبان کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع کر کے
فرماتے تھے کہ اے میرے اصحاب جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے، یہ شعبان کا مہینہ ہے اور جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے پس تم بھی اپنے پیغمبر کی محبت میں اور خدا سے تقرب حاصل
کرنے کے لئے اس مہینے میں روزے رکھو مجھے اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے میں قسم کھا کر کہتا
ہوں کہ میں نے اپنے والد ماجد امام حسین علیہ السلام سے سنا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد
حضرت امیر المومنین سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کے مہینے میں اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے
لئے اور پیغمبر اسلام کی محبت میں روزہ رکھے تو خدا بھی اسے دوست رکھتا ہے کہ اپنے نزدیک کرے اور قیامت
کے دن اس پر اپنی مہربانیاں کرے اور بہشت کو اس کے لئے واجب کر دے شیخ نے صفوان جمال سے
روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اپنے ہم نشینوں اور دوستوں
کو شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کیا کریں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو کوئی خاص فضیلت اس
کی آپ کے نزدیک ہے تو آپ نے فرمایا۔ ہاں جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ شعبان کا چاند دیکھتے
تھے تو منادی کو امر فرماتے تھے کہ مدینہ میں جا کر ندا کرے کہ اے مدینہ کے رہنے والے ہیں جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے پیغام لے کر آیا ہوں کہ آپ فرماتے ہیں اسے لوگوں کو خبردار رہو کہ شعبان کا

نہا صبح کے نوافل پڑھے اور جب سلام کو پکے تو دائیں پہلو محلہ میں میت کی طرح بقدار رخ یث جائے اور اپنے دائیں طرف کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے اسْتَسْكِنْتُ بِعَمْرٍو وَكَأَنَّ اللَّهَ الْمَوْشِقُ الْأَيْمَنِي لَا أَنْصَابًا لَهَا وَأَعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ الْمُتَيْنِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فَسْقَةِ الْعَرَبِ وَالْحَجَرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فَسْقَةِ الْحَبِثِ وَالْإِنْسِ بِمَرْتِنِ دَفْعِ يَدِهِ كَيْ سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبِيحِ قَالِقِ الْأَصْبَاحِ بِمَرِّ الْعَلِ كِي بِأَيْحِ آتِيْنَ إِنْ فِي مَخْلُقِ النَّسْلُوتِ وَالْأَكْسُضِ سِ بَرِّ مِ بَحْرًا كَهْرًا هُوَ اور حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح بجالائے کتاب من لایحضرہ الفقیہہ میں ہے کہ جو شخص صبح کے نوافل اور صبح کی نماز کے درمیان سو دفعہ محمد آل محمد

نماز صبح کے نوافل

پر صلاوات بھیجے تو خداوند
عالم اس کے چہرہ کو آگ کی
حرارت سے محفوظ رکھے
گا اور جو شخص اسی حالت میں
سورہ فصر پر پڑھے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيَ وَارْتَدُّهُ

رَبِّيَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
کے لئے جنت میں گھر بنائے
گا اور جو شخص اکیس دفعہ
سورہ قل ہو اللہ پر پڑھے تو

خداوند اس کے لئے جنت
میں گھر بنائے گا اور اگر
اسی کو چالیس دفعہ پڑھے
تو خداوند عالم اسے بخش
دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ

تہجد کی نماز سے فارغ
ہونے کے بعد صحیفہ کاملہ
کی تیسویں دعا پڑھی جائے
کہ جس کا اول یہ ہے اَللّٰهُمَّ

يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُنْتَابِ
بِالْحَمْدِ لِيَوْمِ الْحَمْدِ
بجائے مناسب یہی ہے
کہ سجدہ شکر میں اپنے
مومن بھائیوں کے لئے دعا

ہین میرا ہی ہے پس خدا اس پر رحمت فرمائے جو میری مدد اس جینے کی وجہ سے کرتا ہے یعنی جو اس میں روزہ
رکھتا ہے اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ اس منادی کے بعد
مجھ سے شعبان کا کوئی روزہ کبھی نہیں چھوٹا اور نہ ہی آئندہ جب تک زندہ ہوں چھوٹنے پانے گا انشاء اللہ اور
فرماتے تھے کہ ان دو ماہ یعنی شعبان اور رمضان کا روزہ گناہوں سے توبہ اور اللہ سے مغفرت کا سبب ہے، اسماعیل
بن عبدالمطلب نے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں تھا کہ وہاں شعبان کا ذکر ہوا تو
آپ نے شعبان کے فضائل مذکورہ بیان فرمائے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص تین حرام کام ترک کرے
ہو جائے اور پھر شعبان میں روزہ رکھے تو اسے بھی شعبان میں روزہ فائدہ دے گا (اور اگر توبہ کرے تو بخشا جائے
گا، معلوم ہو کہ اس جینے کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ ایک اعمال مشترکہ اور دوسرے اعمال مختصہ اعمال مشترکہ
یعنی جو سارے جینے میں مساوی ہیں چند ایک ہیں، پہلے ہر روز ستر دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاسْأَلُهُ
التَّوْبَةَ وَدَعَا رُزْزِ سِتْرٍ مَرَّتَيْنِ كَيْفَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ
وَالتَّوْبَةُ إِلَيْهِ بَعْضُ رِوَايَاتٍ فِي الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَبْعِينَ لَفْظًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ
وہ ٹھیک ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جینے میں سب دعاؤں اور اذکار سے بہتر استغفار کرنا ہے
جو شخص اس جینے کے دن ستر دفعہ استغفار کرے گویا اس نے باقی مہینوں میں ستر ہزار دفعہ استغفار کیا ہے
تیسرے اس مہینے میں صدقہ دے اگرچہ کچھ بچو رکے آدھے دانے کی مقدار بھی کیوں نہ ہو تاکہ خداوند عالم اس کے
بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے امام جعفر صادق علیہ السلام نے منقول ہے کہ آنجناب سے رجب کے
جینے میں روزہ رکھنے کی فضیلت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم لوگ شعبان میں روزہ رکھنے سے
کیوں غافل ہو۔ راوی نے عرض کی اسے فرزند رسول شعبان کے جینے میں ایک دن کے روزہ رکھنے
کا کیا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم بہت اس کا ثواب ہے۔ راوی نے عرض کیا، اسے فرزند رسول
اس جینے میں سب سے بہتر عمل کونسا ہے تو آپ نے فرمایا صدقہ دینا اور استغفار کرنا کیونکہ جو شخص شعبان میں
صدقہ دے تو خداوند عالم اس صدقہ کی تربیت اس طرح سے کرے گا کہ جیسے تم لوگ اونٹ کے بچے کی تربیت
کرتے ہو یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اُحد کے پہاڑ جتنا ہو کر اپنے مالک کے پاس جائیگا، پھر تجھے اس پورے جینے
میں ہزار دفعہ یہ کہے اَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ الْخَالِصِينَ لَهُ الرِّبُّونُ وَالْوَكْرَةُ الْمُنْتَسِبُونَ كُونْ

کرسے اور سجدہ شکر میں اللہ
رَبِّ الْعَالَمِينَ والی دعا جو سوجھ
شکر کے بیان میں گذر چکی
ہے پڑھے مولف اور
مترجم اپنے مومن بھائیوں
سے قوی امید رکھتے ہیں کہ
وہ ہمارے لئے اس حالت
میں دعا کریں کیونکہ ہم دعا
کے بہت محتاج ہیں خداوند
عالم سب کو توفیق دینے
والا ہے پانچویں فصل
صبح اور شام کے اذکار
دادیہ میں جان سے کہ
خدا تجھے توفیق دے کہ
ان دو دستوں کی محافظت
اور اہتمام میں بہت کافی
روایات اور آیات وارد
ہوئی ہیں اسی لئے ان دو
دستوں کی دعائیں اور
ذکر بہت کافی جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین
سے نقل کئے گئے ہیں ہم
اس کتاب میں ان میں سے
چند ایک کا ذکر تہرہ کرتے

کیونکہ اس کا بہت کافی ثواب ہے مں جملہ ان سے یہ ہے کہ اس کے نام اعمال میں ہزار سال کی عبادت جتنا
ثواب لکھا جائے گا۔ پانچویں اس مہینے کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ
الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور پھر سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے تاکہ خداوند عالم اس کی ہر
عاجت و مینوی اور خردی کو پورا کرے۔ اس دن روزہ رکھنا بھی با فضیلت ہے۔ روایت میں ہے کہ شعبان کے
ہر جمعرات میں آسمان کو زمین کیا جاتا ہے پس مانگہ عرض کرتے ہیں کہ خدایا جس نے اس دن روزہ رکھا ہے اسے
بخش دے اور اس کی دعا کو مقبول فرما۔ نبوی نہیں ہے کہ جو شخص شعبان کے مہینے کے ہر اور جمعرات میں روزہ
رکھے تو خداوند عالم اس کی میں دینوی حاجتیں اور میں اخروی حاجتیں پوری کرنے گا۔ چھٹے اس مہینے میں صلوات زیادہ
پڑھیں۔ ساتویں شعبان کی پندرہویں رات اور شعبان کے ہر روز زوال کے وقت یہ صلوات جو امام زین العابدین
علیہ السلام سے مروی ہیں پڑھیں اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ النَّبُوَّةِ وَمَوْجِزِ الرَّسَالَةِ وَتَحْتَلِفِ
الْمَلَائِكَةُ وَمَعْدِنِ الْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفَلَاحِ الْجَارِيَةِ
فِي الْجَحْرِ الْعَاصِرِ يَا مَنْ مَنْ رَكِبَهَا وَيَعْرِقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَّقِدُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ
نَاقُصٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَلْبُ وَالْحَصْبِ وَالْغِيَاكُ الْمُضْطَرِّ
السُّدُكِيْنَ وَكَلْبِ الْهَارِيْنَ وَعَصَمَةَ الْمُعْتَصِمِيْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيْرَةً
تَكُوْنُ لَهُمْ رِصًا وَجُحِيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اِذَاءٌ وَفَضْلًا يَجْعَلُ مِنْكَ وَقُوَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الظَّيْمِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخِيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجِبَتْ حَقُوْقُهُمْ وَفَرَضَتْ
كَلَامَتُهُمْ وَاَلَا يَنْهَمُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تَحْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ
وَاَرْضْ قَلْبِيْ هُوَ اَسَاةٌ مِّنْ قَلْبِيْ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَعَتْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ
عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهَذَا اَشْهُرُ بَلِيَّتِكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانَ الَّذِيْ حَقَّقْتَهُ مِنْكَ
بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْأَبُ فِيْ صِيَابِهِ وَقِيَامِهِ
فِيْ لَيْلَتِهِ وَاَيَّامِهِ جُجُوْعًا لَكَ فِيْ اَكْرَامِهِ وَاَعْظَامِهِ اِلَى حَيْثُ جَاءَهُ اللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاَسْتِيْنَانِ
بِسُنتِهِ فِيْهِ وَنَبِيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اللّٰهُمَّ وَاَجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُّشْفَعًا وَطَرِيقًا اِلَيْكَ مَهِيْعًا
وَاَجْعَلْ لِيْ مَشِيْعًا حَتَّى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجِبْتَ

فِي صِنِّكَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَحَلَّ الْأَخْيَارِ أَطْوَيْسِ اس مناجات کو پڑھے
 جو ابن مالویہ سے مروی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین اور دوسرے ائمہ اطہرا نے اس
 مناجات کو شعبان کے ہر دن پڑھا کرتے تھے اور وہ یہ ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمِعْ
 دُعَائِي إِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمِعْ نِدَائِي إِذَا نَادَيْتُكَ وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَمَّ بِثَابِتِكَ
 وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُسْتَعِينًا لَكَ مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ رَاغِبًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي وَتَعَلَّمُ مَا فِي نَفْسِي
 وَتَخْبِرُ حَاجَتِي وَتَعْرِفُ ضَعْفِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرٌ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُبْدِيَ بِهِ
 مِنْ مَهْطَلِي وَأَنْفُؤَا بِهِ مِنْ طَلِبَتِي وَارْجُوهُ لِعَاقِبَتِي وَقَدْ حَمَرْتُ مَقَادِيرَكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي يَا كَلِيمَ
 رَبِّي إِلَى الْخَيْرِ عُمَرِي مِنْ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَبَيْدِكَ لَأَجِبِدَ غَيْرَكَ زِيَادَتِي وَنَفْصِي وَنَفْسِي وَضُرِّي لِي
 إِنْ سَرَّ مَتْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي لِي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ إِلَهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ
 عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ إِلَهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَأَقْدَامِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ أَظْلَمْتُ حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ
 فَقُلْتُ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَتَعَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى صِنِّكَ بِذَلِكَ وَإِنْ كَانَ
 قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُدْرِكْ نِسْبِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسَيْلَتِي إِلَيْهِ قَدْ
 جُرْتُ عَلَى نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا فَالْهَذَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا إِلَهِي لَمْ يَزَلْ بِرُؤْكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي فَلَا
 تَقْطَعْ بِرُؤْكَ عَلَيَّ فِي مَكَاتِي إِلَهِي كَيْفَ الْبِئْسَ مِنْ حُسْنِ نَظَرٍ لِي بِعَدْلٍ مَكَاتِي وَأَنْتَ لَمْ تُؤْتِنِي إِلَّا الْجَمِيلَ
 فِي حَيَاتِي إِلَهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَعَلَّكَ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ مِنْ نِيبٍ قَدْ عَمَّكَ جَهْلُكَ إِلَهِي
 قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوبِي فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَسُوجِرُ إِلَى سَتْرِكَ مِنْكَ فِي الْآخِرَةِ إِذْ لَمْ تُظْهِرْ هَذَا الْوَحْدَ
 مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ فَلَا تَقْضِ عَلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيَّ رُؤْسُكَ لَا تُشْهِدُ إِلَهِي جُودُكَ بَسْطَ أَمْرِي وَعَفْوُكَ
 أَفْضَلَ مِنْ عَمَلِي إِلَهِي قُمْسِي فِي بِلْقَائِكَ يَوْمَ تَقْضَى فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ إِلَهِي ائْتِدْ أَرِي إِلَيْكَ ائْتِدْ أَرِ
 مَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ عَنْ قَبُولِ عُدْرَةٍ فَأَقْبِلْ عُدْرَتِي يَا أَكْرَمَ مَنْ ائْتَدَ رَأْيِيهِ الْمُسَيُّونَ إِلَهِي كَأَنَّكَ
 حَاجَتِي وَأَخْتَابِي طَمَعِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي وَإِلَهِي الْإِلَهِي لَوْ أَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ تَهْدِنِي وَلَوْ أَرَدْتَ
 فِضِيحَتِي لَمْ تُعَافِنِي إِلَهِي مَا أَظْنُكَ تَرُدُّنِي فِي حَاجَةٍ قَدْ أَفْلَيْتَ عَمْرِي فِي طَلِبَتِي مِنْكَ إِلَهِي فَلَاكَ

صبح اور شام کے اذکار
 ہیں پہلے ابن مالویہ نے
 معتبر سند سے حضرت
 امیر المؤمنین سے روایت
 کی ہے کہ جو شخص سورہ
 قل ہو اللہ اور سورہ انا انزلنا
 اور ایترہ الکرسی ہر ایک کو
 گیارہ دفعہ سورج نکلنے
 سے پہلے پڑھے تو خدا
 وند عالم اس کے مال سے
 ہر اس چیز کو در کر دے
 گا جس کا اسے ڈر ہو اور
 آپ نے فرمایا کہ جو شخص
 سورہ قل ہو اللہ اور سورہ
 انا انزلنا سورج نکلنے
 سے پہلے پڑھے تو اس دن
 اسے کوئی گناہ نہیں پہنچے
 گا اگر شیطان جتنی بھی کوشش
 کرتا رہے۔ دوسرے
 کلین ابن مالویہ شیخ طوسی
 وغیرہ نے معتبر سند سے
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ آپ
 نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر
 فرض اور واجب ہے
 کہ سورج کے نکلنے سے پہلے

بمعن شام کے ذکر و دعا میں
 اور غروب ہونے سے
 پہلے اس دعا کو پڑھا کرے
 لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ
 لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
 وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ
 الْحَيِّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ بعض روایات میں
 اس دعا کے فقرے یوں
 آئے ہیں رَبِّهِمْ وَيُحْيِي
 وَيُمِيتُ وَيُحْيِي چند ایک
 روایات میں یہ نہیں ہے
 وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ
 الْحَيِّ لیکن چند ایک دوسری
 روایات میں یہ موجود ہے
 بظاہر جو بھی پڑھے وہ ٹھیک
 ہے لیکن سب کو پڑھ لینا
 اچھا ہے بعض روایات
 میں ہے کہ اگر یہ دعا اس
 وقت میں فوت ہو جائے
 تو اس کی قضا کرنا لازم ہے
 بعض روایات میں ہے کہ
 یہ دعا اس دن کے گناہوں
 کا کفارہ ہے، تیسرے
 ابن بابویہ نے بہت معتبر

الْحَمْدُ اَبَدًا اَبَدًا اِذَا سَأَسْ رَدَّ اَبْرِيْدٌ وَلَا يَبِيْدُ كَمَا حُبُّ وَرَضِيَ الرَّهْمِيُّ اِنْ اَخَذَ نَبِيَّ جُرْمِي
 اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَاِنْ اَخَذَ نَبِيَّ بَدَنِي اَخَذْتُكَ بِمَعْصِيَتِكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ اَعْلَمْتُ
 اَهْلَهَا اَنْي اُحِبُّكَ الرَّهْمِيُّ اِنْ كَانَ صَعْرٌ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمِلِي فَقَدْ كَمَرٌ فِي جَنْبِ جُرْمِكَ
 اَهْلِي الرَّهْمِيُّ كَمَفْ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالنَّيْبَةِ عَمْرُومًا وَقَدْ كَانَ حُسْنٌ طَرَفِي بِجُودِكَ اَنْ
 تَقْلِبْنِي بِالْحَمْدَةِ مَرْحُومًا الرَّهْمِيُّ وَقَدْ اَفْنَيْتَ عَمْرِي فِي شَرِّهِ السَّمُوْعُ عَنكَ وَاَبْلَيْتَ شَبَابِي فِي سُرُوْعِ
 الشَّبَاعِ وَمِنْكَ الرَّهْمِيُّ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامًا اَحْتَرَارِي بِكَ وَرُكُوْعِي اِلَى سَبِيْلِ سَخَطِكَ الرَّهْمِيُّ وَاَنَا
 عَبْدُكَ وَاَبْنُ عَبْدِكَ قَاتِلُومِيْنَ يَدِيكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ الرَّهْمِيُّ اَنَا عَبْدٌ اَتَّصَلُ اِلَيْكَ
 مِمَّا كُنْتُ اَوْ اَرْتَجِيكَ بِهِ مِنْ قَلْبِي اَسْتَجِيْبُكَ مِنْ نَظْرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذَا الْعَفْوَ نَعَمْتُ لَكَ بِكَ
 الرَّهْمِيُّ لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَاَنْتَقَلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اَكْرَهًا وَقَدْ اَبْقَيْتَنِي بِجَنَّتِكَ وَكَمَا ارَدْتُ
 اَنْ اَكُوْنُ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاَدْخَالِي فِي كَرَمِكَ وَاَبْطَهَرْتَ قَلْبِي مِنْ اَوْسَاطِ الْعَفْلَةِ عَنكَ
 الرَّهْمِيُّ اُنْظُرْ اِلَى نَظْرٍ مِنْ نَادِيَتِهِ فَاجَابَكَ وَاَسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُونَتِكَ فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَن
 الْمُعْتَرِ بِهِ وَيَا جَوَادًا لَا يَبْغُلُ عَنِّي رَجَاؤًا يَا الرَّهْمِيُّ هَبْ لِي قَلْبًا يَدِي بِهِ مِنْكَ شَوْقُهُ وَاَسَاؤًا يَرْتَفِعُ
 اِلَيْكَ صِدْقُهُ وَنَظْرًا يَفْرِي بِهُ مِنْكَ حَقْقُهُ الرَّهْمِيُّ اِنْ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرَ فَجَهْلٍ وَمَنْ لَادَ بِكَ
 غَيْرَ فَخُدُوْلٍ وَمَنْ اَقْبَلَتْ عَلَيْهِ غَيْرَ مَسْلُوْكٍ الرَّهْمِيُّ اِنْ مَنْ اَنْفَجَرَ بِكَ مُسْتَبِيْرًا وَاِنْ مَنْ اَخْتَصَمَ
 بِكَ مُسْتَجِيْرًا وَقَدْ لُدْتُ بِكَ يَا الرَّهْمِيُّ فَلَا تَحْتَبِ ظَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْتَبِنِي عَنْ رَأْفَتِكَ الرَّهْمِيُّ
 اِقْبِنِي فِي اَهْلِ وَاَلِيَّتِكَ مُقَامٍ مِنْ رَجَائِ الزِّيَادَةِ مِنْ عِبَتِكَ الرَّهْمِيُّ وَاَلْهَمْنِي وَاَلْهَمْنِي كَرَمَكَ
 لِذِكْرِكَ وَهَمْنِي فِي رُوْحِ نَجَاحِ اَسْمَائِكَ وَحَمَلْ قُدْسِكَ الرَّهْمِيُّ بِكَ عَلَيْكَ اِلَّا الْحَقَّتْ بِي دَحَلُ
 اَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَلْمَثُوِي الصَّالِحِيْنَ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّي لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِي دَفْعًا وَاَلْاَهْلِكَ لَهَا نَفْعًا
 الرَّهْمِيُّ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْمُدْنِبُ وَمَمْلُوْكُكَ الْتَيْبُ فَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ مَن هَوَتْ عَنْهُ وَجْهَكَ
 وَجَبَّكَ سَهْوًا عَنْ عَفْوِكَ الرَّهْمِيُّ هَبْ لِي كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَاَنْزِلْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِيَاءِ
 نَظْرِكَ هَذَا اِلَيْكَ حَتَّى تَخْرِقَ اَبْصَارَ الْقُلُوْبِ حُجْبَ الثُّورِ فَصَلِّ اِلَى مَعْدِنِ الْعِظْمَةِ وَاصْبِرْ اِرْوَاحًا
 مُعَلَّقَةً بِعَرِّ قُدْسِكَ الرَّهْمِيُّ وَاَجْعَلْنِي مِنْ نَادِيَتِهِ فَاجَابَكَ وَاَلْحَظَّتْهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ

فَكَاجِبْتَهُ سِرًّا أَوْ عَمَلًا لَكَ جَهْرًا إِنَّكَ كَأَمْتِ الْخَطَايَا قَدْ اسْتَظَنَّنِي لَدَيْكَ فَاصْفِرْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي
 عَلَيْكَ إِنَّكَ حَظَّنْتَنِي الذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ تَبَهَّرْتَنِي لِيقينُ إِلَى كَرَمِ عَطْفِكَ
 إِنَّكَ أَمَّنْتَنِي الْعُقْلَةُ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ لِلْبِقَايَا فَقَدْ تَبَهَّرْتَنِي لِمَعْرِفَةِ كَرَمِ الْأَلْيَاكِ
 إِنَّكَ عَانِي إِلَى التَّكَاثُرِ عِظِيمِ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي إِلَى الْحَيَاةِ بِحَسْرَتِي لِيُثَوِّبَكَ إِلَهِي فَكَذَلِكَ أَسْأَلُ
 وَإِلَيْكَ أَسْتَهْلُ وَأَرْعُبُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَإِلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ يَوْمِ ذِكْرِكَ
 وَأَنْ يَنْقُضَ عَهْدَكَ وَلَا يَغْفَلَ عَنِّي شُكْرَكَ وَلَا يَسْتَحْمُ بِأَمْرِكَ إِلَهِي وَالْحَقُّنِي بِمَوَارِدِ الْأَكْبَاحِ
 فَكَفُونُكَ عَارِقًا وَعَنْ سِوَاكَ مُتَجَرِّفًا وَمِنْكَ خَائِفًا قَابِلًا كَذَلِكَ الْجَلِيلُ وَالْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ
 عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَالْأَهْلِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا يَا إِلَهِي أَحْسَنُ حَيْلِ الْقَدَرِ مَنْجَاتِ أُمَّةٍ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَيْ يَهْدِيَ أُمَّةً يَهْدِيهَا وَمَطْلَبِ أُمَّةٍ يَهْدِيهَا وَمَطْلَبِ أُمَّةٍ يَهْدِيهَا وَمَطْلَبِ أُمَّةٍ يَهْدِيهَا

شعبان کے مختصر اعمال

پہلی کی رات میں کافی نمازیں اقبال میں ذکر کی ہیں نہیں باوجود کہ زہرا کی ایک کست میں الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے
 پہلی کا دن: اس دن کے روزہ رکھنے کی کافی فضیلت ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
 ہے کہ جو شخص پہلی شعبان کا روزہ رکھے بہشت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے سید ابن طاووس نے شعبان
 کے پہلے تین دن کے روزہ رکھنے اور ان کی راتوں میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ
 اور سورہ قل ہو اللہ گیارہ مرتبہ پڑھے کا بہت کافی ثواب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا
 ہے معلوم رہے کہ تفسیر منسوب امام حسن عسکری میں ایک خبر شعبان اور اس کی پہلی فضیلت میں بہت پر فوائد
 موجود ہے اور ہمارے استاد ثقہ الاسلام نوری نے (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) اس خبر کا ترجمہ اپنی کتاب کلمہ
 طیبہ کے آخر میں فرمایا ہے چونکہ وہ خبر بہت طولانی ہے لہذا ہم اس کا خلاصہ یہاں پیش کرتے ہیں حضرت امیر المؤمنین
 علیہ السلام کا ایک دن ایک گروہ سے جو مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے گذر ہوا اور وہ فضا و قدر کی بحث میں اس
 قدر مشغول تھے کہ ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں اور آپس میں سخت قسم کا مباحثہ کر رہے تھے آنحضرت اس لئے
 پاس ٹھہرے اور انہیں سلام کیا، ان لوگوں نے آنحضرت کے سلام کا جواب دیا اور تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے

صبح و شام کی دعائیں
 سند سے امام زین العابدین
 اور امام جعفر صادق علیہما
 السلام سے روایت کی ہے
 کہ جو شخص ہر شام کو سو دفعہ
 اللہ اکبر پڑھے تو گویا اس
 نے سو غلام آزاد کئے۔
 ایک دوسری صحیح حدیث
 میں امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو شخص
 سورج کے نکلنے سے پہلے
 اور سورج کے غروب
 ہونے سے پہلے سو دفعہ
 اللہ اکبر پڑھے تو خداوند
 عالم اس کے لئے سو غلام
 آزاد کرنے کا ثواب لکھے
 گا اور جو شخص دس دفعہ
 سبحان اللہ و محمد پڑھے
 تو اس کے لئے دس نیکیاں
 لکھے گا اور جو اس سے
 زیادہ پڑھے اس کے لئے
 زیادہ لکھے گا، چوتھے امین
 بابوہ نے معتبر سند سے
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ
 حضرت رسول خدا صلی

صبح و شام کی دعائیں
 اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 کہ جنت میں چند ایک مکان
 ہیں کہ جن کا اندر باہر سے
 اور باہر اندر سے ظاہر ہے
 اس میں میری امت کا وہ
 شخص آئے گا جو اچھی بات
 کرے اور لوگوں کو اچھا کرنا
 کھلائے گا اور جسے بھی سٹے
 اسے سلام کرے اور
 رات کو اس وقت نماز
 پڑھے جب کہ لوگ سو
 رہتے ہیں پھر آپ نے
 فرمایا کہ اچھی بات یہ ہے
 کہ ہر صبح و شام دس دفعہ
 یہ پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَرَامَاتُهَا
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَحْضًا
 برقی میں صحیح سند سے امام
 محمد باقر عیبرا السلام سے
 منقول ہے کہ جناب رسول
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 ایک ایسے شخص کے پاس
 سے گذرے جو باغ لگا رہا
 تھا آپ اس کے پاس
 ٹھہر گئے اور فرمایا کہ میں

اور انہوں نے آنحضرت سے ان کے پاس بیٹھنے کی خواہش کی تو آپ نے بے اعتنائی کرتے ہوئے ان سے فرمایا کہ
 لئے گروہ اس چیز کے متعلق بحث نہ کیا کرو جو تمہیں نفع نہ دے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خداوند عالم کے کچھ بندے
 ایسے بھی ہیں کہ جنہیں خوف خدا نے ساکت رہنے پر مجبور کیا ہوا ہے بغیر اس کے کہ وہ گونگے یا عاجز ہوں بلکہ جب
 بھی وہ خداوند عالم کی عظمت کا تصور کرتے ہیں تو ان کی زبانیں اللہ کی عزت اور عظمت و جلال کی وجہ سے گونگی ہو
 جاتی ہیں اور ان کے دل ماند پڑ جاتے ہیں اور ان کی عقلیں مہبوت و پریشان ہو جاتی ہیں اور سب اپنی اس
 حالت سے آفاقہ میں آتے ہیں تو وہ اپنے پاکیزہ کردار سے اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے نفسوں کو
 اس حالت میں بھی ظلم کرنے والا اور خطا کار سمجھے ہوئے ہوتے ہیں حالانکہ وہ لوگ افراد و تفریط سے بہت دور
 ہوتے ہیں لیکن پھر بھی وہ اللہ کے لئے معمولی کردار پر راضی نہیں ہوتے اور اپنے کثیر عمل کو بھی اللہ کے لئے زیادہ
 نہیں سمجھتے اور ہمیشہ اللہ کے لئے عمل کرنے میں مشغول رہتے ہیں، وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب بھی تمہیں عبادت میں
 کھڑے ہوئے دیکھے گا تو وہ خوف رکھنے والے مضطرب و ہراسان نظر آئیں گے پس تم جو تازہ وارد ہوئے
 ہو کہاں ہو ان لوگوں کی نسبت جو ایسے تھے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو سب لوگوں سے زیادہ عقل مند ہے وہ ان
 کے ساکت رہنے والے کے برابر ہے اور جو سب لوگوں سے زیادہ جاہل و نادان ہے وہ ان کے سب سے
 زیادہ بات کرنے والے کے برابر ہے اسے تازہ وارد ہونے والو آج شعبان کی پہلی ہے، خداوند عالم نے
 اس مہینے کا نام شعبان اس لئے رکھا ہے کہ اس مہینہ عالم میں تمام خیرات منتشر کی جاتی ہے، خداوند عالم نے اس مہینہ میں
 اپنی نیکیوں کے دروازہ کھول رکھے ہیں اور اللہ نے بہت سستی قیمت اور معمولی کاموں کے ذریعے اپنے قصور اور
 نیکیوں کو ظاہر کر رکھا ہے پس تمہیں نہیں خرید کر لینا چاہیے اور جب شیطان ملعون نے اپنے شر کے اقسام اور بلاؤں
 کو تمہارے سامنے ظاہر کیا تو تم نے ہمیشہ گمراہی و سرکشی میں کوشش کی اور شیطان کے شرور کی طرف متوجہ ہوئے اور
 ان نیکیوں سے جن کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہوئے ہیں روگردانی کی یہ پہلی شعبان کی ہے اس کی خیرات
 کے شعبوں سے ہے غنا، روزہ، زکوٰۃ امر بالمعروف نہی عن المنکر والدین اور اقربا اور ہمسایوں سے نیکی
 کرنا، اصلاح کرنا، فقرا اور مسکین کے لئے صدقہ دینا ہے اور تم ایسی چیزوں کی مصیبت میں اپنے آپ کو ڈالنے
 ہوئے ہو جو تم سے متعلق نہیں یعنی تھا و قدر اور ذات اللہ کے جس کے متعلق بحث کرنا ہر آدمی کے لئے جائز نہیں کیونکہ
 ذات الہی کے کہنے کے متعلق بحث سے سوائے مگر اہی کے کچھ اور حاصل نہیں ہوتا پڑے ہوئے جو خبردار ہو جاؤ

کہ اگر تم کو پتہ ہو نہ ان چیزوں کا جو تمہارے پروردگار نے اطاعت کرنے والے بندوں کے لئے مہیا کر رکھی ہیں اللہ تم ایسی بخششوں میں نہ پڑے رہتے کہ جس میں تم آج کے دن دکھائی دے رہے ہو اور تم مشغول ہوتے ان چیزوں میں کہ جن کا تمہیں آج کے دن حکم ہوا ہے انہوں نے عرض کی یا امیر المؤمنین علیہ السلام وہ کونسی چیزیں ہیں کہ جن کو آج کے دن میں اطاعت کرنے والوں کے لئے خداوند عالم نے مہیا کر رکھا ہے تو آپ نے اس لشکر کا قصہ ان کے سامنے نقل فرمایا کہ جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے بھیجا تھا اور ان کے دشمنوں نے تاریک رات میں جب کہ مسلمانوں کا لشکر رات کو سوئے ہوئے تھا شیخوں ڈالا تھا اور ان میں سے سوائے زید بن حارثہ و عبد اللہ بن رواحہ وقتادہ بن نعمان و قیس بن عاصم منقرمی کے کوئی بھی نہیں جاگ رہا تھا لیکن یہ حضرات ایک ایک گوشہ میں نماز و قرآن میں مشغول تھے اور بیدار تھے دشمنوں نے مسلمانوں پر تیر بھینکنے شروع کر دیئے اور چونکہ وہ رات کی تاریکی کی وجہ سے مسلمانوں کے لشکر کو نہیں دیکھ رہے تھے تاکہ وہ ان کی کثرت سے ڈرنے قریب تھا کہ مسلمانوں پر ٹوٹ کر انہیں ہلاک کر دیں اچانک ان چند حضرات کے مبارک چہروں سے ایک ایسی روشنی بلند ہوئی جو تمام مسلمانوں کے لشکر پر پھیل گئی جس کی وجہ سے مسلمانوں میں قوت و شجاعت آگئی مسلمان غوار نکال کر دشمنوں پر حملہ آور ہوئے اور انہیں امیر کر لیا اور جب واپس لوٹے تو انہوں نے اس واقعہ کی کیفیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے بھائیوں میں شبان کے پہلی میں عبادت کرنے کی وجہ سے تھا اس کے بعد آنحضرت نے شبان کے اعمال ایک ایک کر کے بیان فرمائے یہاں تک کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جب شبان کی پہلی ہوتی ہے تو شیطان اپنے لشکر کو اطراف و افاق عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے کہ تم اللہ کے بندوں کو آج کے دن اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرو اور خداوند عالم آج کے دن ملائکہ کو اطراف عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو آج کے دن اچھی طرح سے حفاظت میں رکھو اور ان کو نیکی کی طرف ارشاد کرو سب میرے بٹے تمہاری وجہ سے نیک بخت ہو جائیں گے سوائے ان کے جو سرکش اور متبرد ہوں اور وہ شیطان کے گروہ سے ہوں گے اور یہ حقیقت ہے کہ جب پہلی شبان کی ہوتی ہے تو خداوند عالم جنت کے دروازوں کو کھل جانے کا حکم دیتا ہے اور وہ کھل جاتے ہیں اور طوبیہ کے درخت کو امر کرتا ہے اور وہ اس دنیا کے نزدیک اپنی شاخوں کو کر دیتا ہے اس وقت اللہ کی طرف

صبح و شام کی دعائیں
تھے ایسا باغ تیاروں جو
تیرے اس باغ سے
زیادہ پایدار ہے اور
جس کا میوہ پاکیزہ اور
جلدی ہوتا ہے اس نے
عرض کی ہاں اے خدا
کے رسول تو آپ فرمایا
کہ ہر صبح اور شام یہ
پڑھا کر سبحان اللہ والحمد
للہ وکلا لا الہ الا اللہ واللہ
اکبر کہیو کہ ہر نیچ کے
عوض تیرے لئے جنت
میں شعلت قسم کے میوہ
اور درخت لگائے جائیں
گے اور یہی چیزیں باقیات
صالحات میں سے ہیں کہ
جسے خدا نے قرآن میں
فرمایا کہ وہ دنیا کے مال
کی نسبت پایدار اور
پاکیزہ تر ہیں۔ پاکیزگی۔
ابن بابویہ نے معتبر سند
سے حضرت امیر المؤمنین
علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ جو شخص شام
کے نزدیک اور شام کے

سے منادی ندا کرتا ہے کہ اسے اللہ کے بندو! یہ طوبی درخت کی شاخیں ہیں ان سے لپٹ جاؤ تمہیں جنت کی طرف بندہ کر لیں گی اور یہ زقوم درخت کی شاخیں ہیں ان سے ڈرتے رہو کہ کہیں تمہیں دوزخ کی طرف نہ لے جائیں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے رسالت پر مہوٹ فرمایا کہ جو شخص آج کے دن کسی نیکی اور اچھائی کو اپنالے تو وہ طوبی کے درخت کی شاخوں سے لٹک گیا اور وہ اسے جنت کی طرف لے جائیں گی اور جو شخص آج کے دن کسی برائی برے عمل پر لگاؤ تو وہ زقوم درخت کی شاخوں میں سے کسی سے لپٹا ہوا ہے اور وہ اسے آگ کی طرف کھینچ لے جائیں گی پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی گویا طوبی کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اسی طرح جو شخص میاں اور بیوی یا باپ بیٹے یا اقربا یا ہمسائے کے میاں بیوی یا کنبہ میاں بیوی میں صلح کر دے تو وہ بھی گویا طوبی کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اس شخص کی پریشانی میں تخفیف دے یا کم کرنے کہ جس سے کچھ طلب گار ہے تو وہ بھی طوبی کے شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی ایسے پرانے قرض کو دیکھ لے کہ جس کا طلب گار اس سے ناامید ہو چکا تھا اور یہ اس کا ایسا قرض ادا کرے تو وہ بھی طوبی کے درخت سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی یتیم کا گھیل ہو جاؤ وہ بھی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی عمن کی عزت کو سفید و نادان سے محفوظ رکھے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص قرآن ادا کرے کچھ بڑھے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اللہ کی یاد میں رہے اور اس کی نعمتوں کو شمار کرے شکر بجالائے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مریض کی بیمار پرسی کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کے ساتھ نیک و احسان کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج کے دن اسے بخش کرنے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص جنازہ کی تیغ کرے وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کسی مصیبت کے مارے کو تسلی دے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اسی طرح جو شخص بھی آج کے دن کوئی نیک کام انجام دے لے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا پھر اس وقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنا کر مہوٹ فرمایا ہے کہ جو شخص شری کسی قسم اور گناہ کو آج کے دن بجالائے تو وہ زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اس کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائے گا، پھر فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنا یا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز سے ناورد برص اور نہ

صبح و شام کی دعائیں بعد تک اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے تو اس رات میں کوئی اچھائی اس سے فوت نہ ہوگی اور تمام شر و برائیاں اس سے دور ہوں گی اور یہی ثواب اس کے لئے ہوگا جو اسے صبح کے وقت بھی پڑھے وہ آیت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

مخمس میں موثق سند سے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

شیطان سے بھی نہیں ڈرے گا، اور بادشاہ سے ناورد برص اور نہ

صبح و شام کی دعائیں،
 ہڈام سے آنحضرت نے
 فرمایا کہ میں خود
 اسے سود فصر پڑھتا
 ہوں، صبح اور شام کی
 تعقیبات میں سات
 دفعہ پڑھنا گذر چکا
 ہے، ساتویں معتبر سند
 سے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ ایک شخص جناب
 رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کی خدمت میں
 چند دن حاضر نہیں ہوا
 تو حضور نے اس شخص
 سے اس کے غائب
 رہنے کا سبب پوچھا
 تو اس نے عرض کیا کہ
 تنگ دستی و بیماری کی
 وجہ سے آپ نے
 فرمایا کہ کیا تجھے ایسی
 دعا بتلاؤں کہ جس کے
 پڑھنے سے فقر و بیماری
 تجھ سے دور ہو جائے
 اس نے عرض کی ہاں رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں کہتا ہوں کہ اسے ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کے درخت کی شاخوں سے پھٹ گیا، اور جس شخص کے پاس
 کوئی ایسا فقیر ضعیف و ناتواں آئے کہ جس کی بد حالی کو یہ جانتا ہے اور وہ اس کی اس حالت کے بدلنے پر
 بغیر اپنا ضرر کئے قادر ہے اور کوئی دوسرا آدمی اس کی اس کے بدلہ اس پریشان حال کی مدد کرنے والا نہ ہو
 اور وہ اس کو اس حالت پر چھوڑ دے اور وہ دہلیں ہلاک و ضائع ہو جائے اور یہ اس کا ہاتھ نہ پکڑے تو یہ بھی
 زقوم کی شاخوں سے پٹھا اور جس شخص سے کوئی بدکار انسان غدر خواہی کرے اور یہ اسے اس کی برائی جتنی سزا سے
 کچھ زیادہ سزا دے اور اس کی برائی جتنی مقدار پر اکتفا نہ کرے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص میاں
 بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بہن سے یا کسی رشتہ دار یا کسی ہمسایہ یا دو دوستوں میں تفرقہ ڈالے تو وہ
 بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص کسی تنگ دست پر کہ جس کی اس حالت کو جانتا ہے سختی کرے اور اس کے
 مصائب پر اس غصہ کا اضافہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جس شخص پر کسی کا قرضہ ہو اور یہ اس
 کا انکار کر دے اور کوشش کرے اس کے قرضہ کو باطل کر دے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص کسی
 یتیم کو تکلیف دے اور اس پر ظلم کرے اور اس کے مال کو تباہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو
 شخص کسی مومن کی عزت کو خود برباد کرے اور لوگوں کو اس پر برا لگھیتے کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا
 اور جو شخص اس طرح گانا گائے کہ اس کے گانے سے لوگ گناہوں میں پڑیں تو وہ بھی اس کی شاخوں سے
 پٹھا اور جو شخص جنگ میں اپنے برے کاموں اور دوسرے ظلم کے اقسام کو بیٹھ کر ذکر کرے ان پر فخر کرے تو وہ بھی
 اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص اپنے مریض ہمسایہ کی بیماری پر سی اس کو کمتر سمجھتے ہوئے نہ کرے تو وہ بھی
 اس کی شاخوں سے پٹھا اور جس شخص کا ہمسایہ مر جائے اور وہ اسے خوار و ذلیل سمجھتے ہوئے اس کی تشیع ذکرے
 تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص مصیبت زدہ سے روگردانی کرے اور اس پر محض ذلیل و خوار سمجھتے
 ہوئے ظلم کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اور جو شخص ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک کا عاق ہو جائے
 تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا، اور جو شخص اپنے ماں باپ کا آج سے پہلے عاق ہو اور وہ انہیں آج کے
 دن باوجود قادر ہونے کے خوش نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے پٹھا اسی طرح جو شخص بھی ان کے علاوہ
 اور کوئی برائی کا کام کرے تو بھی اس کی شاخوں سے پٹھا، مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنا یا کہ جو
 طوبیہ کے درخت کی شاخوں سے پلٹے ہوئے ہوں گے وہ انہیں بلند کر کے جنت میں پہنچائیں گی، اس کے بعد

صبح و شام کی دعائیں
 تو آپ نے فرمایا کہ ہر صبح
 و شام یہ دعا پڑھا کر لا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَأْتِيهِ
 السُّنُوءُ وَاللَّيْلُ
 اللَّهُ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
 وَلَدًا وَلَا كُنْ لَهُ
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
 وَلَا كُنْ لَهُ
 الْوَالِدُ وَكَثِيرٌ
 آثُورٌ بِيَّتْ كَافِي
 معتبر
 روایات میں امام بیہق
 صادق علیہ السلام سے نقل
 ہے کہ طلوع اور غروب
 سے پہلے دس دفعہ پڑھیں
 اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
 مِنَ مَنَابِتِ الشَّيَاطِينِ
 وَاَعُوذُ بِاللَّهِ اَنْ يَّخْرُجَنِي
 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 بعض روایات میں یہ
 ہے وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ
 اَنْ يَّخْرُجَنِي اور
 بعض روایات میں اس
 طرح ہے اَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ
 السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيَاطِينِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی نگاہ مبارک تھوڑی دیر کے لئے آسمان کی طرف بلند کی اور فرمایا
 ہوتے اور پھر اپنی نگاہ کو زمین پر ڈالا اور آپ کا چہرہ مبارک تڑپا ہوا اور اپنے اصحاب کی طرف نگاہ کر کے فرمایا
 قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے محمد کو پیغمبر بنایا میں نے درخت طوبے کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو
 جنت کی طرف بلند کرنے دیکھا جو اس کی ایک شاخ یا کئی ایک شاخوں سے اپنی اطاعت کے لحاظ سے
 چمٹے ہوئے تھے اور میں نے زید بن حارثہ کو اس کی کئی ایک شاخوں سے لپٹے ہوئے دیکھا ہے اور وہ شاخیں
 اسے جنت کے اعلیٰ علیین کی طرف بلند کر رہی ہیں میں اسی دہرے سے ہنس پڑا اور خوش ہوا، پھر میں نے جب
 زمین کی طرف نگاہ ڈالی تو قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ میں نے زقوم کے درخت کو دیکھا کہ اس کی
 شاخیں نیچے کی طرف جاری ہیں اور ان لوگوں کو جو اس کی ایک شاخ سے یا کئی ایک شاخوں سے اپنی نافرمانی اور برے
 کاموں کی وجہ سے چمٹے ہوئے کی نیچے کی طرف ہم کی طرف جاری ہیں اور میں بعض منافقین کو دیکھا رہا تھا کہ وہ کئی ایک
 شاخوں سے چمٹے ہوئے تھے اور وہ انہیں جہنم کے آخری طبقہ کی طرف لے جا رہی ہیں اسی دہرے سے مجھ پر آثار کبیرہ
 ظاہر ہوئے تیسری شعبان کا دن یہ مبارک دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین
 علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے ولید قاسم بن علی ہمدانی کی طرف فرمان صادر ہوا کہ جمعرات
 تین شعبان کو جناب امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے پس تم اس دن روزہ رکھو اور یہ دعا بھی اس
 دن پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اِسْتِهْلَالِهِ وَوَلَادَتِهِ
 بِكَتْمَةِ السَّمَاءِ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضِ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَأُ لَابَتِیْهَا قَتِیْلُ الْكَبْرُوْكَ وَسِیْرِ الْاَسْرُوْ
 الْمَلْدُ وَرِدِّ بِالْاَصْرُوْةِ یَوْمَ الْكُرُوْةِ الْمَعْرُوْضِ مِنْ قَتْلِہٖ اِنَّ الْاُمَّةَ مِنْ تَسْلِیْہِ وَالشَّفَاءُ فِیْ ثُرْبَتِہِ وَالْفَوْزُ
 مَعَهُ فِیْ اَوْبَتِہِ وَالْاَوْصِیَاءُ مِنْ عَثْرَتِہٖ بَعْدَ قَاتِلِہُمْ وَعِیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِكُوْا الْاَوْتَارَ وَیَشَارُوْا الْاَنْكَارَ
 وَیُرْضُوْا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہُمْ مَعَ اِحْتِرَابِ اللَّیْلِ وَالتَّهَارَا لِّلّٰہِمْ فَجَعَلْہُمْ اِلَیْكَ
 اَتَوْسَلُّ وَاَسْئَلُ سُوْاَلِ مُقْتَرِفٍ مُّعْتَرِفٍ مُّسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَسْئَلُہٗ یَسْئَلُكَ
 الْعِصْمَةَ اِلٰی عَمَلِ رَمْسِہٖ اَللّٰهُمَّ فَضِّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَثْرَتِہٖ وَاَحْسِنْ تَاْرِیْیَیْہِمْ وَیَوْمَ تَامَعَةُ دَارِ الْکَرَامَةِ
 وَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَنْتَ رَمْتَنَا بِمَعْرِیْتِہٖ فَانْکُرْ مَنَاوِرَ لِقَتِہٖ وَاَرْسُلْنَا مَرَاْفِقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ
 وَاَجْعَلْنَا مِنْ یَسْلَمِ لَاہِرَہٗ وَیَكْتُرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ وَعِنْدَ ذِکْرِہٖ وَعَلَى الْجَمِیْعِ اَوْصِیَائِہٖ وَاَهْلِ

أَصْفِيَاكَ وَالْمَمْدُ وَدِينٍ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْإِثْنَيْ عَشَرَ النَّجْمِ الرَّهْصِ وَالْحَجْرِ عَلَى رَيْحِ الْبَشْرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ
 لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَأَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ طَلَبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ مُحَمَّدٍ جَلِيلٍ
 وَعَادَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ فَفَعْنُ عَائِدُونَ بِقَبْرِهِ مَنْ بَعْدَهُ لَنْتَهْدُ قُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ آمِينَ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ اور اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی عاشورہ کے دن والی دعا پڑھو جو آنحضرت کی آخری دعا ہے جو
 عاشورہ کو اپنے جب کہ آپ کے دشمن زیادہ ہو چکے تھے پڑھی تھی اور وہ یہ ہے اللَّهُمَّ أَنْتَ مُعَاذُ الْمَكَارِنِ عَظِيمِ
 الْخَبْرُ وَرَيْتَ شَدِيدُ الْإِحْجَالِ عَنِّي عَنِ الْخَلَاءِيقِ عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ صَلَاةُ
 الْوَعْدِ سَابِغُ التَّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَاءِ قَرِيبٌ إِذَا أُدْعِيَتْ حُجِطٌ بِمَا حَاقَتْ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ إِلَيْكَ
 قَادِرٌ عَلَى الْإِرْدَاتِ وَمُدْرِكُ مَا طَلَبْتَ وَشَكُورٌ إِذَا شُكِرْتَ وَذَكُورٌ إِذَا ذُكِرْتَ إِذْ عَوَّلْتُكَ تَجَلَا
 وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فَقِيرٌ إِذَا فُزِعَ إِلَيْكَ خَائِفٌ وَأَبْرَى إِلَيْكَ مَكْرُوبٌ وَأَسْتَجِيبُ بِكَ ضَعِيفًا وَأَتَوَكَّلُ
 عَلَيْكَ كَأَفْيَا أَحْكَمُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاتَّهَمُوا عَزُونا وَخَدَعُونَا وَخَدَّوْنَا وَعَدُّوا رُؤسَنَا وَقَتَلُونَا
 وَخَنُّوا عِزَّنَا نَبِيَّكَ وَوَلَدَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي أَصْطَفَيْتَهُ بِالسَّالَةِ وَأَتَمَمْتَهُ عَلَى
 وَحْيِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا قَوْجًا وَنَحْسًا جَا بَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ابن عباس نے کہا کہ میں نے
 حسین بن علی بن سفیان بزد فری سے سنا کہ وہ کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام اس دعا کو آج کے دن پڑھتے تھے
 اور فرماتے تھے کہ یہ تیسری شعبان کی دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اور فرماتے تھے کہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت
 تیسری کے دن ہوئی۔ تیرھویں کی رات بیض کی راتوں میں سے پہلی رات ہے اور اس رات اور دو راتیں بعد
 والی جو بیض کی ہیں ان میں نماز بجالانے کی کیفیت رجب کے مہینے میں صفحہ نمبر ۱۳۲ پر گزر چکی ہے۔
 پندرہویں شعبان کی رات پر یہ بہت مبارک رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام
 محمد باقر علیہ السلام سے پندرہویں شعبان کی رات کی فضیلت کا سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ شب قدر کے بعد
 سب راتوں سے افضل ہے اس رات میں خداوند عالم اپنا فضل اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہے اور اپنے کرم احسان
 سے ان کو بخش دیتا ہے پس تمہیں اس رات میں اللہ کے تقرب کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ یہ وہ رات ہے کہ خدا
 وند عالم نے اپنی ذات اقدس کی قسم کھائی ہے کہ کسی ہاتھ کو اپنی درگاہ سے جس تک وہ مصیبت کا سوال نہ کرے غالی نہ ہو جائیگا اور
 یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اسے ہمارے لئے اس طرح قرار دیا ہے جیسا کہ شب قدر کو جناب رسول خدا

صبح و شام کی دعائیں
 الرَّحِيمِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ
 يَخْضَعُونَ آخِرُكَ نَبِي
 فلاح السائل میں امام جعفر
 صادق علیہ السلام سے
 روایت ہے کہ آپ نے
 فرمایا کہ تمہیں ہر صبح و شام
 تین دفعہ اس دعا کے
 پڑھنے سے کیا مانع ہے
 اللَّهُمَّ مَقْلَبُ الْقُلُوبِ
 وَالْأَبْصَارِ بَيِّنَاتُ قَلْبِي
 عَلَى دِينِكَ وَلَا تَزِرْ قَلْبِي
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ
 لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
 وَأَجْرِي مِنَ الْمَسْكِينِ
 بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ أَمِنَّا
 لِي فِي عَمْرِي وَسِوَاكَ
 عَلَيَّ فِي رُزُقِي وَالشُّرَى
 عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ
 وَإِنْ كُنْتُ عَدُوًّا
 فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا
 فَاجْعَلْنِي سَعِيدًا وَإِنَّا لَنْ
 نَدْرُ مَا تَشَاءُ وَنَنْتَبِئُ
 وَعِنْدَكَ أَمُّ الْكِتَابِ
 دسویں شیخ طوسی اور

صبح و شام کی دعائیں
 سید بن طاووس نے حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 سے روایت کی ہے کہ جو
 شخص ہر صبح و شام ایک مرتبہ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
 سُبْحَانَ الْعَظِيمِ پڑھے تو
 خداوند عالم ایک فرشتہ کو
 ہماندی کا بیچہ ہاتھیں دے
 کہ جنت کی طرف کہیں کی
 زمین مشک سے ہے روانہ
 کرے گا تاکہ وہ اس شخص
 کے لئے وہاں بہارِ رحمت
 بوئے اور اٹھائے اور گرو
 دیوار بنا کر اس پر دروازہ
 لگائے اور اس پر گولے
 کہ یہ باغِ فلان بن فلان کا
 ہے۔ سید نے ایک وری
 معتبر روایت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے کہ جو شخص
 اس تسبیح کو بغیر عجب دریا
 پڑھے تو خداوند عالم اس
 کے ہزار گناہ مٹا دے گا
 اور ہزار نیکیاں اور ہزار
 شفاعت اس کے لئے لکھے
 گا اور ہزار درجات اس کے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرار دے رکھا ہے جس میں اللہ سے دعا اور اس کی تعریف و توصیف کی کوشش کرنی
 چاہیے اسی لئے اس رات کے برکات میں سے ایک یہ ہے کہ اس رات کی سحری کے وقت سلطان العصر امام
 زمان عمل اللہ تعالیٰ فرجہ کی ۲۵۵ ہجرت میں ولادت باسعادت ہوئی کہ جس نے اس رات کی شرافت میں
 اور اضافہ کر دیا۔ اس رات کے کئی ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا اور اس رات میں غسل کرنا گناہوں میں تخفیف کا سبب
 ہوتا ہے، دوسرے اس رات میں نماز اور دعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا جیسا کہ امام زین العابدین علیہ
 السلام یوں ہی بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کا دل اس دن نہیں مرے
 گا جبکہ دل مردہ ہونگے، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جو اس رات کے سب اعمال سے افضل ہے
 اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے۔ تو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ ایک لاکھ پچاس ہزار پیغمبروں کی ارواح
 مطہرہ مصافحہ کریں تو اسے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس رات میں کرنی چاہیے، کم از کم آپ کی زیارت
 یہ بھی ہے کہ کونٹے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے آپ کی زیارت ان
 ان الفاظ میں پڑھے اَللّٰهُمَّ عَلَيَّكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ السَّلَامِ عَلَيَّكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهَا ہر ایک
 شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپ کی یہ زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کے لئے حج اور عمرہ کا
 ثواب لکھا جائے گا، ہم آج رات کی جو خاص زیارت ہے اسے زیارات کے باب میں نقل کریں گے۔
 جو سکتے اس دعا کو پڑھنا کہ جسے شیخ اور سید نے نقل فرمایا ہے اور یہ دعا امام زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت
 کے قائم مقام ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلِدِنَا وَوَجْهِكَ وَمَوْلِدِهِ الرَّبِّ قَسَمْتُ اِلَيْ خَضِيْعًا فَخَضَلْتُ
 كَلِمَتَكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَّا اَمْبِدًا لِكَفَمَاتِكَ وَلَا مَعْقِبًا لِمَا يَكُنُّكَ نُوْسُكَ الْمُسَارِقُ وَخِيَاؤُكَ
 الْمُسْرِقُ وَالْعَلْمُ التَّوْرِيُّ طَمِيْنًا الَّذِي تَجُورُ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ صَوْلِيْدَا وَكَرُمُ مَحْتَدَا وَالْمَلِكُ شَهْدَا
 وَاللّٰهُ نَاصِرَا وَمَوْجِدَا اِذَا اَنْ حِيْعَا دَا وَالْمَلِيْكَةُ اَمْدَا اُدَا سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَمِيْنُوْهُ وَنُوْمُ الْاَلَّذِي
 لَا يَحْبُوْهُ وَوَالْحَقُّ الَّذِي لَا يَصِيْبُوْهُ اِذَا اَلَّحْمُ وَكُوَامِيْلُ الْعَصْرِ وَوَلَا اَلْاَمْرُ وَالْمَنْزَلُ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَقِلُ
 فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاصْحَابُ الشَّهِرِ الرَّحِيْمَةِ وَوَجْهِهِ وَوَلَا اَلْاَمْرُ وَنَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عِلَاقَتَهُمْ
 وَقَاتِلْهُمْ الْمَسْتُوْرَ عَنْ عُوْلَمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاذْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ وَظَلْمُوْرَا وَرِقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ وَاقْرِنْنَا
 بِرِجَالِهِ وَاجْعَلْنَا فِيْ اَعْوَابِهِ وَخَاصَاتِهِ وَاجْعَلْنَا فِيْ دَوْلَتِهِ نَاعِمِيْنَ وَبِصَحْبَتِهِ غَارِمِيْنَ وَبِحَقِّكَ

صبح و شام کی دعائیں
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَخَّرَ
 دُنُوْبِي وَعِيُوْبِي وَكَرَّمَنِي
 بِسُنَنِ الْخَلَائِقِ النَّاسِ
 یعنی حمد ہے اس ذات
 کی کہ جس نے اپنے آپ کو
 مجھے چھوڑا یا اور مجھے دل
 کا اندھا نہیں بنایا۔ حمد ہے
 اس ذات کی کہ جس نے مجھے
 جناب رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ کی امت سے قرار
 دیا۔ حمد ہے اس ذات کی
 کہ جس نے میری روزی اپنے
 ہاتھ میں رکھی اور لوگوں کے
 ہاتھ میں میرا رزق نہیں
 دیا۔ حمد اور شکر ہے اس
 ذات کی کہ جس نے میرے
 گناہوں پر پردہ ڈالا اور
 لوگوں کے درمیان مجھے
 رسوا و ذلیل نہیں کیا یا نہی
 بدلا۔ الامین میں سلمان فارسی
 نے روایت کی ہے کہ جو
 شخص بھی صبح کرے اگر وہ
 تین مرتبہ یہ پڑھے الحمد
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا

کہ آج رات سب سے بہتر دعا کوئی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب عشاء کی غاز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت
 دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکفرؤن اور دوسری رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور جب سلام دے چکے تو سبحان اللہ تینیس مرتبہ الحمد تینیس مرتبہ
 اللہ اکبر تینیس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے یا مَنْ إِلَيْهِ فَلِمَا أُوْعِبَادُ فِي الْمَهَاتَاتِ وَالرَّيْبِ يَقْرَعُ الْخَلْقُ
 فِي الْمَلِكَاتِ يَا عَالَمِ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ اِخْتَفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَنَصْرُكَ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ
 الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بَدَدَ مَلَكُوتِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمَوَاتِ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَمْتُ
 اِلَيْكَ يَا اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اللهُ اَلَا اَنْتَ اَجْعَلْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِنْ نَظَرَتِ الْيَدِ فَرَحْمَتِهِ
 وَسَمِعَتِ دُعَاةً فَاجَبْتَهُ وَعَلِمَتِ اسْتِقَالَاتَهُ فَاَقْلَتَهُ وَجَاوَزَتْ عَنْ سَائِلِ خَلْقِيَّتِهِ وَعَظِيمِ
 حُرِيَّتِهِ فَقَدْرًا سَجَرَتْ بِكَ مِنْ دُنُوْبِي وَلِيَا تُرِ اِلَيْكَ فِي سُنَنِ عِيُوْبِي اَللّهُمَّ جِدُّكَ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ
 وَفَضْلِكَ وَاَحْطَطْ خَطَايَايَ بِحَبْلِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَائِعِ كَرَامَتِكَ وَاَجْعَلْنِي
 فِيهَا مِنْ اَوْلِيَاكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لَطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتِكَ
 وَصَفْوَتِكَ اَللّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ سَعْدِ جَدِّكَ وَتَوْفَرٍ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظَّهُ وَاَجْعَلْنِي مِنْ سَبِيحِ نِعَمِ
 وَكَافَرِي شَرِّ مَا اسَلَفْتُ وَاَعِصْمِي مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَسْبِي لَطَاعَتَكَ
 وَمَا يَقْرَبُنِي مِنْكَ وَيُزِيلُنِي عِنْدَكَ سَيِّئِي اِلَيْكَ يَا لِحَاثِ الْهَارِبِ وَمِنْكَ يَا قَسْمُ الظَّالِمِ عَلَيَّ
 كَرَمِكَ يَعْوَلُ الْمُسْتَقْبِلُ الشَّائِبُ اَدْبَتَ عِمَادَكَ وَبَالَتُكَ كَرَمًا وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
 وَاَمْرَاتِ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ اَللّهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ
 مِنْ سَائِرِ نِعَمِكَ وَاَلْحَمْدُ لِي مِنْ حَبْرِيْلٍ قِيَمَكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِاهْلِ طَاعَتِكَ وَاَجْعَلْنِي فِي حَبْرِيْ
 مِنْ شَرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذَلِكِ فَاَنْتَ اَهْلُ الْاَكْرَمِ الْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجِدْ
 عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ لِاِيْمَانِي اَسْتَعِيْنُكَ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلَقْتُ نَفْسِي بِكَرَمِكَ
 فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَللّهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِحَبْرِيْلٍ قِيَمَكَ
 وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِالنَّبِيِّ الَّذِيْ يَحْبِسُ عَلَى الْخَلْقِ وَيُضَيِّقُ عَلَى الرَّزْوَةِ
 حَتَّى اَقُوْمَ بِصَلَةِ الْحَرَضِ اَكْرَمِ عَطَاكَ وَاَسْعَدَ بِسَائِعِ نِعْمَاتِكَ فَقَدْ لُدْتُ بِحَبْرِيْلِكَ

وَتَعَرَّضْتُ لِكِرْمِكَ وَاسْتَعَدْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ عَضْبِكَ فَجَدُّ بِهَا
 سَأَلْتُكَ وَأَرَدْتُ مَا لَمْ تَسْأَلْ مِنْكَ وَأَسْأَلُكَ بِكَ لَا يَسْتَعِيءُ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ بِمَسْجِدِي فِي بَارِكِ يَارَبِّ
 عِيسِ مَرْتَبَةً يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةً لَا تَحُولُ وَلَا تَقْوُةُ إِلَّا بِاللَّهِ سَاتِ وَفَعَلَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ دَسْ مَرْتَبَةً لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ دَسْ مَرْتَبَةً
 اس کے بعد صلوات پڑھے اور خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کر قسم ہے خدا کی کہ اگر اس عمل کے سبب سے
 بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجت طلب کرے تو خداوند عالم کی ذات اپنے فضل کثیر و کرم عظیم سے
 تیری حاجت کو پورا کر دے گی۔ گیارہویں شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ و کفعمی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس دعا
 کو آج رات پڑھیے اَللّٰهُمَّ تَعَرَّضْ لِكِرْمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلِ الْمُنْتَعِرِ ضُوءًا وَفَصِدْكَ الْقَاصِدُونَ وَاهْلًا
 فَضْلِكَ وَمَعْرُوفًا الطَّالِبُونَ وَالكَرِيمِ فِي هَذِهِ اللَّيْلِ نَفْعًا وَجَوَارِزًا وَعَطَايَا وَمَوَاهِبًا مِمَّنْ بِيهَا
 عَلَا مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَسْتَعْفِهَا مَنْ لَمْ يَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَذَا أَنَا ذَا عَجْبٍ لَكَ الْفَقِيرُ الْبَلِيكُ
 الْمُؤْمِلُ فَضْلِكَ وَمَعْرُوفًا فَإِنْ كُنْتُ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
 وَعَدَلْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ
 الْفَاضِلِينَ وَجَلِّ عَلَى بَطُولِكَ وَمَعْرُوفًا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ يَا مَوْلَايَ اللَّهُ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ
 لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ أَمْرًا عَادًا أَوْ رِيءًا وَدَعَايَا بَعْدَهُ جَوَانِزِ شَفَعِ كَيْ بَعْدَهُ بَرِيءًا جَائِي هِيَ بَارِتِل
 تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ اور سید
 نقل کیا ہے، تیرہویں ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت
 کی گئی ہیں۔ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے اور
 انہوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
 کہ جب پندرہویں شبان کی رات آتی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات حضرت عائشہ
 کے پاس تھے جو نہی آدمی رات ہوتی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اپنے بستر سے عبادت کے لئے
 اٹھ کر چلے گئے جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 ان کے بستر سے اٹھ کر چلے گئے ہیں تو ان کے دل میں وہ غیرت داخل ہوئی جو عورتوں کو عارض ہوتی ہے

صبح و شام کی دعا میں
 طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ
 تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر
 قسم کی مصیبتیں دور کرنے
 گا ان میں سے کم ترین اس
 کے غم و اندوہ کا دور کر دینا
 ہوگا۔ تیرہویں شیخ کلینی
 نے معتبر سند سے امام
 محمد باقر علیہ السلام سے
 روایت کی ہے کہ جب تو
 صبح کرے تو یہ پڑھے۔
 أَصْبَحْتُ بِإِلَهِهِ مُؤْمِنًا
 عَلَا دِينَ مُحَمَّدٍ وَسُنَّتِهِ
 وَدِينِ عِيٍّ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ
 الْأَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ أَهْتُ
 بِرَبِّهِمْ وَرَعَايَتِهِمْ وَ
 شَاهِدِهِمْ وَعَائِدَتِهِمْ
 وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ أَسْعَادِ
 مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى عَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَالْأَوْصِيَاءِ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَأَيْتُ
 رَأَى اللَّهُ فَيَسْتَارِعْبُوا إِلَيْهِ
 وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ الْإِلَهِيَّةُ
 جو دہویں شیخ کلینی
 نے امام محمد باقر علیہ

صبح و شام کی دعائیں
اسلام سے اس دعا کے
صبح کے بعد طلوع سے پہلے
پڑھنے کی بہت کافی فضیلت
نقل کی ہے اللہ اکبر
اللہ اکبر کبریا و
سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً
وَآصِيلاً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيراً
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
عَلَى الْحَبْتِ وَالْبَه

پندرہ برس بعد الامین میں امام
جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو شخص
اس دعا کو صبح پڑھے اسے
شام تک کوئی مصیبت لاحق
نہیں ہوگی اور جو اسے شام
کو پڑھے اسے صبح تک کوئی
مصیبت لاحق نہیں ہوگی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَعَ اِيْمَةٍ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَ اَحْفِ السَّمَاءِ وَهُوَ الرَّحِيمِ
الْعَلِيمِ سَوَّيْتُمْ كَيْفِي
اور ابو یوسف وغیرہ نے معتبر
اور موثق سند سے امام
محمد باقر علیہ السلام سے

اور انہوں نے گمان کیا کہ آنحضرتؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہ وہاں سے
اٹھ کر آنحضرت کے پیچھے اپنی چادر لپیٹ کر آنحضرت کے ڈھونڈنے کے لئے دوسری بیویوں کے
ایک ایک کے حجرہ میں گئیں وہ اسی حالت میں کہ آنحضرت کو ڈھونڈ رہی تھیں تو اچانک ان کی نگاہ پڑی
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر مش کپڑے کے پلٹے ہوئے سجدہ میں پڑے ہیں تو وہ آنحضرتؐ
کے نزدیک ہوئیں تو انہوں نے سنا کہ آنحضرت سجدہ میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں بِحَسْبِكَ سَوَادِي وَ
عِيَالِي وَ اَمْرِيكَ فَاِذْ نِيْلِي هَذَا يَدَايَ اِي وَ مَا جَنَيْتُكَ عَلَيَّ يَا عَظِيمُ تَرْسِي لِكُلِّ عَظِيمٍ اَعْمُرِي
الْعَظِيمُ فَاِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمُ (الْوَبْتُ الْعَظِيمُ) پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدہ
میں چلے گئے تو پھر حضرت عائشہ نے سنا کہ یہ پڑھ رہے تھے اَعُوذُ بِكَ وَجْهَكَ الَّذِي اَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ
وَ الْاَرْضُونَ وَ اَنْتَ شَفَعْتَ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَمْرٌ اَلَا قَوْلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مِنْ حُجَاةِ نَفْسِكَ
وَ مِنْ حَوْبِلِ عَافِيَتِكَ وَ مِنْ ذَوَالِ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا نَفْسًا وَ مِنَ الْبِرِّ اَلْحَقَّ اَوْ
وَ اَلْحَقِّيًّا پھر آنحضرت نے اپنے دونوں مونہر کی طرفوں کو منس پر رکھا اور یہ پڑھا عَصْرَتُكَ وَ حُجَّتِي فِي التَّرَاكِيبِ
وَ حُجَّتِي اِنَّ اَبِيَّكَ لَكَ بِنِ بَرْنِي جَنَابِ رَسُوْلِ خَدَا صِلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ سَلِّمْ نِي وَ هَا لِي سِيَّئَةٌ كَا اِرَادَةِ كِيَا تُو
حضرت عائشہ جلدی سے فوراً اپنے بستر پر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے پہلے آکر بیٹھ گئیں
جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر آکر لیٹے تو حضرت عائشہ نے سنا کہ آپ بلند
سانس لے رہے تھے تو انہوں نے آنحضرت سے سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ آج
پندرہ برس شعبان کی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے اور جس میں اجل لکھی جاتی
ہے اور جس میں ان لوگوں کا نام لکھا جاتا ہے جو حج کو جائیں گے اور تحقیق خداوند عالم آج اپنے بندوں میں
سے قبیلہ کلب کے بکرہوں کے بالوں کی مقدار سے زیادہ کو بخشا ہے اور خداوند عالم اپنے ملائکہ کو آج رات
میں معظمہ کی طرف روانہ فرماتا ہے۔ یہ جو دعویں آج رات نماز جعفر طیار علیہ الرحمۃ کو بجالائے کہ جو حکیم جناب شیخ
نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے، پندرہ برس آج رات کی نمازوں کو جو بہت زیادہ ہیں جب
لائے ان میں سے ایک وہ نماز کہ جسے ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ
السلام سے روایت کی ہے بلکہ ان دو بزرگواروں سے تیس اور آدمیوں نے کہ جو قابلِ اعتنائیں نے بھی روایت

کی ہے پس ان دونوں بزرگواروں نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو چار رکعت نماز بجا لائیے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد وقل ہو اللہ احد سو دفعہ پڑھے اور جب اس سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقِيرًا وَمِنْ عَدَائِكَ حَاكِمًا مُسْتَجِيرًا اللَّهُمَّ لَا تَبْدِلْ لِي سَمِيًّا وَلَا تَعِزِّجْ لِي جَسِيمًا وَلَا تَجْعَلْ بِلَا حَقِّي وَلَا تَنْتَقِمْتَنِي أَعْلَىٰ أَعْلَىٰ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَلِّ شَتَاؤِكَ أَنْتَ كَمَا أَشْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ** یہ بھی واضح رہے کہ آج کی رات میں سو رکعت کہ جس کی ہر ایک رکعت میں ایک دفعہ سورہ الحمد اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے جانے کی بہت کافی فضیلت وارد ہوئی ہے اور آج کی رات میں چھ رکعت نماز کی کیفیت کہ جس میں الحمد و یسین و تبارک و توحید پڑھنی پڑتی ہے وہ رجب کے مہینے کے اعمال میں گزر چکی ہے

پندرہویں شعبان کا دن

آج کا دن ہمارے بارہویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آباءہ کی پیدائش کا دن ہے لہذا آج بہت بڑی عید ہے لہذا آج کے دن بارہویں امام علیہ السلام کی زیارت جہاں بھی کوئی ہو پڑھنی مستحب ہے اور آنحضرت کے ظہور کے لئے دعا آپ کی زیارت پڑھنے کے وقت مانگنی چاہیئے۔ آنحضرت کی زیارت سامرہ کے سرداب میں جو آنحضرت کے ظہور کرنے کا یقینی مکان ہے پڑھی جانے میں زیادہ تاکید وارد ہوئی ہے اور وہی آنحضرت ہیں کہ جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کر دیں گے جب وہ ظلم و جور سے پُر ہو چکی ہوگی (خدا بلا اپنے ولی کا جلد ظہور فرما اور مجھے اور میری اولاد کو آنحضرت کے مددگاروں سے قرار دے آمین (مترجم)

شعبان کے مہینے کے باقی اعمال

امام رضا سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اسے ماہ مبارک سے متصل کرنے تو خداوند عالم اس کیلئے دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب کے نامہ اعمال میں لکھیگا۔ اب صلت ہنری نے روایت کی ہے کہ میں شعبان آخری جمعہ کو جناب امام رضا سے صادق علیہ السلام اور موسیٰ

صبح و شام کی دعائیں

روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے حضرت نوح علیہ السلام کا نام بندہ شاکر اس واسطے رکھا ہے کہ وہ ہر روز صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَشْهَدُكَ أَنْتَ كَمَا أَهْلَيْتَ وَأَصْبَحْتَنِي مِنْ رِعْمَةِ آدَمَ وَأَعَاوَيْتَنِي فِي دِينِ آدَمَ نِسَاءً وَمِنْكَ وَحَدَاكَ لَأَشْهَدُ بِكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَاكِ حَتَّىٰ تَرْضَىٰ إِلَهَاتَا**

بعض روایات میں ہے کہ حضرت اس دعا کو دس دفعہ پڑھتے تھے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَا أَصْبَحْتَنِي مِنْ رِعْمَةِ آدَمَ وَأَعَاوَيْتَنِي فِي دِينِ آدَمَ نِسَاءً وَمِنْكَ وَحَدَاكَ لَأَشْهَدُ بِكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَاكِ حَتَّىٰ تَرْضَىٰ وَبَعْدَ الرِّضَا** (دونوں روایتیں ٹھیک ہیں) ستر سو میں کلین اور برقی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام اور موسیٰ

صبح دشام کی دعائیں
کاظم علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ جب آناب
غروب ہونے کے قریب
ہو تو اس کو پڑھے تاکہ ہر ہفتہ
بیوان اور شیطن اور اس کی
اولاد ڈسنے والے اور زہر
دار بیوان اور غول وہی کے
شر سے محفوظ رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ
یَخْلُقْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ
لَهٗ شَرِیْكَ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَصِفُ
وَرَاہُ یُوصَفُ وَ یَعْلَمُ وَّلَا
یَعْلَمُ یَعْلَمُ خَآئِزَ السَّ
اَرَءِیْنَ وَمَا یَخْفٰی الضُّلُوٰ
اَعُوذُ بِرَبِّیْجِبْرِ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ
وَ بِاَسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ
شَرِّ مَا دَرَا وَّ مَا دَرٰءُ وَّ مِنْ
شَرِّ مَا كَلَمَتْ السَّمٰوٰتُ
وَمِنْ شَرِّ مَا ظَلَمْنَا وَّمَا بَلَغْنَا
وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ بَيْنَ
اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَّ مِنْ شَرِّ مَا
اَبٰی فِتْرَةً وَّ مَا وَاكَلَتْ وَّ مِنْ
شَرِّ الرَّسِیْسِ وَّ مِنْ شَرِّ مَا

کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنجناب نے مجھے فرمایا کہ اے ابوصلت شعبان مبارک کا اکثر حصہ گذر گیا ہے
اور یہ اس کا آخری جمعہ ہے پس تجھے ان تقصیرات کا جو تجھ سے اس پہینے کے سابقہ دنوں میں ہوئی ہیں اس
کے باقی ماندہ دنوں میں تدارک کر لینا چاہیئے اور تجھے ان چیزوں کو اختیار کرنا چاہیئے جو تیرے لئے نفع مند ہوں
اور تمہیں دعا اور متغفر بہت زیادہ کرنا چاہیئے اور تلاوت قرآن مجید زیادہ کر اور اپنے گناہوں سے خداوند
عالم کی درگاہ میں توبہ کرتا کہ جب ماہ مبارک رمضان کا پہینہ آئے تو تجھے اپنے آپ کو خداوند عالم کے لئے خالص
کر لیا ہو اور اپنی گردن پر کسی کے حق اور امانت کو نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے ادا کرے اور اپنے دل میں کسی کا کینہ نہ
رکھے مگر یہ کہ اسے اپنے دل سے نکال ڈال اور کسی گناہ کو اگر تو کرتا تھا تو رہنے نہ دے مگر یہ کہ اسے چھوڑ دے
اور خدا سے ڈر اور اپنے کاموں میں ظاہر اور باطن میں خدا پر توکل کر اور جو شخص بھی خدا پر توکل رکھتا ہے تو خدا
اس کے لئے کافی ہے اور اس پہینے کے باقی ماندہ دنوں میں اس دعا کو زیادہ پڑھا کر اَللّٰهُمَّ اِن كُنْ تَكْفُرُ
غَفَرْتَ لَنَا فَمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فَمَا بَقِيَ مِنْهُ لِيُوَدِّعَ خَدَمَ اللّٰهِ وَنَدَامَ اس پہینے میں اپنے بہت
زیادہ بندوں کو بہنم کی آگ سے رمضان مبارک کے احترام کی وجہ سے آزاد کرتا ہے، شیخ نے عمارت بن
منیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری رات اور رمضان مبارک
کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِن هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكُ الَّذِیْ اُنزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ
هُدٰی لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْقُرْآنِ قَدْ حَضَرَ فَمَسَلْنَا فِيْهِ وَ سَلِمْنَا لَنَا وَتَسَلَّمْنَا فِيْهِ
يٰمُرِّ وَّنٰكَ وَ عَافِيَةٌ يٰاَمِنْ اَحَدَ الْقَلِيْلِ وَ شَكَرَ الْكَثِيْرَ اَقْبِلْ عَلَيَّ يٰسَيِّدَ الْاَلَمِّ الرَّاقِ اَسْأَلُكَ
اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَّ مِنْ كُلِّ مَا اَتَيْتُ مَا رَغِبْتُ اَوْ رَحِمْتَ الرَّاحِمِيْنَ يٰاَمِنْ عَفَا عَنِّيْ
وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السِّيِّئَاتِ يٰاَمِنْ لَمْ يُوَاجِدْ فِيْ يَارْتِكَ اِلَّا الْمَعَاوِي عَفُوًا وَّ عَفُوًا وَّ
يَا كَرِيْمُ الرَّحْمٰنِ وَّ عَظَمْتَنِيْ فَلَمْ اَعْظُ وَ زَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عَلِمْتُ يٰاَمِنْ عَفَا عَنِّيْ
يَا كَرِيْمُ عَفُوًا وَّ عَفُوًا اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَةَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظْمَ
الدَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ بِنُ الْعَبْدِ اَوْ مِنْ عِنْدِكَ يٰاَهْلَ التَّقْوٰى وَيٰاَهْلَ الْغَفْوَةِ عَفُوًا وَّ عَفُوًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ عَبْدِكَ
عَلَى الْعِبَادَةِ قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَہُمْ وَ قَسَمْتَ اَزْوَاقَہُمْ وَ جَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلَسْتَ اَعْلَمُ

وَأَلُو اللَّهِ حُفْلًا مِنْ بَعْدِ حَقِّهِ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَتَكَ وَكُنَّا قَبِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْأَقْدَارِ يَا اللَّهُ الْبِقِي خَيْرَ الْبِقَاءِ وَأَفْنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَى مَوَازِيهِ أَوْلِيَاكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّحْمَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالخُشُوعِ وَالْوَقَارِ وَالسَّلَامِ لَكَ وَالتَّصَدُّقِ بِكَ تَابِكَ وَارْتِبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَيْءٍ أَوْ رِيْبَةٍ أَوْ مَجْرَدٍ أَوْ فَنُوْطٍ أَوْ فَرَجٍ أَوْ بَدْحٍ أَوْ بَطْلٍ أَوْ خِيَاةٍ أَوْ رِيَاةٍ أَوْ سَمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ سُوءٍ أَوْ عَصِيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَمْ يَحِبُّ فَاسْتَلِكْ يَا رَبِّ أَنْ تُبَيِّنَ لِي مَكَانَةَ إِيْمَانِي بَوَعْدِكَ وَوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَوَصْفَ بَقْضَاتِكَ وَوَهْدِ إِيْمَانِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةَ قِيَامِكَ عِنْدَكَ وَآثَرَةَ وَطْأَتِي بِنَبِيِّكَ وَتَوْبَةَ نَصُوحًا اسْتَلِكْ ذَلِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ إِيْمَانِي أَنْتَ مِنْ جَهَنَّمَ تَعْصِي وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَانَكَ لَمْ تُعْصَ وَإِنَّا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سَكُنَ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا أَوْ بِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً دَائِمَةً لِعَاصِمِي وَالْعَدُوِّ وَالْأَيْقِدِ رُقْدَ رَهَائِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تیسری فصل رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال میں سے

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے بسند معتبر امام رضا علیہ السلام اور آنحضرت نے ابار و اجداد کے واسطے سے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمارے لئے خطبہ پڑھا اور فرمایا، اسے لوگوں کو تمہاری طرف بابرکت رحمت دار اور گناہوں کے معاف ہونے کا مہینہ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر اور جس کے دن باقی مہینوں کے دنوں اور جس کی راتیں باقی راتوں اور جس کی گھڑیاں باقی گھڑیوں سے بہتر ہیں یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں خداوند عالم نے تمہیں اپنی ہمان نوازی کی طرف دعوت دی ہے اور جس میں تمہیں خدا نے صاحبان کرامت سے قرار دیا ہے تمہارا اس میں سانس لینا تسبیح کا اور اس میں سونا عبادت کا ثواب رکھتا ہے، تمہارے اعمال اس میں قبول کئے جاتے اور دعائیں بر لائی جاتی ہیں پس تم ٹھیک نیت اور گناہوں اور بری صفات سے پاک و پاکیزہ دل سے خداوند عالم سے اس میں سوال کرو کہ خداوند عالم تمہیں اس کے روزے

صبح و شام کی دعائیں
وصفت و ما کم اصفت
والحمد لله رب العالمین
انہا ہوں یعنی نے بسند معتبر
امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ جو
شخص ہر روز صبح اس دعا کو
پڑھے تو اسے اس دن کوئی
بیزاری ضرور نہیں پہنچائے گی
اور جو شخص اسے ہر شام کو
پڑھے تو اسے اس رات کوئی
بیزاری ضرور نہیں پہنچائے گی انشاء
اللہ تعالیٰ اللَّهُمَّ إِنِّي صَبَّحْتُ
فِيهِ ذَمِّكَ وَجَوَارِكَ اللَّهُمَّ
إِنِّي اسْتَوَجَدُكَ فِي نَفْسِي وَنَفْسِي
وَدُنْيَاكَ وَالْآخِرَةَ وَأَهْلِي
وَمَكَارِي وَأَعْوَدُ بِكَ يَا
عَظِيمُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ
جَمِيعًا وَأَعْوَدُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا يَلِيْسُ بِهِ رَابِلِيْسُ
وَجُنُودُ الْإِسْرَائِيلِيْنَ
ایسا ہی سند سے جو صبح کی طرح ہے
روایت کی ہے کہ ایک شخص نے
امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت
میں عرض کیا کہ حضور مجھے ایک
ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جسے میں
ہر دن صبح اور شام کو پڑھوں

صبح و شام کی دعائیں
 تر اپنے فرمایا اس دعا کو پڑھا
 كَبِّرْ رَاكِعًا لِلّٰهِ الْاَكْبَرِ
 يَفْعَلْ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ
 مَا يَشَاءُ عِزًّا لِلّٰهِ الْاَكْبَرِ
 كَمَا يُحِبُّ اللهُ اَنْ يُجَدَّ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ
 اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كَلِمَاتِ
 خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا
 وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرُ حَيْثُ
 مِنْ كَلِمَةٍ سَوَّيْتُمْ اَمْرًا مِنْكُمْ
 مُحَمَّدًا اَوْ اَكْرَمْتُمْ صَكَّةً
 اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 بِسَبَبِ بَدَا اِيْنِ مِنْ بَنِي
 رَسُولِ خَدَا صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
 مِنْ رُوَيْتِ كِي هَبْ كِي هَبْ
 شَخْصِ هَرِّ صَبْحِ سَاثِ دَفْعِ
 اس دعا کو پڑھے تو وہ اس
 دن کی مصیبتوں اور بھادوں
 سے محفوظ رہے گا فَادُّهُ
 خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ
 الرَّاحِمِيْنَ اِنْ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ
 يَتَوَقَّى الصَّالِحِيْنَ وَيَسْتَأْذِنُ
 تَوَكُّوْا فَقَدْ حَسِبْتُمْ اَللّٰهُ لَا
 اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

رکھنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی ہمیں توفیق عنایت فرمائے کیونکہ جو شخص اس بڑے مہینے میں اللہ کی بخشش سے محروم رہے گا وہ بد بخت اور عاقبت خراب ہوگا اور اس مہینے کی صبح اور پیماس سے قیامت کی صبح اور پیماس کی یاد کرو۔ اپنے مساکین اور فقرا کو صدقہ دو اور اپنے بڑھوں کی تنظیم اور چھوٹوں پر رحم اور رشتہ داروں پر مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان چیزوں سے جو نہیں کہنی چاہئیں محفوظ رکھو اور اپنے ننگا ہوں کو جس کا دیکھنا ہمارے لئے حلال نہیں بند کرو۔ اور جن چیزوں کا ہمارے لئے سنا حلال نہیں اپنے کانوں کو اس لئے بچاؤ۔ اور لوگوں کے تینوں پر رحم کرو تاکہ لوگ تمہارے بعد تمہارے تینوں پر رحم کریں اور اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ کی طرف توجہ کرو اور نمازوں کے وقت میں اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے بند کرو کیوں کہ نماز کا وقت بہترین وقت ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت کی نگاہ اس وقت میں اپنے بندوں کی طرف کرتا ہے اور ان بندوں کا جواب اس وقت میں دیتا ہے جو اس ذات اقدس سے مناجات کرتے ہیں اور ان بندوں کو جو اس وقت میں اللہ تعالیٰ کو پکارتے اور بلاتے ہیں لبیک کے ساتھ جواب عنایت فرماتا ہے۔ اسے لوگو۔ حقیقت تمہاری جائز گوی پڑی ہوئی ہیں اللہ سے بخشش طلب کر کے چھوڑنے کی کوشش کرو اور تمہاری پیشانیوں کی جگہوں کی وجہ سے بھاری ہو چکی ہیں انہیں زیادہ سجدے بجلا کر رکھنے کی کوشش کرو کیونکہ خداوند عالم نے اپنی عزت اور عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں سجدے کرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں کو عذاب کسے اور قیامت میں انہیں جہنم کی آگ سے ڈھرائے۔ اسے لوگو۔ جو شخص اس مہینے میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اس کے لئے اس کا ثواب ایک غلام کا آزاد کرنا اور سابقہ گناہوں کا بخشا جانا ہوگا۔ آپ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب لوگ تو اس پر قدرت نہیں رکھتے تو آپ نے فرمایا کہ تم آدھے کھجور یا ایک گھونٹ شربت کے انظار میں دینے سے جی جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ خداوند عالم یہی ثواب اس کو عنایت فرمائے گا جو اس سے زیادہ پر قدرت در رکھتا ہو۔ اسے لوگو۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے اطلاق کو ٹھیک کرے تو اسے خداوند عالم قیامت کے دن صراطِ ربیٰ سے آسانی سے گزار دے گا جب کہ لوگوں کے قدم وہاں پھسل رہے ہوں گے اور جو شخص اپنے غلام اور لونڈی سے اس مہینے میں کم خدمت لے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کا سب و کتاب آسانی سے لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم پر مہربانی اور عزت کی نگاہ سے دیکھے تو خداوند عالم اس شخص کو قیامت کے دن عزت کی نگاہ سے دیکھے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء کے ساتھ آسمان اور زمین پر کسی کو خداوند عالم اس پر قیامت کے دن اپنی رحمت وصل فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء سے آسان قطع کر دے تو خداوند عالم اس سے اپنی رحمت کاٹ لے گا۔ اور جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں پڑھے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے لئے جہنم سے برأت نامہ عنایت فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنی واجب نمازیں بجلا لے تو

صبح و شام کی دعائیں

وَهُوَ سَيِّدُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 ایک سو تیس بعض معتبر کتابوں میں
 مروی ہے کہ جو شخص صبح
 تین دفعہ اور دن کے آخر
 میں تین دفعہ اس درود و
 صلوات کو پڑھے تو اس کے
 گناہ بخشے جائیں گے اور
 اس کے لئے خوشی ہمیشہ
 رہے گی اور اس کی دعا
 قبول ہوگی اور اس کی
 روزی فراخ ہوگی اور وہ
 دشمنوں پر غلبہ پائے گا
 اور جنت میں جناب
 رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کے ہمراہ ہوگا اور
 وہ صلوات یہ ہیں اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 فِي الْاَوَّلَيْنِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَيْنِ
 وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاحِظِ
 وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلَاتِ
 اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
 الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ

خداوند عالم اس کے اعمال کے پڑھے کو بھاری کر دے گا جبکہ لوگوں کے اعمال کے پڑھے ہلکے ہونگے اور جو شخص اس
 مہینے میں قرآن مجید کی ایک آیت پڑھے تو اس کے لئے دوسرے مہینوں میں قرآن کے ختم کرنے کا ثواب خداوند
 عالم عنایت فرمائے گا۔ اسے لوگوں تحقیق جنت کے دروازے اس مہینے میں کھلے پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے
 سوال کرو کہ انہیں تم پر بند نہ کرے، اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں
 تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں سے جکڑا جا چکا ہے پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں
 تمہارے اوپر مستطون کرے اے شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہ رمضان المبارک کا مہینہ نازل
 ہوتا تھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام قیدیوں کو رہا کر دیتے تھے اور ہر ایک سائل کو عطا فرماتے تھے
 متوقف فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ تمام مہینوں سے زیادہ شرافت دار ہے
 یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں آسمان اور جنت اور رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے
 جاتے ہیں اور اس مہینے میں ایک ایسی رات بھی ہے کہ جس میں عبادت کرنا ہزار مہینے سے بہتر ہے پس اے انسان تمہیں
 فکر کرنا چاہیے کہ تم کس طرح سے اس مہینے کے دن اور رات کو گزارو گے اور تم اپنے اعضا اور جوارح کو اللہ تعالیٰ
 کی نافرمانی کرنے سے کس طرح محفوظ رکھو گے۔ خبردار کہ اس مہینے کی راتوں میں سونا رہے اور اس کے دنوں میں
 اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے دن کے روزہ افطار کرنے
 کے وقت خداوند عالم ہزار ہزار انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے اور جب شب جمعہ یا جمعہ کا دن ہوتا ہے
 تو خداوند عالم اس کی ہر گھڑی میں ایسے ہزار ہا انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو جہنم کے مستحق ہو چکے تھے
 اور خداوند عالم اس مہینے کی آخری رات اور دن میں اتنی مقدار اپنے بندوں کی جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے جتنی تمام
 مقدار تمام مہینے میں آزاد کر چکا ہے پس اے میرے عزیز دوست منتفت رہہ کہہیں یہ ماہ مبارک ختم ہو جائے اور
 ابھی تیری گردن پر گناہ باقی ہوں اور جب روزہ رکھنے والے اپنے روزوں کی مزدوری لے رہے ہوں اور تو ان
 لوگوں سے ہو کہ جو اس سے محروم کئے جا رہے ہوں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقرب اس مہینے کے دن اور رات میں قرآن
 کی تلاوت کر کے اور نمازیں ادا کر کے اور دیگر عبادت میں سعی و کوشش کر کے اور نمازوں کو افضل وقتوں میں
 بجالائے اور زیادہ توبہ اور استغفار کر کے حاصل کرنا چاہیے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص
 اس مبارک مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ اگلے سال تک نہیں بخشا جائے گا مگر یہ کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان

صبح دُعا میں
 وَاللَّحْمَةُ لِرَبِّكَ الْكَبِيرَةِ
 اللَّهُمَّ رَاقِي أُمَّتِي مُحَمَّدٍ
 وَاللَّهُ وَكَلَّمَ آرَكَ فَالْحَمْدُ
 يَوْمَ الْفَيْسَةِ ذُوَيْتُ
 وَرَضِي حَبِيْبِي صَحْبَتِي وَ
 تَوَقَّيْ عَلَى رِبِّتِي وَأَسْقِيْ مِنْ
 حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا
 سَأَلْتُكَ هَيْهَاتَا لَا أَظُنُّ
 بَعْدَكَ آيَاتَ الْإِنْفَاكِ عِلَّا
 كَيْلَ شَيْءٍ قَدِيْرًا اللَّهُمَّ
 كَمَا أَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَكَلَّمَ
 أُمَّكَ فَآخِرِي فِي رِبِّي الْيَسْمَانَ
 وَجِهَةً اللَّهُمَّ كَلِّمْ رُوْحِي
 مُحَمَّدِي عَمَّ نَبِيَّتِي كَثِيْرًا
 وَسَلِّمْ عَلَيَّ مَوْلَاكَ عَرَضِ
 كِتَابِي كَيْدِي وَدُوْدِي كَر
 جِي كَوْفِي نِي أَمَامِ حَقِيْقَاتِي
 عِيْدِي اسْتَمَامِي سِي نَقْلِي كِي هِي
 اُوْرَآبِي نِي سَرْمَايَا هِي
 كُوْبُوْشْخُوْصِي مَسْتَدِ اُوْآلِ مَسْتَدِ
 عِيْدِي اسْتَمَامِي كُوْخُوْشِي كَرْنَ بَاهِتَا
 هِي اِسِي دُوْدُوْ كُوْبُوْشِي اُوْرَ تَمِ
 نِي اِسِي كُوْ كِتَابِي مَفْتِيْحِي اِيْحَانِ
 نِي عَرَفِي كِي اِمْعَالِي نِي ذِكْرِي

پہیزوں سے کہ جنہیں خداوند عالم نے حرام کیا ہے، بچے رہنا چاہیے اور حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیے اور تمہیں اس طرح چبنا چاہیے جیسے کے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو پھر تیرے کان، آنکھیں، بدن کے بال اور چمڑا اور دیگر تمام اعضا کو بھی روزہ دار ہونا چاہیے یعنی ان کو حرام چیزوں سے بلکہ مکروہ چیزوں سے بھی محفوظ رکھے رسمہ اور فرمایا کہ تیرے روزے کا دن مثل اس دن کے نہ ہو جیسا کہ تو بغیر روزہ کے تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے اور پینے سے نہیں بلکہ روزے کی حالت میں اپنی زبانوں کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھو اور اپنی آنکھوں کو حرام سے روکے رکھو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو۔ اور کسی سے حسد نہ رکھو اور کسی کا گرنہ کرو اور جھوٹی قسم کھاؤ بلکہ سچی قسم کھانے سے بھی بچو، گایاں مت بکو، ظلم نہ کرو، جہالت کا مظاہرہ نہ کرو، دل تنگ نہ ہو، اللہ کی یاد اور نماز سے غافل نہ رہو، ہر اس کام سے کہ جسے نہیں کہنا چاہیے سکتا رہو۔ صبر کرو، سچے بڑے لوگوں سے دور رہو۔ بری بات اور جھوٹ اور افتراء، پروازی لوگوں سے بھگڑنا، غیبت و لگ کرنا، چٹل خوری کرنا ان سب پر مینز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کی طرف جانے کے قریب سمجھو اور قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور اور فرج کے منتظر رہو، آخرت کے ثواب کے امیدوار رہو، اچھے اعمال کا نادر راہ آخرت کے نئے اٹھانے کے بلو۔ تمہیں اللہ کے خوف سے اس بندے کی طرح جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے کہ دل اس کا رکا ہوا، بسم اس کا سہا ہوا اس کی طرح خضوع اور شوع اور ذلت و خوارگی واسے ہو۔ اللہ کے عذاب سے خوف زدہ اور اس کی رحمت کے امیدوار رہو۔ اسے روٹو اور تیرا دل بیوب سے اور تیرا باطن سید و مکود فریب سے اور تیرا بدن گندگیوں سے پاک ہونا چاہیے۔ اللہ کے علاوہ دوسرے خداؤں سے بیزارگی اختیار کری کرو۔ اور روزہ کی حالت میں اپنی ولایت و محبت کو اللہ کے ساتھ خالص کرو، اور ہر اس چیز سے کہ جس سے کہ خدا نے علنا و مخفیاً روک دیا ہے غمخوش رہو اور خدا نے قتاد سے ظاہر اور باطن میں ویسا خوف رکھو جیسے کہ خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنے بدن اور روح کو خداوند عالم کے لئے بخش دو۔ اور اپنے دل کو صرف اسی کی محبت اور یاد کے لئے فارغ کر دو۔ اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لئے مطیع کر دو کہ جس کا خداوند عالم نے حکم کیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کرو جو روزے کے لائق ہیں تو پھر تم نے اللہ کی فرمائشات پر عمل کیا ہے اور اگر ان چیزوں میں سے کہ جن کا میں نے ذکر کیا کچھ کم کرو تو تمہارے رونے کے ثواب اور فضیلت سے بھی آخاکم ہو جائے گا۔ تحقیق میرے والد ماجد نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک عورت کو روزہ کی حالت میں اپنی لوندی کو گایاں دیتے سنا تو حضرت نے کھانا منگوایا اور اس عورت

صبح و شام کی دعائیں
ہے۔ یہ معلوم رہے کہ صبح

اور شام کی دعائیں اس
سے بھی زیادہ وارد ہوتی
ہیں لیکن ہم ان سب کو
اس مختصر کتاب میں ذکر
نہیں کر سکتے اور چوتھے
باب میں وہ دس دعائیں
کہ جو روایت کافی ہر دن
صبح و شام پڑھی جاتی ہیں
نقل کی جائیں گی اور اگر کسی
کے پاس وقت ہو تو دعا
مشائرت اور دعا جو معرفت
بدعا مستقیم ہے اور دعا
نور اور دعا عہد اللعظم

رَبِّ النُّورِ الْعَظِيمِ کو بھی پڑھے
اور یہ سب دعائیں خود مفتاح

میں ذکر ہو چکی ہیں اور خاک
شفا کے آداب میں دعا
أَصْبَحْتَ اللَّهُمَّ مَعَهَا
بَيْنَ مَا كَرِهَ كَوَجِبَ كَر
تسبیح ہاتھ میں لئے ہو پڑھے
اسے بھی ہر صبح اور شام
کو یہ خوف سے محفوظ رہنے
کے لئے پڑھا کیجئے۔

چھٹی فصل ہر دن کی ہر گھڑی

سے کہا کہ اسے لکھا اس عورت نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں حضرت نے فرمایا کہ یہ کیسا روزہ ہے حالانکہ تو نے
اپنی لونڈی کو گالیاں دیں۔ روزہ صرف کھانے اور پینے کے بند کر دینے سے نہیں ہوتا بلکہ خداوند عالم نے تو روزے
کو تمام صبح اور جیسے بدکرداری اور بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے، تحقیقی روزہ دار بہت کم ہیں اور
صرف جو کہ رہنے والے زیادہ ہیں، حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے روزہ دار ہوں کہ جن کا ہتھکڑی
بھوکے اور پیاسے رہنے کے اور کچھ نہیں اور کتنے عبادت گزار ہیں کہ جن کا نصیب ان عبادتوں سے سوائے زحمت
بدن کے اور کچھ نہیں کیا کہنا اس خواب عقل مند کا کہ جو احمقوں کی بیداری سے بہتر ہے، اور کیا کہنا اس صاحب فہم کا جس
کا افطار جاہلوں کے روزوں سے افضل ہے، جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی
ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبد اللہ سے فرمایا۔ اے جابر یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے
جو شخص اس کے دنوں میں روزے رکھے اور اس کی راتوں میں سے کچھ حصہ میں عبادت کے لئے کھڑا ہو جائے اور
اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے روکے رکھے اور اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے ایسے باہر
آئیگا جیسے کہ وہ مہینہ اس سے نکل کر جلدی ختم ہو گیا ہے، جابر نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت
عہدہ اور اچھی حدیث آپ نے ارشاد فرمائی تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ کتنی سخت شرطیں ہیں جو میں نے رونے
کے لئے ذکر کی ہیں، الحاصل اس شریف اور مبارک مہینے کے اعمال و مطالب ایک فائدہ میں ذکر کئے جائیں گے۔

مطلب اول۔ اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں سے

اور وہ چار ہیں۔ پہلی قسم ان اعمال میں ہے کہ جن کو اس مہینے کے ہر دن اور ہر رات میں بجالانا چاہیے سید
بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا
کہ اول رمضان المبارک سے لے کر آخر تک ہر روز فرض کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنِي فِي يَسْرِ مَنِّكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقِي وَالْخُلُقِي
مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَبِرَّكَاتِكَ صَلِّ عَلَى آلِكَ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ
وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اللَّهُمَّ رَاقِي أَسْئَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَقِيقِ
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَدْرَأُ الْإِنْبَاءُ أَنْ تَكْتَنِبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَارَكِ وَرَوْحِهِم

دن کی گھڑیوں کے اعمال کی دعائیں اور وہ دعائیں کہ ہر دن میں کسی خاص گھڑی سے متعلق نہیں ہیں۔ معلوم رہے کہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے اور سید باقی رحمۃ اللہ علیہ نے اور شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر ایک گھڑی کو بارہ امور میں سے کسی ایک طرف نسبت دی ہے اور ہر گھڑی کے لئے ایک دعا جو اس امام علیہ السلام کے توسل پر مشتمل ہے جو گھڑیوں اور وقت ان کی طرف منسوب ہے ذکر کی ہے۔ ان بزرگواروں نے اس تقسیم وارد دعاؤں کے لئے کوئی خاص روایت تو نقل نہیں کی لیکن بعض اصحح ہے کہ اس قسم کا امر اور واقعہ بغیر روایت کے وجود کے ایسے بزرگوار نقل نہیں کر سکتے اور ہم اس رسالہ میں اس کیفیت کو ذکر کر رہے ہیں جو صحیح

الْمَشْكُورِ بِسَعْيِهِمْ الْمُعْفُورِ دُنُوهُمْ الْمَكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْرَأُ وَتَقْرَأُ أَنْ تُطِيلَ عَمْرِي وَتُوسِعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُوَدِّدَ عَمْرِي أَمَا تَقِي وَدَيْبِي أَرَبِنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور یہ بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھیے یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْجَبَّارُ وَهَذَا أَشْهُرُ عَظْمَتِكَ وَكَرَمَتِكَ وَشَرَفِكَ وَفَضْلَتِكَ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشُّهُرُ الَّذِي قَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ فِي الْقُرْآنِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرَ أَمْرٍ أَلْفَ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَرْءِ وَالْإِيمَانِ عَلَيْكَ مِنْ عِلْمِكَ بِمَا كَانَتْ رَقِيبَتِي مِنَ النَّارِ فَمَنْ تَمَنَّاهُ عَلَيْهِ وَأَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ شیخ کفعمی نے صبح اور بدالامین میں شیخ اور شہید نے اپنے مجموعہ میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص رمضان المبارک کے مہینے ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے تو خداوند عالم اس کے گناہ قیامت تک کے بخش دے گا اور وہ دعایہ ہے اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلَيَّ اَهْلًا لِقُبُوْرِ السُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَكْسُ كُلَّ عَمْرِي اِنْ اَللّٰهُمَّ اَقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فَكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفَعْ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرًا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْحًا لَنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اَقْضِ عَمَّا دَيْنٍ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں ابولبصیر کے واسطے سے روایت کی ہے کہ ابولبصیر نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَ مِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ وَ مِنْ طَلَبِ حَاجَةٍ اِلَى النَّاسِ قَرِيْبٍ لَا اَطْلُبُ حَاجَتِيْ اِلَّا مِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَ رِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اَنْ تُجْعَلَ لِيْ فِي عَامِيْ هَذَا اِلَى بَيْتِكَ الْمَعْرُومِ سَبِيْلًا حَسَنًا مَبْرُورًا لَا مُتَقَبِّلَةً لَكَ بِحَاجَتِيْ خَالِصَةً لَكَ تَقَرَّبَ بِهَا عَيْنِيْ وَ تَوَقَّعَ بِهَا دَجَّتِيْ وَ تَوَقَّعَ فِيَّ اَنْ اَعْضَ بَصُوْرِيْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ وَ اَنْ اَكْتَفِيْ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ حَمَارِيْكَ حَتَّى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ اَشْرَعُ عَلَيَّ مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ وَ الْعَمَلِ بِمَا أَحْبَبْتَ وَ التَّرَكُّ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ فِيَّ يُسْرًا وَ سِيَّارًا وَ عَافِيَةً وَ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُجْعَلَ وَ قَاتِيْ قِتْلًا فِي سَبِيْلِكَ تَحْتَ

سَأَلْتُكَ بِكَ مَعَ أَوْلِيَاكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي أَعْلَ أَعْلَ وَأَعْدَاءَ رَسُولِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَكْرِهَ بِي
 بِطَوَانٍ مَنْ رَشَدَتْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهَيِّئْ بِي كَرَامَةً لِحَدِّ مِنْ أَوْلِيَاكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرُّسُلِ
 سَبِيلًا حَسْبِي اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ مَوْلَعٌ عَرْضُ كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي كَرْتَا هِي
 اپنی کتاب اقبال میں اس دعا کے رمضان المبارک کی راتوں میں مغرب کے بعد پڑھنے کی روایت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے نقل کی ہے۔ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلدالین میں فرمایا ہے کہ اس دعا کا رمضان المبارک کے ہر روز اور پہلی
 رات میں بھی پڑھنا مستحب ہے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقننہ میں اس دعا کو بالخصوص رمضان المبارک کی پہلی
 رات میں پڑھنے کے بعد کئی نقل کی ہے جو کہ رمضان المبارک کے مہینے کے دن اور رات میں سب سے بہترین عمل قرآن مجید
 کا پڑھنا ہے کیونکہ قرآن مجید اسی مہینے میں نازل ہوا ہے، وارد ہوا ہے کہ ہر چیز کے لئے موسم بہار ہوتا ہے قرآن کی
 بہار رمضان المبارک کا مہینہ ہے، دوسرے مہینوں میں ایک ماہ میں ایک ختم کرنا سنت اور کم از کم چھ دن میں ختم کرنا
 مستحب ہے لیکن رمضان المبارک میں ہر تین دن میں ایک ختم کرنا سنت ہے اور اگر ایک دن میں ختم کر سکتا ہو
 تو اور زیادہ بہتر ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک حدیث میں ہے کہ بعض ہمارے ائمہ علیہم السلام اس
 جینے میں چالیس یا اس سے زیادہ قرآن مجید کا ختم کرتے تھے اور اگر انسان ہر قرآن مجید کے ختم کے ثواب کو چودہ مہینوں
 علیہم السلام میں سے کسی ایک کی روح پاک کے لئے ہر یہ کرے تو پھر اس کا ثواب اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے بلکہ بعض روایات
 سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو اس کا اجر ہے کہ وہ قیامت میں ان کے ساتھ ہو گا اس جینے میں دعا استغفار
 اور درود زیادہ پڑھنا چاہیے اور لا الہ الا اللہ کو بہت زیادہ کہنا چاہیے۔ روایت میں ہے کہ جب رمضان المبارک
 کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام سوائے دعا تسبیح، استغفار، تکبیر کے اور کوئی کلام نہیں فرماتے
 تھے۔ عبادت اور شب و روز کے نوافل کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہیے، دوسری قسم ان اعمال میں
 ہے جو رمضان المبارک کی راتوں میں بجالانا چاہیے اور وہ چند ایک ہیں، پہلے (افطار) مستحب ہے کہ افطار عشاء کی نماز
 کے بعد کرے مگر جب ضعف کا غلبہ ہو یا کوئی گروہ اس کے افطار کا منظر ہو تو پھر اس سے پہلے کرے دوسرے ایسی
 چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہ سے پاک ہو بہتر یہ ہے کہ حلال کھجور کے ساتھ افطار کرنے تاکہ اس کی نماز کا ثواب
 چار سو گنا ہو جائے۔ کھجور، پانی، تازہ کھجور، دودھ، مٹھائی، گرم پانی ان میں سے جس کے ساتھ بھی افطار کرے
 اچھا ہے، تیسرے افطار کرنے کے وقت جو دعائیں وارد ہوتی ہیں انہیں پڑھے ان دعاؤں میں سے ایک

من کی ساتوں کی دعائیں
 میں موجود ہے شیخ رحمۃ اللہ
 علیہ نے صباح میں فرمایا ہے
 کہ یہی گھڑی صبح صادق
 سے سیر سورج نکلنے تک
 امیر المؤمنین علی بن ابی
 طالب علیہما السلام کی
 طرف منسوب ہے
 اور اس وقت کی یہ دعا
 ہے اللَّهُمَّ سَرَّ الْبِقَاءِ
 وَالْعِظْمَةِ وَالْكَرْبَاءِ
 وَالسُّلْطَانَ الظُّلَمَاءِ
 كَيْفَ رَشَدْتَ وَمَنْنْتَ
 عَلَا عِبَادِكَ بِمَعْرِ فَيْدِكَ
 وَتَسَلَّطْتَ عَلَيْهِمْ
 بِجَبْرٍ وَرَوْحِكَ وَعَلَمَتِهِمْ
 شُكْرًا رَعْمَتِكَ اللَّهُمَّ
 فَيَجْعَلْ عَلَيَّ الْمُنْتَقِصَ
 لِلدُّيْنِ وَالْعَالِيَةِ بِالْحَقِّ
 وَجَارِحِي الشُّقَّةَ الْأَحْمَامِ
 الْمُتَّقِينَ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ
 الْآخِرِينَ وَأَقْبِلْ مُسْأَلَتِي
 بِبَيْنِي حَوَائِجِي
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي

دن کی ساتوں کی دعائیں
 كَذَّ اَوْ كَذَّ اِيهَانِ
 اپنی عبادت کا ذکر کرے
 دو سری گھڑی سورج کے
 نکلنے کے بعد سے سرخی دور
 ہونے تک امام حسن علیہ
 السلام کی طرف منسوب ہے
 اور اس کی دعا یہ ہے۔
 اللَّهُمَّ كَيْسَتْ بَعْدَكَ فِي الْعِلْمِ
 قَدْ تَرَكْتَ وَصَفَا نُورِكَ
 فِي أَنْوَارِ صَوَابِكَ وَقَضَى
 عَلَيْكَ حِجَابَكَ وَ
 خَلَّصْتَ فِيهِ أَهْلَ الْإِقَّةِ
 بِكَ عِنْدَ جُودِكَ فَتَعَالَيْتَ
 فِي كَرَمِيَّتِكَ عَلَوًا
 عَظُمْتَ فِيهِ مِنْتِكَ
 عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَا
 هَيْتَ بِهِمْ أَهْلَ سَمَوَاتِكَ
 بِمَنِّكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ
 فَيُحِقِّ الْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ
 عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ وَبِهِ
 اسْتَعِيثُ إِلَيْكَ وَأُقَدِّمُ
 بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي
 كَذَّ اَوْ كَذَّ

یہ ہے اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلَى رِزْقِكَ أَقْرَبْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اور اس کے پڑھنے پر خدا سے ہر اس
 شخص کے روزے کا جتنا ثواب منابت فرمائے گا جو اس دن میں روزہ رکھے ہوئے تھے۔ اور اگر دعا اللَّهُمَّ رَبِّ
 انوار العظیم کہ جسے سید رحمۃ اللہ علیہ اور کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے پڑھے تو بہت کافی ثواب حاصل کرے گا۔
 روایت میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام جب افطار کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے
 تھے بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَ عَلَى رِزْقِكَ أَقْضَيْنَا فَاقْبَلْ مِنَّا كَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 پھر پڑھے تو اس کے وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا دَائِعَ الْغُفُورِ اغْفِرْ لِي
 تاکہ خداوند عالم اسے بخش دے رہایت میں ہے کہ رمضان کے ہر دن کے آخر کے وقت خداوند عالم ہزار ہا انسانوں
 کو بخشا ہے لہذا تجھے بھی دعا کرنی چاہیے کہ خداوند عالم تجھے ان سے قرار دے۔ پانچویں افطار کرنے کے وقت سورہ
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِرُؤْسِ۔ چھٹے افطار کرنے کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے اگرچہ چند دانے کھجور
 یا شربت کے بھی کیوں نہ دے۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص کسی روزہ دار
 کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس روزہ دار جتنا ثواب ہوگا اور اس روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ واقع ہوگی
 اور پھر اس کے لئے ہر اس عمل کا ثواب ملے گا جو روزہ دار اس کے طعام سے قوت حاصل کر کے بجالانے گا۔
 ایہ اللہ علامہ علی رحمۃ اللہ علیہ نے سعدیہ رسالہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا۔
 جو مومن کسی مومن بھائی کا افطار ایک نعل سے بھی رمضان المبارک میں کرائے تو خداوند عالم اس
 کے لئے تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا۔ اور اس کی ایک دعا قبول ہونے والی خداوند عالم کی بارگاہ میں
 ہو جائے گی۔ ساتویں۔ سورہ انا انزلناہ کا رمضان المبارک کی ہر رات میں ہزار دفعہ پڑھنا وارد ہوا ہے۔ اٹھویں
 اگر ملن ہو تو ہر رات تم دعا کو سو دفعہ پڑھے۔ نویں روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات میں
 اس دعا کو پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اللَّهُمَّ سَمَّاتِ شَهْرٍ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ
 فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَفْوَضْتَ عَلَى عِمَادِكَ قِيْدَهُ الْعِصْمَاءِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْزَلْتَ فِي حَجْرِيَّتِكَ
 الْحُرُوفَ فِي عِلْمِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَأَغْفِرْ لِي تِلْكَ الدُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ
 يَا عَلَّامُ سُوْرٍ ہر رات مغرب کے بعد دعائے حج کو پچیسویں قسم میں گزری ہے پڑھے۔ گیارہویں رمضان مبارک
 کی ہر رات کو یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَعِيثُ بِكَ وَأَنْتَ مُسَدِّدُ الصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَأَيُّقِنْتُ

أَنْتَ أَنْتَ أَمْرًا الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمَعَارِفِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقْفَةِ
 وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اللَّهُمَّ أَذْنَتِي فِي دُعَاؤِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ
 يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دُعْوَتِي وَأَوَّلِ يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمِ يَا أَلِيمُ مِنْ كُرْبَتِي قَدْ تَرَجَّجْتَهَا
 وَهُوَّجْتَهَا قَدْ شَفَقْتَهَا وَعَثْرَكِ قَدْ أَقْلَبْتَهَا وَرَحِمْتَهَا قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلَقْتَهَا بِلَاةٍ قَدْ فَكَّكْتَهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي لَمْ يَخْذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَرَثٌ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبْرَتِهِ
 تَكْبِيرُ الْحَمْدِ لِلَّهِ بِشَيْءٍ فَحَامِدُهُ كَلِمَاتُهَا عَلَى حَبِيبِ نِعَمِهِ كَلِمَاتُ الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْضُقْهَا
 فِي مَلَكِهِ وَلَا مُتَارَعَةً لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَيْءٌ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَاشِقِ فِي الْخَلْقِ أَمْرًا وَحَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ وَحَمْدُهُ الْبَاطِنُ بِالْجُودِ وَالَّذِي
 لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ الْإِجْوَادِ أَوْ كَمَا رَأَيْتَهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَّ حَاجَتِي فِي الْيَدِ عَظِيمَةٍ وَعِغْنَاكَ عِنْدَ قَدِيمٍ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ
 عَلَيْكَ سَهْلٌ يُبَيِّرُ اللَّهُمَّ إِنْ عَفَوْتُ عَنْ دُنْيِي وَتَجَاوَزْتُ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَلَّيْتُ عَنْ ظُلْمِي وَسَيِّئَاتِكَ
 عَلَى قِيَمِي وَعَلَى وَجْهِكَ عَنْ كَثِيرٍ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ حَطَايَ وَعَمْدِي أَطْبَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلُكَ
 مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ تَرْحُمَتِكَ وَأَسْرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَسَّرْتَنِي مِنْ لِحَابَتِكَ
 فَصَدْرْتُ أَدْعُوكَ أَمْنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْسِرًا لِحَابَتِكَ وَلَا وَجْهًا لِعَلَيْكَ فَمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ
 فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي بِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ
 فَلَمْ أَرْمُولِي كَرِيمًا أَصْبِرْ عَلَى عَيْبِ لَيْسَ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُوَنِي فَأُوَلِّي عَنكَ وَتَخْتَبِئُ إِلَيَّ
 فَاتَّبِعْ رَأْيَكَ وَتَتَوَدَّدْ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَمَا أَنَّ لِي التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَنْعَكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
 لِي وَالْإِحْسَانَ إِلَيَّ وَالْتَفَضُّلَ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَأَرْحَمُ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِ
 إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِمِ الْفُلْكِ مُسْتَعْرِزِ رَيْكِ قَالِقِ الْأَصْبَحِ دِيَانِ
 الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ أَنْكَرِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ قَالِقِ
 الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى وَقَرُبَ فَتَشْهَدُ الْعُجُوبِ

دن کی ساتھوں کی دعائیں
 یہاں پر اپنی حاجت کا ذکر
 کرے۔ تیسری گھڑی شاعروں
 کے پھیلنے سے لے کر ٹھوڑا
 سا سورج بند ہونے تک
 امام حسین عید الاستقام کی طرف
 منسوب اور اس کی دعا ہے
 یا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَيْنَ
 تَرَكَهُ يَا مَنْ تَعَطَّمَ فَلَا
 تَحْطُرُ الْقُلُوبُ بِكَيْفِهِ
 يَا حَسَنَ الدِّينِ يَا حَسَنَ
 التَّجَاوُزِ يَا حَسَنَ الْعَفْوِ
 يَا جَوَادَ الْكَرِيمِ يَا مَنْ كَا
 يَشْبَهُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ
 يَا مَنْ مَنَّ عَلَى خَلْقِهِ يَا أَلِيمَ
 إِذَا مَرَّ تَضَيُّعُهُمْ لِي يَبِينَهُ
 وَأَذَابَ بِهِمْ عَسَادًا وَ
 جَعَلَهُمْ حُجَّجًا مَنَامُهُ
 عَلَى خَلْقِهِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ
 الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا
 السَّلَامُ السَّبِيحِ الشَّامِخِ
 لِمَا صَنَعْتَكَ وَالشَّامِخِ
 فِي دِينِكَ وَالذَّلِيلِ
 عَلَى أَدْبَارِكَ أَسْأَلُكَ
 بِحَقِّهِ وَأَوْثَانِهِ
 بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي

دن کی ساتوں کی دہائیں

اَنْ تَصِيَّعَ عَلَى الْعَتِدِ وَالْاَلِ
 اِلْحَمْدِ وَاَنْ تَقْعَلَ
 فِي كَذَا وَكَذَا
 یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
 کرے۔ جو تھی غمزدگی
 کے بند ہونے سے
 یس کردن کے ڈھلنے
 تک امام زمین العابدین
 علی بن الحسین علیہما السلام
 کی طرف منسوب ہے
 اور اس کی دعا یہ ہے
 اَللّٰهُمَّ صَفَا نُورَكَ فِي
 اَسْمِعْ عَظْمَتِكَ وَعَلَا
 ضِيَاؤَكَ فِي اَبْجَلِ خَلْقِكَ
 اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ الَّذِي
 تَنُوِّرَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ
 وَالْاَرْضُ وَصِيَّعَتْ
 بِهِ الْجَبَابِرَةُ وَاجْتَبَيْتَ
 بِهِ الْاَمْرَانَ وَامْتَدَّ
 بِهِ الْاَحْيَاءُ وَجَمَعْتَ
 بِهِ الْمُسْتَفْرِقَ وَوَكَّلْتَ
 بِهِ الْجُجُومَ وَاسْتَمْتَّ
 بِهِ الْكَلِمَاتُ وَاقْتَدَتْ
 بِهِ السَّمَاوَاتُ اَسْأَلُكَ
 بِحَقِّكَ وَوَلِيَّتِكَ عَلِيِّ بْنِ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مَنَارٌ عَرِيضَةٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْبَةٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظِلْمٌ يُعَاضِدُهُ فَهَسَا
 يَعْرِتُهُ الْاَبْرَارُ وَتَوَاصَعُ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا شَاءَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجَيِّبُنِي حِينَ
 اُنَادِيهِ وَيَسْتُرُنِي عَلَيَّ كُلَّ عَوَسَةٍ وَاَنَا اَعْوِيهِ وَيَعْظُمُ الرَّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اَجْازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهَبَةٍ
 هَدِيْتَنِي قَدْ اَعْطَانِي وَعَظِيْمَةً نَعُوْذُ بِكَ فَتَدَكِّفَانِي وَبِهَجْرَةِ مُؤَيِّقَةٍ قَدْ اَرَانِي فَاشْفِي عَلَيَّ حَامِدًا اَوَّلًا
 مُسَمِّيًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ حَجَابَهُ وَلَا يُعْلَقُ بَابَهُ وَلَا يَزِدُ سَأَلَهُ وَلَا يَخْتِيبُ اِمْلَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ وَيُجِيئُ الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعِفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مَلُوْكَا
 وَيَسْتَعْلِفُ الْاَخْرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبْدِيِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ تَكْوَالِ الظَّالِمِيْنَ
 صَرِيْحِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْجِحِ حَكَايَاتِ الظَّالِمِيْنَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشِيَّتِهِ
 تَرَعَدُ السَّمَاءُ وَسُكَّتْ لَهَا وَتَرَجَعُ الْاَرْضُ وَعَتَا رُهَا وَمَوْجُ الْبَعَارِ وَمَنْ يَسْبِقُ فِي عَمْرَانِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي هَدَانَا اِلَهِلًا اَوْ مَآكِبًا لِنَهْتَدِيْ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَا اللهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ
 وَبَرَزِقِيْ وَلَا يَمْرُقِيْ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْاَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتِيْ وَهُوَ فِيْ لَا يَمُوْتُ بِبِيْدِ الْخَيْرِ وَهُوَ
 عَلَا كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيَّتِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَيْرَتِكَ
 مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِيْرَتِكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَرْكَى وَاَسْمَى
 وَاَطْمَبَ وَاَظْهَرَ وَاَسْفَى وَاَكْرَمَ صَالِيَّتٍ وَبَارَكْتَ وَتَرَعَمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ
 مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَاؤِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكِرَامَةِ عَلَيَّكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
 عَلِيِّ اَبِي الْمُوْمِنِيْنَ وَوَجِيْهِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيَّتِكَ وَاَجِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ
 وَاَيَّتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّمَاءِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى الرِّضِيِّ عَلِيٍّ الظَّاهِرِ لَا فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ
 وَصَلِّ عَلٰى سِبْطِي الرَّسُوْمَةِ وَاَمَامِي الْهَدٰىيِ الْحَسَنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِيْ شَبَابِيْ هَلِيْ لِحَبْلِيْ وَصَلِّ عَلٰى اُمَّةِ
 الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيٍّ بِنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيٍّ بِنِ مُوسٰى
 وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ بِنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ الْحَسَنِ الْهَدٰىيِ لِهَدٰىيِ حُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
 وَاَمَنَاتِكَ فِيْ بِلَادِكَ وَصَلُوَّةِكَ كَثِيْرَةً اَدَاةِ اُمَّةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
 الْمُنْتَظَرِ وَحَقَّةِ مَمْلَاكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيُّدِ الْبُرُوْجِ الْقُدْسِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِي

إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمُ بِدِينِكَ اسْتَلْفَهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَلْفَتِ الدِّينَ مَنْ قَبْلَهُ مِنْ قَبْلِهِ مِثْلَهُ دِينَهُ
 الَّذِي ارْتَضَيْتَ لَهُ أَيْدِيَهُمْ مِنْ بَعْدِ حُورِهِ أَمْثَلِ عِبْدِكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ اعْرِضْهُ وَأَعْرِضْ بِهِ
 وَأَصْرُكَ وَأَنْتَ صَوْبُهُ وَأَصْرُكَ نَصْرُهُ وَأَصْرُكَ نَصْرُهُ وَأَصْرُكَ نَصْرُهُ وَأَصْرُكَ نَصْرُهُ وَأَصْرُكَ نَصْرُهُ
 اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَقِّقِي لَا يَسْتَحْفِي بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ
 إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ نُعْرَفُ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ وَتُدُلُّ بِهَا التَّفَاقُ وَأَهْلَهُ وَتُجْعَلُنَا
 فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادِرَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَتُرْسَلُ فِتْنًا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ
 مَا عَرَفْنَاكَ مِنَ الْحَقِّ فَجَعَلْنَاكَ وَمَا فَهَرْنَاكَ فَجَعَلْنَاكَ اللَّهُمَّ الْمُرَبِّ شَعْنَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا
 وَارْتُقْ بِهِ فَتَقْنَا وَكَثِّرْ بِهِ قَلْبَنَا وَأَعْرِضْ بِهِ ذَلَّتْنَا وَأَعْرِضْ بِهِ عَائِلَتَنَا وَأَقْضِ بِهِ عَنْ مَعْرَمِنَا
 وَاجْبُرْ بِهِ فُقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ خَلَّتْنَا وَبَيِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وَجْهَنَا وَفَكِّ بِهِ أَسْرَنَا وَأَوْبِخْ بِهِ
 طَلِبَتَنَا وَأَجْرِبْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَأَحْطِطْ بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 لَمَّا نَا وَأَعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا وَأَذْهِبْ
 بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَأَهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذَاكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صَوَابِ
 مُسْتَقِيمٍ وَأَنْصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّ نَا إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُرُكَ وَإِلَيْكَ قَدَدٌ نَبِيْنَا صَلَوَاتُ
 عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَغَيْبُهُ وَلَيْتْنَا وَكَثْرَةُ عَدُوِّ نَا وَقَلَّةُ عَدُوِّ نَا وَشِدَّةُ الْفِتَنِ بِنَا وَظَاهِرُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِفَيْحِ مِنْكَ نُجْعَلُهُ وَبُصْرَتِكَ شَفَعُهُ وَأَنْصُرْ نَجْرَهُ وَسُلْطَانِ حَقِّ
 تُظَهِّرُهُ وَأَوْحِيهِ مِنْكَ نُجْعَلْنَا هَا وَعَاقِبَةُ مِنْكَ نَلِيْسُنَا هَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَهْمَنُ
 رمضان المبارک کی ہر رات یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّلَاتِ وَالصَّلَاتِ فِي عِلْمَيْنَا فَارْقَعْنَا
 وَيَكُنْ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنِ سَلْسَبِيلٍ فَاسْتَقْنَا وَمِنْ الْعُورِ الْعَيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنْ أَوْلِيَاءِ
 الْمُخَلْدِينَ كَأَنْهُمْ لَوْ لَوْ كُنُوا فَأَخِذْ مِنَّا وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْحَوْمِ الطَّيْرِ فَاطْعِنَا وَمِنْ شَرِّ
 السُّنْدُسِ وَالْحَوْبِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَالْيَسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَرَحْمَةَ نَبِيِّكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِي سَبِيلِكَ تَوْفِيقًا لَنَا
 وَصَالِحِ الدُّعَاةِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا وَرَأْفَةً
 مِنَ النَّارِ فَكَتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَعْلَنَا وَفِي عَدَايِكَ وَهُوَ إِيَّاكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنْ الرُّؤُومِ وَالضَّرِيحِ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 الحسین علیہما السلام
 الذ آت عن دینک
 والمجاہد فی سبیلک
 وافتد ملہ بین یدکی
 حوا یجی أن صلی علی
 محمد وال محمد وان
 تععل فی کد او کد
 یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
 کرے یا جو جس گھڑی دن
 ڈھلنے سے لے کر چار
 رکعت نماز کے ادا کرنے
 کی مقدار تک امام محمد باقر
 علیہ السلام کی طرف منسوب
 ہے اور اس کی دعا یہ
 ہے اللّٰهُمَّ سَمِّتِ الضَّمَامَ
 وَالْعَظْمَةَ وَالنُّورَ الْکَبِيرَ
 وَالشَّاطِرَانَ فَجَبَّرْتِ
 بِعَظْمَتِهَا أَعْيُنَ وَمَنَّتِ
 عَلَى عِبَادِكَ بِرَأْفَتِكَ
 وَسَمَّ حَسْبَتِكَ وَدَلَّلْتَهُمْ
 عَلَى الْوُجُودِ بِرِضَاكَ
 وَجَعَلْتَهُمْ دَلِيلًا
 يَدُلُّهُمْ عَلَى مَحَبَّتِكَ
 وَيَعْلَمُهُمْ مَحَابَّتَكَ
 وَيَكُنُّهُمْ عَلَى مِشْرِتِكَ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 اللَّهُمَّ قَبِّحْ مُحَمَّدًا بَيْنَ
 عَمَلِي عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
 عَلَيْكَ وَأَقْدِمْهُ
 بَيْنَ يَدَي حَوَائِجِي
 أَنْ نُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَالْإِسْمَاعِيلِيِّ وَأَنْ تَقْعَلَ
 بَيْنِي كَذَا كَذَا
 یہاں پر اپنی حاجات کا
 ذکر کرے۔ چھٹی گھڑی
 چار رکعت ادا کرنے کی
 مقدار کے بعد سے لے
 کر ظہر کی نماز پڑھے
 تک امام جعفر صادق علیہ
 السلام کی طرف منسوب
 ہے اور اس کی دعایہ
 ہے يَا مَنْ لَطْفَ عَيْنِ
 إِدْرَاكَ الْأَوْهَامِ يَا
 مَنْ كَلِمَتُهُ عَنْهُ حُجُودُ
 الْبَصِيرِ يَا مَنْ تَعَالَى
 عَنْ الصِّفَاتِ كَلِمَاتُهَا
 يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي
 اللَّطْفِ وَكَطَفَ عَنْ
 حُجَاتِي الْجَدَائِلِ أَسْأَلُكَ
 بِمَوْسَى وَجِهَلِكِ وَصِيَاكِ
 كُنُوزِيَا نَبِيِّكَ وَأَسْأَلُكَ

فَلَا تُطْعِمْنَا مَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَيَّ وَجُوهَنَا فَلَا تَكْبِدْنَا وَمِنْ شِيَابِ النَّارِ وَسَائِلِ الْقَطْرِ
 فَلَا تُؤَلِّسْنَا وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَجِّي يَا أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنِّبْنَا تِيرَهُوَيْمِ إِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي
 وَتُقَدِّرُ مِنْ الْأَمْرِ الْحَتْمُورِ فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ
 بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ بِحَقِّهِمْ الشُّكْرِ وَسِعِلْمِهِمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ الْمَكْفُورِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا
 تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَ لِي مِنْ تَنْصُرِي بِهِ لِرَبِّكَ
 وَلَا تُسْتَبْدِلْ لِي خَيْرِي بِجُودِهِمْ، انیس الصالحین میں ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اَعُوذُ
 بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَقْبِي شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ فَبِي تَبَعَةٌ
 أَوْ ذَنْبٌ تَعْنِي بِي عَلَيْهِ بَدْرَهُوَيْمِ، شیخ نعمتی رحمۃ اللہ علیہ نے بد الامین کے عایشہ میں یہ دعا باقی رحمۃ اللہ علیہ سے
 نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ

الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے اور جب سلام دے تو یہ پڑھے سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ حَفِظَ لَا يَعْجَلُ
 سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو بِمَنْسُجَاتِ الرَّبِّ
 کوسات دفعہ پڑھے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي الْذَنْبَ الْعَظِيمَ پھر دس دفعہ
 محمد اور آل محمد علیہم السلام پر دو دفعہ پڑھے اور جو شخص بھی ان دو رکعتوں کو بجالائے تو خداوند عالم اس کے ستر
 ہزار گناہ بخش دے گا۔ سولہویں روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات سجدتی نماز میں سورہ اِنَّا فَخَّرْنَا
 پڑھے تو وہ اس سال محفوظ رہے گا۔ معلوم ہو کہ رمضان المبارک کے اعمال میں سے ایک یہ ہے کہ ہزار رکعت
 نماز اس جیسے میں پڑھنا چاہیے اور اس کا ذکر علماء کرام اور مشائخ عظام نے اپنی فقہی کتابوں میں فرمایا ہے، ان کے
 بجالانے کی کیفیت میں اخبار مختلف وارد ہوئے ہیں۔ اور وہ کیفیت جو ابن ابی قرۃ کی روایت کے موافق ہے جو
 امام ترمذی علیہ السلام سے منقول ہے اور اسی کو شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب غریۃ و اشرف میں ذکر کیا ہے بلکہ
 وہی کیفیت جو مشہور علماء کا مختار بھی ہے وہ یوں ہے کہ رمضان المبارک کی پہلی سے لے کر بیسویں تک ہر رات میں
 رکعت نماز دو دو کر کے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور نماز عشاء کے بعد بارہ رکعت پڑھی جائے اور آخری
 دس دن میں یعنی اکیسویں سے لیکر آخر تک ہر رات تیس رکعت دو دو کر کے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور

نماز عشا کے بعد بائیں رکعت پڑھی جائے تو ان سب کا حاصل جمع سات سو رکعت نماز ہو جائے گی۔ باقی جو تین سو
 رکعت بچتی ہیں انہیں شہنائے قدر میں یوں بجالائے کہ اسی سو کی رات کو ستر رکعت اور اسی سو کی رات کو ستر
 رکعت اور تیس سو کی رات کو ستر رکعت، ان ہزار رکعت کی اور کیفیت بھی موجود ہے کہ جس کا ذکر جوہ طوالت
 ہوگا۔ امید ہے کہ صاحبان شوق و ذوق اور طالبان خیر ان ہزار رکعت کے بجالانے میں کوتاہی نہ کرتے ہوئے فیض
 خداوندی سے بہرہ مند ہوں گے۔ روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے ان فوافل میں ہر دو رکعت کے بعد یہ
 دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْهَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمُنْتَوِرِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِي لَيْلَةِ
 الْقَدْرِ اِنَّ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ سَعَوْهُمْ الْمَغْفُوْر اذْ نُوْذِعُوْهُمْ وَاَسْأَلُكَ
 اَنْ تُقِيلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تیسری قسم رمضان المبارک
 کی سحری کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں۔ پہلے سحری کے وقت کھانا کھانا اور اس سحری کے کھانے
 کو ترک نہ کرے اگرچہ معمولی سا بھی بقدر ایک کھجور یا شربت کا ایک گھونٹ بھی کیوں نہ ہو۔ سب سے بہترین
 کھانا سحری کے وقت تنویر کھجور کی آمیزش سے بنایا گیا ہو، دوسرے سحری کے وقت سورہ انا انزلناہ پڑھے
 اور جو شخص اس سورہ مبارکہ کو افطار کرنے کے وقت اور سحری کھانے کے وقت پڑھے تو اس کے لئے ثواب
 اس شخص کی طرح ہوگا جو اللہ کے راستے میں خون میں غلطان ہو۔ تیسرے یہ دعا جو بہت عظیم الشان ہے اور امام
 رضا علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے پڑھے اور آپ نے فرمایا کہ یہ وہ دعا ہے کہ جسے سحری کے وقت امام محمد قزويني
 علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور وہ دعا یہ ہے اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ يَا بَهَاكَ وَكُلُّ بَهَائِكَ رَيْحِي
 اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ يَا بَهَائِكَ وَكُلُّ بَهَائِكَ جَمِيْلٌ
 اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلَهُ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَمِيْلٌ
 اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمًا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ
 عَظِيْمَةٌ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُورِيًّا وَكُلُّ نُورِكَ
 سَيِّدٌ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمًا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ
 وَاَسِعَةٌ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ يَا بَارِيْتَهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ
 نَائِمَةٌ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ يَا كَمِيْلَهُ وَكُلُّ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَاقِبَةِ
 مِنْ تَكَرُّرِكَ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ
 جَوْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ
 وَاَقْبَلْ مُدَابَّرِيْنَ يَكُوْنِيْ
 حَوَاجِيْ اِنْ تَضَيَّقَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدِيْ وَآلِ مُحَمَّدِيْ وَ اَنْ
 تَعْمَلَ لِيْ كَنْ اَوْ كَنْ ا
 یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
 کرے۔ ساتویں گھڑی
 ظہر کے بعد چار رکعت
 کی نعمت دار سیرت تک امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام کی طرت
 منسوب اور اس کی دعا یہ
 ہے یا مَنْ تَكْبَرُ عَنِ
 الْاَوْهَامِ صُوْرَتُهُ
 يَا مَنْ تَعَالَى عَنِ الصِّفَاتِ
 نُوْرًا كَا يَا مَنْ قَرَّبَ عِنْدَ
 دُعَاؤِ خَلْفِهِ يَا مَنْ دُعَاؤُهُ
 لِنُظْرُوْنَ وَجِبَّ اِلَيْهِ
 الْعَاقِبُوْنَ وَسَاَلُ
 الْمُوْمِنُوْنَ وَعَبِيْدَكَ
 الشَّاكِرُوْنَ وَوَجِدَكَ
 الْمُخْلِصُوْنَ اَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ نُورِكَ الْمُضِيْمِيْ وَبِحَقِّ
 مُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْكَ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 وَ اقْتَرَبَ بِهٖ السَّيِّئَاتِ
 وَ احْتَقَبَ مَهْلِكِ بَيْنَ يَدَيْهِ
 حَوَائِجِي اَنْ تَصَلِّي عَلَيَّ
 مُحَمَّدًا وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
 تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا
 یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
 کرے اٹھو سو سحری ظہر کے
 بعد چار رکعت کی مقدار
 سے لے کر عصر کی نماز
 تک امام رضا علیہ السلام
 کی طرف منسوب ہے
 اور اس کی دعا یہ ہے۔
 يَا خَيْرَ صَدِّقٍ يَا خَيْرَ
 مَنْ اَعْطَى يَا خَيْرَ مَنْ
 سُئِلَ يَا مَنْ اَصْبَحَ
 بِاسْمِهِ ضَوْءُ النَّهَارِ
 وَ اظْلَمَ بِهٖ ظُلْمَةُ
 اللَّيْلِ وَ سَأَلَ بِاسْمِهِ
 وَ اَبْدَلَ السَّيِّئَاتِ وَ رَزَقَ
 اَوْلِيَائَكَ كُلَّ خَيْرٍ
 يَا مَنْ عَلَا السَّمَوَاتِ
 نَوْمًا وَ اَلَا اَرْضَ ضَوْفَةً
 وَ الشَّرْقَ وَ الْعَرْبَ وَ اَهْلَهُ
 يَا وَاسِعَ الْخُورِ اسْأَلُكَ
 بِحَقِّ عَلِيِّ ابْنِ مَوْسَى رَضِيَ

كَمَّا لَكَ كَاوَلُ اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِكَمَّا لَكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا
 وَ كَلَّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ عَزَمَتِكَ بِاَعْوَجِهَا
 وَ كَلَّ عَزَمَتِكَ عَزِيْزَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِعَزَمَتِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا
 وَ كَلَّ مَشِيَّتِكَ مَا ضِيْبَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ
 الَّتِي اسْتَقَلَّتْ بِهَا عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ وَ كَلَّ قُدْرَتِكَ مُسْتَقِيْلَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كَلِمَةً
 اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَعِهِ وَ كَلَّ عِلْمِكَ تَاْفِيْدًا اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كَلِمَةً
 اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاةٍ وَ كَلَّ قَوْلِكَ رِضْوَانًا اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ
 رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ مَسْأَلَتِكَ بِاَحْسَنِهَا اِلَيْكَ وَ كَلَّ مَسْأَلَتِكَ اِلَيْكَ حَسْبِيْبَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ
 بِمَسْأَلَتِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَ كَلَّ شَرَفِكَ شَرِيْفًا اللّٰهُمَّ رَاقِي
 اسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَ كَلَّ سُلْطَانِكَ دَائِمَةً اللّٰهُمَّ
 رَاقِي اسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَ كَلَّ مُلْكِكَ فَاخِرًا
 اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَ كَلَّ عُلُوِّكَ عَالِيًا
 اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِعُلُوِّكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ مَرْتَبِكَ بِاَقْدَمِهِ وَ كَلَّ مَرْتَبِكَ قَدِيْمًا اللّٰهُمَّ
 رَاقِي اسْأَلُكَ بِمَرْتَبِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ اَيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَ كَلَّ اَيَاتِكَ كَرِيْمَةً
 اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِاَيَاتِكَ كَلِمَةً اللّٰهُمَّ رَاقِي اسْأَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّامِ وَالْجَبَرُوتِ وَ اسْأَلُكَ
 بِكُلِّ شَيْءٍ وَ حُدُودِ الْجَبَرُوتِ وَ حُدُودِ اسْأَلُكَ بِمَا تُحْيِي بَنِي حِيْنَ اسْأَلُكَ فَاجِئْنِي يَا اللهُ
 اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے تاکہ پوری کی جائے، پورے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مصباح
 میں ہے کہ ابو حمزہ ثمال نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان المبارک کی رات کا شکر جمعہ
 نماز خدا میں بسر کرتے تھے اور جب سحری ہوتی تھی تو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُوَدُّ بَنِي بَعْقُوْبِيَّتِكَ وَ لَا
 نَكْرَهُنَّ فِيْ جِلْدَتِكَ مِنْ اَيِّنَ لِي الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَ لَا يُوجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَ مِنْ اَيِّنَ لِي الْبِحَاةُ وَ لَا اَنْتَ
 اِلَّا بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اسْتَغْنِيْ عَنْ عَوْنِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اسْأَلُكَ بِمَا تَرْضَى
 شَرِّحْ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اس کو اتنا کہہ کہ سانس منقطع ہو جائے پھر یہ کہہ کہ بِحَقِّ عَوْفَتِكَ

وَأَنْتَ دَلَّيْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِمَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُعِينُنِي
وَأَنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ خَجِيمًا حِينَ
يَسْتَفْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْكَرَ دِيهَهُ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَأَخْلَوِيهِ حَيْثُ شِئْتُ لِزِيَارَتِي بِغَيْرِ
شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا أَدْعُوهُ غَيْرُهُ وَلَا دَعْوَتُ غَيْرُهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دَعَاؤِي
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَا أَسْجُدُ غَيْرَهُ لِأَخْلَفَ رَجَائِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَانَ لِي إِلَهًا
فَأَكْفَرْتُ بِهِ وَلَمْ يَكُنْ لِي إِلَى النَّاسِ فِيهِمْ قُوَّةٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَعَجَّبَ لِي وَهَوَّنِي عَنِّي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي يُحَلِّمُ عَنِّي حَتَّى كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي قَرِيبِي أَحْمَدُ شَقِي عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي
أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ إِلَيْكَ مُتْرَعَةً وَالِاسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَّاكَ
مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ إِلَيْكَ لِلصَّارِحِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاحِي وَمَوْضِعُ إِجَابَةٍ وَاللَّهُمَّ إِنِّي
بِسُؤْدَاتِي عَائِدَةٌ وَأَنْ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا بِفَضْلِكَ عَوْضًا مِنْ مَنَعِ الْبَاسِخِينَ وَمَنْدُوحَةً
عَنِّي أَيْدِي الْمُسْتَأْذِنِينَ وَأَنْ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبًا لِلْمَسَافِرِ وَأَنَّكَ لَا تُعْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
تُحِبَّهُمْ لِأَعْمَالِ دُونِكَ وَقَدْ فَضَلْتَ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتَ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتَ بِي
إِسْتِعَانَتِي وَبَدَّ عَائِدَتِكَ تَوْشِيءِي مِنْ غَيْرِ اسْتِعْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِشَقْوِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صَدَقِ وَعْدِكَ وَجَاءَتِي إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْجِيدِكَ وَيَقِينِي بِعَفْوِكَ
مِنِّي أَنْ لَا سَرَبَ لِي غَيْرَكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لِأَشْرَاكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْفَاعِلُ وَقَوْلُكَ
حَقٌّ وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ كَانَ بِكُمْ جِزْمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ
يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَمَنْعِ الْعَطِيَّةِ وَأَنْتَ الْمَلِكُ الْبَالِغُ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَ
الْعَابِدُ عَلَيْهِمْ يَحْتَرُّ رَأْفَتِكَ الْعَبِي رَبِّيَّتِي فِي نِعْمِكَ وَاحْسَانِكَ صَغِيرًا وَتَوَهَّتَ بِاسْمِي كَبِيرًا
فِيَا مَنْ رَبِّي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعْمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ
مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُجَّتِي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنُ مَنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانِ قَدْ أَحْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أَنْجِيكَ
بِقَلْبِكَ أَوْ بَعْدَهُ جُودُهُ أَدْعُوكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِعًا خَائِفًا إِذَا سَأَلْتُكَ مَوْلَايَ دُنُوِّي فَرَعْتُ

دن کی ساتھوں کی دعا میں
علیہما السلام وَاذْنًا
ببین یدئی حوازیجی
اَنْ تُصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآن تُفَعِّلَ
فِی کَذَا وَکَذَا لِبِیَابِ
پرانہی عبادت کا ذکر کرے
نہیں گھڑی عصر کی نماز
سے لے کر دو گھڑی بعد
تک امام محمد تقی علیہ السلام
کی طرف منسوب ہے
اور اس کی دعا یہ ہے
یا مَنْ دَعَاكَ الْمُظْطَرِّ
فَأَجَابَهُمْ وَالْقَبْرَ إِلَيْهِ
الْخَائِفُونَ فَأَمْنَهُمْ
وَعَبْدَكَ الظَّالِمُونَ
فَشَكَرَهُمْ وَشَكَرَكَ
الْمُؤْمِنُونَ فَحَبَّاهُمْ
وَاطَاعُوهُ فَصَمَّاهُمْ
وَسَلَّوْا فَاعْطَاهُمْ
وَسَوَّاهُمْ فَلَمْ
يُحَلْ شُكْرًا مِنْ
قُلُوبِهِمْ وَأَمَّنَّ عَلَيْهِمْ
فَلَمْ يَجْعَلْ أَمْنَهُ مَنِيًّا
عِنْدَهُمْ أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلَيْهِ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 علیہما السلام مُحَمَّدٌ
 الْبَارِعَةُ وَرَغِيْبَتِكَ
 السَّابِقَةُ وَحُجَّتِكَ
 الْوَالِصَّةُ وَاقْتِدَامُ
 بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ
 وَالْإِسْمَاعِيلِيُّ وَأَنْ تَقْعَلَ
 فِي كَذَا أَوْ كَذَا
 یہاں پر اپنی حاجات کا
 ذکر کرے دوسری گھڑی
 عصر کی نماز کے بعد
 دو گھڑیوں کے بعد سے
 لے کر سورج کے زروی
 مائل ہونے سے پہلے تک
 امام علی نقی علیہ السلام
 کی طرف منسوب ہے اور
 اس کی دعائیں یہ یا مَنْ
 عَلَا فَعَظَمَ يَا مَنْ سَلَطَ
 فَجَبَّرَ وَجَبَّرَ فَسَلَطَ يَا مَنْ
 عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِي عَرْشِهِ
 يَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلَيَّ
 خَلَقَهُ يَا مَنْ أَمَّنَنِي
 بِالْمَعْرُوفِ عَلَيَّ عِبَادَهُ
 يَا عَزَّ يَا إِذَا اسْتَقَامَ
 يَا مُتَرَفِّعًا بَعْدَ رَسْمِهِ

وَإِذَا سَأَلْتُكَ كَرَمَكَ طَبَعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرٌ مِنْ رَحْمَتِي وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ مُجْتَبِي يَا اللَّهُ
 فِي حُرَّتِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ مَعَ انْتِقَابِي مَا تَكْرَهُ جُودَكَ وَكَرَمَكَ وَعُدَّتِي فِي رِشْدِي مَعَ قَلْبِي
 حَيَاتِي رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْنَ دِينٍ وَدِينٍ مُنِيْبِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ
 دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاكَ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاكَ رَاجٍ عَظُمَ بِأَسِيْدِي أَمْرِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي
 مِنْ عَفْوِكَ بِسُقْدِ أَمْرِي وَأَلْتَوِ اسْخَذْنِي بِأَسْوَأِ عَمَلِي فَإِنْ كَرَمَكَ يَجْعَلُ عَنْ جُحَاذَةِ الْمُنْذِرِينَ
 وَجَلْمِكَ يَكْبُرُ عَنْ مَكَا فَاقَةِ الْمُفْضِرِينَ وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِدٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ
 مُتَمَتِّنٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا وَمَا آتَاكَ بِرَبِّ وَمَا خَطَرَ هَيْبَتِي بِفَضْلِكَ
 وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ أَيُّ رَبِّ جَلَلَنِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنْ تَوْبِيغِي بِكَرَمٍ وَجْهَكَ فَلَوْ اطَّلَعَ
 الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتَهُ وَكُوْخَفْتُ نَجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لِأَجْنَبَتِي لِأَنَّكَ لَهْوُنُ النَّاطِرِينَ
 وَأَخْفُ الْمَطْلُوعِينَ بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ وَأَحْكَمُ الْحَاجِسِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ
 سَتَّارُ الْعُيُوبِ عَفَا لَنْ تُؤَيِّبَ عَلَامُ الْغُيُوبِ سَتَّرَ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتَوَخَّرَ الْعُقُوْبَةَ بِجَلْمِكَ
 فَالْحَمْدُ عَلَيَّ جَلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَبِحَوْلَتِي وَبِحُسْنِ رُبِّي عَظَمَ مَعْصِيَتِكَ
 جَلْمِكَ عَنِّي وَبِذَعْفِي إِلَى قَلْبِكَ الْحَيَاءِ سِتْرَكَ عَلَيَّ وَيَسِّرْ رُحْيِي إِلَى التَّوَسُّلِ عَلَيَّ بِحَارَمِكَ مَعْرِ فَوْتِي بِسَعَةِ
 رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَسْبِي يَا كَرِيمُ يَا عَافِي الدُّنْيَا قَابِلُ التَّوْبِ عَظِيمُ الْمَنْ يَا قَدِيمُ
 الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرَكَ الْجَمِيْلُ أَيْنَ عَفْوَكَ الْجَمِيْلُ أَيْنَ فَرَجَكَ الْقَرِيْبُ أَيْنَ غِيَاثَكَ الشَّرِيْفُ أَيْنَ
 رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةَ أَيْنَ مَوَاهِبِكَ الْهَيْبَتِيَّةَ أَيْنَ صَنَائِعِكَ السَّنِيَّةَ أَيْنَ فَضْلَكَ
 الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنِّكَ الْجَسِيمُ أَيْنَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَقْدُنِي وَبِرَحْمَتِكَ
 فَخَاصِنِي يَا حَسْبُنِي يَا جَمِيْلُ يَا مَعْرُومُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَكَلَّفُ فِي التَّجَاوُزِ مِنْ عَقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ
 عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِي بِالْإِحْسَانِ رِعْمًا وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَكُنْ
 مَا نَشْكُرُكَ أَجْمِيْلُ مَا نَشْكُرُكَ أَمْ قَرِيْبُ مَا نَشْكُرُكَ أَمْ عَظِيمُ مَا أَبْلَيْتُ وَأَوْلَيْتُ أَمْ كَثِيْرُ مَا مَنَنْتُ بِعَافِيَتِ
 يَا حَبِيْبُ مِنْ حُبِّي إِلَيْكَ وَيَا قَرِيْبُ عَيْنٍ مِنْ لَدُنْكَ وَالْقَطْعُ إِلَيْكَ أَنْتَ الْحَسَنُ وَنَحْنُ الْمُسِيْرُونَ فَبِأَنَّ
 يَا رَبِّ عَنِّي قَبِيْلُ مَا عِنْدَكَ كَأَجْمِيْلُ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا سَرِيْبُ لَا يَسْعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ

أَطْوَلُ مَنْ أَنْتَكَ وَمَا قَدْ أَعْمَلَ لَنَا فِي حُبِّكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْبِرُ أَعْمَالًا تُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ
 كَيْفَ يَضِيقُ عَلَيَّ الْمُدُنِيُّينَ مَا وَسَعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
 فَوَجَّزْنَاكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْنَا نَبِيَّ مَا بَرَحْتَ مِنْ مَنَّا بِكَ وَلَا كَفَفْتَ عَنْ مَمْلُوكِكَ لِمَا نَهَى إِلَيْنَا مِنَ الْعِفَّةِ
 بِالْجُودِ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا نَشَاءُ نَعْدُبُ مَنْ نَشَاءُ بِمَا نَشَاءُ كَيْفَ نَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ نَشَاءُ
 بِمَا نَشَاءُ كَيْفَ نَشَاءُ لَا سَمْلَ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تَأْسَرَ فِي مَلِكِكَ وَلَا تَشَارُكَ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَاكِرُ فِي حُكْمِكَ
 وَلَا يَعْزِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْغَلَقُ وَالْأَهْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ
 مَنْ لَا دَرِكَ وَاسْتِجَارَ بِكَرَمِكَ وَالْفِعْلَ احْسَانِكَ وَرِعْمَتِكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَنُوكَ
 وَلَا يَنْقُصُ فَضْلَكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَقَّعْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَرِيبِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ
 الْوَاسِعَةِ أَفْتَرَاكَ يَا سَرِّبَ تَخْلِفُ طُؤُونَنَا وَتُخَيِّبُ أَمَالَنَا كَأَيَّاكَ رِيْمُ قَلِيلٍ هَذَا أَظُنُّنَا بِكَ
 وَلَا هَذَا أَفِيكَ طَمَعْنَا يَا سَرِّبَ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا فِيكَ رِجَاءَ عَظِيمًا عَصِينَاكَ
 وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ نَسْتَرْعِيْنَا وَدَعْوَانَا وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ نَسْتَجِيبَ لَنَا لِحَقِّ رِجَائِنَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا
 مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَاللَّيْنِ عَلِمْنَا فِينَا وَعَلِمْنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مَسْتَوْجِبِينَ
 بِرَحْمَتِكَ فَانْتَ أَهْلٌ أَنْ نَعْبُدَ عَلَيْْنَا وَعَلَى الْمُدُنِيِّينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا يَا أَنْتَ أَهْلُهُ
 وَجَلَّ عَلَيْنَا وَأَنَا لِحَقِّكَ جَوْنٌ إِلَى نَيْكَ يَا عَقْبَارَ بَنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَعْنَيْنَا وَبِنِعْمَتِكَ اصْبَعْنَا
 وَأَمْسَيْنَا ذُنُوبَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ مِنْهَا وَتَتُوبُ إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَتُعَارِضُكَ
 بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنَا تَارِلٌ وَشَمْسُكَ إِلَيْكَ صَارِعٌ وَكَمْرِيْلٌ وَلَا يَزَالُ مَلِكُ كَرِيْمٍ بِأَيْتِكَ عَتَا
 بِعَمَلٍ قَبِيْرٍ فَلَا مَنَعَكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوْطَنَا بِرِعْمَتِكَ وَتَفْضَلَ عَلَيْنَا يَا أَيُّهَا فَسُبْحَانَكَ مَا
 أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِيْنَا وَمُعِيدُنَا انْقَدَسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرَمُ
 صَنَائِعِكَ وَفِعَالِكَ أَنْتَ إِلَهِي أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مَنْ أَنْ تُقَالِيْسِي بِفِعْلِي وَخَطِيئِي فَالْعَفْوُ
 الْعَفْوُ الْعَفْوُ سَيِّدُ سَيِّدِ اللَّهِمَّ اشْعَلْنَا بِرَيْدِكَ وَأَعِدْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَ
 ارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَاجَتِيْكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
 وَسَرِّ حَمْدِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَسَرِّ ضَمَانِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَأَمْرٌ قَرِيبٌ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 مِنْ أَهْلِ الشَّامِ
 اسْتَلْكَ رَحْمَتِي عَيْبِي
 بِنِ مَحْتَدٍ عَلَيْهِمَا
 السَّلَامُ وَأَمْرًا مَدِي
 سَبِيْنِ يَدِي حَوَائِجِي
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدِي
 وَالْإِ مَحْتَدِي وَأَنْ تَعْمَلَ
 فِي كَذَا كَذَا
 یہاں پر اپنی حاجات کا
 ذکر کرے۔ گیارہویں گزوی
 سورج کے زردی مائل ہونے
 سے پہلے سے لے کر
 زردی مائل ہونے تک
 امام حسن عسکری علیہ السلام
 کی طرف منسوب اور اس
 کی دعائیہ ہے یا اَوْلَا
 يَا اَوْلَا كَيْتِي وَيَا اِحْرَا
 يَا اِحْرَا يَا قِيَوْمًا
 يَا مُنْتَهَى لِقْدَامِي
 يَا عَمْرُو يَا اِنْقِطَاعِ
 لِعَمْرِيْتِهِ يَا مَسْطَاطَا
 يَا ضَعْفِي مِنْ سُلْطَانِهِ
 يَا كَرِيْمًا يَدُوَامِ
 رِعْمَتِهِ يَا حَبِيْبًا
 وَمُعِيْنًا اَوْلِيَايَا

دن کی ساعتوں کی دعائیں
 یا حَبِيبُ اَبِی عَلِيٍّ بِعَالِيٍّ
 بَعْدَ رَسْمِهِ يَكْفِيكَ بِرَأْسِهِ
 بِذَلِكَ اسْتَسْلِكَ بِحَقِّ
 الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا
 السَّلَامُ وَاقْتَدِ مَن
 بَيْنَ يَدَيْ حَوَاجِبِي
 اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ
 فِي كَذَا وَكَذَا
 یہاں پر انہی حاجات کا ذکر
 کرے بارہویں غرضی
 سورج کے زردی مائل
 ہونے سے لے کر سورج
 کے غروب ہونے تک
 امام صاحب العصر والزمان
 کی طرف منسوب ہے
 اور اس کی دعایہ ہے
 یا مَنْ تَوَخَّذَ بِنَفْسِهِ
 عَنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ عَوَى
 عَنْ خَلْقِهِ بِصُنْعِهِ
 يَا مَنْ عَرَفَتْ نَفْسُهُ
 خَلْقَهُ بِلَطْفِهِ يَا مَنْ
 سَلَكَ بِأَهْلِ طَاعَتِهِ
 مَرْضَاتَهُ يَا مَنْ
 اعَانَ أَهْلَ حَبِيبَتِهِ

عَمَّا لَطِطَ عَتِكَ وَتَوَقَّنَا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُئِدَتْ نَبِيَّتِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِإِسْمَائِيلَ
 وَأَسْرَحْهُمَا كَمَا تَبَيَّنَ لِي صَغِيرًا رَاجِرًا بِأَلْحَسَانِ رَاحِسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَبِيبَتِنَا
 وَمِيَّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرْنَا وَأُنْتَانَا صَغِيرًا وَكَبِيرًا حُرْنَا وَمَمْلُوكَنَا كَذَبًا لَعَلَّ لَوْ
 بِإِلَهِهِ وَضَلُّوا أَضْلًا لَا بَعِيدًا وَخَيْرٌ وَأَخْسَرُ إِنَّهُمُ يَنْتَظِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْتَمِعْ لِي
 بِخَيْرٍ وَاجْتَمِعْ لِي مَا أَهْتَنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَالْآخِرَةِ وَلَا تَسْطِرْ عَلَيَّ مِنْ لَأِي حَبِيبِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ
 وَاقِيَةً بِأَقْبِيَّةٍ وَلَا تَسْلُبْنِي صَلَاحِي مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَأَرْضُ فَرْجِي مِنْ فَضْلِكَ رِشْقًا وَإِسْعًا حَلَالًا
 طَيِّبًا اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاجْعَلْ لِي بِكَ لَأِي فَرْجِي حَرَمِيَّةً
 الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْإِمَامَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي بِكَ
 مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيَّ حَسْبِي لَا أَعْصِيكَ وَالْهَمِّي لِحَبِيبَتِي
 وَالْعَمَلُ بِهِ وَخَشْيَتِكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي كَلِمًا قُلْتُ
 قَدْ تَهَيَّأْتُ تَعَبَاتٍ وَمُنْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَاجِبِيَّتِكَ الْقِيَّتِ عَلَى نِعَاسٍ إِذَا أَصَلَيْتُ وَسَلْبَتِي
 مُتَاجِبَاتِكَ إِذَا أَنَا تَاجِبِيَّتُ مَالِي كَلِمًا قُلْتُ قَدْ صَلَّيْتُ سِرِّي وَفَرَّبْتُ مِنْ جِبَالِ السُّورَةِ
 فَجَلَسْتُ عَرَضْتُ لِي بِلَيْلَةٍ أَمْرًا لَمْ تَقْدِرْ عَلَيَّ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ خُدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ
 بَابِكَ طَرَدْتَنِي وَعَنْ خُدْمَتِكَ خَجَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ سَأَيْتَنِي مُسْتَعْتَبًا بِحَقِّكَ فَأَصْبَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 سَأَيْتَنِي مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَافِرِينَ فَرَضْتَنِي
 أَوْ لَعَلَّكَ سَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنِعْمَاتِكَ فَمَرَمْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي مِنْ جِبَالِ الْعُلَمَاءِ وَغَدَلْتَنِي
 أَوْ لَعَلَّكَ سَأَيْتَنِي فِي لَعَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ أَيْسَرْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ سَأَيْتَنِي الْبَعْدَ تَعَبِي وَجَرَّيْتَنِي
 فَبَيَّنْتَنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تَحْتِ أَنْ تَسْمَعْ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَرَّيْتَنِي
 كَأَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِقَلَّةِ حِمَائِي مِنْكَ جَارَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَ مَا عَفَوْتَ عَنْ
 الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّكَ كَرَمَكَ أَيْ رَبِّ يَجُولُ عَنْ مُكَافَاتِ الْمُفْضِرِّ وَأَنَا عَائِدٌ بِفَضْلِكَ
 هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّدٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْوَةِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا إِلَهِي أَنْتَ أَوْسَعُ

فَصَلِّ وَأَعْظِمْ جَلْمًا مِنْ أَنْ تُفَكِّرَ بِنِيَّ بَعْمَلِي أَوْ أَنْ تُسْتَرْكَبَ بِخَطِيئَتِي وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا خَطِرِي
 هَبْنِي بِفَضْلِكَ سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّ لِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنِّي تَوَيْبَتِي بِكَرَمِ جَهَنَّمَ
 سَيِّدِي أَنَا الضَّعِيفُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا
 الْوَضِيعُ الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي أَمْنْتَهُ وَالْبَايِعُ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشَانُ الَّذِي رَوَيْتَهُ
 وَالْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَعْيَيْتَهُ وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ الَّذِي أَعَزَّزْتَهُ
 وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَالْمُدْنِبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالخَاطِئُ الَّذِي أَقَلْتَهُ
 وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِي نَصَرْتَهُ وَأَنَا الظَّرِيدُ الَّذِي أَوْيَيْتَهُ أَنَا يَا رَبِّ
 الَّذِي لَمْ أَسْتَعِيْكَ فِي الْغَلَاءِ وَلَمْ أَسْأَلْكَ فِي الْمَلَاءِ أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعَظِيمِ أَنَا الَّذِي عَلَى
 سَيِّدِي اجْتَرَى أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جِبَارَ السَّمَاءِ أَنَا الَّذِي أَعْطَيْتُ عَلَى مَعَاصِي الْجَلِيلِ الرُّشْدَا
 أَنَا الَّذِي حِينُ يُسْرَتُ بِهَا سُرُجَاتُهَا سُرُجَاتُهَا أَسْعَى أَنَا الَّذِي أَمَهَلْتَنِي فَمَا أَرْعَوَيْتُ وَسَتَرْتُ
 عَلَيَّ فَمَا اسْتَعِيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَتَعَدَّيْتُ وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ فِعْلِيكَ
 أَمَهَلْتَنِي وَبَسْتَرْتُكَ سَتْرَتِي حَتَّى كَانَتْكَ أَغْفَلْتَنِي وَمِنْ عَفْوَاتِ الْمَعَاصِي جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَانَتْكَ
 اسْتَعِيْتَنِي إِلَهِي لَمْ أَعُصِكَ حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بَرُّ بَوَيْبَتِيكَ جَاحِلٌ وَلَا يَأْمُرُكَ مُسْتَعِيْتُ وَلَا
 رِعْقُوبِيكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا يُوَعِّدُكَ مَتَهَاوُونَ لَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي وَعَلَيْتُ
 هَوَايَ وَأَعَانْتَنِي عَلَيْهَا شَقُوقِي وَعَزَّنِي سِتْرُكَ الْمَرْحَمِي عَلَيَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِي فَأَنْ
 مِنْ عَدَايِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَمِنْ أَيْدِي لِحْصَاءِ عَدَايَ مَنْ يُخَالِصُنِي وَيَجْبِلُ مِنْ أَفْصَلِ أَنْ أَنْتَ
 قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَوَاسُوا أَنَا عَلَى مَا أَحْضَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذِي تَوَلَّاهُ مَا أَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ
 وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ يَا أَيُّهَا الْقَنُوطُ لَقَنْطُتْ عِنْدَ مَا أَنْتَ كَرُّهَا يَا خَيْرٌ مِنْ دَعَاكَ لَا دَارَ
 وَأَخْضَلُ مِنْ رَجَاءِكَ رَاجِعٌ إِلَيْكَ يَا اللَّهُمَّ بَيْنَ مَهْمَةِ الْإِسْلَامِ أَنْ تُسَلِّمَ إِلَيْكَ وَيُحْرِمَكَ الْقُرْآنَ أَنْ أَعْقِدُ إِلَيْكَ
 وَبِحَبِي النَّبِيِّ الْأَمِيِّ الْقُرْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقَهْرِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدِينِيِّ أَسْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ
 فَلَا تُؤْجِسْ أَسْنِيْنِي كَأَسْ إِيْمَانِي وَلَا تَجْعَلْ تَوَابِي تَوَابٍ مِنْ عَبْدٍ سِوَاكَ فَإِنْ قَوْمًا آمَنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ
 لِيَعْقُبُوا بِهِ دِمَاءَهُمْ فَادْرَسْ كَوْمًا آمَنُوا وَأَنَا آمَنَّا بِكَ بِأَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لَتَعْفُو عَنَّا فَادْرَسْنَا

دن کی گھڑیوں کی دعائیں
 علی شکر ہر یامین من
 علیہم بدینہم واطفہم
 بکایہم اسألک بحق الخلق
 الصالح علیہم السلام علیک
 وانظر عریک یہ واقفہ
 بین یدی جواجی ان ضری
 علی محمد و آل محمد وان
 تفعل فی کذا وکان اللہ
 صل علی محمد و آل محمد
 اولی الامر الذین امرت
 بطاعتہم و اولی الامر
 الذین امرت بصلتہم
 وذوی القربی الذین امرت
 بمودتہم و الموالی الذین
 امرت بقرہ فان حقہم و
 اهل البیت الذین اذہبت
 عنهم الرجس طہرتہم
 تطہیرا ان فصلی علی محمد
 و آل محمد وان تفعل فی
 کذا و کذا ایہا پرانی صاحب
 کا ذکر سے علامہ محسن رحمۃ اللہ
 علیہ نے مقباس الہدایہ میں فرمایا
 ہے کہ امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے بہت معتبر اسناد
 سے منقول ہے کہ خداوند عالم

دن کی گھڑیوں کے اعمال
 دن کی اور رات کی تین گھڑیوں
 میں اپنے آپ کو بزرگی اور
 بڑھائی سے یاد فرماتا ہے
 دن کی تین گھڑیاں چاشت
 سے لے کر اول نہر تک ہیں
 اور رات کی تین گھڑیاں
 تہائی رات سے لے کر صبح
 صادق تک ہیں بس جو
 بندہ مومن اللہ کی اس تمجید
 کو پڑھے اور اس کا دل اللہ
 کے ساتھ ہو البتہ خداوند عالم
 بھی اس کی حاجات کو پورا
 فرمائے گا اور اگر وہ پڑھے
 والا بد عاقبت اور شقی ہونو
 امید کی جاتی ہے کہ وہ سعاد
 مند اور نیک عاقبت ہو جائے
 والا ہو جائے اور توقف عرض کرتا
 ہے کہ ان اوقات میں یہ دعا
 پڑھے تو زیادہ مناسب
 ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔
 اَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ أَنْتَ اللهُ كَرِيمٌ
 الْأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

مَا أَصَلْنَا وَذَبَّتْ سَجَاةُكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تَزَعُ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعَّرْتَنِي كَمَا وَعَّرَ نَارِكُ لَوْ أَنَّ نَهْرَ تَيْبٍ مَلَاحُوتٌ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ
 تَسَلُّقِكَ لِمَا أَلْهَمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَدُ هَبِ الْعَبْدِ إِلَّا
 إِلَى مَوْلَاةٍ وَإِلَى مَنْ يَلْبَسِي الْخَلْقُ الْإِلَهِي خَالِقِ الْعَالَمِينَ الْوَقْرُ نَتْنِي بِالْأَصْفَادِ وَمَنْعَتَنِي سَيْبِكَ
 مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ وَذَلَّلْتَ عَلَيَّ فَصَارَ بِي عِيُونَ الْعِبَادِ وَأَمَرْتَ بِي إِلَى التَّارُوحِ وَحَلَّتْ بَيْنِي وَبَيْنَ
 الْأَبْرَارِ مَا قَطَعْتَ سَجَاةَ مِنْكَ وَمَا صَرَفْتَ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ جُحُكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا
 لَا أَنْشَى أَبَا دِيكَ عِنْدِي وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي ذِكْرِ الدُّنْيَا سَيِّدِي أَخْرَجْتَهُ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْتَمَعَ
 بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَاللَّهِ خَيْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقَلَبْتُ
 إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعْرَضْتُ بِأَلْيَمِكَ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتَ بِالشُّرُوبِ وَالْأَمْوَالِ الْخَيْرِي وَقَدْ
 نَزَلَتْ مَنزِلَةَ الْأَلْسِينِ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا تَقَلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى
 قَبْرِي لَمْ أَصْغُرْ لِرُفْقِي وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَبَلِ الصَّالِحِ لِيَضْمَعَنِي وَمَالِي لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرُسِي إِلَى مَا كُنْتُ
 مَصِيرِي وَأَسْرَى نَفْسِي تُخَادِعُنِي وَإِيَّامِي تُخَانِلُنِي وَقَدْ خَفَّتْ عِنْدَ سَأْسِئِي أُجْحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِي
 لَا أَبْكِي أَبْكِي لِحُرْمَةِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَعْنَتِي أَبْكِي لِأَسْوَءِ حَالِي أَبْكِي
 لِخُرُوبِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا ذَلِيلًا كَامِلًا أَتَقَلُّ عَلَى ظَهْرِي النَّظْرُ مَسْأَلَةً عَنْ عَيْشِي وَأُخْرَى عَنْ شَأْنِي
 إِذْ الْخَلْقُ فِي شَأْنِ غَيْرِ شَأْنِي كِلْ أَمْرِي مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنُ بَعْضِهِمْ وَجَوْلُهُ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرٌ
 ضَاحِكٌ مُسْتَبْشِرٌ وَوَجَوْلُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهِ غَبْرَةٌ تَهْفُهَا قَتْرَةٌ وَذَلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مَعْتَدِي وَمَعْتَدِي
 وَسَجَاةُكَ وَتَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ تَشَاءُ وَنَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مِنْ تَجِبُ
 فَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَيْتَ مِنَ الشَّرِّ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِي أَقْبِلْ سَانِي هَذَا الْكَارِ
 أَشْكُرُكَ أَمْرِي غَايِبَةٌ سَجْدِي فِي عَمَلِي أَسْرُضِيكَ وَمَا قَدَّرَ لِسَانِي يَا سَرَّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ
 وَمَا قَدَّرَ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعْمِكَ وَإِحْسَانِكَ الْإِلَهِي إِنْ جُودَكَ بَسَطَ أَمْرِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي
 إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَأَفْتِي إِلَيْكَ أَمْرِي وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَاظْتُ
 هَمَّتِي وَفِي مَا عِنْدَكَ أَنْبَسَطْتُ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ كَجَائِي وَخَوْفِي وَإِلَيْكَ أَسْتُ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ

دن کی گھڑیوں کے اعمال

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ أَنْتَ اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ أَنْتَ اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْكَ بَدَأُ
 كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ يُعْودُ
 أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ لَمْ يَزَلْ وَلَا تَزَالُ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 خَالِقُ الْغَيْبِ وَالشَّرِّ أَنْتَ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ
 الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَنْتَ اللَّهُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحْسَنُ
 لَمْ يَكِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْتَ اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُعْتَمِدُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
 الْمُنَكَّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ أَنْتَ اللَّهُ الْغَالِبُ
 الْبَارِعُ الْمُصَوِّرُ الْكَافِي
 الْمُسْتَعِينُ سُبْحَانَكَ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

الْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَمِنَّا جَلِيلُكَ
 بَرَدْتُ أَمْرَ الْمَعْرُوفِ عِنِّي يَا مَوْلَايَ وَيَا مَوْمِلَ وَيَا مَتَهَيَّ سُؤْلِي فَمَتَّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي لِمَا رَجَعَ
 لِي مِنْ لَوْوَمِ طَاعَتِكَ وَأَمَّا اسْتِثْنَاكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فِيكَ وَعَظِيمِ الظَّمْعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ
 عَلَيَّ نَفْسِكَ مِنَ الرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ فَأَلْأَمْرُ لَكَ وَحُدُوكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ وَالخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِي
 قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا سَرَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي الرَّحْمَنِي إِذَا انْقَطَعَتْ
 حُجَّتِي وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤْلِكَ إِيَّايَ لُبِّي فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لِأَلْحَبِيبِي
 إِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَلَا تَزِدْ لِي لِحَبْلِي وَلَا تَمْعُرْ لِقَلْبِي صَدْرِي أَعْطِنِي لِقَفْرِي وَأَرْحَمْنِي لِضَعْفِي
 سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمِدِي وَمَعْوَدِي وَمَرَجَائِي وَتَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي وَبِفَيْئَتِكَ لِحَظْرَتِي
 وَبِحُجُودِكَ أَصْغِدْ طَلَبَتِي وَبِكَرَمِكَ أَيْ سَابِ اسْتَفْتِي دَعَائِي وَلَدَيْكَ أَسْرَجُ فَاقَتِي وَبِعِزَّتِكَ
 أَجْبِرْ عِيَالَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ فِيمَا بِي وَإِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَسْرِعْ بَصْرَتِي وَإِلَى مَعْرُوفِكَ أَدْرِمِ
 نَظْرَتِي فَلَا تُخْرِقْنِي بِالتَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمْرِي وَلَا تُشْكَتِي الْهَاطِلَةُ فَإِنَّكَ قَرُّ عَيْنِي يَا سَيِّدِي
 لَا تُكْذِبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ تَقْنِي وَأَلْحَمْنِي تَوَكُّلِكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي حَاطِي
 إِنْ كَانَ قَدَرًا أَحْبَبِي وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتَ الْإِعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَأَلِي عَمَلِي
 إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ مِنْ أَوْلَى مِنْكَ بِالْعَفْوِ إِنْ عَدَبْتَ مِنْ أَعْدَلٍ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ أَرْحَمِي هَذِهِ الدُّنْيَا
 عَرَبِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كَرِهَتِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّعْنِ حَشَتِي وَإِذَا أُنْشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ
 ذُلَّ مَوْفِقِي وَأَعْفَرِي مَا خَفِيَ عَلَيَّ الْأَمِينِينَ مِنْ عَمَلِي وَإِذَا مَرَّ لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي وَأَرْحَمِي صَوْبِعًا عَمَلِي
 الْفَرِاشَ تَقْلِبْنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلَ عَلَيَّ فَمُدَّ وَدَاعًا عَلَيَّ لِمُعْتَسِلِ يِقْلِبْنِي صَاحِبِ الْحَبِيرِي وَتَحَنَّنَ عَلَيَّ
 حَمِيمًا لَقَدْ تَنَاوَلَ الْأَرْضَ بَاءً أَطْلَفَ جِنَانَتِي وَحُدَّ عَلَيَّ مَنْقُولًا قَدْ نَزَلَتْ بِكَ وَجِدًا فِي حُفْرَتِي
 وَأَرْحَمِي فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ عَرَبِي حَتَّى لَا اسْتَأْنَسَ بِعَبْرَتِكَ يَا سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي
 هَاكُنْتُ سَيِّدِي فَمَنْ اسْتَعْيَبْتَنِي إِنْ لَمْ تُقْلِبْنِي عَثْرَتِي فَإِلَى مَنْ أَفْرَعْرَانُ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِي
 ضَبْعَتِي وَإِلَى مَنْ أَلْتَجِي إِنْ لَمْ تُنْفَسْ كَرَبَّتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضَّلَ مِنْ أَوْلِي
 إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَإِلَى مَنْ الْفَرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى أَجَلِي سَيِّدِي لِأَعْدَائِي

ہر روز کی دعائیں

وَأَنَا أَسْأَلُكَ بِالرُّبُوبِيَّةِ حَقِّكَ وَأَمِنْ خَوْفِي فَإِنَّكَ كَثْرَةُ دُنُوبِي لَا أَسْأَلُكَ بِهَا إِلَّا عَفْوَكَ وَسَيِّئِي
 أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَعِينُ وَأَنْتَ أَهْلُ التَّوْبَةِ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَأَغْفِرْ لِي وَالسُّبْحَى مِنْ نَظْمِكَ تَوْبًا يَعْطِي
 عَلَى التَّبَعَاتِ وَتَغْفِرُ هَالِكِي وَلَا أَطَالُ بِهَا إِنَّكَ دَوْمٌ قَدِيمٌ وَصَفِي عَظِيمٌ وَتَحَاوِرْ كَرِيمُ الرَّبِّ أَنْتَ
 الَّذِي تُفِيضُ سَيِّئِي عَلَى مَنْ لَا يَسْأَلُكَ وَعَلَى الْجَاهِلِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّئِي مَنْ سَأَلَكَ
 وَأَيُّقِنَنَّ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ لِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ سَيِّئِي عَبْدُكَ
 بِبَابِكَ أَقَامَتَهُ الْخِصَامَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَفْرَعُ بِأَبْوَاحِ إِحْسَانِكَ بِدَعَاؤِهِ فَلَا تُعْرَضُ بِوَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ عَنِّي وَأَقْبَلْ هَبْتِي مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهَذَا الدُّعَاءِ وَأَنَا أَسْأَلُكَ لَأَتَزَكَّى فِي مَعْرِفَةِ مَرِيئِي
 بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ الرَّبِّ أَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ سَأَلْتُ وَلَا يَنْقُصُكَ نَأْوُلُ أَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقِي
 مَا نَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَأَجْرًا عَظِيمًا أَسْأَلُكَ
 يَا رَبُّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْدُ عِبَادِكَ
 الصَّالِحِينَ يَا خَيْرَ مَنْ سَأَلَ وَأَجِدُ مِنْ أَعْطَى أَعْطَى سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَالِدِي وَوَالِدِي وَ
 أَهْلِي خَرَانِقِي وَإِخْوَانِي فِيكَ وَأَسْأَلُكَ عَيْشِي وَأَظْهَرُ مُرُوتِي وَأَصْلِحْ جَمِيعَ أَحْوَالِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ
 أَطْلَقْتَ عَمَلًا وَحَسَدًا عَمَلًا وَأَسْمَتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِيَتْ عَنْهُ وَأَحْيَيْتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً
 فِي أَدْوَمِ الشُّرُوبِ وَأَسْبِغْ الْكِرَامَةَ وَأَتَمِّعْ الْعَيْشَ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ عَنَدَكَ
 اللَّهُمَّ حُضْنِي مِنْكَ بِمَخَاصِيءِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا اتَّقَرَّبُ بِهِ فِي أَنْكَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 سِرِّيًّا وَلَا سَمْعَةً وَلَا أَشْرًا وَلَا لَظْمًا إِذَا جَعَلْتَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي رِزْقِي
 وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ فَرَاةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ الْمَقَامِ فِي رِعْمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي
 لِحْيَمِي وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَدًا أَمَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ وَنَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ
 وَنَزَلْتَهُ فِي شَهْرِ مَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ مُنْزَلَةٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
 تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَقْبَلُهَا وَسَيِّئَاتٍ تَجْتَنِبُهَا وَأَسْأَلُكَ رُفْقِي بِحُجَّتِكَ الْحَرَامِ
 فِي عَامِنَا هَذَا أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ وَأَزِدْ رُفْقِي رِزْقًا وَاسْعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَأَصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي

اَنْتَ الْكَبِيْرُ لِلتَّعَالِ وَ
 الْكَبِيْرِيَاءُ رَدَا اَوْ ك
 الیٰں بدوئے نے بسند صحیح
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ
 جو بندہ ہر روز سات دفعہ یہ
 پڑھے تو جہنم کے گی کہ مخلوق
 اس کو مجھ سے بچالے اسئل
 اللہ الْجَنَّةَ وَاعْوِذْ بِاللَّهِ
 مِنَ النَّارِ ایک اور معتبر
 روایت آنحضرت نقل کی
 ہے کہ جو شخص چالیس گناہ
 کبیرہ کا مرتکب ہو جائے
 اور پھر توبہ اور ندامت واقعی
 کرے اس استغفار کو پڑھے تو
 خداوند عالم اس کے ان گناہوں
 کو بخش دے گا استغفر اللہ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
 بِي نِيْعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ
 أَسْأَلُهُ أَنْ يُتُوبَ عَلَيَّ
 ایک اور معتبر روایت آنحضرت
 سے نقل کی ہے جو شخص ہر
 روز سات دفعہ یہ کہے تو
 اس نے ساتوں اور آئندہ آنے

ہر روز کی دعائیں

وال نعمتوں کا حق ادا کر دیا ہے
 الحمد لله على كل نعمية
 كانت أو هي ككافية
 ایک اور معتبر روایت آنحضرت
 سے نقل کی ہے کہ جو شخص پچیس
 مرتبہ اللھم اغفر للمؤمنین
 والمؤمنات والمسلمین
 والمسلمات کہے تو خداوند
 عالم اس کے لئے بقدر ان مہربان
 کے جو گذر گئے ہیں اور جو آجوائے
 ہیں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں
 لکھے گا اور اتنی مقدار اس کے گناہ
 مٹا دے گا اور اتنی مقدار اس
 کے درجہ جنت میں بلند کر دے گا
 نیز معتبر روایت آنحضرت سے
 نقل کی ہے کہ جو شخص سو دفعہ
 لا حول ولا قوة الا باللہ
 پڑھے تو حق تعالیٰ اس سے
 ستر قسم کی مصیبتیں دور کر دے گا
 کہ ان سب سے کم تو ہم اور غم
 ہوگا ایک اور روایت میں ہے
 کہ وہ کسی پریشان نہیں ہوگا
 شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے اور
 طبرسی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے
 بسند حسن اور معتبر لہام صحیفہ صادق

الاسواء واقض عني الدين والظلمات حتى لا اناذني بشيء منه وخذ عني يا سميع البصائر
 اعد ائني وحسب ائدي والباغين علي واضرني عليهم واقرب عيبي وفرح قلبي واجعل لي من همتي
 وكربي فرجا وفرجاً واجعل من امر اذني يسوء من جميع خلقك تحت قدحي واكفني شر
 الشيطان وشر الساطان وسينات عملي وظلمتي من الذنوب كلها واجبرني من النار بعفو
 وادخلني الجنة برحمتك وسر وجبرني من الحور العين بفضلك والحقني بأوليائك الصالحين
 محمدن واليه الاكبر الصابرين الظاهرين الاخيرين صلواتك عليهم وعلى اجسادهم
 واسبابهم ورحمة الله وبركاته اللهم وسيدني وعترتك وجلالك لئن طالبتني بدوني
 لاطالبتك بعفوك ولئن طالبتني بلؤمي لاطالبتك بكرمك ولئن ادخلتني النار الاخيرة
 اهل النار محبتي لك اللهم وسيدني ان كنت لا تغفر الا لاوليائك واهل طاعتك فالي من
 يفرح المذنبون وان كنت لا تكرم الا اهل الوفاء بك فيمن يستغيث المسيون اللهم ان
 ادخلتني النار ففي ذلك سرور عدوك وان ادخلتني الجنة ففي ذلك سرور مني وانا والله
 اعلم ان سرور مني احب اليك من سرور عدوك اللهم اني اسئلك ان تداخ قلبي حبك
 وخشية ومنك وتصديقك كتابك ورايتك وقرانك وشوقك اليك يا ذا الجلال
 والاکرام حبب الي لقائك واحب لقايتي واجعل لي في لقائك الراحة والفرج والكرامة
 اللهم احقني بصالح من مضى واجعلني من صالح من بقى وخذ لي سبيل الصالحين اجمعين
 على نفسي بما تعين به الصالحين على انفسهم واختم عملي باحسنه واجعل توكلي منه الجنة
 برحمتك واعني على صالح ما اعطيتني وقلبتني يا رب ولا تردني في سوء استنقدتني منه
 يا رب العالمين اللهم اني اسئلك ان لا اجعل له دون لقائك احبيني ما احببتني
 عليه وتوقني اذ توقيتني عليه وابعثني اذ بعثتني عليه وايرق قلبي من الريب والشك
 والسمعة في دينك حتى يكون عملي خالصاً لك اللهم اعطني بصيرة في دينك وفهما
 في حكمك وفهما في علمك وكفيلين من رحمتك ووسعاً لخبزني عن معاصمك
 وبخس وسجي بنورك واجعل رغبتي فيما عندك وتوقني في سبيلك وعلى يدك رسولك

عیدہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر دفعہ استغفر اللہ اور ستر دفعہ اوب انی اللہ پڑھتے تھے کشف الغمہ اور شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی امامی میں ہند متبر روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ لا الہ الا اللہ الملک الحق الباقی پڑھے تو وہ فقرا اور مشیت قبر سے امان میں ہوگا اور غمی اس کی طرف متوجہ ہوگا اور بہت کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں گے امامی میں یہ اس طرح لا الہ الا اللہ الحق الباقی ہے لیکن ثواب اعمال اور محاسن برقی میں اس سے بڑھ کر پڑھنے کی روایت نقل کی ہے قطب راوندی رحمۃ اللہ علیہ نے دعوات میں امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی نثار ملے اور اس میں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلْبِ وَبِالنَّاسِ وَالْوَيْلِ وَالْبُغْضِ وَالْقَوْلِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْعَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْتَعُ وَبَطْنٍ لَا يَسْبَغُ وَقَلْبٍ لَا يَخْتَشِعُ وَدَعَاءٍ لَا يَمُومُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ يَا سَابِغَ عَلَى نَفْسِي وَرَبِّي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُخَيِّرُنِي مِنْكَ أَحَدٌ وَلَا أُجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحِداً أَفَلَا يَحْمِلُ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تَرُدُّنِي بِهَلَاكَةٍ وَلَا تَرُدُّنِي بِعَذَابٍ إِلَيْهِمُ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ ذَنْبِي وَأَعِزَّنِي وَأَرْفَعْ دَرَجَتِي وَحَظِّمْ زِينَتِي وَأَلْزِمْنِي كَرَمِي وَخَلِّصْنِي وَأَجْعَلْ ثَوَابِي لِقَبْلِي ثَوَاباً مُنْطِقاً وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ وَبِحَسَنَةِ وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ ابْتَلَيْتَنِي فِي كِتَابِكَ أَنْ نَعْفُو عَنْنَا وَظَلَمْنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا فَأَعْفُ عَنَّا فَإِنَّكَ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَأَمْرٌ تَنَاقَلْنَا أَنْ لَا تَرُدُّنَا سَاءَ مَا أَقْبَلْنَا وَقَدْ جِئْنَاكَ سَاءَ مَا أَقْبَلْنَا تَرُدُّنِي الرَّاقِصَةَ حَاجِبِي وَأَمْرٌ تَنَاقَلْنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَنَحْنُ أَسْرَقْنَا لَكَ فَأَعْتِقْ سِرْقَانَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْرَجِي عِنْدَ كُرْبِي وَيَا عَوْثِي عِنْدَ شِدْقِي يَا نَيْلِي مِنَ الْبَيْتِ فَرَحْتُ وَبِكَ اسْتَعْتَشْتُ وَلِذَلِكَ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَعِزَّنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يُفَكُّ الْأَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبَلْ مِنِّي يَا سَيِّدُ وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْعَفُوفُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا ثَابِتًا سُرْبَةً تَلْبَسِي وَيَقِينًا حَافِيًا أَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَحْمَتِي مِنَ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پانچویں شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری میں یہ دعا پڑھا کر کہے یا عدل فی فی کربتی ویا صاحبی فی شدتی ویا ولی فی یعمق ویا غایبی فی رغبتی انت السائر عورتی و المومن روعتی والمقیل عثرتی فاعفونی خطیبی اللہم اِنی اسئلك خشوع الایمان قبل خشوع الذل فی التائب یا واحد یا احد یا احد یا احد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفو احد یا من یعطی من سئله یحتمل منه ورحمة و یبتدئ علی بالخیر من لم یسئله یفصل منه وکرما یرحمک الذ الذی وصل علی محمد و آل محمد و هب لی رحمة واسعة جامعة ابلع بها خیر الدنیا والاخرة اللہم اِنی استغفر لک و لک ثابت الیک منه ثم عدت فیه و استغفر لک لکل خیر اسر دت به و جهک کما ظنی فیه ما لیس لک اللہم صل علی محمد و آل محمد و اعف عن ظلمی و جورمی بحلمک و جود لک یا کریم یا من لا یخیب

سَمِعْتُهُ وَلَا يَنْفَدُ نَارُهُ يَأْتِي مَنْ عَلَا فَلَمْ يَشَأْ، وَفَوْقَهُ دَرَجَاتٌ فَلَمْ يَشَأْ، وَدُونَهُ صُلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاحْتَبِرِي يَا فَالِقَ الْيَحْيَى لِيُوسِيَ اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ
النَّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الزَّيْبِ وَوَسْطِي مِنَ الْكُذِبِ وَعَمِّي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ الْعَاقِلِ بِكَ مِنَ التَّارِ هَذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ السَّارِ
هَذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيثِ بِكَ مِنَ التَّارِ هَذَا مَقَامُ الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ التَّارِ هَذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوءُ لَكَ
بِحَبْلِيَّتِهِ وَيَعْرِفُ بِدُنْيِهِ وَيَتُوبُ إِلَى رَبِّهِ هَذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ هَذَا مَقَامُ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ
هَذَا مَقَامُ الْمَحْرُوبِ الْمَكْرُوبِ هَذَا مَقَامُ الْمَعْرُومِ الْمَهُرُومِ هَذَا مَقَامُ الْعُرْبِ بِسَالِمِ الْعَرَبِ هَذَا مَقَامُ
الْمُسْتَوْجِرِ لِقَرْنِ هَذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لَدُنْ نَبِيِّهِ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِحَبْلِهِ
مُقَرَّبًا سِوَاكَ يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ لَا تَحْرُقِي وَتَجِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِي عَنِّي بِعَفْوِكَ
بَلِّ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنْعُ وَالْتَفَضُّلُ عَلَى الرَّحْمَانِ يَا رَبِّ أَيُّ رَبِّ اسْمٍ كَرَامٍ اسْمٌ قَطْعٌ هُوَ
جَاءَ بِهَرَبٍ كَيْ ضَعْفِي وَقَلْبِي حَمَلْتِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَتَبَدُّدَ أَوْصَالِي وَتَنَاقُضِي وَجِسْمِي وَحَسَدِي
وَوَحَلَّتِي وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبِلَاءِ اسْأَلُكَ يَا رَبِّ قِرَاءَةَ الْعَيْنِ وَالْإِحْتِبَاطِ
يَوْمَ الْحِسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بِحُضْرِي وَتَجِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُ الْوُجُوهُُ أَحْمَرِي مِنَ الْفَرَعِ الْكَبِيرِ اسْأَلُكَ
الْبُشْرَى يَوْمَ تَقْلُبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ وَالْبُشْرَى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ
عَوَاظِي حَيَاتِي وَأَعْدَاؤِي خِرَابِيَوْمَ فَاقَرْتِي لِعَمْدِ اللَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ
غَيْرَهُ لِحَيْبِ دُعَائِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ لِحَيْبِ رَجَائِي
لِعَمْدِ اللَّهِ الْمُتَعَمِّرِ الْمُحْسِنِ الْمُجِيدِ الْمُفْضِلِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَبِي كُلِّ رِعْمَةٍ وَصَاحِبِ كُلِّ
حَسَنَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَعْبَةٍ وَقَاضِي كُلِّ حَاجَةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَرْزُقِي
الْيَقِينَ وَحَسُنَ الظَّنَّ بِكَ وَأَثَبْتِ رَجَائِي فِي قَلْبِي وَأَقْطَعْتِ رَجَائِي عَنِّي سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ
وَأَرْزُقِي الْإِيكَ يَا طَيْفًا لِمَا تَنْتَاهِي الطُّفَّ بِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى يَا رَبِّ ارْتَضِي
عَلَى التَّارِ فَلَا تُعَدِّ نَبِيَّ بِالنَّارِ يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَائِي وَنَضْرَجِي وَخَوْفِي وَدُورِي وَمَسْكَدِي وَتَعْوِيذِي
وَتَلَوِيذِي يَا رَبِّ ارْتَضِي ضَعْفِي عَنِّ طَلَبِ الدُّنْيَا وَأَنْتَ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ

ہر روز کی دعائیں
مجاہدین سے بھی زیادہ کی جائے
تو اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہیے
اور اگر اس کی کوئی حاجت ہوگی
تو وہ پوری کی جائے گی اور اگر اس کا
کوئی دشمن ہوگا تو وہ اس پر غلبہ
حاصل کرے گا اور اگر مقروض ہوگا
تو اس کا مقروض ادا ہوگا اور اگر اسے
کوئی ہم ادراغ لاحق ہوگا تو وہ
اس سے دور ہو جائے گا یہ دعا
سات آسمانوں سے ادا ہوگی
اور لوح محفوظ میں اس کیلئے
لکھی جائے گی وہ دعا یہ ہے
سُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا يُدْعَى بِاللَّهِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ كَمَا يُدْعَى بِاللَّهِ وَاللَّحْدَا اللَّهُ
كَمَا يُدْعَى بِاللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
كَمَا يُدْعَى بِاللَّهِ وَالْحَوْلُ وَالْكَوْنُ
قُوَّةُ الْأَبَدِ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ
وَجَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَالنَّبِيِّينَ حَتَّى
يَرْضَى اللَّهُ بِسُنْدِ عِزِّهِ بِمَا رَضِيَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ سُنَّةً تَقُولُ بِهٖ كَرِيحُ
رَسُولِ خَدِصِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْهَيْبَةُ
مِنْ سَائِرِ أُمَّةٍ نَسَى اِيكِ خَطِّ
لِخَبْرِهَا بِمَا يَأْتِي تُوهُ اسْتِجَابِ
كِي خَدْمَتِ فِيں لَایَا تُو اِيكِ خَطِّ
اصحاب کو جمع کرنے کے لئے

منادی کرائی اور پھر منبر پر چڑھ کر آپ نے فرمایا کہ یہ خط حضرت یوشع بن نون کا ہے جو جناب مولیٰ علیہ السلام کے وصی اور خلیفہ تھے اور اس خط کا مضمون یہ تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم تحقیق تمہارا پروردگار تم سے محبت کرتا ہے اور تم پر ہر ایمان ہے اور سب سے بہتر اس کا بندہ تم نام پر سب گار ہے اور سب سے بہتر بندہ وہ ہے جو ریاست و حکومت چاہنے والا تمام لوگوں کے درمیان مشہور ہو جس پر شخص چاہتا ہو کہ اسے کامل ثواب دیا جائے اور وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا ہے اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا يَنْبَغِي
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ كَمَا
يَنْبَغِي لِلَّهِ وَاللَّهُ الْأَعْلَى
كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَاللَّهُ
وَاللَّهُ الْأَعْلَى كَمَا يَنْبَغِي
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ
الرَّقِيقِيِّ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ
وَالنَّبِيِّينَ حَتَّى يَرْضَى اللَّهُ

عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ رَزَقَ عَلَيْهِ وَعَنَّا وَعَدَّ وَمَا جَرَى إِلَيْهِ أَنْ تَرْمِي قَرْنِي فِي عَاثِي هَذَا وَسَهْمِي فِي
هَذَا أَوْ يَوْمِي هَذَا أَوْ سَاعَتِي هَذَا رَزَقًا تُغْنِينِي بِهِ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِي آيِدِي لَتَأْسِرَ مِنْ رِزْقِكَ
الْجَلَالَ الطَّيِّبِ أَيْ رَبِّ مِنْكَ أَطْلُبُ وَإِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَسْجُو وَأَنْتَ أَهْلُ ذَلِكَ لَا أَسْجُو
غَيْرَكَ وَلَا أَرْغُو إِلَّا إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَيْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَعْفُرْنِي وَأَرْضِي وَخَافِي بِالسَّامِعِ
كُلِّ صَوْتٍ وَيَأْجِزُ كُلِّ قُوَّةٍ وَيُبَارِكُ فِي الثَّقُوبِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا تَعْتَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا
تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَعْطَى مُحَمَّدًا أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَفْضَلُ مَا
سَأَلْتُكَ وَأَفْضَلُ مَا سَأَلْتُكَ وَأَفْضَلُ مَا أَنْتَ مُسْئِلٌ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهَبْ لِي الْعَافِيَةَ حَتَّى
تَهْتَدِيَ فِي الْمَعِيشَةِ وَتُخْتِمَ لِي بِخَيْرٍ حَتَّى لَا تَضُرَّ فِي النَّوْبِ اللَّهُمَّ رَضِي بِمَا قَسَمْتُ لِي حَتَّى لَا أَسْأَلَ أَحَدًا
شَيْئًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي خَيْرًا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرْحَمِي رَحْمَةً لَا تَعْدِلُ بِي بَعْدَهَا
أَبْدَانِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا أَطْلُبُ لِاتْفِقُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ بَعْدَكَ سِوَاكَ
تَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْرًا وَإِلَيْكَ فَاقَّةً وَفَقْرًا أَوْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ عِنْدًا وَتَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ
يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيكَ يَا مُفْتِدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَفِّنِي الْمُهْرَمَ كُلَّهُ وَأَفْضَلِي بِالْحُسْنَى
وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَأَفْضَلِي فِي جَمِيعِ حَوَائِجِي اللَّهُمَّ تَبَرَّأْتُ لِي مَا أَخَافُ تَعْسِيرًا وَإِنْ تَبَسُّدًا مَا أَخَافُ
تَعْسِيرًا وَلَا عَلَيْكَ سَهْلٌ يُسِيرُ وَسَهْلٌ لِي مَا أَخَافُ حَزُونَةً وَنَفْسٌ عَنِّي مَا أَخَافُ ضَيْفَةً وَكَفْتُ عَنِّي مَا
أَخَافُ هَمًّا وَأَصْرَفْتُ عَنِّي مَا أَخَافُ بَلِيَّةً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اصْلَحْ قَلْبِي حُبَابَكَ وَخَشِيَّةً
مِنْكَ وَتَصَلِّ بِقَالَكَ وَإِيْمَانًا بِكَ وَفِرْقَانًا مِنْكَ وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ
حَقًّا فَاقْصِدْ فِيهَا عَلَيَّ وَوَلِّئْنَا لِي بِتَعَاتٍ فَتَمَلَّهَا عَلَيَّ وَقَدْ أَوْجِبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قَوِي وَأَنَا
ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قَرْنِي اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةَ وَالْأَحْوَالَ وَالْأَوْثَانَ إِلَّا إِلَيْكَ يَهْتَدِي
دَعَائِي أَدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَوْمَهِي يُرْسِي كَبْسِي شَيْخِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي صَبَاحِ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي
طَلْبَانَ دَعَائِي كِتَابُونَ كِي طَرَفَ رَجْعِي فَرَمَائِي سَاتُوا اس دَعَا كُوِيْرِي كِي سَحْرِي كِي دَعَاؤُونَ مِيْن سَبْسِي
جَهْوِي دَعَائِي أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَوْمَهِي يُرْسِي كَبْسِي شَيْخِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي صَبَاحِ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي
طَلْبَانَ دَعَائِي كِتَابُونَ كِي طَرَفَ رَجْعِي فَرَمَائِي سَاتُوا اس دَعَا كُوِيْرِي كِي سَحْرِي كِي دَعَاؤُونَ مِيْن سَبْسِي
جَهْوِي دَعَائِي أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَوْمَهِي يُرْسِي كَبْسِي شَيْخِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي صَبَاحِ أَدْرِيْسَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي

عَفَى يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُوفُ
 الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا ثَابِتًا سُرِّيهِ قَلْبِي وَبَيِّنَاتٍ حَقِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي
 وَرَضَيْتَنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَدَنِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَ
 يَا وَدِي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايِبِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّكْرُ تَحْوِرُنِي وَالْأَمْرُ رَوْعَتِي وَالْمَقْبَلُ عَثْرَتِي فَأَعِظْ لِي
 خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَطُوبَى لِمَنْ تَسْبَحَاتُ كُوبُرُهُ سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ
 مَنْ يُصَوِّبُ عَدَاةَ الدُّنُوبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ صِبْحَانَ رَبِّ
 أَلْوَدُودِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوَحِيدِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ
 مَنْ لَا يُؤْخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْخَتَّانِ لَلْخَتَّانِ سُبْحَانَ التَّوَكُّلِ وَالْوَالِجِ
 سُبْحَانَ الْجُبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 عَلَى أِقْبَالِ التَّهَارِكِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِدْبَارِ التَّهَارِكِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِدْبَارِ اللَّيْلِ وَإِقْبَالِ النَّهَارِ وَكَهْ
 الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعِظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ مَعَ كُلِّ نَفْسٍ وَكُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ وَكُلِّ لَحْزَةٍ سَبَقَ فِي
 عَلَيْهِ سُبْحَانَكَ وَلَا مَا أَحْصَى كِتَابُكَ سُبْحَانَكَ بِرِزْقِكَ عَشْرًا سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ
 واضح ہو کہ علمائے فرمایا ہے کہ روزے کی نیت کو سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے اور ابتداء رات سے آخر
 رات تک بھی نیت کر سکتا ہے اور نیت میں اتنا ہی کافی ہے کہ روزہ دار کا قصد ہو کہ کل میں اللہ کے لئے روزہ
 رکھوں گا اور پھر اس چیز سے اجتناب کرے کہ جو روزہ کو باطل کر دیتی ہے اور یہ بھی سزاوار اور لائق ہے کہ
 تہجد کی نماز کو ترک نہ کرے اور سحری کے وقت بجالائے

پونجی قسم

رمضان المبارک کے دنوں کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں پہلے ہر دن اس دعا کو کہ جسے شیخ
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے پڑھے اللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
 أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَهَذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهَذَا شَهْرُ
 الْقِيَامِ وَهَذَا شَهْرُ الْإِنَابَةِ وَهَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهَذَا شَهْرُ الْعِتْقِ

ہر روز کی دعائیں
 بدامین میں جناب رسول خدا
 صل اللہ علیہ وآلہ سے روایت
 کی ہے کہ جو شخص ہر روز اس
 دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو
 لا حول ولا قوة الا باللہ العلی
 العظیم پڑھے تو وہ گناہوں
 سے ایسے باہر آئے گا جیسا کہ
 وہ ماں کے پیٹ سے جس
 دن باہر آیا تھا اور خداوند عالم
 اس سے ستر قسم کی بلاؤں کو
 دور کرنے کا کہ جس میں سے
 دیوانگی اور برص اور جذام اور
 فلج ہوگی اور خداوند عالم ستر
 ہزار فرشتے اس کے لئے مقرر
 فرمائے گا جو اس کے لئے
 استغفار کرتے رہیں گے۔
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو شخص
 ہر روز سو دفعہ لا حول ولا
 قوة الا باللہ پڑھے تو اسے
 تنگ دستی اور فقر لاحق نہیں
 ہوگا اور جو شخص ہر روز سو دفعہ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 پڑھے تو خداوند عالم اس کے

ہر روز کی دعائیں

بدن کو جہنم کی آگ بر حرام کرنے
 گا۔ بد الامین میں جناب رسول
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 روایت کی ہے کہ جو شخص ہر
 روز دس دفعہ اس دعا کرے
 تو خداوند عالم اس کے چار ہزار
 گناہ کبیرہ بخش دے گا اور اسے
 موت کی تلخی اور قبر کے فشار
 اور قیامت کے سوز و گرمی کے خوف
 سے محفوظ رکھے گا اور اس کا مہر
 ادا ہو گا اور ہم اور تم دور ہو گا
 وہ دعا یہ ہے اَعَدُّكَ لِلْجَنَّةِ
 هُوَ لِيَ لَاللّٰهِ الْاَلَا اللّٰهُ وَلِكُلِّ
 هِمَّةٍ وَعَمَّةٍ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ
 نِعْمَةٍ لِّعَمَلٍ لِّلّٰهِ وَلِكُلِّ
 سَخَاةٍ الذِّكْرِ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ
 اُجْرٍ بِسُحْبَانِ اللّٰهِ وَلِكُلِّ
 ذَنْبٍ اسْتَغْفَرَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ
 مُصِيبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ
 سَارِعُونَ وَلِكُلِّ ضَرْبٍ
 حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ فَضْلٍ
 وَقَدَّرِ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
 وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اعْتَصِمْتُ
 بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ
 وَمَعْصِيَةٍ لِّاِحْوَالِ وَلَا قُوَّةَ

مِنَ الشَّارِ وَالْفُورِ بِالْجَنَّةِ وَهَذَا شَهْرٌ فِيهِ كَيْدَةُ الْقَدْرِ بِالتَّوْبَةِ هِيَ حَيْرَةٌ مِنَ الْفَنِّ شَهْرٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ عَلَى صِيَابِهِمْ وَفِيَاكُمْ وَسَلِّمْهُ لِي وَسَلِّمْهُ لِي فِيهِ وَأَعِنِّي عَلَيْهِ بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِي
 فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَاكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفَرِّعْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَاؤِكَ
 وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَأَعْظَمِي فِيهِ الْبَرَكَاتِ وَأَحْسِنِي فِيهِ الْعَاقِبَةَ وَأَعِزَّنِي فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسِعْ فِيهِ
 رِزْقِي وَكَفِّرْ فِيهِ مَا أَهْتَمْتَنِي وَأَسْكِنِي فِيهِ دُعَاؤِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَأَذْهَبْ عَنِّي فِيهِ النَّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّامَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْعَفْلَةَ وَالغَرَاةَ وَجَبْنِي
 فِيهِ الْعِلَلَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهَمُومَ وَالْأَحْزَانَ وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ وَاللَّطَايَا وَالذُّنُوبَ وَأَصْرِفْ
 عَنِّي فِيهِ السُّوْءَ وَالْفُحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبِلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعٌ الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمِّهِمْ وَمَنْزَعِهِ وَنَفْسِهِ وَفَخْرِهِ وَوَسْوَئِهِ وَتَبْطِئِهِ وَكَيْدِهِ
 وَكُفْرِهِ وَحَبَاثَتِهِ وَخُدْعِهِ وَأَمْرَانِيهِ وَعُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشُرْكِهِ وَأَحْزَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ
 وَأَوْلِيَاءِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْسُلْنَا قِيَامَةَ وَصِيَّائِهِ
 وَبُلُوغَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَأَسْكِنْنَا مَا رَضَيْتَ عَنِّي صَبْرًا وَاحْتِسَابًا وَرِيمَاكَ وَبِقِيَامَتِكَ نَقْبَلُ
 ذَلِكَ مَقْبُولًا بِالْإِضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَسْرِفْنِي فِي الْحَيِّ وَالْعُمَرَاءِ وَالْإِجْتِهَادِ وَالْقُوَّةِ وَالشَّاطِطِ وَالْإِتَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالْقُرْبَى وَالْخَيْرِ الْمَقْبُولِ
 وَالرَّعِيَّةِ وَالتَّهْبَةِ وَالتَّضَمُّعِ وَالخَشْيَةِ وَالرِّقَّةِ وَالتَّيْمَةِ الصَّادِقَةِ وَصِدْقِ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ
 وَالتَّوَجُّاءَ لَكَ وَالتَّوَكَّلُ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ عَمَارِكَ مَعَصَاكِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ السَّجْدِ وَ
 مَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدُّعَاةِ وَاللَّحْلَ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ يَعْرِضُ وَالْأَمْرَ مِنْ وَلَا هَيْبَةَ
 وَالْإِعْتِمَ وَالْأَسْفِيمَ وَالْأَعْفَلَةَ وَالْأَسْيَابِينَ بَلِّ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحْفِظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ
 بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقِيمْ لِي فِيهِ
 أَفْضَلَ مَا نَقَسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْظَمِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ
 وَالْمَغْفِرَةِ وَالْقَبُولِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ مِنَ الْأُمَّةِ وَالْعَاقِبَةِ وَالْمَعَاوَةِ وَالْعَيْنِ مِنَ الشَّارِ
 وَالْفُورِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعَاؤِي فِيهِ إِلَيْكَ

وَاصِلًا وَسَحْتًا وَخَيْرًا لِي فِيهِ نَزَلَ وَعَمِلَ فِيهِ مَقْبُولًا وَسَعِيَ فِيهِ مَشْكُورًا أَوْ ذُنُوبِي فِيهِ مَغْفُورًا
 حَتَّى يَكُونَ ضَيْبِي فِيهِ الْأَكْثَرُ وَحَطِي فِيهِ الْأَوْفَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلْبَلَدَةِ
 الْقَدْرَ عَلَى أَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ
 أَلْفِ شَهْرٍ وَأَسْرَفْنِي فِيهَا أَفْضَلَ مَا سَرَفْتَ أَحَدًا مِنْ بَلَّغْتَهُ إِيَّاهَا وَأَكْرَمْتَهُ بِهَا وَاجْعَلْنِي فِيهَا
 مِنْ عَتَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلْقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَيَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْرَفْنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا الْجِدْنَ وَالْإِحْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
 وَمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ سَرَّتْ الْفَجْرُ وَكِبَالِ عَشِيرِ وَالشُّعْرُ وَالْوَبْرُ وَسَرَّتْ شَهْرًا مَضَانًا وَمَا أَنْزَلْتَ
 فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَسَرَّتْ جَبْرِيْلُ وَمِيكَائِيلُ وَأَسْرَفْنَا فِيهِ وَعَدَسًا إِيْلَ وَجَمِيْعَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ
 وَرَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ مُوسَى وَعِيسَى وَجَمِيْعَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبَّ
 مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلِّوْا نَاكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ
 وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ لِمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَالرَّهْ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَنَظَرْتَ لِي نَظْرًا رَحِيمَةً تَرْضَى بِهَا عَنِّي
 رَاضِيًا لَا تَنْتَظِرُ عَلَيَّ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَدًا أَوْ أَعْطَيْتَنِي جَمِيْعَ سُؤْلِي وَسِرِّ عِبَتِي وَأَهْنَيْتَنِي وَرَأَدْتَنِي وَصَوَّفْتَ عَنِّي
 مَا أَكْرَهُ وَأَحْنَرُوْا خَافَ عَلَيَّ نَفْسِي وَمَا لَا آخَاؤَ وَعَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَرِجْوَانِي وَذُرِّيَّتِي اللَّهُمَّ
 يَا إِلَهَ قُرْآنٍ مَنْ دُونِي نَاؤُوا وَنَا تَائِبِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ وَاعْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِينَ وَأَعِدْنَا
 مُسْتَعِيرِينَ وَأَجْرَنَا مُسْتَسْلِمِينَ وَلَا تَخْذَلْنَا رَاهِبِينَ وَأَمَّاكَ رَاغِبِينَ وَشَفَعْنَا سَائِلِينَ وَأَعْطَانَا نَاكَ
 سَمِيْعُ الدُّعَا قَرِيْبُ مُجِيْبُ اللَّهُمَّ أَنْتَ سَرِيٌّ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَحَقُّ مِنْ سَأَلِ الْعَبْدِ رَبَّهُ وَلَمْ يُسْأَلِ الْعِبَادَ
 مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُودًا يَا مُوضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهَى حَاجَتِي الرَّاغِبِينَ وَيَا عِيَاذَ الْمُسْتَغِيثِينَ
 وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا عَلِيَّ الْهَارِبِينَ وَكَلِمَةَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَلِمَةَ
 كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا قَارِحَةَ الْمُهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْعَظِيمِ يَا إِلَهَ يَا حَمْنُ يَا سَجِيْمُ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعِيُوْبِي وَرَأْسَاتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَ
 اسْرَافِي عَلَيَّ نَفْسِي وَأَسْرَفْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا عَفُوًّا وَعَفِيًّا وَاعْفِرْ لِي
 كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَأَعْصَمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عَمْرِي وَأَسْأَلُكَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيْيَ وَوَالِدَيْيَ وَرَأْسِي

ہر روز کی دعائیں
 اَللّٰهُمَّ الْعَظِيْمُ
 کلین رحمتہ اللہ علیہ اور ابن بابو
 رحمتہ اللہ علیہم نے بند معتبر
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 روایت کی ہے کہ جو شخص ہر
 دس دفعہ پڑھے تو پتھلیں
 ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھیں گے
 اور پتھلیں ہزار گناہ اس کے
 مٹائیں گے اور پتھلیں ہزار
 درجے بہشت میں اس کے
 بند کریں گے اور یہ دعائیں کہئے
 اور ساریں کے شر سے تر ہوگی اور
 گناہ کبیرہ اس کو اس طرح نہیں کرے
 لایک اور روایت میں ہے کہ
 یوں ہوگا کہ گویا اس نے بارہ قرآن
 ختم کئے ہوں اور خداوند عالم بہشت
 میں اس کے لئے گھر بنائے گا لیکن
 ابن بابوہ کی روایت میں دس
 دفعہ پڑھنے کا ذکر نہیں۔ وہ دعا
 ہے ہے اشھد ان لا اله الا
 الله وحده لا شریک له
 الها و احد الصمد
 لم یکن صاحبہ ولا ولد
 ثواب الاعمال اور محاسن اور
 کافی میں امام جعفر صادق

ہر روز کی دعائیں

سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز پندرہ دفعہ لار اللہ الا اللہ حقاً حقاً لار اللہ الا اللہ ایماناً و تصدیقاً لار اللہ الا اللہ عبودیتاً و سرفاقاً کہے تو خداوند عالم جب تک اسے بہشت میں داخل نہیں کرے گا اس سے اپنی رحمت کے دروازے نہیں پھیرے گا محاسن میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ سبحان اللہ کہے تو اس کے لئے یہ کام ان سوا دنوں سے جو کعبہ میں جا کر قرآنی دعا بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ الحمد للہ کہے تو وہ اس کے لئے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ اللہ اکبر کہے تو یہ اس کے لئے سو گھوڑے بمع زین و لجام کے اللہ کی راہ میں دینے سے بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ

وَأَهْلَ حُرَاتِنِي وَمَنْ كَانَ صِدْقِي يَسْبِيْلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ ذَلِكَ كَلِمَةٌ
بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَأَسْمِعِ الْمُعْتَرِفَةَ فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تُرَدِّدْ عَلَيَّ وَلَا يَدِي إِلَى تَحْوِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ لِي
وَتَسْتَجِيبَ لِي بِجَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَتُرِيدَ لِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ
اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ يَا مُهَيَّبُ سَمِيعِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِنْ كُنْتُ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِيلَ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ
تَجْعَلَ لِي فِي السُّعَدِ أَوْ رَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ أَوْ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْمِي مَعْفُوسًا وَأَنْ هَبْ لِي
بِقُدْرَتِكَ يَا شَرِيفُ قَلْبِي وَإِيمَانًا لَا يَتَوَبُّ بِهْ شَيْءٌ وَرِضًا بِمَا قَضَيْتَ لِي وَابْتِغَاءً فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقَبُولِي عِنْدَ أَبِي التَّارِكِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِيلَ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا فَأَخْرَجْنِي
إِلَى ذَلِكَ وَأَنْزِلْنِي فِيهَا لِكَرَمِكَ وَشُكْرِكَ وَطَاعَتِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
يَا مُضِلَّ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ غَضَبِي الْيَوْمَ مُحَمَّدٍ وَلَا يَزَالُ عِزَّتِي
وَاقْتُلْ عَدُوَّ أَهْلِي بَدَدًا وَاحْصِرْهُمْ عِلْدًا وَأَلَانِ عَمَّ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَعْفُهُ لَهُمْ أَبَدًا
يَا حَسَنَ الضَّمِيرِ يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَلْبَدِي أَلْبَدِي أَلْبَدِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ
شَيْءٌ وَالَّذِي أَرْمُ غَيْرَ الْعَاقِلِ وَالْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَمُعْظَمُ مُحَمَّدٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ عِظَمُ عِظَمِهِمْ نَصْرَكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّكَ لَارَ اللَّهُ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِي إِلَى عَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ سَبَّتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي يَا لَطِيفُ بَلَى إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَالطِّفْ بِمَا تَشَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَمْرُ قُرْبَى الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هَذَا
وَنَطْوُلَ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِي لِلْآخِرَةِ وَالْدُّنْيَا بِمِثْرَتَيْهِمْ وَفِعْلِهِمْ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
رَبِّي قَرِيبٌ جُنُوبٌ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ
إِلَيْهِ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ عَفَاً اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي
فَاغْفِرْ لِي إِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَيُّمُ الْعَلِيمُ

الْكَرِيمِ الْعَفَاةَ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا پھر یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيَّ نَفْسِي وَتَقْدِيرِي مِنَ الْأَمْرِ الْعَظِيمِ الْمَحْتَمِمْ
فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يَبْدُلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حَاجِّ حَبِيبَتِكَ الْحَرَامِ الْمُدْرُوسِ بِحَجَّامِ
الْمَشْكُورِ سَعِيدِهِمُ الْمُغْفُورِ دُنُوهُمْ الْكَفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيَّ نَفْسِي وَتَقْدِيرِي أَنْ تُطِيلَ عَمْرِي
وَأَوْتِرَ عَمْرِي رِزْقِي وَتُوَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدِينِي أَيْنَ سَابِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَوْفِي فَوْحِهَا وَخَوْفِهَا وَأَرْوَفِي
مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ وَأَحْسِنِي مِنْ حَيْثُ أَحْسِنُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْسِنُ وَصَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ كَثِيرًا دُورًا وَسَرَّهَ فَرِيًّا بِهَذَا رُحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
ان تسبیحات کو پڑھے اور وہ دس بڑی ہیں ہر بڑی میں دس دفعہ سبحان اللہ ہے (۱) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْأِ وَلِجَعَلَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ
فَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَّ الْأَكْأَانَ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَسْمَعُ مِنْهُ لِيَمْعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا كُنْتَ
سَمِعَ أَرْضِينَ وَيَمْعُ مَا فِي الظُّلُمَاتِ الْبُرِّ وَالْبُحْرِ وَيَمْعُ الْأَنْبِيَاءِ وَالشُّكُوفِ وَيَمْعُ النَّسْرِ وَالْحَفِيِّ وَيَمْعُ وَسَاوِي
الضُّدِّ وَرِوَسِ وَلَا يَمْعُ سَمْعًا صَوْتًا (۲) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْأِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَّ الْأَكْأَانَ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَبْصُرُ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا كُنْتَ سَمِعَ أَرْضِينَ وَيَمْعُ مَا فِي الظُّلُمَاتِ
الْبُرِّ وَالْبُحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ لَا يَعْصِي بِأَمْرِهِ الظُّلْمَةُ وَلَا يَسْتُرُ
مِنْهُ بُرُودًا وَلَا يَأْرِي مِنْهُ جِدًّا وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا يَجْرُ وَلَا يَكُنْ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا
فِيهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتُرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ وَلَا يَسْتَعْفِفُ مِنْهُ صَغِيرٌ لِصَغَرِهِ وَلَا يَجْتَنِي عَلَيْهِ
شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَمْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
(۳) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْأِ وَلِجَعَلَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى

ہر روز کی دعائیں
لا اہل الا اللہ کے تو پھر کوئی
شخص بھی عمل کے لحاظ سے
اس سے بہتر نہیں ہوگا۔ مگر
وہ شخص جو اس ذکر کو اس
سے زیادہ کہے قطبِ ہندی
نے روایت کی ہے کہ نبی کریم
میں ایک عابد تھا جو سالہا سے
اللہ کی عبادت کر رہا تھا ایک
دن اس نے دعا کی اسے میرے
پسنے والے میں پتا تھا ہوں کہ
اپنی حالت قرب کو دیکھوں تاکہ
جو میرے اعمال تجھ کو پہنچیں ان
میں زیادتی کروں اور اگر نہیں
تو سرنے سے پہلے توبہ کروں اللہ
تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس کے پاس
بھیجا اور اس فرشتے نے اگر اسے
کہا کہ تیرا کوئی بھی اچھا عمل خدا کے
نزدیک نہیں ہے اس عابد نے
کہا میں میری اتنی عبادت کہاں
گئی تو جواب ملا کہ تو جو بھی اچھا
کام کرتا تھا اس کی اطلاع لوگوں
کو دیتا تھا اور تو چاہتا تھا کہ لوگ
تجھے نیک سمجھیں اور تجھے نیک سے
یاد کر لیں یہی تیری عبادت کا
نواب وہی ہے جو تو نے خود پہنچ

کیا اور اس پر راضی ہوا عابد اس بات کے سننے سے بہت مگدر ہوا اور گریہ فرمادی کی وہ فرشتہ دوبارہ نازل ہوا اور کہا کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ تو اپنے آپ کو مجھ سے خریدے اور ہر روز اپنی رگوں میں سے ایک رگ کو صدقہ میں دے عابد نے عرض کی کہ یہ کام میرے کیسے کر سکتا ہوں تو فرشتہ نے کہا کہ ہر روز تین سو ساٹھ دفعہ جو تیرے بدن کی رگوں کی تعداد ہے یہ دعا پڑھا کر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ اس عابد نے کہا اسے ہر روز گار اس سے بھی زیادہ فرمائے تو پوچھا رہوں گا تو جواب آیا کہ اگر اس سے زیادہ پڑھے گا تو تیرے لئے تو اس اور بھی زیادہ ہو جائے گا۔

یعنی نے بسند معتبر امام جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز بدن کے رگوں کی تعداد جو تین سو ساٹھ ہے یہ ذکر پڑھتے تھے الحمد للہ رب العالمین

وَمَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِأَدْكُمَا رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُنْفِثُ السَّحَابَ الْفُقَالَ
 وَيُجِئُ الرِّيحَ الْعُضْبُ وَالْمَلَكُ كَتَبَهُ مِنْ خِيْفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَيُرْسِلُ الرِّيحَ بِأَسْمَاءِ
 بَيْنَ يَدَيْ حَتْمِهِ وَيُنَزِّلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ بِكَلِمَتِهِ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ وَيَسْقِطُ الْوَسْطَىٰ بِعِلْمِهِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُعْرَبُ عَنْهُ مُشْقَالٌ ذَرَّةً فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ
 الْآفِي كِتَابِ مُبِينٍ (۳) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِعِي السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْرَاجِ
 كَلِمَاتِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْغَيْبِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْتَلُّ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْضُ حَامٍ وَمَا تَرْدُ أَدْوَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمُقَدَّرٍ
 عَالِمِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ لَكُمْ مِنْ أَسْمَاءِ الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِهِ الْبَلِ
 وَسَارِبٍ بِالتَّهَارُكَةِ مُعَقَّبَاتٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَنْ خَلَقَهُ مَحْطُونَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُنْبِتُ
 الْأَحْيَاءَ وَيُجَيِّبُ الْمَوْتَىٰ وَيَعْلَمُ مَا تَخْفَى الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْأَرْضِ حَامٍ مَا يَشَاءُ إِلَىٰ أَحْسَنِ مَسْتَقَرٍّ
 (۵) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِعِي السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْرَاجِ كَلِمَاتِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْغَيْبِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا
 يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِأَدْكُمَا رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا لِكِ الْمَلِكِ يُؤْتِي
 الْمَلِكَ مَنْ يَشَاءُ وَيَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ يَشَاءُ وَيُعْزِزُ مَنْ يَشَاءُ وَيُزِيلُ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
 عَدِيدِ يُؤْتِي فِي اللَّيْلِ فِي التَّهَارُكَةِ وَتُؤْتِي فِي التَّهَارُكَةِ فِي اللَّيْلِ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتُزَيِّدُ
 مَنْ تَشَاءُ وَيُغَيِّرُ حِسَابٍ (۶) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِعِي السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْرَاجِ كَلِمَاتِهَا
 سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْغَيْبِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِأَدْكُمَا رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَهُ
 مَقَالِقَةُ الْعَبِيدِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرُوجِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَّا حَبُّو فِي طُلُوعِ الْأَرْضِ
 وَلَا سَطْحٍ إِلَّا بِإِذْنِ الْآفِي كِتَابِ مُبِينٍ (۷) سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِعِي السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
 الْأَشْرَاجِ كَلِمَاتِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْغَيْبِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ

مستحب نمازیں

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ
 عَلٰی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 خَيْرَ اَمْرِ رَزَقْتَهُ لِقُلُوْبِ
 مَنْ خَرَجَ الدُّنْيَا وَعَدَّ الْاٰخِرَةَ
 یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے
 کہ جو شخص ہر روز یہ دعائیں
 دہرے پڑھے تو اس کے دنیاوی
 اور آخروی امور کی کفالت ہو
 جائے گی حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبِّیْ
 اللّٰهُ الْاَكْبَرُ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
 یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے
 کہ ہر ایک سال تک ہر روز ایک
 دفعہ یہ دعا پڑھتا رہے تو وہ
 نہیں مرے گا مگر اپنا مقام
 جنت میں دیکھنے کا جنتان
 الدّٰرِ الْاُخْرٰی سُبْحَانَ الْقَلَمِ
 الدّٰرِ سُبْحَانَ الْوَاْحِدِ الْوَحِيْدِ
 سُبْحَانَ الْقُدْرِ الْعَمِيْمِ سُبْحَانَ
 الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِ
 سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ
 سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدِيْمِ وَسُبْحَانَ
 رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ
 الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَكَ وَتَعَالٰی

لَيْتِكَ يَا رَبِّ وَسَعَدَ يَوْمِي وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی نُوحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ اٰمِنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اٰمَنْتَ عَلٰی مُوسٰى هٰذَا
 اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ لَمَّا هَدَيْتَنِيْهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْنَتِهِ
 مَعًا مَخْمُومًا يَجْعَلُهَا لَكَ وَاَوْلَادًا وَاَوْلَادًا وَاَوْلَادًا كُلُّ طَلَعَتْ نَفْسٌ اَوْ غَرِبَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامِ
 كُلَّمَا كَطَرَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامِ كُلَّمَا ذَكَرَ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامِ كُلَّمَا سَبَّ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوْ قَدَّسَهُ
 السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ فِي الدُّنْيَا
 وَاْلآخِرَةِ اللّٰهُمَّ سَبِّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَسَبِّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ الْجَلِّ وَالْعَرَامِ اَبْلَغُ مُعْتَدًا اِنِّيْ كَع
 عَنَّا السَّلَامِ اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اَمِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّصْرَةَ وَالشُّرُوْرَ وَالْكَرَامَةَ وَالْعِظْمَةَ وَالْوَسِيْلَةَ
 وَالْمَنْزِلَةَ وَالْمَقَامَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ عِنْدَ لَوْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلُ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا اَمِنَ
 خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اَمِنَ مَا تُعْطِي الْمَلَائِكَةَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَا يُحْسِبُ اَعْتَدَ اللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطِيْبَ وَاظْهَرَ وَاَرْكَى وَاَنْبَى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
 وَاْلآخِرِيْنَ وَعَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَسْرَحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاٰلِ
 مِنْ وَاْلآه وَاَعَادِ مَنْ عَادَاكَ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ شَرَّكَ فِي دَمِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی قَاطِمَةَ
 بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اَذَى نَبِيِّكَ فِيْهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 رِضَا فِي الْمُسْلِمِيْنَ وَاٰلِ مَنْ وَاَهْمَا وَاَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ شَرَّكَ فِي
 دِمَاغِهِمَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاٰلِ مَنْ وَاْلآه وَاَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ
 الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاٰلِ مَنْ وَاْلآه وَاَعَادِ مَنْ
 عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاٰلِ مَنْ
 وَاْلآه وَاَعَادِ مَنْ عَادَاكَ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ
 الْمُسْلِمِيْنَ وَاٰلِ مَنْ وَاْلآه وَاَعَادِ مَنْ عَادَاكَ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلٰی مَنْ شَرَّكَ فِي دَمِهِ اللّٰهُمَّ

دوسرا باب ان مستحب نمازوں کے بیان میں ہے جو معافیت الہی

میں ذکر نہیں ہوتیں نماز اعرابی
 میدان طاؤس نے جمال الامویہ
 میں شیخ تغلبی سے روایت کی
 ہے اور انہوں نے اپنی سند پر
 ثابت تک پہنچا کر ان سے روایت
 کی ہے کہ ایک بدوی شخص بنی اسد
 رضای خدمت میں حاضر ہوا اور عرض
 کی کہ خدا کے رسول میرے ماں اور
 باپ آپ پر قربان ہو جائیں کہ ہم
 لوگ مدینہ سے دور دیہات میں
 رہتے ہیں اور ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز
 کے لئے یہاں حاضر نہیں ہو سکتے
 آپ ہمیں کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیے
 جس کے بجالانے سے ہمیں نماز
 جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے
 اور جب ہم واپس گھر جائیں تو
 اپنے دوسرے قبیلہ والوں کو
 بھی بتائیں تو آنحضرت نے ان
 فرمایا کہ جب دن بند ہو جائے
 تو قوم درگت نماز بجالاؤ کہ جسکی
 پہل رکعت میں سورہ الحمد کے
 بعد سات دفعہ سورہ قل اعوذ
 برب العلق اور دوسری رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ
 سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھا
 اور سلام کے بعد سات دفعہ

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مِنْ وَالِاهُ وَعَادٍ مِنْ عَادِاهُ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ
 عَلَى مَنْ شَرَّكَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مِنْ وَالِاهُ وَعَادٍ مِنْ
 عَادِاهُ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مِنْ
 وَالِاهُ وَعَادٍ مِنْ عَادِاهُ وَضَاعِفِ الْعَدَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى الْحَاكِمِ
 مِنْ بَعْدِهِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مِنْ وَالِاهُ وَعَادٍ مِنْ عَادِاهُ وَغَجَلٍ عَادِاهُ وَغَجَلٍ عَادِاهُ وَغَجَلٍ عَادِاهُ
 وَالظَّاهِرِ بَنِي نَيْبِكَ اللَّهُ صَلَّى عَلَى رَقِيَّةِ بِنْتِ نَيْبِكَ وَالْعَنْ مِنْ أَدَى نَيْبِكَ فِيهَا اللَّهُ صَلَّى عَلَى الْمُكَلِّمِ
 بِنْتِ نَيْبِكَ وَالْعَنْ مِنْ أَدَى نَيْبِكَ فِيهَا اللَّهُ صَلَّى عَلَى دُرِّ بِنْتِ نَيْبِكَ اللَّهُ حَلْفُ نَيْبِكَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ
 اللَّهُ مَكِينٌ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اجْعَلْنَا مِنْ عَدُوِّهِمْ وَمَدِينَهُمْ وَأَصْرَاهُمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
 وَالْعَلَانِيَةِ اللَّهُ أَطْلُبُ بِذَنبِ حِلْمِهِمْ وَرُؤْفِهِمْ وَدَمَائِهِمْ وَكُفْرَانِهِمْ وَعَنْكَ وَعَنْكَ وَعَنْكَ
 بِأَسْئَلِكِ يَا عَدَاتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّيَ فِي بَعْدِي وَيَا عَائِلِي
 فِي رَحْمَتِي أَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رُوْعِي وَالْمُهَيْلُ عَثْرَتِي وَغَاغِرِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اور پھر کہے اللَّهُ رَاقِي أَدْعُوكَ لِيَهْرَ لَيْفَسَ جِدَّ عَدُوِّكَ وَرَاحِمَةَ لَأَسْأَلُكَ الْإِيكَ وَكَرْبَتِي يَكْفِيهِ إِلَّا أَنْتَ
 وَرَاحِمَةَ لَأَسْأَلُكَ الْإِيكَ وَرَاحِمَةَ لَأَسْأَلُكَ الْإِيكَ الْآنَ اللَّهُ فَذَكَرَ مَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَذْنَتِي بِهِ مِنْ
 مَسْئَلَتِكَ وَرَحْمَتِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ سَيِّدِي الْإِجَابَةُ لِي فِي مَا دَعَوْتُكَ وَحَوَائِدِ
 الْإِفْضَالِ فِي مَا رَجَوْتُكَ وَالْبَعَاءُ مِمَّا فَرَحْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَكَانَ
 رَحْمَتِكَ أَهْلًا أَنْ يَبْلُغَنِي وَسَعْفِي وَإِنْ لَمْ أَكُنْ لِلْإِجَابَةِ أَهْلًا فَانْتَ أَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتِكَ وَسَعْفِي
 كُلِّ شَيْءٍ فَلْتَسَعْفِي رَحْمَتِكَ يَا إِلَهِي يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ
 بَيْتِهِ وَأَنْ تُفْرَجَ هَبِي وَتُكْفَى كُرْبِي وَتُعْفَى وَتُرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ وَتُرْسُ قَلْبِي مِنْ فَضْلِكَ إِنَّكَ سَمِيعٌ
 الدُّعَاءُ قَرِيبٌ حَيْثُ يَحْتَجُّ بِهِ يَحْيَى سَيِّدُهُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن یہ دعا پڑھے
 اللَّهُ رَاقِي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ يَا فَضِيلَهُ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاحْضِلْ اللَّهُ رَاقِي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُ
 سَلَامٌ سَائِرُ زُرِّيكَ فِي كَرْبَتِي سَلَامٌ سَائِرُ زُرِّيكَ فِي كَرْبَتِي سَلَامٌ سَائِرُ زُرِّيكَ فِي كَرْبَتِي سَلَامٌ سَائِرُ زُرِّيكَ فِي كَرْبَتِي

وَتَرْحَمُنِي وَلَا تَعْنِي نِيَّتِي وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَنْتَلِيَنِي وَتَرْشُقْنِي مِنَ الرِّسْاقِ اطِّيبِيهِ وَأَوْسِعْهُ وَلَا تَحْرُصْنِي
 يَا رَبِّ وَأَقْضُ عَنِّي دَيْنِي وَضَعْ عَنِّي وَرُمْرُمِي وَلَا تَحْتَلِنِي مَا لَأَطَاقَتُنِي بِهِ يَا كَرِيمُ وَأَدْخِلْنِي فِي كُلِّ
 خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا أَوْ آلَ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ كَخُرُوجِكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ أَوْ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ
 عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَوْمَ تَبْرَأُ بِهِ اللَّهُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ يَا كَرِيمُ
 بِمَهْرٍ كَيْفَ اللَّهُ لِي بِأَسْئَلِكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَتِي إِلَى عِظَمِ رِزْقِكَ عِنْدَ قَلْبِكَ وَهُوَ عِنْدَ كَلْبِكَ وَهُوَ عِنْدَ سَهْلِ يَسِيرٍ
 قَامِنٌ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا بَدِيحِي يَا دَعَايُيَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي
 كَمَا أَمْرًا شَيْئًا فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي بِرُحْمَةٍ يَوْمَ تَبْرَأُ بِهِ اللَّهُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ يَا كَرِيمُ
 جس کا ارادہ ہو وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف مراجعہ فرمائے، چھٹے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب
 مقنعہ میں عالم جلیل ثقہ علی بن ہزبار کے واسطے سے امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رمضان المبارک
 کے ہر دن اور رات میں پہلی سے لے کر آخر تک بہت زیادہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے یا ذَا الَّذِي كَانَ
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَكُفِّرْنِي وَيَقْنِي كُلَّ شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا ذَا
 الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَلَا فِي الْأَرْضِ ضَمِيرٌ الشُّغْلَى وَلَا فَوْقَ هُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا يَدِينُهُنَّ اللَّهُ يُعْبَدُ
 عِبَادَكَ لَكَ الْعَمْدُ حَمْدُ الْأَيْقُمَى عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ فَضَّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً لَا يَقْوَى
 عَلَى إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
 نقل کیا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کے ہر دن میں اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے چالیس سال کے
 گناہ بخش دے گا اللَّهُمَّ سَرَّابَتْ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَنْزَلْتَهُ عَلَى عِمَادِكَ فِيهِ
 الصِّيَامَ اسْمُ رُفْقِي بِحَبِيبِكَ الْحَرَامِ فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي كُلِّ عَامٍ وَأَغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّ
 لَا يَغْفِرُهَا عِبْرَةٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ كَيْفَ هَرُونَ فِي سُورَةِ اس
 ذَكَرَ كَوْبُرُ كَيْفَ عَدْتِ فَيْضُ نِيَّةٍ خَلَا صَنَةَ الْأَوْكَارِ فِي ذَكَرَ فَرِيَا هَيْ سَمِيحَانَ الصُّبْحَانَ النَّافِعَ سَمِيحَانَ
 النَّافِعِي بِالْحَقِّ سَمِيحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سَمِيحَانَ وَبِحَمْدِكَ سَمِيحَانَ وَتَعَالَى نَبِيٌّ شَيْخُ مَفِيدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ مَقْنَعُهُ
 میں ذکر کیا ہے کہ رمضان المبارک کے مستحبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کے ہر دن میں سو دفعہ جناب
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی پاک آل پر درود بھیجے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو اور افضل ہے۔

نے فرمایا کہ مجھے اس خدا کی قسم ہے
 کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ ہر دن
 مرد اور عورت اس نماز کو جمعہ
 کے دن پڑھے میں اس کے لئے
 بہشت کا ساکن ہوں اور وہ اپنی
 جگہ سے نہیں اٹھے گا جو اس کے
 اور اس کے ماں باپ کے گناہ بخش
 دیئے جائیں گے اور خداوند عالم اس
 کے لئے ہر سال ان کو جس نے آج کے
 دن مختلف شہروں میں نماز پڑھی
 ہے اس دن بخیر روزہ داروں
 نے مشرق و مغرب میں روزہ رکھا
 ہے کی مقدار اور نیت فرمائے گا
 اور خداوند عالم اسے اتنا ثواب عطا
 فرمائے گا کہ جسے دیکھی ہو گئے
 ہو گا اور کسی کان نے سنا ہو گا۔
 مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسی نے بھی
 اس نماز کو اپنی کتاب صبح میں
 ذکر فرمایا ہے لیکن اس میں انہوں نے
 اس کا ذکر نہیں کیا بلکہ یوں فرمایا کہ
 جب نماز سے فارغ ہو تو سو دفعہ
 یہ پڑھے سَمِيحَانَ اللَّهُ رَبَّ الْعَرْشِ
 الْكَرِيمِ وَلَا تَحُولُ وَلَا تَكُونُ إِلَّا
 بِإِذْنِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (نماز ہدایا)
 آخر معصومین علیہم السلام سے روایت
 ہوئی ہے کہ جمعہ کے دن انسان کو

نازدہشت

وَمُصَوِّسًا أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ هَلَالَ سَعْدٍ لَا تَحْتَمِلُهَا إِلَّا كَامٌ وَطَلَهَا كَرَاهَةً
 الْأَكَامُ هَلَالَ آمِنٍ مِنَ الْإِفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هَلَالَ سَعْدٍ لَا تَحْسُ فِيهِ وَبَعْدَ الْأَكَامِ مَعْدَةٌ وَبَعْدَ
 يَمَانٍ جَدُّ مُحَمَّدٍ وَخَيْرٌ لَا يُؤْبَهُ أَشْرُ هَلَالَ آمِنٍ وَرَبِّمَانٍ وَبَعْدَهُ وَرَأْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَرَأْسَانِ الْوَالِدِ صَلَّى
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ طَلَعَتْ عَلَيْهِ وَأَمْرًا مَنِ نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ
 فِيهِ وَوَقَّفْنَا اللَّهُ فِيهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ وَأَجْمَعْنَا فِيهِ مِنَ الْأَكَامِ وَالْعُوبَةِ وَأَوْزِرْنَا فِيهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ
 وَالْإِسْتِغْفَارِ فِيهِ جُنَّ الْعَافِيَةِ وَأَنْتُمْ عَلَيْكَ بِأَسْتِغْفَارِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْبُكَاءُ إِنَّكَ أَنْتَ الْمَتَّانُ الْعَبِيدُ وَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ لَنَا فِيهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلَى مَا نَدُّ بِنَاكَ إِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ
 وَتَقَبَّلْ لَهَا إِنَّكَ أَكْرَمُ مَنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ أَيْمَنُ الْوَيْلِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِرُكْعَتَيْ
 انبی یومی سے جماعت کرے اور یہ صرف ماہ رمضان المبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دوسرے مہینوں کی
 پہلی کی رات میں جماعت کرنی مکروہ ہوتی ہے، پانچویں پہلی رات کا غسل کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص
 رمضان المبارک کی پہلی رات میں غسل کرے اسے دوسرے رمضان المبارک تک خارش لاحق نہیں ہوگی، چھٹے
 بجاری نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ اسے طہارت معنوی لگے رمضان تک حاصل ہو جائے۔
 ساتویں امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں اور وہ اس سال کے حج اور عمرہ کرنے
 والوں کا ثواب پالے، آٹھویں آج کی رات سے ہزار رکعت نافرہ رمضان المبارک کو شروع کرنے جن کی کیفیت
 دوسری قسم میں گذر چکی ہے، نویں آج کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ
 النعام پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ خداوند عالم اسے ہر اس دروسے محفوظ رکھے کہ جس سے اسے خوف
 ہے، دسویں دعائے التَّوْبَةِ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكُ بِرُكْعَتَيْهِ جَمَعْنَا فِيهِ الْأَعْمَالَ وَالْأَعْمَالَ بِرُكْعَتَيْهِ جَمَعْنَا فِيهِ
 آج کی رات مغرب کی نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بند کر کے وہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں امام جواد علیہ السلام سے
 وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے اللَّهُمَّ يَا مَنْ يَبْدَأُكَ التَّوْبَةَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ سَخِيئَةَ الْأَعْيُنِ
 وَمَا تُخْفِي الضُّلُومُ وَيُخْرِجُ الصُّورَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ تَوْبِي فَعْمَلٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ
 شَيْءٍ فَكَسَلٍ وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلَى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَكَلَّمُ اللَّهُمَّ صَخِّرْ أَيْدِيَ النَّاسِ مِنَ الْعَمَلِ وَأَعِنَّا عَلَى مَا أَنْزَلْتَ
 عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتَّى يَنْقُضُوا عَمَّا شَهِرْنَا هَذَا أَوْ قَدْ آذَيْنَا مَفْرُوضًا مِنْكَ فِيهِ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا عَلَى حَسْبِ

کہچھ دوسرے جمعرات کو چار
 رکعت نماز پڑھکر امام صاحب
 الزمان علی اللہ فرمے گئے ہیں
 کرے البتہ ان سب نمازوں کو دو
 دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دو
 رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے
 اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَعْنَا السَّلَامُ
 وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ حَسْبُنَا رِزْقُكَ
 وَمَعْنَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ
 الرُّكْعَاتُ هِيَ رِزْقُكَ وَرِزْقُكَ إِلَى رِزْقِكَ
 فَالْأَسْأَلُ وَالرِّقَابُ وَالنَّظَرُ وَالْجِوَارِ
 إمام علیہ السلام کا نام لے کہ جس کے
 لئے نماز پڑھکر اس دن ہدیہ کرنی
 ہے اور پھر پڑھے صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَبَلِّغْهُمُ الْيَاكُوهَا وَأَعْطِنِي
 أَفْضَلَ أَمْرِي وَسَمَّ جَائِي بِفَيْدِكَ
 وَفِي سَوَالِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَفِيهِ اس کے بعد جو دعا
 چاہے پڑھے نماز وحشت
 میت کے دفن کی رات اس کے
 لئے دو رکعت نماز پڑھنی ہوتی ہے
 اسے نماز وحشت کہتے ہیں ان دو
 رکعت میں سے پہلی رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد ایتہ الکرسی اور
 دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے

بعد اس دفعہ سورہ انزلنا ہرے اور جب سلام سے پہلے توبہ کے اللہ تعالیٰ صلی علی محمد وال محمد وابعثت نوابہا الی غیر فلاحی لفظ فلان کی جگہ اس میت کا نام لے میت کے سنے ایک اور نماز یہ میں یا دوس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ اس نے دسے ہر سب سے سخت وقت پہلی رات سے کوئی اور نہیں ہوتا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دیکر رحم کرواؤ اگر تمہارے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو پھر تم سے کوئی ایک آدمی دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ الکلم پکارتی پڑھے اور جب سلام سے پہلے توبہ کے اللہ تعالیٰ صلی علی محمد وال محمد وابعثت نوابہا الی غیر ذلک اللہیت فلان بن فلان اور لفظ فلان بن فلان کی جگہ اس مرنے والے اور اس کے باپ کا نام لے جب

وَوَقْتًا لِقِيَامِهِ فَنُتِنَاطًا فِيهِ لِلصَّلَاةِ وَلَا تَجُوبُنَا مِنَ الْقِرَائَةِ وَسَهْلًا لِنَا فِيهِ آيَاتُ الرِّكَوَةِ اللَّهُمَّ لَا تَسْطِرْ عَلَيْنَا وَصَبَا وَلَا تَعْبَا وَلَا تَسْتَمِمْ وَلَا تَعْطِبْنَا اللَّهُمَّ اسْرُدْنَا الْإِفْطَارَ مِنْ سِرِّ زَوْكِ الْعَلَا لَللَّهُ وَسَهْلًا لِنَا فِيهِ كَقَمْنَتِهِ مِنْ سِرِّ زَوْكِ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَ مِنْ أَمْرٍ وَاجْعَلْهُ حَلَالًا وَطَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْأَنَامِ خَالِصًا مِنَ الْأَصَابِرِ وَالْأَجْرَامِ اللَّهُمَّ لَا تَطْوِئْنَا الْأَطْيَابَ غَيْرَ حَبِثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَتَوَبُّهُ دَنَسٌ وَلَا اسْفَاكٌ يَا مَنْ جَلَمَهُ بِالنَّيْرِ كَعَلِيهِ بِالْإِخْلَانِ يَا مُنْفِضًا عَمَّا عَلَى عِبَادٍ وَبِالْإِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَيْرُ الْعَالَمِينَ كَرُوكَ وَجَبْتَنَا عَسْرًا وَارْتَلْنَا نَيْسًا وَاهْدِنَا لِرَشَادٍ وَوَقْتًا لِلتَّوَادِدِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبَالِيَاءِ وَصُنَّا مِنَ الْأَوْسَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يُعْزِفُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ عِزًّا وَلَا يَكْشِفُ الشُّرَّ الْأَهْوَى اسْرَحْمَ الرَّاجِدِينَ وَارْحَمْ الْأَكْرَهِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ حَيَاتَنَا مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالْقَوْلَى مَوْضُوعًا وَكَذَلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَقِيَامَنَا صَادِقًا وَفِرْيَانَنَا مَرْحُومًا وَدَعَاؤَنَا مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا الْحَسَنَى وَجَبْتَنَا الْعُسْرَى وَيَسِّرْ بَالِيَسْرَى وَأَعْلِ لَنَا الدَّسَجَاتِ وَصَاعِفِ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَأَقْبَلْ مِنَّا الصُّومَ وَالصَّلَاةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعْوَاتِ وَاعْفُفْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَنَحْمًا وَرَعْنَا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَالَمِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ حَتَّى يَنْفُضَ فِيهِمْ مَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قِيلَتْ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَسِرِّ كَيْتِ فِيهِ أَعْمَالُنَا وَغَفَرَتْ فِيهِ ذُنُوبُنَا وَاجْرَلَتْ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيْبُنَا فَإِنَّكَ إِلَهٌ الْمُجِيبُ وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُخْطِطٌ بَارِعٌ فِي رَاتِهَا وَهُوَ كَلِمَةُ الْقَبْلِ فِيں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور یہ ہے اللہ تعالیٰ سرت شہر رمضان منزل القرآن ہذا شہر رمضان الذی اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَانْزَلْتَ فِيهِ آيَاتِ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْقُرْآنَ اللَّهُ ارْزُقْنَا صِيَامَنَا وَارْحَمْ عَلَيْنَا فِي حَيْدِ اللَّهُمَّ سَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا فِيهِ وَسَلِّمْ لَنَا فِي نَيْسِ نَيْسِ وَمَعَا فَاقَا وَاجْعَلْ فِيْنَا تَقْضَى وَتَقْدِيرَ مِنَ الْأَمْرِ الْحَقُّومِ وَوَمَا تَقْرَى مِنَ الْأَمْرِ الْحَقِّومِ فِي بَيْتِكَ الْقَدْرَ مِنَ الْقَضَاةِ الذِّى لَا يُرَدُّ وَلَا يَمْدَلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَمْدًا مُمَشَّكُورًا سَعِيْلَهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبَهُمْ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضَى وَتَقْدَرُ أَنْ تُطِيلَ لِي فِي عَمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ وَالْحَالِ

یہ ہر سب صحیفہ کا نام کی پورنا یسویں دعا پڑھے پھر دھوس اللہم ان ہذا شہر رمضان الخ پڑھے جو بہت طویل ہے اور کتاب اقبال میں موجود ہے پندرہ ہوس یہ دعا پڑھے اللہم انہ قد دخل شہر رمضان اللہم رب شہر

رَمَضَانَ اللَّهُمَّ سَبِّ شَهْرِي رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ
 اللَّهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاجْعَلْنَا عَلَى صِيَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَارْتَبِطْنَا بِهِ بِرَبِّكَ يَا رَحِيمُ
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جب رمضان المبارک داخل ہوتا تھا تو یہی سابقہ دعا پڑھا کرتے تھے، سو اب اس کی بھی روایت میں
 ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان المبارک کی پہلی کو رات کو یہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
 اَكْرَمَنَا بِكَ اَيُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اللَّهُمَّ فَفَوَّنَا عَلَى صِيَامِنَا وَفِيَامِنَا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَكَدْ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شَيْءَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ فَلَا يُعْزَاكَ
 شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنْتَ الْفَقِيرُ وَاَنْتَ الْمُؤَلَّى وَاَنْتَ الْعَبِيدُ وَاَنْتَ الْعَفْوُوسُ وَاَنَا الْمُنْتَنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِيمُ
 وَاَنَا الْخَطِيءُ وَاَنْتَ الْغَالِبُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَيْتُ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَجْعَلَ
 وَجْهِي اَوْ رَجْعِي خَلْفَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ سَرَّ مِرْسِي بِسَبِّ بَابِ كَيْفَ كَذِبِي كَيْفَ كَذِبِي كَيْفَ كَذِبِي كَيْفَ كَذِبِي
 پڑھا کرتے تھے۔ اٹھارہویں دعا ہے جو اول ماہ میں پڑھی گئی ہے پڑھے۔ انیسویں۔ جب ماہ مبارک شروع ہو تو قرآن شریف کی
 زیادہ تلاوت کرنی بہتر ہے۔ روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام قرآن کی تلاوت کے وقت فرات سے پیرے دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَنَا
 الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ قَرَأْتُ تَارِكَةَ الْعَالَمِينَ پہلی کا دن۔ اس میں چند
 عمل ہیں۔ پہلے جاری پانی میں غسل کرنا اور تیس چلپانی سر پڑانا۔ کیونکہ یہ تمام رُزوں اور بیماریوں سے پورے سال تک امن کا
 سبب ہوتا ہے۔ دوسرے گلاب کے پانی کا پچو من پیر ڈالے۔ تاکہ ذلت اور پریشانی سے نجات حاصل
 ہو۔ اور کچھ تھوڑا سا پانی سر پر بھی ڈال لے۔ تاکہ اس سال سر عام سے محفوظ رہے۔ تیسرے چھینے کی پہلی کی
 دو رکعت نماز پڑھے اور صدمہ بھی دے۔ پورے دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
 سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو بھی سورہ چاہے پڑھے تاکہ خداوند عالم اس سال میں تمام
 برائیوں کو اس سے دور کرے اور اگلے سال تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔ پانچویں اس دن کی صبح صادق
 کے طلوع کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرِي رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتِ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيهِ
 الْقُرْآنَ اِنْ هُدَىٰ لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ اَجْعَلْنَا عَلَى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا
 وَسَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَارِفِيهِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ چھٹے اگر آج کی رات میں صحیفہ کی پونہ آیتوں
 دعا نہیں پڑھی تو اسے آج کے دن پڑھے، ساتویں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ کلینی
 اور شیخ طوسی وغیرہ نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی پہلی کو
 بیساکہ علمائے اس سے پہلی کا دن سمجھا ہے یہ فرمایا ہے کہ اس دعا کو پڑھے اور آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا

تم یہ نماز پڑھ لو گے تو خداوند عالم
 اسی وقت ایک ہزار فرشتے کو ہر
 ایک کے ہاتھ میں جام اور تڑپوگا
 اس کی طرف بھیجے گا اور اس کی قبر
 کو صبر سے بھر دے گا جس کے وقت تک
 وسیع کئے رکھے گا اور پھر نماز پڑھے
 دے گا ان پیڑوں کی تعداد بتانی
 نیکیاں عنایت فرمائے گا کہ جو
 سورت چمکتا ہے اس اس کے پاس
 درجہ بلند فرمائے گا۔ مؤلف بہت
 اس نماز کو اسی کیفیت سے لکھی
 نے یہی ذکر فرمایا ہے لیکن انہوں نے
 یہ بھی فرمایا کہ میں نے بعض لوگوں
 میں یہ دیکھا ہے کہ اس کی پہلی رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد ایذا کرسی
 ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ
 احد دو دفعہ پڑھے۔ علامہ مجلسی نے
 زاد المعاد میں فرمایا کہ انسان کو
 اپنے مردوں کو بھول نہیں جانا
 چاہئے کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر
 سے خالی ہو چکے ہیں اور وہ اپنے
 بیٹوں، عموں، بھائیوں، رشتہ داروں
 سے وہ امید و ارادان کے حق
 میں احسان کرنے کے منتظر رہتے
 ہیں خصوصاً ان کا انتظار تجیر کی
 نمازیں اور فریضہ نماز کے بعد ان

کے لئے دعا کرنے کا بہت دہشتا ہے جو شخص زیارت کو جاتا ہے اسے مشاہدہ مقدسہ میں دوسروں کی نسبت اپنے ماں باپ کیلئے زیادہ دعا اور اعمال خیر بجالانے چاہئیں۔ ایک روایت میں ہے کہ نبیؐ فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا عاق اور نافرمان ہوتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے اعمال خیر بجالانے کی وجہ سے ان کا مطیع و نیک کار ہو جاتا ہے اور کبھی فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا مطیع و فرمان روا رہتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے جو اعمال خیر بجالانے چاہئیں بجا لانے کی وجہ سے نافرمان اور عاق ہو جاتا ہے جب بہتر ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے بھی ان کے قرض ادا کرنے سے اور اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کے ادا کر دینے میں ہے اور ان کے لئے حج اور دوسری عبادات جو ان سے فوت ہو چکی تھیں کوشش کر کے یا تو کسے یا کسی کو بجا رہا ہو کر

کو اللہ کی رضا کے لئے بغیر کسی اغراض فاسدہ اور ریایکے پڑھے تو اسے اس سال کوئی فتنہ اور گرفتاری اور آفت جو اس کے دل کو یا بدن کو ضرر دینے والی ہو نہیں پہنچے گی اور خداوند عالم اسے اس سال کے ہر شر سے برواقع ہونے والا ہے محفوظ رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَّ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعُ لَهَا كُلُّ لُحْیٰ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ حَضَمَتْ لَهَا كُلُّ سُلْطٰ وَّ بِجَبَرُوَّتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِوَعْدِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرٌ یَا قَدُوْسٌ یَا اَوَّلَ قَبْلِ كُلِّ شَیْءٍ وَّ یَا بَاقِیَ بَعْدِ كُلِّ شَیْءٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَيِّرُ التَّعَدُّ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنَزِلُ التَّقَدُّرَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقَطِّعُ الرَّجَاءَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدْبِلُ الِاَعْدَاءَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُؤَدِّى الدُّعَاءَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ یُشَقِّقُ بِهَا نَزْوِلَ الْبَلَاءِ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ حَوَّسَ عِیْنَتَ السَّمَآءِ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَكْفِیْفُ الْعِطَآءَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَجْعَلُ الْفَنَاءَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُورِثُ النَّدَمَ وَّ اَعْظَمِ لِیَ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْلِكُ الْعِصَمَ وَّ اَلِیْسِنِیْ دِرْعَكَ الْحَصِیْنَةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَّ عَافِنِیْ مِنْ شَرِّ مَا اَحَادِرُ بِاللَّیْلِ وَ النَّهَارِ سِرِّیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَّتِیْ هٰذِهِ اَللّٰهُمَّ سَرَبَ التَّمْرِ وَّ سَرَبَ السَّجْرِ وَّ رَبَّ الْاَسْرَضِیْنِ السَّجْرِ وَّ مَا كَفُوْهُنَّ وَّ مَا یَذِیْهُنَّ وَّ رَبَّ الْعُرَشِ الْعَظِیْمِ وَّ رَبَّ السَّجْرِ الْمَشَافِیْ وَّ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَّ رَبَّ اِسْمِ اِبْرٰهٰیْمَ وَّ مِیْمِ كَاسِیْمِلَ وَّ جَبْرَیْمِلَ وَّ سَرَبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَّ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَسْئَلُكَ بِكَ وَ مَا سَمِعْتَ بِهٖ نَفْسِكَ یَا عَظِیْمَ اَنْتَ الَّذِیْ تَمُنُّ بِالْعَظِیْمِ وَّ تَنْفَعُ كُلَّ تَخَدُّ وَّ سِرِّیْ وَّ تُعْطِیْ كُلَّ جَمْرٍ نَبِیْلٍ وَّ تُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِیْلِ وَّ بِالْكَثِیْرِ وَّ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰهْلِ بَیْتِیْهِ وَّ اَلِیْسِنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَّتِیْ هٰذِهِ اَسْئَلُكَ وَ تُحْمِلُ بِرُؤُوكَ وَ اِحْتِیْمِیْ بِعِظَمَتِكَ وَّ بِلِغْنِیْ رِضْوَانَكَ وَّ شَرِّیْفَ كَرَامَتِكَ وَّ حَسَبِیْ عِظَمَتِكَ وَّ اَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ مَا عِنْدَكَ وَّ مِنْ خَیْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَّ اَلِیْسِنِیْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِیْتِكَ یَا مُوَضِعَ كُلِّ شِكْوٰی وَّ یَا شَآهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَّ یَا عَالِمَ كُلِّ خَافِیَةٍ وَّ یَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِیَّاتِیْ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ الثَّعْبِ اُوْرُ تَوْفِیْ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهٰیْمَ وَّ قَطْرَةِ وَهٖ وَّ عَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ وَ سُنَّتِهِ وَّ عَلٰی خَیْرِ الْوَفَاةِ فَتَوْفِیْ مُوَالِیًا وَّ لِبِائِبًا وَّ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ وَجِّبْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ یُبَاعِدُنِیْ مِنْكَ وَّ اجْعَلْنِیْ اِلٰی كُلِّ عَمَلٍ**

أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُفْرِي بِنَبِيِّ مِنْكَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ يَا أَسْرَحَ الزَّاحِمِينَ وَامْتَعِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ
 أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مَرِيئًا أَحَافَ ضَرَّ رَعَا قَبِيحَةً وَأَخَافُ مَقْتِكَ أَيَايَ عَلَيْهِ جِدَّ اسْرَأَنْ تَضْرِبَ وَتَهْكَ
 الْكِرِيمَ عَرِيئًا فَاسْتَوْجِبْ بِهِ نَقْصًا مِنْ حَظِّي عِنْدَكَ يَا سَرُوفُ يَا حَرِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ
 سَنَتِي هَذِهِ فِي حِفْظِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَفِي كِتْفِكَ وَجَلِّئِي سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ
 جَارُكَ وَجَلَّ تَنَائُؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَالِحٍ مِنْ مَضَى مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَالْحَقُّقِي
 بِرَبِّهِمْ وَاجْعَلْنِي مُسْلِمًا لِلنَّاسِ قَالَ بِالْحَقِّ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُحِيطَ لِي حَظِّي تَتِي وَ
 ظَلَمِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَرَأْيَا عَمِّي لَهَاوِي وَاسْتَعَالِي بِشَهْوَاتِي فَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ
 وَسِرِّ حُورَانِكَ فَكُنْ مَوْلِيًا عِنْدَ مَنْ تَعَرَّضَ ضَمًّا لِسَخَطِكَ وَنَفْثَتِكَ اللَّهُمَّ وَفَقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ
 تَرْضَى بِهِ عَمِّي وَفِرْبِي إِلَيْكَ زَلْفِي اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوَلَ
 عَدُوِّهِ وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ غَمَّهُ وَصَدَّقْتَهُ وَعَدَّكَ وَأَجْرَتَكَ لَكَ عَهْدًا اللَّهُمَّ فَيَدْرِكْ
 فَكُفْنِي هَوْلَ هَذِهِ السَّنَةِ وَأَفَاتِهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَسُرُورَهَا وَأَحْزَانَهَا وَضَيْقَ الْمَعَاشِ
 فِيهَا وَبَلْغَمِي بِرَحْمَتِكَ كَمَا لَ الْعَافِيَةُ بِتَمَامِ دَوَامِ التَّعَمُّدِ عِنْدِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي أَسْأَلُكَ
 سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَأَسْتَكَانَ وَأَعْتَرَفَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي عَاقِبَتِي مِنَ الذُّنُوبِ الْبُغْيِ
 حَصْرَ نَهَا حَفْظَتِكَ وَأَحْصَاهَا كَرَامَ مَلَكُوتِكَ عَلَيَّ وَأَنْ تَخُصِمَنِي إِلَهِي مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ
 مِنْ عُمْرِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي يَا أَلَدُّ يَا رَحِيمُ يَا حَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَارْتَبِئْ
 كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَسِرَّ عَيْدِكَ إِلَيْكَ فَيَدْرِكْ فَكُفْنِي هَوْلَ هَذِهِ السَّنَةِ وَأَعْتَرَفَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي عَاقِبَتِي مِنَ الذُّنُوبِ الْبُغْيِ
 اسْرَحَ الزَّاحِمِينَ فقیر عرض کرتا ہے کہ اس دعا کو سید نے رمضان المبارک کی پہلی رات میں بھی ذکر کیا ہے۔
 چھٹی کا دن لوگوں نے اسی دن ۱۲ھ میں امام رضا علیہ السلام کی بیعت کی۔ سید نے روایت کی ہے کہ
 اس مطلب کے شکرانہ کے لئے آج کے دن دو رکعت ناز پڑھی جائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد
 کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ بڑھیں، تیرھویں کی رات، بیس راتوں کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے اس میں
 چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا، دوسرے چار رکعت ناز پڑھنا کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
 پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھی جائے تیسرے دو رکعت ناز پڑھے تو تیرھویں رجب اور شعبان کی رات کو

اداکروائے۔ صبح حدیث میں
 منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ
 السلام اپنے فرزند کے لئے ہر رات
 اور ماں باپ کے لئے ہر روز دو
 رکعت ناز پڑھارتے تھے او
 ان دو رکعت کی پہلی رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انازن
 اور دوسری رکعت میں سورہ
 الحمد کے بعد سورہ انا اعطیناک
 الکونین پڑھتے تھے بسند صحیح امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ یہاں اوقات مرنے والا انگلی
 اور سختی میں ہوتا ہے اور اس سے
 خداوند عالم تنگی اٹھا کر وسعت
 عطا فرمادیتا ہے اور اس
 بیت سے کہا جاتا ہے کہ یہ نعمت
 و کائنات جو تجھے دی گئی ہے یہ
 تیرے ظلموں میں بھائی کی ناز
 کی دہرے سے ہے کہ جو اس نے
 تیرے لئے پڑھی ہے راوی نے آنحضرت
 علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا دو
 نوموں کو اس دو رکعت ناز
 میں شریک کیا جا سکتا ہے تو آپ نے
 فرمایا ہاں، پھر آپ نے فرمایا
 کہ سب کوئی بیت کے لئے دعا
 اور استغفار کرتا ہے تو اس سے

جنت خرش ہو جاتی ہے اور اس کے لئے کثافت حاصل ہوتی ہے۔ زندہ آدمی کو جب کوئی یہ پیش کیا جائے تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور پھر اپنے فریاد یا کیفیت کی قبر میں، نماز روزہ، صدقہ، حج اور دوسرے اعمال خیر دعا داخل ہوتی ہے اور ان اعمال کے بجالانے والے کے لئے بھی تو ان کا ثواب اور میت کے لئے بھی لکھا جاتا ہے ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی کسی مرتبہ لے کے اچھا عمل بجالائے تو خداوند عالم اس کا ثواب زیادہ کرتا ہے اور اس عمل سے مرنے والے کو نفع پہنچتا ہے۔ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ اگر بھی کوئی شخص کسی مرتبہ اسے کی نیت سے صدقہ دیتا ہے تو خداوند عالم حضرت جبریل کو امر کرتا ہے کہ وہ ستر ہزار مالک کے ساتھ کہیں کے ہاتھوں میں ایک ایک صبیح اللہ کی نعمتوں کا ہوتا ہے پھر اس کی قبر پر جائیں اور ہر ایک اس صیبت پر اس مہلیک کہے

پڑھی جاتی ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یسین و تبارک الملک و قل ہو اللہ احد پڑھے اور جو دھوئی رمضان کی رات کو یہی نماز چار رکعت و دو دو کر کے پڑھی جائے اور پہلے دعائے مجبور کے بیان میں گذر چکی ہے کہ جو شخص اس کو رمضان المبارک کے بیض کے دنوں میں پڑھے تو اس کے گناہ گرجہ بارش کے قطرات مرتبوں کے بتوں اور بیابان کے ریت کے برابر بھی ہو تو وہ بخشے جائیں گے۔ پندرہویں کی رات یہ بہت متبرک راتوں میں سے ایک رات ہے اس میں چند عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت، تیسرے چھ رکعت نماز و دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یسین اور تبارک الملک اور قل ہو اللہ احد پڑھے، چوتھے سور رکعت نماز و دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب متفقہ میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خداوند عالم اس کی طرف دس فرشتے بھیجے گا جو اس کے دشمنوں کو انسانوں اور جنوں سے دور کر دیں گے اور اس کے مرنے کے وقت تیس فرشتے بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے محفوظ کریں گے۔ پانچویں امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ اس شخص کے حق میں کیا فرماتے ہیں جو شب نیمہ رمضان کو یعنی پندرہویں کی رات کو امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک حاضر ہو تو آپ نے فرمایا کہ خوشحال اس کے جو پندرہویں رمضان کی رات کو عشا کی نماز کے بعد دس رکعت نماز امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک پڑھے اور دس رکعت نافلہ شب کے علاوہ ہو اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے جہنم کی آگ سے پناہ طلب کرے تو خداوند عالم اسے جہنم سے آزاد کرے گا اور اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ پندرہویں کا دن ۲۷ کی پندرہویں رمضان المبارک میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اور شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ۱۹۵ھ کی پندرہویں رمضان المبارک میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی اگرچہ مشہور آپ کی ولادت اس دن کے علاوہ میں ہے۔ بہر حال یہ بہت شریف دن ہے اس دن میں صدقہ اور کار خیر کرنے کی بہت کافی فضیلت ہے، سترہویں کی رات یہ بہت مبارک رات ہے، اسی رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لشکر کا کفار قریش کے لشکر کے ساتھ بدر کے مقام پر آمناسا معا ہوا اور اس کے دن میں جنگ بدر واقع ہوئی اور خداوند عالم نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لشکر کو قریش کے لشکر پر فتح عنایت فرمائی اور یہ اسلام کی بہت بڑی فتح تھی لہذا علمائے فرمایا کہ اس دن

والدین کے لئے ناز

اور پھر کہے کہ اے اللہ کے دوست
یہ فلاں مومن کاہر یہ ہے جو اس
نے تیرے لئے بھیجا ہے اسکی
قبر روشن ہو جائیگی اور اللہ تعالیٰ
اس کے لئے بہشت میں ہزار شہر
خصایت فرمائے گا اور ہزار عیون
اس کے ساتھ تزیین کرے گا اور ہزار
پوشاک اس کو پہنائے گا اور ہزار
عاجتیں اس کی پوری فرمائے گا
ماں باپ کے لئے نماز
فرزند کے لئے مستحب ہے کہ
ماں باپ کے لئے نماز پڑھے
اور وہ دو رکعت ہے اس کی
پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے
بعد دس دفعہ یہ کہے کہ رَبِّ اغْفِرْ
لِيْ وَرَبِّ الْوَالِدَيْنِ الْكَلِيْمَيْنِ
يَوْمَ تَكُوْمُ الْحِسَابُ اور پھر
رکوع پھا جائے اور اس کی دو رکعت
رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس
دفعہ یہ کہے کہ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
وَرَبِّ الْوَالِدَيْنِ الْكَلِيْمَيْنِ
يَوْمَ تَكُوْمُ الْوَالِدَيْنِ الْكَلِيْمَيْنِ
اور پھر رکوع میں پھا جائے جب
سلام سے فارغ ہو تو دس دفعہ
کہے کہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا ارْتَحِمْتَنِيْ
صَغِيْرًا فَامْرًا كَرِيْمًا

مستحب ہے کصدہ دیا جائے۔ اور اللہ کا بہت زیادہ شکر بجالایا جائے۔ اس رات میں غسل کرنے اور عبادتِ خدا بجالانے میں بہت زیادہ فضیلت ہے۔ مؤلف کہتا ہے کہ بہت روایات میں ہے کہ آپ نے بدر کی رات میں اپنے اصحاب سے فرمایا تھا کہ کون ہے کہ جو ہمارے لئے کوئٹھ سے پانی نکال کر لائے۔ اصحاب چپ ہو گئے اور کسی نے اس مطلب پر اقدام نہ کیا۔ جناب علی بن ابی طالب علیہ السلام نے ٹھک اٹھانی اور پانی لینے کے لئے باہر چلے گئے اور وہ رات اندھیری بہت سرد اور اس میں سخت ہوا پھیل رہی تھی۔ اب کوئٹھ کے پاس جو بہت گہرا اور تاریک تھا پہنچے۔ آپ کے پاس کوئی ڈول پانی کھینچنے کا نہ تھا۔ لہذا آپ پانی لینے کے لئے کوئٹھ میں اتر پڑے ٹھک کو پانی سے پڑ کے باہر نکلے اور واپس لوٹنے لگے کہ اچانک جو اکا اتنا سخت جھولا آیا کہ آپ اس کی سختی و شدت کی وجہ سے وہیں پڑ بیٹھے گئے تاکہ وہ جھولا پھلا جائے اور انھیں۔ اس کے تھوڑی دیر بعد اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک پھر بہت سخت جھولا ہوا آیا اب پھر بیٹھے گئے تاکہ وہ ٹل جائے جب وہ ٹل گیا اور اب پھر اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک تیسری دفعہ پھر سخت جھولا آیا آپ پھر بیٹھے گئے جب وہ جھیٹ گیا تو آپ اٹھ کر جدی سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دیر کیوں لگا دی تو آپ نے عرض کی کہ حضور تین دفعہ بہت سخت ہوئے ایسے جھولے آئے کہ جنہوں نے مجھے رزہ بانڈم کر دیا اور جن کی وجہ سے مجھے دیر لگ گئی، آنحضرت نے فرمایا کہ لئے علی کیا نہیں خبر ہے کہ وہ کیا تھا، آپ نے عرض کی کہ حضور تو آپ نے فرمایا کہ پہلی دفعہ حضرت جسیر بن ہزار فرشتوں کے ساتھ آ رہے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا دوسری حضرت میکائیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور آخری دفعہ حضرت اسرافیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور یہ سب ہماری مدد کیلئے پہنچ گئے فقیر کہتا ہے کہ اسی کی طرف اشارہ ہے اس شخص کا کہ جس نے کہا کہ ایل المومنین کیلئے ایک ات میں تین ہزار اور تین مقبوتین ہیں اور اس کی طرف سیدہ عمیر نے اپنے اشعار میں اشارہ کر کے آنجناب کی مدح کی

اَسْمُ بِاللهِ وَالْاَسْمُ
اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ
كَانَ اِذَا الْحَرْبُ مَرَقَهَا الْفَنَّا
يَسْتَوِي رَايَ الْقُرْبِ وَفِي كَفِّهِ
مَشَى الْعَقْرَتَا بَيْنَ اَشْبَاكِهِ
وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُوْلٌ
عَلَى التَّقِي وَالْبِرِّ مَجْبُوْلٌ
وَأَجْمَعَتْ عَنْهَا الْبِهَالِيْلُ
أَبِيضٌ مَّاضِي الْحَدِّ مَصْقُوْلٌ
أَبْرَسْنَاكَ لِلْفَقِصِ الْغِيْلُ

صَغِيْرًا فَامْرًا كَرِيْمًا

صاوق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھوکا ہو وہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صبح نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے یا کہتے ہیں جَاءَ وَالصَّحْبِ فِي الْبُكْرِ اور روایت میں ہے کہ یہ کہتے ہیں جَاءَ فِي الْبُكْرِ وَالصَّحْبِ تو غرور اللہ تعالیٰ اس کو اسی وقت عطا عنایت فرمائے گا

نماز حدیثِ نفس

امام جعفر صاوق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کسی مومن پر عین دن نہیں گزرتے مگر اس کو حدیثِ نفس عارض ہو جاتی ہے اور جب بھی اسے حدیثِ نفس عارض ہو تو اسے دو رکعت نماز پڑھنی چاہیے اور اس سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے نیز آنحضرت سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے حدیثِ نفس (یعنی وسوسہ) کی شہیت کی تو پھر نبی علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا یہ پڑھا کیے لَنْ يَكُونَ دَلَاةً عَلَى الْاِنْسَانِ اللّٰهُ حَفِظَتْ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے جب یہ ذکر پڑھا تو ان سے حدیثِ نفس دور ہو گئی پھر حضرت

ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ
مِثْلَ فِي الْفِئَةِ وَجَبْرِئِلُ
لَيْلَةَ بَدْرِ مَدَدًا اَنْزَلُوْا
عَلَيْهِ مِثْلَ مِثْلِ وَجَبْرِئِلُ
فِي الْفِئَةِ وَبِئَلُوْهُمُ سَرَافِيْلُ
كَانَتْهُمْ طَيْرًا اَبَابِيْلُ

ترجمہ: میں اللہ اور اوس کی نعمتوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تحقیق علی بن ابیطالب صاحب تقویٰ ہیں اور یہی اسی بخت ہیں اور بڑے سردار رک جاتے ہوں۔ تو علی بن ابیطالب بوقت اپنے مقابل کے سامنے ہاتھیں جکتی ہوئی تیز صیقل شدہ تلوار لے کر آجاتے ہیں۔ یہ وہ علی علیہ السلام ہیں کہ جس پر ایک رات میں میکائیل اور جبرائیل علیہما السلام نے سلام کیا۔ میکائیل ایک ہزار کے ساتھ تھے اور جبرائیل اور ان کے بعد اسرافیل ایک ہزار کے ساتھ تھے۔ یہ بدر کی رات مدد کے لئے اترے تھے گویا یہ طیر ابابیل تھے۔ انیسویں کی رات یہ شب قدر کی پہلی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات بھی اس کی خوبی اور فضیلت کو نہیں پہنچتی اس میں عمل کرنا ہزار ہینے کے عمل سے بہتر ہو سکتا ہے اس رات سارے سال کے امور کی تقدیر کی جاتی ہے اور روح جو سب مانگے سے اعظم ہے ہزار فرشتوں کے ساتھ اس رات زمین پر نازل ہو کر امام زمان علیہ السلام کی خدمت مشرف ہوتے ہیں اور جو چیز جس کے لئے مقدر ہو چکی ہے اسے امام زمان علیہ السلام کی خدمت پیش کرتے ہیں۔ شب قدر کے اعمال دو قسموں پر ہیں۔ پہلی قسم تو وہ جو تیزوں رات کے لئے ہوتے ہیں اور دوسری قسم وہ جو ہر ایک رات کے لئے شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں یہ معلوم ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں، تیسویں میں سے ایک رات ہے لہذا ان تمام میں اعمال مشترک اور مخصوص بجالانے چاہئیں) پس پہلی قسم یعنی وہ اعمال جو ہر تینوں راتوں میں کئے جاتے ہیں وہ چند ایک ہیں پہلے غسل کرنا عاتسہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان تینوں راتوں میں غسل کو غروب کے نزدیک بجالانا چاہیے تاکہ نماز عشا کو بھی اسی غسل سے ادا کرے دوسرے دو رکعت نماز پڑھے اور جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر دفعہ استغفر اللہ واؤوب الیہ پڑھے۔ ایک نبوتی روایت میں ہے کہ انہیں جگہ سے ایسا کرنے والا نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ تیسرے قرآن مجید

اور مرد جو بھی ہے اس کے متعلق اس سے سوال کیا جائیگا جب لڑائی میں نیزے چلتے ہوں۔ تو علی بن ابیطالب بوقت اپنے مقابل کے سامنے یہ وہ علی علیہ السلام ہیں کہ جس پر ایک رات میں میکائیل اور جبرائیل علیہما السلام نے سلام کیا۔ یہ بدر کی رات مدد کے لئے اترے تھے گویا یہ طیر ابابیل تھے۔ انیسویں کی رات یہ شب قدر کی پہلی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات بھی اس کی خوبی اور فضیلت کو نہیں پہنچتی اس میں عمل کرنا ہزار ہینے کے عمل سے بہتر ہو سکتا ہے اس رات سارے سال کے امور کی تقدیر کی جاتی ہے اور روح جو سب مانگے سے اعظم ہے ہزار فرشتوں کے ساتھ اس رات زمین پر نازل ہو کر امام زمان علیہ السلام کی خدمت مشرف ہوتے ہیں اور جو چیز جس کے لئے مقدر ہو چکی ہے اسے امام زمان علیہ السلام کی خدمت پیش کرتے ہیں۔ شب قدر کے اعمال دو قسموں پر ہیں۔ پہلی قسم تو وہ جو تیزوں رات کے لئے ہوتے ہیں اور دوسری قسم وہ جو ہر ایک رات کے لئے شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں یہ معلوم ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں، تیسویں میں سے ایک رات ہے لہذا ان تمام میں اعمال مشترک اور مخصوص بجالانے چاہئیں) پس پہلی قسم یعنی وہ اعمال جو ہر تینوں راتوں میں کئے جاتے ہیں وہ چند ایک ہیں پہلے غسل کرنا عاتسہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان تینوں راتوں میں غسل کو غروب کے نزدیک بجالانا چاہیے تاکہ نماز عشا کو بھی اسی غسل سے ادا کرے دوسرے دو رکعت نماز پڑھے اور جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر دفعہ استغفر اللہ واؤوب الیہ پڑھے۔ ایک نبوتی روایت میں ہے کہ انہیں جگہ سے ایسا کرنے والا نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ تیسرے قرآن مجید

کو کھول کر اپنے سامنے رکے اور یہ پڑھے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ تَارِكِ الْمُنْزَلِ وَمَا قَبْلَهُ وَفِيهِ أَسْمُكَ الْأَكْبَرُ**
وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَيُوحَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُمَّالِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ کے بعد جو حاجت چاہے وہ
 مانگے۔ پورے قرآن مجید کو لے کر سرور رکے اور یہ پڑھے **اللَّهُمَّ بَحْتِ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَسْأَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ**
كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدْحَتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدٌ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بِمَعْرُوسٍ دفعو یہ کہے **بِكَ يَا اللَّهُ** پھر
 دس دفعو کہے **بِحَقِّكَ بِمَعْرُوسٍ** دفعو کہے **بِعَلِيٍّ** اور دس دفعو کہے **بِفَاتِمَةَ** اور دس دفعو کہے **بِأَحْسَنِ**
 اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ** اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ** اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ**
جَعْفَرٍ اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ** اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ** اور دس دفعو کہے **بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ** اور دس دفعو
 کہے **بِأَحْسَنِ** اور دس دفعو کہے **بِأَحْسَنِ** پھر جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔ پانچویں امام حسین علیہ السلام کی زیارت
 کرنے ایک خبر میں ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے تو منادی ساتوں آسمان سے بلقان عرش سے ندا کرتا ہے کہ
 خداوند عالم نے اسے بخش دیا ہے جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا ہے۔ ساتویں ساری رات ان راتوں
 میں جاگتا ہے روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا ہے تو اس کے گناہ اگر سچے آسمان کے ستاروں کے برابر
 اور پہاڑوں کی سنگینی اور دریائے پانی کے وزن کے برابر بھی ہوں بخش دیئے جاتے ہیں ساتویں ان راتوں میں ہر رات
 سو رکعت نماز پڑھے کیونکہ اس کی بہت کافی فضیلت ہے اور افضل بول ہے کہ ان کی ہر ایک رکعت میں سورہ
الجمہر کے بعد دس دفعو سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھے آٹھویں یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَبْدًا كَرِيمًا الْأَمَلِيَّةَ
لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا أَوْ لَا أَصْرًا عَلَيْهِمْ أَسْأَلُكَ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِي وَأَعْرُوفُ لَكَ بِضَعْفٍ قَوِيٍّ وَقِيَّةَ
حَبِيبِي فَضَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْحَسَنَيْنِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمُخْفَرَةِ فِي
هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَتَسَمَّ عَلَى مَا أُنَبِّئُ فَإِنِّي عَبْدٌ لَكَ أَلْسِنَتِي الضَّعِيفِ الْفَقِيرِ الْمُهَيَّبِ اللَّهُمَّ
لَا تَجْعَلَنِي نَارِيًّا لِي كَرِيًّا وَمَا أَوْلَيْتَنِي وَلَا لِإِحْسَانِكَ فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا لِإِسْأَلِكَ وَإِن أَبْطَأَ
عَنِّي فِي سَمَاءٍ أَوْ ضَرْبٍ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ سَخَرَةٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بِلَاءٍ أَوْ يُؤْتِي أَوْ عَمَاءَ أَوْ سَمِيحِ الدُّعَاءِ
 اس دعا کو کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت اسے ان راتوں میں
 قیام اور قعود اور رکوع اور سجود میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان راتوں میں سب سے
 بہترین عمل اپنے بخشے جانے کی دعا کرنا ہے اور ان راتوں میں اپنے اور ماں باپ اور اقربا اور برادر مومن زندہ اور

نے فرمایا ہے ساحل ولاقوہ انہ
 باللہ کی اصل و تحقیقت حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام سے
 روایت ہے کہ جناب رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں ایک
 آدمی نے حدیث نفس دو سو
 اور قرص کی شکایت کی کہ جاوید چلے اور
 تھا اور فقر کی شکایت کی تو آپ نے
 اس سے فرمایا کہ یہ بار بار پڑھا کر
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ يَكْفِيكَ
وَالْمُحَدِّثُ لِلَّهِ الَّذِي كَتَبَ عَلَيْكَ
وَكُفَيْتُ لَكَ شَرَّكَ فِي الْمَلِكِ
وَكُفَيْتُ لَكَ وَرَيْضُونَ الدُّنْيَا
وَكُفَيْتُ لَكَ بِرَأْسِكَ بِرَأْسِكَ
 زمانہ ہی گذرا تھا کہ وہ شخص آپ کی
 خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ
 اللہ۔ خداوند عالم نے مجھ سے سو
 کو دور کر دیا ہے اور میرے قرص
 کو اوکھا دیا اور مجھے تو عمری غنایت
 فرمائی، نیز دو سو شیطانی کے
 ذلت جملہ تیرے دل میں شک
 ڈالے یہ کہہ ہو الا اول والاخیر
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ
يُكَلِّمُ نَفْسِي بِحِكْمِهِ امام جعفر
 صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب
 دو سو شیطانی ہوتے ہیں یہ ہاتھ دھکر

یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَعَالٰی
 سُوْرَةُ اللّٰهِ وَلَا تَحْوٰنَ وَلَا تَوَكَّلَا
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
 اَمْكِنِيْ عَنِّيْ مَا كُنْتُ رُوْمِيْ
 ہاتھ کو پیٹ پر مل اور یہی دعا
 تین دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ فی
 موسم دور ہو جائے گا۔ موسم
 کے دور کرنے کے لئے سر کویری
 کے بیوں سے دھونا اور سواک
 کرنا۔ انار کا کھانا۔ آب نسیان
 کا پینا اور ہر صبح تین دن در
 رکھنا۔ یعنی ہر ماہ کا پہلی جمعرات
 اور آخری جمعرات اور وسط کا
 بدھ بہت نفع مند ہیں اور یہی
 پڑھے اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ الْقُوِيَّةَ
 الشَّيْطَانِ النَّوِيَّةِ وَاسْأَلُكَ
 الْبُضِيَّةَ مِنْ قَسْرِهَا فَاِنْ رَوَيْتَ
 وَاسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ النَّاسِ مِنْ شَرِّ
 الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
 استخارہ ذات الرقاع کی نماز
 اس استخارہ کی کیفیت یوں
 ہے کہ جب کسی کام کے کرنے
 کا ارادہ کرے تو چھ پھوٹے ٹانڈے
 کے ٹکڑے لے کر ان میں سے
 تین پر بیکے پیمانہ لکھیں
 الرَّحْمٰنُ خَيْرٌ مِّنْ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

مردہ کے مطالب دینا اور آخرت کے لئے دعا کرنا ہے اور تمنا ہو کے محمد وآل محمد پر درود و صلوات بھیجے اور بعض
 روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ ان تین راتوں میں دعا جو مشن کبیرہ پر گزری ہے پڑھے۔ روایت میں ہے
 کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ اگر میں شب قدر کو بالوں تو کیا چیز خداوند عالم
 سے طلب کروں تو آپ نے فرمایا کہ عافیت طلب کرنا۔ دوسری قسم ان اعمال میں ہے جو ہر رات کے لئے ان
 تینوں راتوں کے ساتھ خاص ہیں، انیسویں کی رات کے اعمال وہ چند ہیں پہلے سو دفعہ یہ پڑھے اسْتَغْفِرُ اللّٰهُ رَبِّيْ وَارْتَبِعْ
 اِلَيْهِ دُوْرًا دُوْرًا يَوْمَ تَقُومُ السُّعْيَةُ اَوْ يَوْمَ تَكْفُرُ الْاَنْفُسُ بِلِقَاءِ رَبِّهَا اَوْ يَوْمَ تَكْفُرُ الْاَنْفُسُ
 الْاَوْسَرُ وَالْحَكِيْمُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ سِرِّي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ مَّحْكَمَةِ بَيْتِكَ الْعَزَامِ
 الْمُبَرَّورِ سِرِّكُمْ الْمَشْكُوْرِ سَعِيْلِكُمُ الْمَعْفُوْرِ مَرْدُوْمِكُمُ الْمَكْرُومِ سَبِيْحًا عَظِيْمًا وَاَجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ
 تَقْدُرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُقَدِّرَ عَلَيَّ فِي سِرِّ سِرِّي وَتَفْعَلْ بِيْ كَمَا اَوْكَنْ اَلْفُظُّ كَذَا وَكَذَلِكَ اِنْ جَلَّ بِرَبِّيْ سَمْعَاتِ
 کا ذکر کیجئے۔ انیسویں کی رات اس کی فضیلت انیسویں کی رات سے بھی زیادہ ہے۔ لہذا انیسویں کی رات کے وہ
 اعمال جو مشترک ہیں مثل غسل، جھاگنا، زیارت، دو رکعت نماز سات دفعہ قل ہو اللہ، قرآن کا سہرا رکھنا، سور کھت
 نماز پڑھنا، دعا جو مشن کبیرہ سب بجالاتے اور خصوصاً آج کی رات اور تیسویں کی رات میں غسل کرنے اور جھاگنے
 اور عبادت خدا میں جہد و جہد کرنے کی روایات میں تاکید کی گئی ہے اور شب قدر انیسویں اور آج کی رات میں سے
 ایک ہے۔ کئی ایک روایات میں وارد ہوا ہے کہ امام جعفر علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ شب قدر کو دو راتوں
 میں کوئی ہے کہ میں میں جہد و جہد کرنے کی روایات میں تاکید کی گئی ہے اور شب قدر انیسویں اور آج کی رات میں سے
 لاتے رہو شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے علما امامیہ کے اجتماع میں میرے ایک سات دانے یہ لکھو ایک کہ جو
 شخص ان دو راتوں کو مباحثہ علمی یعنی مسائل دینی کو بیان کر کے جھاگنے گزار دے تو یہ سب سے افضل ہے ہر حال آج
 کی رات سے آخری دس راتوں کی دعا کو شروع کر دے ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہیں
 ایک یہ دعا بھی ہے کہ جسے شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آخری
 دس راتوں میں ہر رات یہ دعا پڑھا کرے اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ اَنْ تَقْضِيْ عَنِّيْ شَهْرًا رَحْمَةً
 اَوْ تَطْلُعَ الْعَمْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هَذِهِ اَوْ لَكَ قَبْلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبْعَةٌ لِعَنْبِيْ عَلَيْهِ كَفَعْمِيْ رَحْمَةً اللّٰهُ عَلَيْهِ نَبِيٌّ

کے حاشیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات نماز فریضہ اور نوافل کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے **اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَقَّ مَا حَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعِزَّنَا تَقْضِيرَنَا** اور فرمایا کہ جو شخص مذکورہ کلمات کو کہے تو خداوند عالم اس کی تعصیرات کو جو رمضان المبارک کی ہے گذشتہ ایام میں اس سے سرزد ہو چکی ہیں بخش دے گا اور اسے باقی ماندہ رمضان المبارک کے ایام میں معصیت سے محفوظ رکھے گا، سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ابن ابی عمیر سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات یہ پڑھا کرتے تھے **اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ تَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ وَهَذَا أَيُّهَا الشَّهِرُ سِرَّ مَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ وَكَيْفَ لِي بِهِ قَدْ تَضَرَّعْتُ وَقَدْ صِرْتُ يَا رَبِّهِ حُرْمَتِي مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ صَوْرَةَ أَحْصَى لِعِدْوَةٍ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مَلَائِكَتِكَ الْمَقْرَبُونَ وَالنَّبِيَّاءُ وَكَ الرُّسُلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُفْعَلَ رَقَبَتِي مِنَ الشَّارِ وَتَنْخَلِئَ الْجَبَتَةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تُفَضِّلَ عَلَيَّ يَعْقُوبَ وَكَرِيمَكَ وَتَقْبَلَ تَقَرُّبِي وَسَتَجِيبَ دُعَائِي وَتَسُنِّ عَنِّي بِالْأَمْرِ يَوْمَ الْقَوْمِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ الْيَوْمِ وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ بِمَا أَلَاكَ الْعَظِيمُ أَنْ يَنْقُضِيَ أَيُّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَكَيْفَ لِي بِهِ وَلَكِ فَبِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُوِجِدُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْضِيَهَا مِنِّي لَمْ تَعْفُهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَأَلْتُكَ يَا كَلِيلُ اللَّهِ لَا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَأَى كُنْتُ رَضِيْتُ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَأَرْدَ عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتُ عَنِّي فَمِنَ الْإِنِّ فَارْضُ عَنِّي يَا سَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدًا يَا صَمَدًا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا** اور یہ بیت کہے یا مُؤْمِنِينَ الْحَرِيِّينَ لَدَا أَوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ مَفْرَجٍ هُوَ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ مُنْفَسِّ عَمَةٍ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَفْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہے یہ دعا بھی ہے کہ جسے کافی میں بسند اور مقنع اور

الحکم فتح فلان بن فلانہ کی بگ
 استخارہ کرنے والا کا نام اور
 اس کی ماں کا نام لکھے اور پھر
 باقی تین بریہ عبارت لکھے بسیم
 اللہ الرحمن الرحیم غیر قرین اللہ
 افسانہ لکھیں فلان بن فلانہ
 لا تفعل اور فلان بن فلانہ کی بگ
 اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے
 اور ان سب راتوں کو مصطفیٰ کے
 نیچے رکھو اور پھر ٹوک دو رکعت
 نماز بجالے جب نماز سے فارغ
 ہو جائے تو سجدہ میں جا کر سو دفعہ
 یہ کہے **اَسْتَخِيرُ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ**
خَيْرًا لِي عَاقِبَةً پھر اللہ ہیٹھے
 اور یہ پڑھے **اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي**
اِسْتَرِي فِي حَيْضِ امْرُؤِي
 فی دینہ صحتک و عاقبتہ اس
 کے بعد اپنا ہاتھ مصطفیٰ کے نیچے
 لے جا کر ان راتوں کا اس میں
 ہاکیا ایک ایک باہر نکالے اگر
 تین دفعہ متصل افعال واسے دفعہ
 نکلیں تو پھر اس کام کو کہے
 کہ جس کا قصد تھا اور اگر تینوں دفعہ
 لا تفعل واسے یکے بعد دیگرے
 نکلیں تو اس کام کو نہ کہے اور
 اگر پہلے افعال والا دفعہ نکلیں اور

دوسری دفعہ لا تفعل وانا تو بیخبر
 پانچ راتوں کو باہر نکلے اگر ان
 پانچوں میں تین رتھے انفل کے
 ہوں اور دو لا تفعل کے تو پھر
 اس کام کو کرے اور اگر اس
 ہو تو پھر اس کام کو نہ کرے
 مؤلف عرض کرتا ہے کہ استخارہ
 کے معنی اللہ تعالیٰ سے اپنی
 بھلائی اور اچھائی کا طلب کرنا
 ہے لہذا جب بھی کوئی کام کرنا
 چاہے تو استخارہ کر لیا کرے
 لیکن یہ معلوم رہے کہ واجباً
 حرام کاموں میں استخارہ نہیں
 ہوتا یعنی ہر اس کام میں استخارہ
 نہیں ہوتا جو عقلاً یا شرعاً ممنوع یا
 فروری ہوں ایک روایت
 میں ہے کہ نماز تہجد کے آخری
 سجدہ میں استخارہ کرے اور ایک
 سو ایک دفعہ یہ کہے استخیر اللہ
 برحمۃ اور صبح کے نافر کے آخری
 سجدہ میں بلکہ ہر نافر کی کسی رکعت
 میں استخارہ کرنا مستحب ہے
 یہ معلوم رہے کہ علامہ مجلسی نے
 اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے
 اپنے استاد شیخ بہائی سے
 اور انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

مصباح میں مرسل نقل کیا ہے کہ ایسیوں سے شروع کرے اور وہ یہ ہے یا مَوْجِبُ اللَّيْلِ فِي التَّهَارُكِ وَمَوْجِبُ التَّهَارُكِ
 فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا أَرْزَاقَ مَنْ يَشَاءُ بِعَاجِرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ يَا أَحْمَدُ
 يَا اللَّهُ يَا حَيُّمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِيمَاتُ الْإِلَآءُ أَسْأَلُكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَأُرْوِيحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
 أَحْسَبُنِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلُنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِيحًا قَلْبِي وَإِيمَانًا كَائِدًا يَهْدِي الشُّكَّ
 عَنِّي وَتُرْضِينِي بِمَا قَمَمْتَ لِي وَابْتَنَى فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهِ كَرَامًا وَشُكْرًا وَرَغْبَةً إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ حَجَّةٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 بائیسویں رات کی دعا یہ ہے یا سَالِحِ التَّهَارُكِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنَّكَ مَطْمَئِنُونَ وَمُجْرِي الشَّمْسِ بِسُقْرٍ هَاتِفًا بِرُكَّ
 يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقِسْمِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَكَ الْعَرَبُ جُرُونَ الْقَدَائِعِ يَا نُورُ كُلِّ نُوْرٍ وَمَسْهُلُ كُلِّ
 سَعْجَةٍ وَوَرِي كُلِّ رَعْدَةٍ يَا اللَّهُ يَا أَحْمَدُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدًا يَا وَاحِدًا يَا قَرُّوْمًا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِيمَاتُ الْإِلَآءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ
 بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَأُرْوِيحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَرَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ
 إِسْأَلُنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِيحًا قَلْبِي وَإِيمَانًا كَائِدًا يَهْدِي الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِينِي
 بِمَا قَمَمْتَ لِي وَابْتَنَى فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهِ كَرَامًا
 وَشُكْرًا وَرَغْبَةً إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ حَجَّةٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 تیسویں رات کی دعا یہ ہے یا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلًا خَيْرَ أَمْرِ أَلْفِ شَهْرٍ وَرَبِّ اللَّيْلِ التَّهَارُكِ وَالْحِمَالِ
 وَالْبَحَارِ وَالظُّلْمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِي يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا أَحْمَدُ
 يَا اللَّهُ يَا حَيُّمُ يَا اللَّهُ يَا أَلِدُ يُحْيِي يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِيمَاتُ
 وَالْإِلَآءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَأُرْوِيحِي
 مَعَ الشُّهَدَاءِ وَرَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلُنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِيحًا قَلْبِي وَإِيمَانًا
 كَائِدًا يَهْدِي الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِينِي بِمَا قَمَمْتَ لِي وَابْتَنَى فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهِ كَرَامًا وَشُكْرًا وَرَغْبَةً إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ

پچیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالتَّهَارِكُمْ مَعَاكِشًا وَالْأَرْضِ حُرُوجًا وَأَوَّلِ الْجِبَالِ أَوْ كَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرًا يَا حَمِيدًا
 يَا اللَّهُ يَا سَمِيعًا يَا اللَّهُ يَا قَرِيبًا يَا اللَّهُ يَا حُجُبِي يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 الْعُلَمَاءَ وَالْكَرِيمَاتِ وَالْأَوْلَادِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي السُّعْدِ آءَ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَرَاحِسَاتِي فِي عِلِّيِّينَ وَرَأْسَاتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي بِقِيَّتِكَ
 ثُبَاتِي بِرَبِّ قَلْبِي وَإِيمَانًا تَأَيِّدُ هَيْبَ الشُّكِّ عَنِّي وَرِضَى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِتْقَانًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْشُفْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
 إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پچیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالتَّهَارِكُمْ ائْتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ التَّهَارِكُمْ مُبْصِرًا لِيَتَبَخَّرُوا أَضْلَامَهُ وَرِضْوَانًا
 يَا مُفْضِلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْضِيلًا يَا مَاجِدًا يَا وَهَّابًا يَا اللَّهُ يَا لَجُودًا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 وَالْأُمَّتِ الْعُلَمَاءَ وَالْكَرِيمَاتِ وَالْأَوْلَادِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدِ آءَ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَرَاحِسَاتِي فِي عِلِّيِّينَ وَرَأْسَاتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي بِقِيَّتِكَ
 ثُبَاتِي بِرَبِّ قَلْبِي وَإِيمَانًا تَأَيِّدُ هَيْبَ الشُّكِّ عَنِّي وَرِضَى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِتْقَانًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْشُفْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ
 وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تائیسویں کی دعا یہ ہے

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَكُوْنُشْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاجِدًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا سَيِّرًا إِذَا الْجُودُ
 وَالْقَوْلُ وَالْكَرِيمَاتِ وَالْأَوْلَادِ لَإِنَّكَ أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَإِنَّكَ
 يَا قَدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

ہے اگر پانچ دانے نہیں تو بیس
 نے کہا ہے کہ اس کام کرنے میں
 تعب درج ہو گا اور بیس نے
 کہا کہ اس کام کرنے میں عامت
 ہے اور اگر چھ دانے ہیں تو اس
 کام کا ثوابت اچھا ہے اور اس
 کام کے کرنے میں جلدی کرے اور
 اگر سات دانے ہیں تو اس کام
 پانچ والا ہے اور اگر آٹھ دانے
 چھ ہیں تو اس کام سے ہمارا دفعہ
 منع ہے یہ بھی معلوم رہے کہ اسم
 چٹھے باب میں بعض دوسرے
 استخاروں کا تذکرہ کریں گے اور
 یہ بھی واضح رہے کہ ہر جوم حدیث
 کا شانے تقویم احسن میں قرآن
 سے استخارہ کرنے کا وقت آیام
 ہفتہ میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی فرمایا
 کہ یہ مطلب مشہور و معروف تو ہے
 لیکن ہم نے اہل بیت علیہم السلام
 سے اس بارہ میں کوئی حدیث نہیں
 پائی پھر فرمایا کہ اتوار کا دن عبرت تک
 اور عصر سے لیکر شام تک نیک ہے
 سووار کا دن سورج نکلنے تک
 اس کے لئے نیک ہے اور پھر
 ہمارے لیکر فجر تک اور عصر سے
 لیکر عشاء تک نیک ہے منگل کا دن

نہار سے لیکر ظہر تک اور پھر عصر سے لیکر عشاء تک نیک ہے اور بدھ کا دن ظہر تک اور عصر سے عشاء تک نیک اور جمعرات کا دن سورج نکلنے تک اور پھر ظہر سے عشاء تک نیک ہے اور جمعرات کا دن سورج نکلنے تک اور پھر نماز سے لیکر عصر تک نیک ہے اور ہفتہ کا دن نہار تک اور زوال سے لیکر

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْتِنَالُ الْعُلَمَاءُ وَالْعُرِيَا كَهُ وَالْاَلَاءُ اَسْتَلِكُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدِ اَوْ رُوْحِيْ مَعَ الشَّهَدِ اَوْ وَاِحْسَانِيْ فِي عِلِّيِّينَ وَاِسْأَلْتَنِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا ثَابِتًا سُرْبَةً قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا كَائِدًا هِبَ الشُّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَمَمْتَ لِيْ وَاِيْتَانِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِيْنَا عَدَا اَبِ النَّاَرِ الْحَرِيْقِيْ وَاَسْرُرْتَنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْبِيْنَ لِيْ مَا وَفَّقْتَ لَكَ مُحَمَّدًا اَوْ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰىهُمْ

اٹھاسویں رات کی دعا

عصر تک نیک ہے یہ طلب محقق طوسی کی مدخل منظوم سے لیا گیا ہے (قضا دین اور ظلم عالم سے محفوظ رہنے کی نماز) شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ ایک مرد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے میرے آقا و سرور! میں آپ کے پاس اپنے قرض کی ہیں لے مجھے گنہگار ہے۔ اور بادشاہ ظالم جو مجھ پر ظلم کرتا ہے شکایت کرتا ہوں۔ اب مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کے بعد میں اپنا قرض ادا کرنے پر قادر آجاؤں۔ اور بادشاہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ جب رات ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور اس

يَا حَارِثَ النَّبِيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَ حَارِثَ الثُّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَمَا رَعِ السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَحَاسِبْهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَالِمِ يَا عَظِيْمِ يَا عَفُوْرُ يَا اَرْحَمَ اِلٰهٍ يَا اَرْثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْتِنَالُ الْعُلَمَاءُ وَالْعُرِيَا كَهُ وَالْاَلَاءُ اَسْتَلِكُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدِ اَوْ رُوْحِيْ مَعَ الشَّهَدِ اَوْ وَاِحْسَانِيْ فِي عِلِّيِّينَ وَاِسْأَلْتَنِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا ثَابِتًا سُرْبَةً قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا كَائِدًا هِبَ الشُّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَمَمْتَ لِيْ وَاِيْتَانِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِيْنَا عَدَا اَبِ النَّاَرِ الْحَرِيْقِيْ وَاَسْرُرْتَنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْبِيْنَ لِيْ مَا وَفَّقْتَ لَكَ مُحَمَّدًا اَوْ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰىهُمْ

اتیسویں رات کی دعا

کرتا ہوں۔ اب مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کے بعد میں اپنا قرض ادا کرنے پر قادر آجاؤں۔ اور بادشاہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ جب رات ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور اس

يَا مُكْرِمًا لِّلَّيْلِ عَلٰى النَّهَارِ وَمُكْرِمًا لِّلنَّهَارِ عَلٰى اللَّيْلِ يَا عَالِمِ يَا حَكِيْمِ يَا رَبَّ الْاَسْرَارِ يَا سَيِّدَ السَّادَةِ اَبِ لَالِلهِ الْاَنْتَ يَا اَرْسَبُ اِلَى مَنْ حَيَّلَ الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْتِنَالُ الْعُلَمَاءُ وَالْعُرِيَا كَهُ وَالْاَلَاءُ اَسْتَلِكُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدِ اَوْ رُوْحِيْ مَعَ الشَّهَدِ اَوْ وَاِحْسَانِيْ فِي عِلِّيِّينَ وَاِسْأَلْتَنِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا ثَابِتًا سُرْبَةً قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا كَائِدًا هِبَ الشُّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَمَمْتَ لِيْ وَاِيْتَانِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِيْنَا عَدَا اَبِ النَّاَرِ الْحَرِيْقِيْ وَاَسْرُرْتَنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْبِيْنَ لِيْ مَا وَفَّقْتَ لَكَ مُحَمَّدًا اَوْ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰىهُمْ

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَدَّ ابْنُ التَّيْمِيَّةِ الْحَرِيثِيُّ وَاسْمُ رُفَيْئِ بْنِ كَعْبٍ فِيهَا ذِكْرُكَ وَسُكْرُكَ
وَالرَّغْبَةُ رَتَّبَكَ وَالْإِكَابَةُ وَالرَّغْبَةُ وَالرَّغْبَةُ لَهَا وَقَفَّتْ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تیسویں رات کی دعا

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرَّكَ إِلَّا اللَّهُ كَمَا يَبْتَغِي لِكُرَمٍ وَجْهٍ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ
يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورُ الْقُدُّوسُ يَا سُبُوْحُ يَا مُنْتَهَى السَّبْحِ يَا حَمْدُ يَا قَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ
يَا عَلِيمُ يَا كَمِيلُ يَا اللَّهُ يَا طَيْفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْإِلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ وَعَلَى أَهْلِ
بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي الشَّعْءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَرَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ
وَأَسْأَلُكَ مَعْضُومًا وَأَنْ تَهَيِّبَ لِي بِقِيَّتِكَ بَشِيرِي بِهٖ قَلْبِي وَأَمَّا نَا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي
بِمَا فَسَمَّتَ لِي وَأَبْنَانِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَدَّ ابْنُ التَّيْمِيَّةِ الْحَرِيثِيُّ وَاسْمُ رُفَيْئِ
بِنِ كَعْبٍ ذِكْرُكَ وَسُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ رَتَّبَكَ وَالْإِكَابَةُ وَالرَّغْبَةُ وَالرَّغْبَةُ لَهَا وَقَفَّتْ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کیسویں رات کی باقی ماندہ اعمال

لفظی رحمتہ اللہ علیہ نے یہ دن باقی سے نقل کیا ہے کہ کیسویں کی رات یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أٰلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِبْ لِي جِلْمًا يَسُدُّ عَنِّي بَابَ الْجَهْلِ وَيَهْدِيْ نَمْسِيْ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَ
عَنِّي تَسُدُّ بِهٖ عَنِّي بَابَ كُلِّ فَقْرٍ وَفُؤَادِيْ بِهَا عَنِّي كُلِّ ضَعْفٍ وَعِزِّيْ أَنَحْوِيْ بِهٖ عَنِّي كُلِّ
ذُلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنِّي كُلِّ ضَعْفٍ وَأَمَّا تَرُدِّيْ بِهٖ عَنِّي كُلِّ حَرْبٍ وَعَاقِبَةَ نَسْرَتِيْ بِهَا عَنِّي
كُلِّ بَلَاءٍ حَالِمًا تَقْتَرِيْ بِهٖ كُلِّ يَفِينٍ وَيَقِينًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّي كُلِّ شَيْءٍ وَدُعَاءَ تَبْسُطِيْ بِهٖ
الْإِجَابَةَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ لِشَاكِرِيْ وَخَوْفًا تَنْشُرِيْ بِهٖ كُلَّ
رَحْمَةٍ وَعِصْمَةٍ تَحُولُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ الدُّنْيَا حَتَّى أَفِيْلَ بِهَا عِنْدَ الْمُصَوِّمِينَ عِنْدَ أَنْ يَرْحَمْتَكِ
يَا أَسْرَحَمَ الرَّاحِمِينَ ایک روایت میں ہے کہ تماد بن عثمان امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں کیسویں

کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد
کے بعد آیت الکرسی اور دوسری
رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
سورہ شکر کا پڑھنا
ہذا القرآن علی الجبریل
سے شروع کر کے آیت تک پڑھے
اور نازقہ ختم کرنے کے بعد قرآن
مجید کو اٹھا کر پڑھے و بحت
هذا القرآن و بحت من
اسرسلتہ الیہ و بحت کل
نور من صدقۃ فہو و بحت کلیم
فلا احدا اعرف ببحرک
منک پھر دس دفعہ یہ کہے
یا اللہ اور دس دفعہ یا محمد اور
دس دفعہ یا نبی اور دس دفعہ یا
ناصر اور دس دفعہ یا حسن اور
دس دفعہ یا حسین اور دس
دفعہ یا بنی نبیین اور دس
دفعہ یا پیغمبروں کی اور دس دفعہ
یا جعفر بن محمد اور دس دفعہ یا
موسیٰ بن جعفر اور دس دفعہ یا
جعفر بن موسیٰ اور دس دفعہ یا
جعفر بن جعفر اور دس دفعہ یا جعفر
بن محمد اور دس دفعہ یا حسن بن
جعفر اور دس دفعہ یا جعفر کے

اور اس کے بعد اپنی حاجت

کی رات حاضر ہوئے آپ نے ان سے پوچھا کہ غسل کیا ہے انہوں نے عرض کی کہ میں آپ پر فحل ہو جاؤں ہاں میں نے غسل کیا ہے تو پھر آپ نے ایک پٹائی طلب فرمائی اور حماد کو اپنے پاس طلب فرمایا اور نماز میں مشغول ہو گئے متواتر آنحضرت نماز پڑھتے رہے اور حماد بھی اس کے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دعا کی اور حماد نے آمین کہی تو اس وقت صبح صادق طلوع کر چکی تھی پھر آپ نے آذان اور اقامت فرمائی اور اپنے بعض غلاموں کو طلب فرمایا اور صبح کی نماز باجماعت ادا فرمائی اور آپ نے صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور انا انزلناہ کو پڑھا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور قل ہو اللہ یٰرہمی اور پھر نماز کے بعد اللہ کی تسبیح و تقدیس و تحمید اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ پر درود اور مؤمنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات کے لئے دعائیں مشغول ہو گئے اور پھر آپ نے سجدہ میں سر رکھ دیا اور تقریباً ایک ساعت تک اسے سوائے سانس کے آنے جانے کے تک کچھ نہیں سنا گیا اور پھر اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ دَعَا قَبْلَ سَيِّدٍ مِمَّنْ مَوْجُودٍ هُوَ، شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام اکیسویں رمضان المبارک کی رات آدھی رات تک دعا پڑھتے تھے اور اس کے بعد نماز پڑھنے میں شروع ہو جاتے تھے۔ یہ بھی واضح رہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری دس راتوں میں ہر رات میں غسل کیا کرتے تھے، اسی آخری دس دنوں میں اعتکاف میں بیٹھنا مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے، ایک روایت میں ہے کہ ان ایام میں اعتکاف دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف کرتے تھے اور آپ کے لئے مسجد میں ایک چھوٹا سی سردی اور گرمی سے بچنے کے لئے نصب کر دی جاتی تھی اور آپ کا بستر لیٹ دیتے تھے اور عبادت کے لئے کمر ہمت باندھ لیتے تھے، یہ بھی معلوم رہے کہ شہر میں اسی اکیسویں کی رات جناب مرثیٰ المکتوبی حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی وفات با شہادت واقع ہوئی لہذا اس رات محمد دال محمد اور ان کے شیعوں کا غم و حزن تازہ ہو جاتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی رات کی طرح کسی زمین کی جگہ سے پتھر اور ڈھیلے نہیں اٹھائے گئے مگر اس کے نیچے سے تازہ خون ابل پڑا، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس رات محمد دال محمد پر درود

طلب کرے، امدادی کہتا ہے کہ وہ آدمی چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا تو بادشاہ والا معاملہ اس کا اصلاح پذیر ہو چکا تھا اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا، مرقف کہتا ہے کہ کھا ہر ملکہ ہی ہے کہ اس دعا اور اسماء والا عمل دو رکعت نماز کے بعد بجا لائے نماز حاجت راوندی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دعوات سے نقل ہوا ہے کہ ایک دفعہ امام زین العابدین علیہ السلام ایک مرد کے پاس سے گزے، دوسرے آدمی کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس ظالم جاہل کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو، اس نے کہا کہ اپنی پریشانی حالی اور سختی نے مجبور کیا ہے کہ اس کے پاس آؤں، آپ نے اس سے فرمایا کہ یہاں ہے اٹھو میں تجھے ایسی آگ کا دروازہ بتاؤں کہ جو اس کے دروازے سے ترے لئے بہتر ہے اور وہ تیرا رب ہے کہ جو تیرے لئے اس سے بہتر ہے پھر آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے مسجد نبوی میں لے آئے اور فرمایا

کہ قیل ریح ہو جا اور اللہ تعالیٰ کی دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کی ثنا پڑھا اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے اور سورہ حشر کا

آخر پڑھے اور سورہ حدید کی پہلی چھ آیتیں اور سورہ ال عمران کی دو آیتیں پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کر کہ وہ تجھے عطا فرمائے گا۔ جناب راوندی نے فرمایا ہے کہ وہ آیتیں شاید یہ ہو **يَا قُلُوبُ اللَّيْلِ عَاكِفَاتُ الْمَلَائِكِ تَابِعِي جَسَادِ** اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ آیتیں قل اللهم مالك الملك ابع ایت شہد اللہ ہوں جان سے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے رفاقت ہے کہ جب تو کسی حاجت کا ارادہ کرے تو بجزرات کو اس کے لئے نکل اور اپنے مکان سے باہر جانے کے وقت سورہ آل عمران کا آخریہ اکر سنی اور سورہ اتا ازنا اور سورہ الحمد پڑھے کیونکہ ان میں دنیا اور آخرت کی حاجت

و صلوات بہت پڑھا جائے اور آل محمد پر ظلم کرنے والوں پر نفرین اور لعنت کرنے میں سعی کی جائے خصوصاً جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجی جائے، ایک سو بیس کا دن جناب امیر المؤمنین کی شہادت کا دن ہے۔ آنحضرت کی زیارت بہت مناسب ہے، اور کلمات حضرت خضر علیہ السلام جو ہنزلا آنحضرت کی زیارت کے ہیں پڑھے اور وہ کلمات ہدیہ الازار میں موجود ہیں :

تیسویں کی رات

یہ رات سابقہ دو شب قدر میں سے افضل ہے بلکہ بہت کافی احادیث سے سمجھا جاتا ہے کہ آج ہی کی رات قدر کی رات ہے، آج کی رات میں تمام عالم کے امور اللہ کی حکمت کے موافق مقدر ہوتے ہیں، آج کی رات میں علاوہ ان دو راتوں کے مشترکہ اعمال کے چند عمل مخصوص ہیں۔ پہلے سورہ عنکبوت اور روم کو پڑھے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم یاد کر کے فرمایا ہے کہ آج رات میں ان سورتوں کا پڑھنے والا اہل بہشت سے ہے، دوسرے سورہ مسم وغان کو پڑھے اور یہ تینوں سورتیں الگ صغیر پر موجود ہیں تیسرے ہزار دفعہ سورہ اتا ازنا پڑھے جوتے اس رات بلکہ تمام اوقات میں اس کا **اللهم انزلناہ ہرے** میں گزر چکی ہے مگر پڑھے یا بخویش یہ دعا پڑھے **اللهم امددنی فی عمری و اوسعنی فی رزقی و اوسعنی جسمى و بئغنی امری و ان کنت من الاشقیاء فاعننی من الاشقیاء و اکتبنی من السعداء فانک قلت فی کتابک المنزل علی نبتک المرسل صلواتک علیہ و الہ یحیی اللہ ما یشاء و ینت و عندہ ام الکتاب** پچھے **اللهم اجعل فیما تقضی و عنینا تقدس من الامر المحموم و فیما تقرق من الامر الحکیم فی لیلۃ القدر من القضاء الذی لا یرد و لا ینزل ان تکتبی من حجاج بیتک الحرام فی عامی هذا المبرور سراجهم المشکور ساعیہم المعفور و انزلہم الکفر عنهم سبائهم و اجعل فیما تقضی و تقدس ان اظیل عمری و توسع فی رزقی راتوں یہ دعا پڑھے جو اقبال سید میں بھی موجود ہے **یا باطنانی طهری و یا ظلمانی فی بطونہ و یا باطنانی یسجی و یا ظاہرانی یسیری یا موصوفا لا ینبغی کینونہ موصوف و لا حدی محذو و یا عابجا غیر منقود و یا شاکھا غیر مذہو و یطلب فیصاب و کم یحل منہ السلمات و الاکراض و ما بینہما طرقتہ سعین لایل رکب کعب و لا یؤین بائین و لا یجیت انت نوس النور حارت****

روائی ہے نماز و صغیر میں پکار

غائب رائے رفیع تعلق و سختی

رکعت دو دو کر کے ہے اور اس کے سنتوں اور ارکان کو اچھی طرح بجالائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ رَبَّنَا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الْوَبْأِ وَالْوَبْأِ وَالْوَبْأِ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ آیت پڑھے

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَرْكُوكَ أَكْبَرُ مَعَاصِيَ اللَّهِ ذَكَرْنَا أَرْبَعِينَ رَكْعَةً فِي سُوْرَةِ الْحَمْدِ كَيْفَ بَدَأَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ رَبِّيَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَلِيظُ الْمُنِيبُ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ پڑھے وَأَقْرَبُ صُلْحًا رَأَى رَأَى الْوَالِدَاتِ وَالْأُمَّهَاتِ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَأَنْتَ الْمُنِيبُ اور تکی کو دو دو کر نیکی غاڑ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب سختی اور تنگی لاحق ہو تو دو رکعت نماز نوافل کے قریب پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

الْأَسْرَابِ بِأَسْرَابٍ وَجَمِيعِ الْأُمُورِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَسُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا أَوْلَاهُ كَنْ عَدِيدًا كَأَنْتُمْ فِي رَأْسِ الْوَالِدَاتِ وَالْأُمَّهَاتِ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَأَنْتَ الْمُنِيبُ اور اس رات کے غسل اور جاگتے رہنے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے اور سور رکعت کے پڑھنے کے لئے بہت فضیلت اور تاکید ہے۔ شیخ نے تہذیب میں ابوبصیر کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ وہ رات کو جس کے شب قدر ہونے کا احتمال ہو اس میں سور رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ راوی عرض کرتے ہیں کہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، اگر میں کھڑے ہو کر پڑھنے پر قدرت نہ رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں بیٹھ کر بجالائے۔ میں نے عرض کی، حضور اگر بیٹھ کر پڑھنے پر بھی قادر نہ ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں لیٹ کر اپنے بستر پر بجالائے۔ و عالم الاسلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری چھ دن میں اپنے بستر کو لپیٹ کر رکھ دیتے تھے اور کمر عبادت کے لئے مضبوط باندھ لیتے تھے اور تیسویں رات اپنے اہل کو بیدار کر دیتے تھے اور ان میں سے جو سو جانا تھا ان کے منہ کربانی کے چھتے دیتے تھے۔ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی اس رات نہیں سونے دیتی تھیں اور ان کی بیدار آنے کا علاج بہت کم طعام و غذا دے کر فرماتی تھیں اور انہیں دن ہی سے اس رات جاگنے اور عبادت کے لئے بیدار رہنے کے لئے مہینا کر دیتی تھیں یعنی ان سے فرماتی تھیں کہ دن کو نیند و آرام کر لیں تاکہ انہیں رات کو نیند نہ آنے پائے اور فرماتی تھیں کہ دوشخص خیر سے محروم ہے جو آج کی رات محروم رہے، روایت میں ہے کہ ایک دفعہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام بہت سخت مریض تھے جب تیسویں رات ان کی رات آئی تو اپنے اپنے تماموں کو حکم دیا کہ مجھے اسی حالت میں مسجد چلو آپ اس رات بھی صبح تک مسجد میں رہے، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس رات جتنا ممکن ہو انسان قرآن شریف پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی وعائیں پڑھے خصوصاً اس کی دعا مبارک الاطلاق اور دعا توبہ پڑھے۔ ان راتوں کے دنوں کا بھی استراحت کرنا چاہیے اور ان شب قدر کے دنوں میں عبادت، تلاوت قرآن شریف اور دعائیں مشغول رہے۔ کیونکہ بہت احادیث میں وارد ہوا کہ ان کے دنوں کی فضیلت بھی ان کے راتوں کی طرح ہے۔

سورہ عنکبوت اور روم اور حسم و خان بوشب قدر کو پڑھنی مستحب ہیں یہاں پر پڑھنے والوں کی سہولت کے مد نظر کئی جا رہی ہیں۔ پڑھنے والوں سے مؤکف اور مسترحم طالب دعا ہیں۔

سورہ علقمیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَحْسِبُ النَّاسُ اَنْ يُّشْرَكَوْا اَنْ يَقُوْلُوْا
 اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلْيَعْلَمَنَّ
 الْكَٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئٰتِ اَنْ يَّسْتَفِيْهُنَا سَاةٌ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ
 كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَا تٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدْنَا نَحْنُ اِلٰهُهُ لِنَفْسِهٖ
 اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ
 وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَضِعْنَا الْاِنْسَانَ اِذَا عَلَّمْنَا اَنْ يُّجَاهِدَ وَاِنْ جَاهَدَا
 لَنُدْفِرَنَّ لَوْ يَاسُ الْكَافِرِيْنَ كَيْفَ يَدْعُوْنَ ۝ فَلَا تَطْعُمُوْا مِمَّا اَرٰى مَرَجُوْكُمْ فَاَنْتُمْ كُوْفِرُوْا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَنْ التَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا
 اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ
 اَوْ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلْيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلْيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝
 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَنَعْمَلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ حَطٰٓئِلِكُمْ
 مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلْيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاثْقَالَهُمْ وَاثْقَالَهُمْ وَاثْقَالَهُمْ وَاثْقَالَهُمْ وَاثْقَالَهُمْ
 عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَ لَقَدْ اَسْرَسْنَا نُوْحًا اِلَى قَوْمِهٖ فَلَمَّشَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا الْاٰخِرِيْنَ عَامًا
 فَآخَذَهُمُ الطُّوفٰنُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنَاكَ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَۃِ وَجَعَلْنَا هٰآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
 وَرٰٓى اٰهِيْمٌ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَالتَّقُوْا لَدَيْكُمْ خَيْرٌ مِّمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
 مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثٰنًا وَتَخْلُقُوْنَ اِذْ كُنْتُمْ اِنْسَانًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَكُمْ رِزْقًا
 فَابْتَعُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّسْقَ وَاَعْبُدُوْهُ وَاَشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِنْ تَكُنْ اَبْرًا فَقَدْ كَذَّبَ
 اٰمَمٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَاَمَّا عَلٰى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْاَبْلٰغُ الْمُبِيْنِ ۝ اَوْ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
 يُعِيدُ لَمْ اَرٰ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
 النَّشٰٓةَ الْاٰخِرَةَ لَمَّا اَرٰنَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَنْ يُّشٰكِرُ وَاَوْ يَرْحَمُ مَنْ يُّشٰكِرُ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ
 وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ الَّذِيْنَ

سورہ قل ہو اللہ رب ایت و انا
 فتحنا کل شیء ہمینا کو دیکھ کر
 اللہ نصر اے میں تک پڑھے اور
 دو سری رکعت میں سورہ الحمد
 کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور سورہ
 الم شرح کو پڑھے یہ نماز مجرب
 ہے رزق اور روزی کے
 زیادہ ہونے کی تمار دیت
 میں ہے کہ ایک روی جناب سل
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت
 میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ
 میں بال بچوں والا ہوں اور
 مفروض ہوں اور میری حالت
 سختی میں ہے مجھے کوئی دعا لے
 فرمائیے کہ جس سے خداوند عالم کو
 پکاروں تاکہ خداوند عالم مجھے اتنا
 رزق عنایت فرمائے کہ اپنا فرض
 ادا کر سکوں اور اپنے بال بچوں کو
 گزارہ چھاسکوں آپ نے فرمایا
 کہ اے اللہ کے بندے مجھ کو
 کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور
 اچھی طرح رکعت سجدہ صحیح بحال
 اور نماز کے بعد پڑھے یا کلمہ
 یا اوحید یا کرم یا اوحید
 اے اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسعت رزق کی نماز

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ إِلَى اللَّهِ سِرِّي وَسِرِّيكَ وَسِرِّي كُلِّ شَيْءٍ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّ عَلَى الْحَيِّ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ نَفْعَ كَرِيمَةٍ مِنْ نَفْعَاتِكَ وَفَتْحًا لِيَسِيرًا أَوْسَرَ زُقَاوِمِهَا الْعُرْبِيَّةِ شِعْرِي وَأَضْحَى بِهِ دِينِي وَاسْتَعِينْ بِي عَلَى عِبَادِي أَيْك

اور نماز رزق کے زیادہ ہونے کے لئے جب اپنی دوکان کو ہانے لگے تو پہلے مسجد جا بارود رکعت نماز یا چار رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد پڑھے عَدُوْتُ الْجَوَلِ اللَّهُ وَتَوْتِيهِ وَ عَدُوْتُ رِيَا حَوْلِ عَيْتِي وَلَا تُوْءَا وَلَكِنْ جَوْلِكَ وَتَوْتِيكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي عَسَيْتُكَ النَّقْصُ مِنْ فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذَلِكَ وَأَنْ تَخَارِصُ فِي عَافِيَتِكَ أَيْك اور نماز دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہل رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ انا اعطيناك الكوثر اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب

كُفْرًا وَإِيَّاكَ اللَّهُ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَؤُومِنُ سِرِّي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجِيهِ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ○ فَا مَن لَّهُ لُوطٌ ○ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى سَرِيٍّ وَإِنَّهُ هُوَ الْعَرَبِيُّ الْحَكِيمُ ○ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُم لَأَتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ○ إِنَّكُم كُنتُمْ تَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقَاطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ قَالَ سَرِّبِ الصُّرُطِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ○ وَلَمَّا كَذَبَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشَرِي قَالُوا إِنَّا مَهْلِكُوكُمُ أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنْ أَهْلُهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ○ قَالَ إِنْ فِيهَا لُوطٌ فَأُوِّدِ الْوَالِدِ الْعَاقِبِينَ ○ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِرِّي بِهِمْ وَصَاقٍ بِهِمْ ذُرِّيًّا وَقَالُوا لَاحْتَفٍ وَلا حَرْنَ إِنَّا مَنجُوكُمْ وَاهْلِكَ إِلَّا أَمْرًا أَنَا كَانَتْ مِنَ الْعَاقِبِينَ ○ إِنَّا مُنَزِّتُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِثْلَهَا لِيَتَذَكَّرَ لِقَوْمٍ يُعَذِّبُونَ ○ وَرَأَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ فَكَذَّبُوهُ فَاتَّخَذَ لَهُمُ الرَّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاهِلِينَ ○ وَعَلَا أَوْ مَوْدُوقٌ شَبِينٌ لَّكُم مِّن مَّسَاجِدِهِمْ وَرَبِّينَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ فَضَلُّوا عَنْ سَبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ○ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ○ وَقَدْ جَاءَهُمْ مُّؤْمِنِي بِالْبَيْتَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَاقِبِينَ ○ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَسْرَلْنَا عَلَيْهِ حُلُوبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذْنَا الصَّيْبَةَ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ مِثْلَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَبُلُ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○

الناس پڑھے نماز حاجت

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْرِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُ بِهَا
 لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا اِلَّا الْعَالَمِيْنَ ۝ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّلَّذِيْنَ
 اٰتٰنَا مَا اَوْحٰى اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ ۝ وَاَقْرَبُ الصَّلٰوةِ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ
 اللّٰهِ اَكْبَرُ ۝ وَاَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا يُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۝ اَلَّذِيْنَ
 ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقَوْلُوا اَمَّا الَّذِيْ اُنزِلَ اِلَيْنَا وَالَّذِيْ اُنزِلَ اِلَيْكُمْ وَاللّٰهُ وَاحِدٌ وَعَنْتُمْ لَكُمْ
 مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۝ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمْ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
 مِنْ هُوْلَا ۝ مَنْ يُؤْمِنْ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا الْكَافِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
 مِنْ كِتٰبٍ وَلَا تَخْطُبُ بِمِيمِنِكَ اِذَا اَلَسْتَ تَاكِبُ الْبٰطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اِيَّاكَ يَتَّكِفُ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
 اُوْتُوْا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا اُنزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِنْ سَمٰوٰتِهٖ قُلْ اِنَّمَا
 الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوْ لَوْ كُفِّرُوْا عَنْكُمْ اَنَا اَنْزَلْتُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِتِلْكَ
 عَلَيْهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَحِكْمَةً وَّذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفَىْ بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شٰهِيْدًا ۝
 يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰفِرُوْنَ ۝
 وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذٰبِ ۝ وَلَوْلَا اَجَلٌ مَّعِي لَجَآءَ هُمْ الْعَذٰبُ وَلِيَّا تَبِيْئُهُمْ بَعْتُهُمْ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
 يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذٰبِ ۝ وَاِنْ جَحَّمُ حٰجِبَةٌ اِلَى الْكَافِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشَى هُمُ الْعَذٰبُ ۝ مَنْ قُوْلُهُمْ
 وَمَنْ نَحَتْ اَسْمٰجُهُمْ وَيَقُوْلُوْا اُوْهُوَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يَا عِبَادِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِيْ
 وَاسِعَةٌ ۝ وَاِيَّاكَى فَاَعْبُدُوْنَ ۝ كُلْ نَفْسٍ ذٰرِعَةً الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُؤْتِيَنَّهُمْ مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ نَّجْمًا ۝ فَاَنْجِزْ لِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرَ اِلَى الَّذِيْنَ فِيْهَا رِزْقٌ ۝ وَنَعْمَ اَجْرُ
 الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رِجْلِهِمْ سَوْكٰتُوْنَ ۝ وَكَانَتْ مِنْ دَاخِلِهَا لِنَحْمِلُ رِزْقَهَا ۝ اَللّٰهُ
 يَرْزُقُهَا كَمَا يَرِىٰكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَخَلَقَ الْمَوْتِ
 وَالْقَمَرَ لِيَقُوْلَنَّ اللّٰهُ ۝ فَاَنى يُوَفِّقُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسِيْطُرُ الرِّسْقَ لِمَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ
 اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاحْيَا بِهٖ الْاَرْضَ ۝ مَنْ يَبْعَثُ
 مَوْتَهَا لِيَقُوْلَنَّ اللّٰهُ ۝ قُلْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۝ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا اَلْهُوْ

مکارم الاخلاق سے منقول ہے
 کہ جب آدمی رات ہو جائے تو
 غسل کرے اور دو رکعت نماز
 پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد پانچ سو
 دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے لیکن
 جب دوسری رکعت میں سورہ
 قل ہو اللہ کے پڑھنے سے فارغ
 ہو جائے تو اس کے بعد سورہ شتر
 کا آخروں آواز انا ہذا القرآن قل لیصل
 سے پیکر آخربیک اور سورہ حمید
 کی پہلی چھ آیتیں اور اس کے بعد
 پھر اس کو کھڑے ہونے کی حالت
 میں ہزار دفعہ ایاک نعبد و ایاک
 نستعین بھی پڑھے پھر نماز کو
 تمام کرے تو اللہ تعالیٰ کی ثنا
 بیان کرے اگر تو حاجت پوری
 ہو جائے تو جہاں دوسری
 دفعہ اس نماز کی اور پھر تیسری
 دفعہ اس نماز کو پھا لاکر انشاء اللہ
 حاجت پوری ہو جائے گی۔
 ایک اور نماز ثقت الاسلام
 کہی ہے رحمت اللہ نے کافی میں پسند
 معتبر عبد الرحیم قصیر روایت کی
 ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے ام
 جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت

دفعہ پڑھے اور اس کے بعد پائیں
 جانب کو رکھ کر اسی کو چاہیں وہ
 پڑھے پھر سر سجدہ سے اٹھا کر
 اپنے ہاتھوں کو بند کر کے چاہیں
 دفعہ اسی کو پڑھے اور پھر اپنے
 ہاتھوں کو اپنی گردن پر رکھ کر
 چاہیں دفعہ پڑھے اور اپنی شہادت
 کی انگلی کے ساتھ اتنی اشارہ
 کر پھر اپنی ڈاڑھی کو پائیں ہاتھ سے
 پکڑ کر گریہ کر کے یا گریہ کی صورت
 بنا کر اگر توجہ رو نہ آ رہا ہو
 یہ کہ یا محمد یا رسول اللہ
 اشکو اے اللہ ورنہ لیکھ کجی
 ورنہ اہل بیتک اے ارحم الراحمین
 حاجتی ویکم اتوجه الی
 اللہ فی حاجتی پھر حمد میں کہ
 یا اللہ یا اللہ اس قدر کہ کتیرا
 سانس نوٹ جلتے پھر کہ
 صل علی محمد و آل محمد و افضل
 فی کذا او کذا اور لفظ کذا
 کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کر اس
 کے بعد آنحضرت سے فرمایا کہ
 میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرا
 ضامن ہوں کہ تو اپنی جگہ سے نہیں
 اٹھے گا محمد تیری حاجت پوری
 ہو جائے گی، مزید نصیر لکھتا

مَوْتَهَا وَكَذَلِكَ نَخْرُجُكَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ يَشْرُونَ ۝
 وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافُ السَّنَنِيكُمْ
 وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنْأَمْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاءُكُمْ
 مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَخْجِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ
 أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنْ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ
 مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ كُلِّ لَهْلَهٍ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ
 عَلَيْهِ ۝ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا
 مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَهْلَ لَكُمْ مِنْ مَمْلَكَاتٍ آيَاتِكُمْ مِنْ شَرِّ مَا كَفَرْتُمْ أَنْتُمْ فِيهِ فَانظُرُوا فِيهِ
 سَوَاءً فَخَافُوا نَفْسَكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِنَّكُمْ لَأَنْتُمْ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ
 ظَلَمُوا أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِيهَا مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمَا اللَّهُ مِنْ أَصْلٍ عَلَيْهِمْ قَائِلِينَ ۝ فَأَقْرُبْكَ
 لِلَّذِينَ حَنِفُوا فَظَلَمُوا اللَّهُ الَّذِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقِيمُ
 وَالَّذِينَ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُبِيبِينَ إِلَيْهِ وَالتَّقْوَىٰ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكْفُرُوا بِالنَّوَاهِرِ
 الْمُشْرِكِينَ ۝ مَنْ الَّذِينَ قَرُّوا بِدِينِهِمْ وَكَانُوا شِرْكًا كُلُّ شِرْكٍ بِهَذَا لَيْسَ اللَّهُ قَرِيبٌ ۝
 وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ مُبِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا إِذَا أَقْبَلَتْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِحُوا مِنْهُمْ
 بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوا كُونَ كَفَرُوا وَإِنَّمَا آيَاتُهُمْ فَتَمَعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا
 فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا دُعُوا النَّاسَ رَحْمَةً وَرَحْمَةً يَهَابُونَ وَإِنْ تُصِيبُ
 سَيِّئَةٌ رِيْمًا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْطُونَ ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمَسْكِينِ وَالْأَنْزِلِ
 ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ وَجَهَ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبِّ اللَّهِ رُحْمًا
 أَحْوَالِ النَّاسِ فَلَا يُؤْعَدُ اللَّهُ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ سَكَاةٍ تَرْبِيْدُونَ وَجَهَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

سے کہ پرتھے باب میں حواج
 دنیا اور آخرت کی برآوری کیلئے
 بہت دعائیں نقل کر دیں گے۔
 شیخ کفنی نے ہم حاجت کے
 لئے ذکر کیا ہے ان کلمات کو
 کسی کاغذ پر لکھ کر ہاتھ میں ڈال
 دے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الِی الْمَلِیْ
الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسْتَعِیْنُ الضُّرِّ
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحَیْثُ
تَحْتَدِیْ اِلٰی حَصْرِ عَلِّیِّ بْنِ اَبِی
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحَیْثُ
تَحْتَدِیْ اِلٰی حَصْرِ عَلِّیِّ بْنِ اَبِی
 نار حاجت جو مسجد کوفہ
 کی محراب حضرت امیر میں پڑھی
 جاتی ہے اور جسے سیدنا ابی
 طاووس نے اپنی کتاب مزاریں
 ذکر فرمایا ہے کہ ایک نار حاجت
 جو اسی محراب کے ساتھ منتقل
 ہے اور وہ ہمارے رکعت نماز دو
 دو کر کے ہے۔ ان کی پہلی رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد دس فقہ
 سورہ قل ہو اللہ اور دس سری
 رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
 اکیس فقہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری
 رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

المُضْعِفُونَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يَرْجِعْكُمْ فِيْ رُءُوسِكُمْ اَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ
 مِّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَّ سُبْحٰنَہٗ وَّ تَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ ظَلَمَ الْفٰسِقُوْنَ فِي الْبِرِّ وَالْبَعْر
 بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ لِيَدِیْ یَقْتُمُ بَعْضُ الَّذِیْ عَمِلُوْا الْعٰلَمُوْنَ یَرْجِعُوْنَ ○ قُلْ سِیْرُوْا فِی
 الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ○ فَاَقْرَبُ
 وَهٰكِیْ لِلَّذِیْنَ الْقِیَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّآئِیْ یَوْمَ لَا مَرَادَ لَہٗ مِنْ اَللّٰهِ یَوْمَئِذٍ یَضَعُ یَضَعُ عَوْنَ ○ مَنْ كَفَرَ
 فَعَلِمُوْهُ كُفْرًا ۗ وَ مَنْ عَمِلْ صٰلِحًا وَّ لَا یُفْرِحُ بِہُمْ یَوْمَئِذٍ ○ یَعِزِّیْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلٰتِ
 مِنْ خٰلِفِہٖ اِنَّہٗ لَیَحِبُّ الْكَافِرِیْنَ ○ وَ مَنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُنَشِّرٰتٍ وَّ لِيَدِیْ یَقْتُمُ
 مِنْ سَرْحٰتِہٖ وَّ یَعِزِّیْ الْفُلْکَ بِاَمْرِہٖ وَّ لِيَتَّبِعُوْا مِنْ خٰلِفِہٖ وَّ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
 مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِہُمْ فَاَوْھَمُوْا بِآیٰتِنَا فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اٰجْرُ مَوٰءٍ وَّ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا
 نَضْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ فَتُبْرِیْ سَحَابًا فِیْبَسُّطِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ كَيْفَ یَشَآءُ وَّ
 یَجْعَلُہٗ كِسْفًا فَاَتْرٰی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خٰلِفِہٖ فَاِذَا اَصَابَ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ اِذَا هُمْ
 یَسْتَبِشِرُوْنَ ○ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُنزَلَ عَلَیْہُمْ مِنْ قَبْلِہٖ لَمُبْسِرِیْنَ ○ فَاَنْظُرْ اِلٰی اَشْاَرِ
 رَحْمَةِ اللّٰهِ كَيْفَ یُحِیْی الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِہَا اِنَّ ذٰلِكَ لَحُوْبِی الْمَوْفِیْ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
 وَّلٰكِنْ اَسْأَلْنَا رِجَآءًا اَوْ هَا مُصْفَرًّا اَطْلُوْا مِنْۢ بَعْدِہٖ یَكْفُرُوْنَ ○ فَاِنَّكَ لَا تَسْمَعُ السَّمَوٰتِ
 وَلَا تَسْمَعُ الْاَرْضِ اِلَّا اِنْ اَرَادُوْا مُدْبِرِیْنَ ○ وَاَنْتَ یٰ ہٰدِی الْعِیْبِ عَنْ ضَلٰلِہٖہُمْ اِنْ سَمِعْتُمْ
 الْاٰمَنَ یَوْمَ مِنْۢ بَايَا تِنَا فَمَنْ مَّسِبُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
 ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شِیْبَةً وَّ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ○ وَّ یَوْمَ
 تَقُوْمُ السَّاعَۃُ یُفْسِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ مَا لَیْسُوْا غَیْرَ سَاعَۃٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا یَوْمَ وَا كُوْنَ ○
 وَاَلَّذِیْنَ اٰوَوْا الْعِلْمَ وَاَلْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا یَوْمُ
 الْبَعْثِ وَاَلْکُفْرَ کُفْرًا لَّا تَعْلَمُوْنَ ○ فِیَوْمَئِذٍ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْدِنَتُهُمْ وَلَا هُمْ
 یَسْتَعْتَبُوْنَ ○ وَاَلَّذِیْنَ تَابُوْا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْۢ كُلِّ مَثَلٍ وَاَلَّذِیْنَ حَفَّتْهُمُ بِآیٰہِ لَیْقُوْلُنَّ
 الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اَسْمَ الْاٰمْبِطَلُوْنَ ○ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

فَأَصْحَابُ الْمَاءِ حَرِيقٌ ۝ وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ بَيْنَ الْعِزَّةِ فَإِنَّهُمْ فِيهَا مُجْرِمُونَ ۝

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً

ایس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور
پہلی رکعت میں سورہ المدثر کے
بعد التالیس دفعہ سورہ قل ہو

اللہ پڑھے اور سلام سے پہلے اور
تیس پڑھے چکے تو اکاون دفعہ
سورہ قل ہو اللہ اور پچاس دفعہ

استغفار اور پچاس دفعہ
صلوات پڑھے اور پچاس دفعہ
بسکے لا حول ولا قوة الا باللہ

العزلی العظیم اور پڑھے
پڑھے یا اللہ الکریم قدر تک
خالقہ والکالدیک ہذا سلطانہ

والشاکط یسألک یدیک علی کل
موجود وغیرہ تعجبی رحمانہ
راجیدہ وراجیک من و من

لا یخیب و استسألک بکل رضی
لک و بکل شیء انت فیہ و بکل
شیء یخیب ان تدکر بہ

وبک یا اللہ فلیس ینعی لک
شیء ان تصلی علی محمد
وال محمد و تحفظی و کونی

واہلی و مالی و تحفظی
یحفظک و ان تقصی حلیجی
فی کذا و کذا اور لفظ

لذلک بلوہی حاجت کا ذکر
کرسے نماز حاجت ۱۱ ایت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ خَمْرٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي
لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْراً مِنْ عِنْدِنَا كَمَا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ۝ سَحَابٌ مِمَّنْ تَرَكَ الذُّكُورَ السَّوْمِعَ الْعَلِيمَ ۝ سَابِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
إِنَّ كُنُوفَكُمْ مَرْقُبِينَ ۝ لِأَلَّهِ الْأَهْوَجُجِي وَيُنِيتُ رَبُّكُمْ وَسَبِّ الْأَوْلِيَيْنِ ۝ بَلْهُمْ فِي شَأْنِكِ
يَتَعَبُونَ ۝ فَأَسْرَتُكَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُبِينٍ ۝ يَعْشى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا
كُشِفَ عَنَّا الْعَذَابُ إِنَّا كُنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَلَيْسَ لَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عُنْدَهُ وَقَالُوا مَعْلَمٌ فَجُنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشَفْنَا عَنِ الْعَذَابِ قَلِيلًا لَّئِنَّكُمْ عَادُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ ثَمُودَ بِوَعْوَعِمْ وَاخْتَلَفُوا لَكَ رَبِّمْ ۝ وَأَنْ أَدُّوا إِلَيْنَا
عِبَادَ اللَّهِ بِإِذْنِ لَكَ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَيَّ إِنَّي أُنزِلُكُمْ سُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ وَإِنِّي عَذِّبُ
بِرَبِّي ذُرِّيَّتَكَ أَنْ تَرْتَدَّ ۝ وَإِنْ لَمْ تَوْفِّقُوا لِي فَأَعْرِضُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ۝
فَأَسْرَسَ بِعِبَادِي لِيَلْزَمَهُمْ فَيَنْبَعُونَ ۝ وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ سَرًّا هُوَ إِلَّا نَقَرْتَهُمْ جُنْدٌ مُعْرِضُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِنْ
جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَرُؤُوسٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَاسْخَبِينَ ۝ كَذَّالِكِ وَأَوْسَاتُهَا
وَمَا آخِرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظِرِينَ ۝ وَلَقَدْ تَجَبْنَا بِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ
مِنَ الْعَذَابِ الْهَبِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَقَدْ أَخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ
عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِن هِيَ إِلَّا أَمْوَاتُنَا
الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ۝ فَأَتُوا بِآيَاتِنَا أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ مُشْرِكٍ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَا هُمُ اللَّهُمَّ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا لَعِينِينَ ۝
مَا خَلَقْنَا هُمًا إِلَّا بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ أَكْثَرُ هُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ
لَا يُعْرَىٰ صَوْلِي عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُصْرُونَ ۝ الْأَمْنُ وَرَجَمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شِعْرَةَ

یہ دن طاؤس نے روایت کی ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کے روزوں میں نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے یہی آیت الیاک لنبعدو الیاک نستعین کہ سو دفعہ پڑھے اور جب سورہ الحمد تمام کرنے تو اس کے بعد سو دفعہ سواتل ہو اللہ کو پڑھے اور جب سلام پڑھے تو تورو دفعہ یہ لے لاکھول ولا قوۃ الا بالہ اللہ العلی العظیم پھر سجدہ میں ہمارے دو سو دفعہ یہ کہے یا رب یا رب اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی نماز دیگر اس نماز کو بہت ماحول شیخ مفید شیخ طوسی و سید بن طاؤس وغیرہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اس کی کیفیت سید کی روایت کی موافق یوں ہے کہ جب تجھے کوئی ہمہ حاجت پیش آئے تو تین دن متصل بدھ سے یکے کے بعد روزہ رکھے اور جب جمعہ کا دن آئے تو غسل کر کے اور عمدہ اور پاکیزہ لباس پہن کر اپنے گھر کی سب سے آخری چھت پر چلا جائے

سید اور شیخ صدوق نے ہمارے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو گیا جب آپ کی نگاہ مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اسے ہمارے رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہے اس سے وداع کر اور یہ پڑھے اللھم لا تجعلنا من صیباہمنا لیاک فان جعلت لنا فاجعلنا من صیباہمنا ولا تجعلنا من صیباہمنا کیونکہ جو بھی اس دعا کو آج کے دن پڑھے تو اس کے لئے ان دو خصلتوں میں سے کوئی ایک ثابت ہوگی یا قویہ لنگے رمضان المبارک کو پالے گا یا اس پر اللہ کی بخشش اور بے انتہا رحمت ہوگی۔ سید بن طاؤس اور کفعمی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی آخری رات میں دس رکعت دو دو کر کے نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ وس دفعہ پڑھے اور ان کے رکوع اور سجود میں یہ دس دفعہ پڑھے **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ** اور جب دس رکعت سے فارغ ہو جائے تو ایک ہزار دفعہ استغفار کرے اور استغفار کے بعد سر کو سجدہ میں رکھ دے اور اسی حالت میں یہ پڑھے یا سحی یا قیوم یا ذا الجلال والإکرام یا رحمن اللطیف والآخری دس رکعتوں میں یا اللہ الاقرین والآخرین اغفر لنا ذنوبنا ونقبل مننا صلاتنا وصیبا مننا وبقیا مننا اپنے پھر فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے بحق مبعوث فرمایا جبرائیل نے اسرافیل کے واسطے سے خداوند عالم سے خبر دی ہے کہ ایسا شخص اپنے سر کو سجدہ سے نہیں اٹھائے گا مگر خداوند عالم اسے بخش دے گا اور رمضان المبارک کو اس سے مقبول فرمائے گا اور اس کے گناہوں سے درگزر کرے گا یہی نماز عید فطر کی رات بھی وارد ہوئی ہے لیکن عید فطر کی روایت میں ہے کہ نیجات اربعہ کو رکوع اور سجود میں رکوع اور سجود کے ذکر کے عوض میں پڑھے اور انفر لنا سے آخر تک کی بجائے یہ کلمات اس میں موجود ہیں **اغفر لی ذنوبی ونقبل صیبتی وصلواتی وقیامتی تیوس کاون**۔ سید نے رمضان المبارک کے آخری دن کے لئے ایک دعا جس کا اول **اللھم لک ارحم الراحمین** ہے نقل کی ہے اور جو کچھ لوگ اس دن اکثر قرآن شریف کا ختم کرتے ہیں لہذا ان کے لئے لائق یہ ہے کہ ختم قرآن کے بعد صحیفہ کاملہ کی یا بیسویں دعا پڑھیں اور اگر چاہیں تو اس مختصر دعا کو بھی ختم قرآن کے بعد پڑھیں کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے **اللھم انشر خیرا لفقرا ان صدق ربی واستجلب یا لفقرا ان بکربنی و یوسر یا لفقرا ان بصبر ربی و اطلق یا لفقرا ان لیساقنی و اعنی علیہ ما ابغیبتنی و کانت لا کحول ولا قوۃ الا لیک سخا کسنا** اس میں رمضان المبارک کی راتوں کی نماز میں اور اس کے دنوں کی

دعائیں جو مشہور و معروف ہیں ان کا ذکر کیا جاتا ہے انہیں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المسائل میں رمضان المبارک کے اعمال کی آخری فصل میں ذکر کیا لہذا ہم بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتے ہیں جنہیں اس بزرگوار نے نقل کیا ہے پہلی کی رات کی نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے۔ دوسری کی رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ تیسری کی رات کی نماز دس رکعت ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے۔ چوتھی رات کی نماز آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ پانچویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود پڑھے چھٹی رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ تبارک پڑھے۔ سیدہ الملک پڑھے ساتویں رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ آٹھویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار دفعہ سبحان اللہ پڑھے۔ نویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ ایستہ الکرسی پڑھے نماز کے تمام ہونے کے بعد پچاس دفعہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دسویں رات کی نماز تین رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے گیارہویں رات کی نماز دو رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ انا اعطینک الکوثر پڑھے بارہویں رات کی نماز آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے تیرھویں رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے چودھویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے پندرہویں رات کی نماز چار رکعت ہے اس کی پہلی دو رکعت میں ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے اور آخری دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قتل ہو اللہ پڑھے سو اسیں رات کی نماز بارہ رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ دفعہ سورہ انکم التکاور پڑھے سترھویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو سورہ چاہے پڑھے لیکن

اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بند کر کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ بِعَفْوِیْهِ یَوْمَئِذٍ بِرَبِّکَ وَصَمَدِ اِنِّیْکَ وَ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى حَاجَتِیْ غَیْرَکَ وَ قَدْ عَلِمْتُ بِاَنَّکَ کَلِمًا تَطَاهَرُ بِرَضْمَتِکَ عَلٰى اَسْتِغَاثَتِیْ فَاقْرَئْ عَلَیَّ الْبَیِّنَاتِ وَ قَدْ طَرَفَیْ بِہُمْ کَذٰبًا اَنَّکَ اور نظر کر کے کہ ان کی حاجت کا ذکر کرے اور پھر کہے وَاَنْتَ بِکَلِمَاتٍ عَلٰى غَیْرِ مَعْلُوْمٍ وَاَسْعِ غَیْرَ مَعْلُوْمٍ فَاسْئَلْکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلَی الْعِبَادِ فَتَسِفْتُ وَ وَضَعْتَهُ عَلَی السَّمَوٰتِ فَاسْتَقْتُ وَ عَلَی الْاَرْضِ الْیَوْمِ فَانْتَسَرْتُ وَ عَلَی الْاَرْضِ فَحَلَلْتُ وَ اسْئَلْکَ بِالْحَقِّ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ عَلَی عِنْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیَّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلَیَّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرَ وَ مُوسٰی وَ عَلَیَّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیَّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہُمْ السَّلَامُ اَنْ تَصْرِفَ عَلَیَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَیْتِہٖ وَ اَنْ تَقْضٰی لَیْ حَاجَتِیْ وَ تَبْرِئَ سَیِّئَاتِیْ عَسْرًا

وَتَكْفِيرًا مِّمَّنْ هَاكَذَا فَكَانَتْ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
فَلَكَ الْحَمْدُ عِبْرَةً لِّمَنْ فِي حَمَلِكِ
وَلَا مَمْلُوكٍ فِي قَضَائِكَ وَكَافَاتٍ
فِي عَدْلِكَ بِرَأْسِهِ رِشَاءُ كُنُوزِهِ
بِرُتَابِكَ يَكْفِيكَ اللَّهُمَّ إِنَّ بِيَدَيْكَ
بِنِي مَتَى عِنْدَكَ عَاوِدُ فَيُطْفِئُ
الْحَوْتَ وَهُوَ عِنْدَكَ وَكَافَاتٍ
لَكَ وَأَنَا عَبْدٌ لَكَ أَدْعُوكَ
فَأَسْتَجِبْ لِي يَا أَمَامَ جَعْفَرٍ صَادِقٍ
عَلِيهِ السَّلَامُ نَسْتَعِينُكَ يَا أَمَامَ
أوقات کوئی حاجت درپیش
آتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا
ہوں اور میری حاجت پوری
ہو جاتی ہے مؤلف عرض کرتا ہے
کہ میں نے عاؤس نے جمال الابیہ
میں ایک کلام فرمایا کہ جس کا خلاصہ
یہ ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے
کوئی حاجت چاہتا ہے تو تیری
حالت کم از کم یوں ہونی چاہیے
کہ جب تو کسی دنیاوی بادشاہ
کے سامنے کسی چیز کو طلب کرتا
ہے تو اسے ہر طرح سے خوش
دراستی کرنے کی ہر ممکن کوشش
کرتا ہے تو اسی طرح اللہ سے
اپنی حاجت طلب کرنے کے

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ بڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ یہ کہ لا الہ الا اللہ۔
اٹھارہویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ اِنَّا اعطیناک الکوثر
پڑھے، انیسویں رات کی نماز، پچاس رکعت ہے کہ جس میں حمد اور پچاس دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ الارضُ پڑھے گویا اس
کی مراد یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ الارضُ پڑھے ورنہ صرف ایک رکعت میں
اس سورہ کا پچاس مرتبہ پڑھنا جو مجموعہ دو ہزار پانچ سو دفعہ بنے گا ایک رات میں بہت مشکل ہے، بیسویں، اکیسویں
بائیسویں، تیسویں، چوبیسویں رات کی نماز ہر رات آٹھ آٹھ رکعت ہے اور اس میں سورہ الحمد کے بعد سو سورہ چاہے
پڑھے پچیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے، اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ
پڑھے پچیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ
پڑھے، ستائیسویں رات کی نماز چار رکعت ہے، ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ تبارک الہی بیدہ
الملک پڑھے اور اگر اس سورہ کو نہ پڑھے سکے تو پچتر پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت
ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ ایسے الکرسی اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور سو دفعہ سورہ
اِنَّا اعطیناک الکوثر پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ اٹھائیسویں رات کی نماز جس
طرح میں نے احادیث میں دیکھی ہے وہ اس طرح ہے کہ چھ رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد
دس دفعہ ایسے الکرسی اور دس دفعہ سورہ کوثر اور دس دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد پھر سو دفعہ صلوات
پڑھے۔ انیسویں رات کی نماز دو رکعت ہے، اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد میں دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد
پڑھے تیسویں رات کی نماز بارہ رکعت ہے، اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد میں دفعہ سورہ قل ہو اللہ
پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو دفعہ محمد وآل محمد پر درود و صلوات پڑھے یہ واضح رہے کہ یہ جتنی
نمازیں گذر چکی ہیں سب کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ ماہ رمضان المبارک کے دنوں کی نمازیں
ابن عباس سے روایت کی گئی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک دن کی دعا پڑھنے کی بہت
کافی فضیلت بیان کی ہے اور آپ نے ہر ایک دن کی دعا اور اس کی فضیلت کو بھی بیان کیا ہے لیکن ہم صرف
ہر ایک دن کی دعا ذکر کرتے ہیں پہلے دن کی دعا یہ ہے اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامًا الْعَصَائِرِ حَيْثُ وَفِي صِيَامِي
فِيهِ قِيَامًا الْقَائِمِينَ وَبِيَدِي فِيهِ عَن نُّوْمَةِ الْعَاكِلِينَ وَهَبْ لِي حُرِّيَّةً فِيهِ يَا اللَّهُ الْعَاكِلِينَ وَأَعْفُفْ

عَنِّي يَا عَافِيَا عَنِ الْمُجْرِمِينَ دوسرے دن کی دعا یہ ہے اللَّهُمَّ قَسْرِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنَّتِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَتَقَاتِكَ وَوَقَفْتِي فِيهِ لِقَاءِ أُمَّةٍ أَيْتَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیسرے دن کی دعا اللَّهُمَّ ارْسُدْ قَلْبِي فِيهِ لِلدِّهْنِ وَالتَّيْبَةِ وَبَاعِدْ قَلْبِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَزَلَ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ چوتھے دن کی دعا اللَّهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى رِاقَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِنْ عُنْفِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ وَبِكْرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّظَائِرِينَ يَا بَاحِثِينَ دُنْيَا دَعَا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْفَائِزِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَاكَ الْمُقْرَبِينَ يَا أَسْرَحَ الرَّاحِمِينَ پچھٹے دن کی دعا اللَّهُمَّ لَا تَخْذَلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَنْزِسْ بَنِي سَيْطَانِ نَفْسِكَ وَتَجَرَّعْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ وَسِتْرِكَ يَا مُسْتَهْلِي رَحْمَةِ الرَّاحِمِينَ ساتھیں دن کی دعا اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيهِ عَلَيَّ صِيَامًا قِيَامًا وَجَنَّتِي فِيهِ مِنْ هَفْوَاتِهِ وَإِنْ كَامِهْ وَأَرْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ آٹھویں دن کی دعا اللَّهُمَّ اسْرُفْنِي فِيهِ رَحْمَةً أَلَا يَتَكَامُ وَاطْعَامًا الطَّعَامِ وَارْتِشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا بَلِيَا الْأَمَلِينَ نویں دن کی دعا اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِتَرْاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُلْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَهْلَ الْمُشْتَأَقِينَ دسویں دن کی دعا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقْرَبِينَ إِلَيْكَ يَا حَسَنًا يَا عَائِدَةَ الظَّالِمِينَ گیارہویں دن کی دعا اللَّهُمَّ حَبِّبْ لِي فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكْرَهْ لِي فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعُصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالتَّيْبَانَ يَعُونِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ بارہویں دن کی دعا اللَّهُمَّ سَمِّئْتِي فِيهِ بِالسُّرْرِ وَالْعَفَافِ وَأَسْتُرْنِي فِيهِ بِبِلَاسِ الْقُتُوبِ وَالْكَفَافِ وَاجْعَلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِصْرَارِ وَاصْبِرْ لِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا الْخَافَ بِعَصْمَتِكَ يَا عَصْمَةَ الْخَائِفِينَ تیرھویں دن کی دعا اللَّهُمَّ طَهِّرْ لِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَانِ الرَّصِيْبِيْنَ قَبْرِي عَلَى كَابِتَاتِ الْأَقْدَانِ وَوَقِفْنِي فِيهِ لِلتَّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا فَتْرَةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ پندرھویں دن کی دعا اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْبَلْنِي فِيهِ مِنَ لُطْفَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ عَرَضًا لِلْبَلَاءِ يَا وَاقِاتِ بَعَثْتِكَ يَا عَزَّ الْمُسْلِمِينَ پندرھویں دن کی دعا اللَّهُمَّ ارْسُدْ قَلْبِي فِيهِ

وقت اس ذات کی ہر طرح سے
رض حاصل کر اور خدا و اتوالہ سے
حاجت طلب کرتے وقت اس
ام کا لحاظ نہ رکھے کہ جو بادشاہ دنیا
کا لحاظ کرتا ہے اور اگر تو کبھی ایسا
کریٹھا تو تو اللہ تعالیٰ سے سہارا
اور سخرہ کرنے والا ہاں ہوں تو انوں
سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ کو سخرہ سخرتھا
ہوگا اور اگر تیری حالت ہی ہوتی تو
پھر محال ہے کہ تو اپنی حاجت کو
نماز اور روزہ کے ذریعے حاصل کر
سکے کیونکہ جو نماز اور روزہ بجا لانا
ہے وہ سخرہ کیونکی بنا پر نہ ہوتا ہے
کیونکہ سخرہ اس کا کیا جانتا ہے بلکہ
متعلق بہ گمانی ہو اور اللہ تعالیٰ نے
اس شخص کی خدمت فرمائی ہے جو
اللہ کے حق میں بدگمانی کا خیال
کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
كَذِبْتُمْ بِأَلْسِنَتِكُمْ السُّوءَ
عَلَيْكُمْ ذُرِّيَةُ السُّوءِ بَلَّغْتُمْ
اللہ کی رحمت اور اس کے وعدوں
پر پورا اعتماد اور اطمینان ہونا چاہیے
اور تمہاری امید اللہ تعالیٰ سے
کسی حاجت کے طلب کرینے
ذمت اس سے زیادہ ہونی چاہیے
جیسا کہ تو حکم سے صرف ایک

طاعة الخاشعين والشمس فيه صدرى يا كاتبه المخبئين يا مكنك يا امان لى كافرين ساهرين
 كى وما اللهم ووقنى فيه لواء ابرار وحبلى فيه مما نقة الاشرار ولى فيه برحمتك الى دار
 النفس اربى الهياتك يا الله العالمين ستر صوم دن كى وما اللهم اهدنى في صراطك الصالحين والاعمال واقض لى
 فيه الحوائج والامال يا من لا يجتجر الى التفسير والشؤال يا عالم السالكين صمد ورا العالمين
 صل على محمد وآل الطاهرين ائمة اهراس دن كى وما اللهم بيطني فيه لبركات استغارك ونور
 فيه قلبى بضياء انواره وخذ بكل اعضاءى الى اتباع اثاره بنور ايمانى اقلوب العارفين
 ايسوس دن كى وما اللهم وفر في حقل من بركاته وسهل سبلى الى خيراتك ولا تحرمنى قبول حسناتى
 يا هادي الى الحق المبين يسوس دن كى وما اللهم افتح لى فيه ابواب الجنان واغلق عني فيه
 ابواب التيران ووقنى فيه لئلا ذوق المران يكمنزل السكينه في قلوب المؤمنين يسوس دن كى
 وما اللهم اجعل لى فيه الى مرضاتك دليلا ولا تجعل للشيطان فيه على سبيلا واجعل الجنة
 لى منزلا ومقبلا يا قاضى حوائج الظالمين يا يسوس دن كى وما اللهم افتح لى فيه ابواب فضلك
 وانزل على فيه بركاتك ووقنى فيه لئلا يحيات مرضاتك واسعنى فيه بجزواتك
 يا مجيب دعوة المضطربين يسوس دن كى وما اللهم اعلمنى فيه من الذنوب وطهرنى فيه
 من العيوب وامتن قلبى فيه بفقوى القلوب يا مقبل عثرات المذنبين جو يسوس دن كى وما
 اللهم اربى اسئلك فيه مذكروك واعوذ بك مما يؤذيك واسئلك التوفيق فيه لان اطيعك
 ولا اخصيك يا سواد السائلين يسوس دن كى وما اللهم اجعلنى فيه محبب لا وليا لك ومعاذيا
 لا عدوك مستغربا حائرا ائيبا لك يا عليم قلوب القبيحين يسوس دن كى وما اللهم اجعل
 سعوى فيه مشكورا ودينى فيه مقفوسا واعلمنى فيه مقبولا واعلمنى فيه مستورا يا اسمع لسائرين
 ستا يسوس دن كى وما اللهم ارزقنى فيه فضل ليلة القدر وصبر امورى فيه من العسر الى
 اليسر واقبل معاذيرى وحط عني الذنب والوسم رياروقا بعبادة الصالحين ائاميسوس دن كى
 وما اللهم وفر حظى فيه من الثواب واكرم منى فيه يا خضر المسائل وقرب فيه وسبلى اليك
 من بين اوسائل يا من لا تشغل العاصم الملتزمين ائيسوس دن كى وما اللهم غشنى فيه يا رحمة

حاجت طلب کرنے کی دعائیہ قیڑا یعنی معمولی مقدار کی کوئی چیز طلب کرے کیونکہ نتیجہ یقین ہوتا ہے کہ حکام اختیار اسٹی معمولی مقدار تو ضرور دے دے گا اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیری بڑی سے بڑی حاجت بہت ہی پست اور کم ہے اس لیے قیڑا سے جو حکام سختی سے مانگتے وقت اس کے دینے کا یقین رکھنا تھا غلام اللہ تعالیٰ پر پورا اعتماد کر کے طلب حاجت کیا کر اسی طرح جب کسی حاجت کے لئے نماز یا روزہ رکھ رہا ہو تو اس میں سب سے اہم دینی حاجت اور تو جس شخص کی پناہ اور ہدایت اور حکومت الہیہ میں ہے وہ دن کی سب سے اہم حاجتوں سے زیادہ اہم ہے لہذا تجھے یہ سب دعوہ مبارک کی حفاظت و تحیر و کا قصد کرنا چاہیے اور اس کے بعد اس حاجت کا قصد کرے کہ جو تجھے عارض ہوئی ہے جیسے عالم کے علم سے فرار اور بچاؤ وغیرہ اور یہ بھی معلوم رہے کہ دین کے اہم حاجت میں سے اللہ تعالیٰ کی تجھ پر غمخوار و رضا ہے اور اس

وَوَطَّهْرَ قَلْبِي مِنْ غِيَاظِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا بَعْدَكَ الْمُؤْمِنِينَ
 بِرَبِّكَ يَا شُكْرًا وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَوْضَعُهُ وَيَرْضَاكَ الرَّسُولَ مُحَمَّدًا
 يَا ذَا إِلَهٍ الظَّاهِرِيِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مؤلف کہتا ہے
 کچھ دعاؤں کی کتابوں میں اختلاف موجود ہے چونکہ وہ روایات کہ جن میں یہ
 ہے لہذا ان کا ہم نے ذکر نہیں کیا، تاہم سو دن کی دعا کو کفہی نے انیسویں دن میں
 کو تیسویں کے دن پڑھنا بھی بعینہ نہیں۔

سوال کے چینیے کے اعمال میں

ت ہے اور اس رات میں جاگنے اور عبادت کرنے کے ثواب اور فضیلت میں
 میں ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں اس رات کے چند عمل ہیں پہلے غروب
 اس رات نماز، دعا استغفار اللہ سے سوال اور مسجد میں عبادت کی وجہ سے
 رات اور صبح اور عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے اَدُّهُ اَكْبَرُ اَدُّهُ اَكْبَرُ اَدُّهُ اَكْبَرُ اَدُّهُ
 اَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا كُنَّا عَلَيْهِ وَ كَلَّمَ اللَّهُ كَلِمَةً عَلَى مَا اَوْلَيْنَا
 فَرْدًا بِرُحْمَةٍ تَوَاسِعُهَا قَوْلُ كَوَّاسِمَانَ كِي طَرَفِ بَعْدُ كَرِي كَرِي كَرِي كَرِي
 نَا حَمْدًا صَبْرًا عَلَى كَيْدِ الْوَالِدِ وَالْغَفْرِ فِي كُلِّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ
 اس کے بعد مسجد میں جاسے اور سو دفعہ کہے اَلْوَبُّ اِلَى اللّٰهِ بِحُجْرَةِ حَاجَتِ رَكْعَتَا
 اَشَارَ اللّٰهُ بِدُورِي هُوَ كِي شَيْخُ كِي رُوَايَتِي هُوَ كِي مَغْرِبِ كِي نَمَازِ كِي بَعْدُ مَجْدِ مِي
 يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُحَمَّدًا اَوْ نَا حَمْدًا صَبْرًا عَلَى كَيْدِ الْوَالِدِ وَالْغَفْرِ فِي
 ذَنْبَتُهُ وَ نَسِيَتُهُ اَنَا وَ هُوَ جُنْدُ لَوْ فِي كِتَابِ مُبِينِ اس کے بعد سو دفعہ
 میں کی زیارت کے لیے چونکہ اس کی نسبت کافی فضیلت ہے اور آج رات کی امام حسین کی مخصوص زیارت انشاء اللہ
 چھ دفعہ دس دفعہ کہے یا اُمِّ الْفَضْلِ اور یہ دعا شبِ عید کے عمل پر گنہگاروں سے آتیس وہ دو رکعت نماز ہے
 ت والی ہے، آٹھویں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

ذات کا تیری طرف متوجہ ہونا اور
 تیرے اعمال کو قبول کرنا ہے
 کیونکہ تیرا اس حالت میں مارا جانا
 جیسا کہ تیرا وہیں اس مارے جانے
 میں ہے تیری دنیا فاسد ہو جائے
 گی لیکن وہ محفوظ رہے گا اور اگر تو
 مارا جائے تو بالآخر تجھے مرنا ہے
 اور اگر تو اس حالت میں نہ رہے
 کہ تجھ پر اللہ کی ذات راضی اور اس
 کا عفو تجھے شامل ہو تو تیری دنیا
 اور آخرت کی تباہی ہوگی اور تجھے
 ایک سخت عذاب کا سامنا کرنا
 ہوگا کہ جو تیرے دم اور خیال میں
 بھی نہیں آسکتا تو لہذا تجھے اللہ کی
 رضا اور عفو کا قصد کرنا بھی ضروری
 ہے، ہم نے یہ جو کہلے کتب
 حاجتوں سے ہم تیرے امام
 زمان کا جو ہے تو اس کی دیر
 یہ ہے کہ تو اور تیرا مال اور پوری دنیا
 اور پوری دنیا واسے اس کے وجود
 مبارک کی وجہ سے محفوظ ہیں تو
 جب ایک آدمی کے وجود مبارک
 کے اتنے فوائد اور آثار ہوں تو پھر
 تو کس طرح اپنی دگر حاجتوں کو
 اس کے حفظ و وجود پر مقدم کر
 سکے گا بلکہ تجھ پر واجب ہے کہ

اس وجود مبارک کے حواجج کو اپنی حاجتوں پر مقدم کرے۔ باوجود اس کے کہ وہ وجود مبارک تیری نماز اور روزہ وغیرہ سے بے نیاز ہے لیکن رعیت داری اور محکوم کے وظائف کا تقاضا یہ ہے تو پہلے اپنی حاجتوں کے وقت آنحضرت اور ان کے اجداد ظاہر میں پرورد و بھیجے اور پھر اپنے لئے دعا مانگے نماز استغاثہ ملازم الاضغان میں ہے کہ جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اپنے سر ہاند پاکیزہ برتن پاک پانی سے پر کرے کہ اس کو کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھے اور جب رات کے آخ میں تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہو تو اس پانی سے تین گھونٹ پنی کر باقی پانی سے وضو کرے اور پھر اٹھ کر اذان اور اقامت کہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور جو سورہ چاہے ان دو رکعتوں میں پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہو کر کوچ جائے تو پچیس دفعہ حالت رکوع میں یا بِنَاتِ اسْتِغْثِیْنِ پڑھے اور

ایک ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے سلام کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور سو دفعہ یہ کہے اُتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ اَسْ اَلْبَعْدِ یَا کَاذِبِیْنَ وَ اَلْجُوْدِ یَا کَاذِبِیْنَ وَ اَلظُّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَفْعَلٰی لِیْ کَذَا وَ کَذَا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو طلب کرے۔ روایت میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام ان دو رکعتوں کو اس کیفیت سے پجاتے تھے اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد فرماتے تھے کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس کی قدرت میں میری جان ہے کہ جو شخص بھی اس نماز کو بجالائے جو حاجت بھی خداوند عالم سے طلب کرے البتہ اللہ تعالیٰ اسے وہ حاجت عنایت فرمائے گا۔ اگر وہ ریت کے ذرات کے برابر گناہ بھی رکھتا ہو تو خدا اسے بخش دے گا۔ ایک روایت میں سورہ قل ہو اللہ کے ہزار دفعہ کی جگہ سو دفعہ بھی آیا ہے۔ اس نماز کو مغرب کی نماز اور اس کے نافذ کے بعد بجالائے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اس نماز کے بعد یہ دعائیہ نقل کی ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رَحْمٰنُ یا اللہ یا رَحِیْمُ یا اللہ یا مَلِکُ یا اللہ یا قُدُّوْسُ یا اللہ یا سَلَامُ یا اللہ یا صَوْمُوْنُ یا اللہ یا مُعِیْمُ یا اللہ یا عَزِیْزُ یا اللہ یا جَبَّارُ یا اللہ یا مُتَّکِبٌ یا اللہ یا خَالِقُ یا اللہ یا بَارِئُ یا اللہ یا مُصَوِّرُ یا اللہ یا عَالِمُ یا اللہ یا عَظِیْمُ یا اللہ یا عَلِیْمُ یا اللہ یا کَرِیْمُ یا اللہ یا حَلِیْمُ یا اللہ یا حَکِیْمُ یا اللہ یا سَمِیْعُ یا اللہ یا بَصِیْرُ یا اللہ یا قَرِیْبُ یا اللہ یا حَیْبُ یا اللہ یا جَوَادُ یا اللہ یا کَلِیْمُ یا اللہ یا مَلِیْ یا اللہ یا وَفِیْ یا اللہ یا مَوْلٰی یا اللہ یا قَاضِی یا اللہ یا سَرِیْعُ یا اللہ یا شَدِیْدُ یا اللہ یا سَرُوْفُ یا اللہ یا سَرِیْبُ یا اللہ یا سَرِیْبُ یا اللہ یا حَفِیْظُ یا اللہ یا حَیْطُ یا اللہ یا سَادِقُ یا اللہ یا اَوَّلُ یا اللہ یا اٰخِرُ یا اللہ یا ظَاہِرُ یا اللہ یا باطِنُ یا اللہ یا قَاخِرُ یا اللہ یا قَاہِرُ یا اللہ یا رَجَاکَ یا اللہ یا رَجَاکَ یا اللہ یا رَجَاکَ یا اللہ یا دُوْدُ یا اللہ یا نُورُ یا اللہ یا رَاضِ یا اللہ یا مَاضِ یا اللہ یا اَضْرَ یا اللہ یا قَاخِرُ یا اللہ یا نَفَاخِرُ یا اللہ یا حَلِیْلِ یا اللہ یا حَلِیْلِ یا اللہ یا شَہِیْدُ یا اللہ یا سَکَہِدُ یا اللہ یا مُغِیْثُ یا اللہ یا حَبِیْبُ یا اللہ یا قَاطِرُ یا اللہ یا مُطَهِّرُ یا اللہ یا مَلِکُ یا اللہ یا مُفْتَدِرُ یا اللہ یا قَابِضُ یا اللہ یا بَاطِطُ یا اللہ یا مُعْجِزُ یا اللہ یا مُہِیْمُ یا اللہ یا بَاہِثُ یا اللہ یا وَاْرِثُ یا اللہ یا مُعْطِیْ یا اللہ یا مُفْضِلُ یا اللہ یا مُنْعُوْرُ یا اللہ یا حَقُّ یا اللہ یا مُبِیْنُ یا اللہ یا طِیْبُ یا اللہ یا مُخْرَسُ یا اللہ یا حُجَلُ یا اللہ یا

بعد اپنے پیروہ کو بائیں جانب زمین پر رکھ کر اس کو سو دفعہ پڑھے اور اس کے بعد پھر عمدہ کی حالت میں اسے سو دفعہ پڑھے اور پھر اپنی حاجت کو طلب کر انشاء اللہ فری ہو جائے گی۔ نوافل کہتا ہے کہ غالباً شیخ حسن بن فضل طبرسی نے مکام الاخلاق میں فرمایا ہے کہ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کے استغاثہ کی ناز دور رکعت ہے اور ناز کے بعد سجدہ میں جاکر سو دفعہ یا فاطمہ کے اور پھر دائیں جانب کا پیروہ زمین پر رکھ کر سو دفعہ اور پھر بائیں جانب میں سو دفعہ اور پھر دوبارہ سجدہ میں اسے ایک سو دس دفعہ کے بعد پڑھے یا امان من کل شیء وکل شیء منک خائف خیر اسئلک یا منک من کل شیء و خوف کل شیء و منک ان صل علی محمد و آله و آلہ ما کان لیس فی قلبی و اهل و مآل و اولادنی حتی لا احق احدی اولا احدنا من شیء ابدا الا انک علی کل شیء قوی و قویتر من کتاب میں

میں موجود ہے اور ہم نے اسے توضیح المسائل میں بیان کیا ہے۔ یہ معلوم رہے کہ فطرہ کا دینا واجب مؤکد ہے اور ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے اور لگ بھگ سال تک محفوظ رہنے کا سبب ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس آیت میں نماز سے پہلے ذکر کیا ہے **قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ** جو تھے غسل کرے، اگر گنہگار ہو تو نہر میں غسل کرے اور غسل کا وقت صبح صادق سے لیکر نماز عید کے بجالانے تک ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک روایت کی بجز وہیں ہے کہ یہ غسل نجات وغیرہ کے نیچے واقع ہو یعنی زیر آسمان نہ ہو اور جب غسل کرنا چاہے تو یہ پڑھے **اللَّهُمَّ لَا يَسْأَلُكَ أَحَدٌ وَاصْبِرْ بِقَابِ رَيْكُورِكَ وَارْتِئَاءَ سُنَّتِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ** اس کے بعد بسم اللہ پڑھے اور غسل بجالائے اور جب غسل کر چکے تو یہ پڑھے **اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَقَسَمَةِ لَيْلٍ نُورِي وَطَهِّرْ دِينِي اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنِّي الدَّنَسَ** پانچویں عمدہ اور بہترین پڑھے اور اچھی خوشبو لگائے اور سیا بان میں ناز کو زیر آسمان بجالائے، چھٹے عید کی نماز سے پہلے روزہ انظار کرے اور بہتر یہ ہے کہ بگور یا شرمینی سے انظار کرے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے بہت تھوڑی مقدار خال کرنا یا کھانے کیونکہ وہ ہر روز کی شفا ہے، ساتویں جب نماز عید کے جانے کے لئے تیار ہو تو اس سے پہلے وہ دعائیں پڑھے کہ جن کو سید مرتضیٰ نے قبل میں نقل کیا ہے ان میں سے ایک وہ دعا ہے کہ جسے ابو جحزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب عید فطر اور عید اضحیٰ اور جمعہ کی نماز کے لئے ہانے کو تیار ہو تو یہ دو بار پڑھے **اللَّهُمَّ مَنْ تَقَاتَىٰ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَوْ تَعَبْنَا أَوْ أَعْتَدْنَا وَتَجَلَّىٰ لَوْ فَادْرَءَ إِلَىٰ مَخْلُوقٍ رِجَالًا مَوْجِيَةً وَهُوَ خَوْفُكَ وَخَوْفُكَ عَطَايَاكَ فَإِنَّ إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي تَهْلِيئِي وَتَهْلِيئِي وَأَعْتَادِي وَأَسْتَعْدِدُ لِحُدُوعِي رِجَالًا مَوْجِيَةً وَخَوْفُكَ وَخَوْفُكَ عَطَايَاكَ وَقَدْ عَدْتُ لِحُدُوعِي مِنْ أَعْيَادِ أَهْلِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَىٰ إِلَهِهِ وَلَمْ أَفِدْ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَلَحَ إِلَيْكَ بِهِ قَدْ مَنَعْتَهُ وَلَا قُوَّةَ لِي بِهِ خَلُوقِ أَهْلِيهِ وَوَلِحِينَ أَيْتُكَ خَالِصًا مُقِرًّا بِإِدْنِ نُوْرِي وَإِسَاءَتِي إِلَىٰ نَفْسِي فَيَا عَظِيمَ يَا عَظِيمَ يَا عَظِيمَ اسْعُرْ لِي الْعَظِيمَ مِنْ دُونِي فَإِنَّهُ لَا يُغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَمْرًا مَحْرُورًا حَبِيبًا مُؤَمِّلًا عِيدِي كَمَا نَزَلَ بِجَالائِي** اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ بوسلہ پر موجود ہے پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہوئے تو پانچ تکبیر میں سے ہر تکبیر کے بعد یہ دعائیں پڑھے **اللَّهُمَّ أَهْلَ الْعِزِّ وَالْعِظْمَةِ وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبْرُوتِ وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلَ التَّقْوَىٰ وَالْمَعْرِفَةِ لَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيْدًا وَأَوْحَيْتَهُ صَلَّى اللَّهُ**

امام جعفر صادق علیہ السلام سے

سورۃ اذکر اللہ و غیرہ

عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ ذُخْرٌ وَمَنْ يَدَّ أَنْ هُوَ صَالِحٌ عَلَىٰ مَحْتَبٍ وَالْإِحْتِبَاءُ وَإِنْ تَدَّ خَلْفِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدَخَلْتَنِي فِيهِ مُحَمَّدًا
 وَالْحَمْدُ وَالْأَمْرُ بِالسُّبْحِ مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ آخِرَتٍ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَالْحَمْدُ صَلَوَاتِكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمُ اللَّيْلُ
 رَأَيْتُكَ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِحَمْدِكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ وَمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اس کے
 بعد چھٹی تکبیر کہے اور رکوع کو چلا جائے رکوع کے بعد دو سجدے بجالائے اور اس کے بعد دوسری رکعت کو بجالانے
 کے لئے کھڑا ہو جائے دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ واسطیٰ پر گزرنے کے لئے پڑھے اور پھر اس سے
 فارغ ہونے کے بعد چار تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد وہی سابقہ دعائیں اس وقت میں پڑھے جب فارغ ہو جائے تو پانچویں
 تکبیر کہہ کر رکوع چلا جائے اور اس کے بعد دو سجدے بجا لا کر شہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کر کے اس کے بعد بیچ جناب
 فاطمہ الزہراء علیہا السلام بجالائے، عید کی نماز کے بعد بہت کافی دعائیں وارد ہوئی ہیں لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی یہ دعا
 دعا ہے، مستحب ہے کہ عید کی نماز کو زیر آسمان زمین پر جس پر فرشتے کیا ہوا نہ ہو بجالائے اور جب نمازی نماز سے اہل
 گھر لوٹے تو اس راستے سے نہ آئے کہ جس سے عید کی نماز کو گیا تھا اپنے برادر یا بانی کے لئے اس کے اعمال کے مقبول ہونے
 کی دعا کرے، نو میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دسویں دعا نے نہ ہو آگے آئے گی اسے پڑھے، سید
 بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب دعاؤں سے فارغ ہو چکے تو سجدوں میں جا کر یہ پڑھے اَعُوذُ بِكَ مِنْ تَأَلُّفِ
 سَخْرَاهَا لَا يُظْفَى وَجَدَّ يَدُهَا لَا يَبْلَى وَحَطَّ شَأْنُهَا لَا يَبْرُؤُ بِمِرْسَانِهَا وَأَمِنْ طَرْفِهَا لَا يَهْرَبُ بِرُؤْيِهَا لَا يَنْقَلِبُ
 وَرَحْمَتِي فِي النَّاسِ بَعْدَ سُجُودِي وَتَعْقِيْرِي لَكَ بَعْدَ مِرْقِي عَلَيْكَ بَلِّ لَكَ الْمَلِكُ عَلَيَّ بِمِرْسَانِهَا مِنْ طَرْفِهَا
 رَهْطِي بِرُؤْيِهَا مِنْ حَمَمٍ مَنْ أَسَاءَ وَأَقْتَرَفَ وَأَسْتَكْبَانَ وَأَعْتَرَفَ بِمِرْسَانِهَا مِنْ طَرْفِهَا كَرِيْمٌ كَرِيْمٌ
 كُنْتُ بِمِنْ الْعَبْدِ فَأَنْتَ رَحْمَةُ الرَّبِّ عَظْمُ النَّبِيِّ مِنْ عِبْدِكَ فَالْيَ حَسْبُنَا الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ
 پھر سورہ فتح کے اَعْفُوا الْعَفْوُ پھر سید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن کو ہو و لعب و لغویات میں دگداز نہ چاہیے
 کیونکہ تجھے خبر نہیں کہ تیرے اعمال قبول ہو چکے ہیں یا رد کر دیئے گئے ہیں اگر تجھے انکے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر زیادہ مگر عظیم بجالانا چاہیے
 اگر تجھے انکار دیکھنے کا خوف ہو تو پھر تجھے پھر زیادہ محزون رہنا چاہیے پہل اس کو و لعب و لغویات کی ماضی (میں) کہہ کر ملک میں رواج
 ہے کہ عید کے دن عورتیں ننگے سر، سرخی و پودر لگا کر ہر قسم کی بے ہودہ حرکات بجاتی ہیں اور مردان سے اس
 معاملہ میں ادراگے پڑھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ نہیں معلوم یہ عید کا دن ہونا ہے یا دین اسلام سے آزاد و بے پرواہ
 ہونے کا دن ہے خدا مومن کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے، آمین مترجم (پچیسویں سوال کا دن ۱۲۸ھ)

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام
 روایت ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کرنا چاہے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر یہ کہے یا عَزَّ وَجَلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا مُحَمَّدًا يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ
 اور پھر ہر ایک امام علیہ السلام کا نام لیتا جائے اور پھر یہ پڑھے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ اَبِي طَالِبٍ
 نماز حضرت محبت محل علیہ السلام
 جو بگلوان کی مسجد میں جو شہر قمر سے ایک فرسخ دور ہے پڑھنی ہوتی ہے نجم الثاقب میں شیخ مرحوم نے اس مسجد کے بانی کی کیفیت کو حکم امام سے نقل فرمایا ہے اور اس کی حکایت یوں ہے کہ آپ نے سن ۱۱۸۰ ہجری کو فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دے کہ وہ اس مقام کو محترم ٹھہریں اور اس کی طرف توجہ کریں اور یہاں پر چار رکعت نماز پڑھیں اور دو رکعت مسجد کا تختہ بجا لائیں اور

میں بقول بعض امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات اسی دن واقع ہوتی ہے اور بعض نے آپ کی وفات پندرہ رجب کو کہی ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات و شہادت کا سبب وہ زہر تھا جو آنحضرتؐ کو انور میں ملا کر کھلایا گیا روایت میں ہے کہ جب آپ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو آپ نے آنکھیں کھولیں اور اپنے اقرباء کو جمع کر کے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ ہماری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو معمولی شمار کرے اور اس سے بے اعتنائی برتنے (لے شیعوں نے آپ کے امام علیہ السلام کا اس وقت کا قول ہے جب کہ انسان سب سے قیمتی چیز کا مشورہ اپنے اقرباء کو دیتا ہے وہ عبرت حاصل کرو۔ اور نماز سے غافل نہ رہو بے دین مولوی کے کہنے کی پرواہ نہ کرو جو تمہیں کہے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں صرف مجلس ہی سن لو اور ماتم کرو لو کافی ہے۔

پانچویں فصل ذی القعدہ کے مہینے کے اعمال میں ہے

جان سے کہ یہ مہینہ حرام مہینوں کا پہلا ہے کہ جن کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں کیا ہے، سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت ذکر کی ہے کہ ذی القعدہ کا مہینہ دعاؤں کے سختی وقت میں قبول ہو چکا عمل ہے اس مہینے کے اتوار کو ایک نماز جو بہت فضیلت والی ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ جن کا خلا صدیہ ہے کہ جو شخص اس نماز کو پجالائے اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے دشمن قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائیں گے، ایمان کے ساتھ مرے گا، اس کا دین اس سے نہیں چھینا جائے گا، اس کی قبر وسیع نورانی ہوگی اس کے ماں باپ اس سے راضی ہونگے اس کے والدین اور اس کی ذریت کے لئے مغفرت شامل حال ہوگی اس کا رزق وسیع ہوگا، موت کے وقت ملک الموت اس سے نرمی برتنے گا اور اس کی جان آسانی کے ساتھ نکلی گی، اس نماز کی کیفیت یوں ہے کہ اتوار کے دن غسل اور وضو کرے اور چار رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الملق اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الناس اور ستر دفعہ استغفار یعنی استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم پھر یہ پڑھے یا عزیز یا غفار یا غفر لی ذنوبی و ذنوب جمع المؤمنین و المؤمنات فانک لا تغفر الذنوب الا انت فقیر کہتا ہے کہ ظاہریوں معلوم ہوتا ہے کہ اس استغفار اور اس کے بعد والی دعا کو نماز کے ختم کرنے کے بعد پڑھے نہ یہ کہ اسے قرأت کے ساتھ پڑھے، معلوم ہو کہ روایت میں ہے

اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور رکوع سجود کے ذکر کوسات دفعہ پڑھیں اور دو رکعت نماز یہاں پر امام صاحب الزمان کی اس طرح بجائیں کہ جب سورہ فاتحہ پڑھیں اور ایاں کعبہ و ایاں کعبہ پر بیٹھیں تو اسے سو دفعہ پڑھیں اور پھر فاتحہ کو تمام کر کے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کر دیں اور جب نماز ختم کریں تو کلمہ لا الہ الا اللہ سبحانہ و تعالیٰ پڑھیں اور جب اس سے فارغ ہو جائیں تو مسجد میں جائیں اور جو اس طرح دو رکعت نماز پڑھے گویا اس نے بیت عتیق یعنی کعبہ میں نماز پڑھی ہے، نیز آنحضرتؐ کی نماز ختم اثنا عشر میں کونہا جاسے طبری سے نقل کیا ہے کہ نایتہ مقدمہ سے آنحضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے یہ حکم آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت

نماز حضرت حجرت علیہ السلام
 نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت
 میں سورہ فاتحہ کو ایک نبرد و آناک
 نستین تک پڑھے اور اس آیت
 کو سو دفعہ پڑھے اور پھر سورہ
 فاتحہ کو ختم کر لینے کے بعد سورہ
 قل ہو اللہ کو ایک دفعہ پڑھ کر
 رکعت اور سجدہ کو بجالائے لیکن
 سبحان ربی العظیم اور سبحان
 ربی الاعلیٰ کو رکوع اور سجدہ میں
 سات سات دفعہ پڑھے اور
 پھر دوسری رکعت بھی پہلی
 رکعت کی طرح بجالائے اور
 پھر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے
 کہ تحقیق اللہ تعالیٰ اس کی جو
 حاجت بھی ہوگی پوری فرمایا
 مگر جب کہ وہ کسی صلہ رحم کے
 قطعے کی حاجت طلب نہ کرے
 اور وہ دعایہ ہے اللہم انی
 اطلبک کا حکمک کالک
 و ان عصیتک کا کعبۃ
 لک و منک التور و حرو و منک
 انفسہ سبحان من انفع
 و شکرت سبحان من قدر
 و عظم اللہم ان کنت
 عصیتک فکنت

کہ جو شخص تین حرام مہینوں میں سے کسی ایک میں تین دن متصل جمعرات، جمعہ، ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کے لئے نو سال کی
 عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اہل علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ قہمی نے فرمایا کہ ان تین حرام مہینوں میں گناہ بھی کئی گنا
 ہو جاتا ہے اور نیکی بھی کئی گنا ہو جاتی ہے، گیارہویں کا دن ۱۳۴ھ میں اسی دن جناب امام رضا علیہ السلام کی ولادت
 باسعادت ہوئی۔ چند ہرہویں کا رات یہ رات بہت مبارک رات ہے خداوند عالم اپنے مومن بندوں پر اسی رات نظر رحمت
 ڈالتا ہے جو شخص اس رات کو عبادت میں مشغول رہے اس کے لئے ان سو آدمیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہوں نے
 مسجد میں بسر کی ہو اور اپنی عمر ہی طہ بھر کے لئے کوئی گناہ نہ کیا ہو ایک نبوی روایت میں ہے کہ اس رات کو نینت شمار
 کرے اور اپنے آپ کو اللہ کی طاعت اور عبادت، نماز، حاجتوں کی طلب میں مشغول رکھے، کیونکہ روایت میں ہے
 کہ جو شخص اس رات اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے خدا اسے عطا فرمائے گا، تیسویں کا دن ۲۷ھ کو ایک
 قول کی بنا پر امام رضا علیہ السلام کی شہادت اسی دن واقع ہوئی ہے، آپ کی زیارت اس دن دوسرے اور نزدیک سے
 سنت ہے، سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض عملا کی بعض تصانیف میں
 دیکھا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کی زیارت تیسویں ذی القعدہ کے دن قریب سے اور دوسرے بعض مشہور زیارت سے
 کرنا مستحب ہے، پچیسویں کی رات یہ رات دسویں الارض کی رات ہے (یعنی آج رات زمین خانہ کعبہ کے نیچے پانی کے
 اوپر بچھائی گئی) یہ بہت با شرافت رات ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس رات نازل ہوتی ہے، اس رات میں عبادت میں
 قائم رہنے کا ثواب واجب ہے، سن بن علی دقتا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں چھوٹا تھا اور اپنے باپ کے ساتھ
 ایک دفعہ پچیسویں ذی القعدہ کی رات کا کھانا امام رضا علیہ السلام کے ساتھ کھایا تو آپ نے فرمایا آج رات حضرت
 ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے چھایا گیا، پس جو شخص اس کے
 دن میں روزہ رکھے تو یوں ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینے روزہ رکھا ہے، ایک اور روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ اس
 کے دن میں قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام ہوگا، پچیسویں کا دن، یہ دسویں الارض کا دن ہے یہ سال کے ان چار دنوں
 میں سے ایک دن ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص فضیلت کا امتیاز ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن
 کا روزہ ستر سال کے روزے کی مثل ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفار ہے
 جو شخص اس دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت میں مشغول رہے تو اس کے لئے سو سال کی عبادت کھی جائیگی
 آج کے روزہ رکھنے والے کے لئے ہر وہ چیز جو زمین و آسمان میں ہے استغفار کرے گی، یہ وہ دن ہے کہ جس میں اللہ کی

رحمت عالم میں منتشر ہوگی، اس دن عبادت اور اللہ کے ذکر کے لئے جمع ہونے کا بہت کافی اجر ہے، آج کے دن میں سوائے روزہ و عبادت و ذکر و غسل کرنے کے دو عمل ہیں، پہلا وہ نماز جو قومی شیعہ مسلمانوں میں روایت ہوئی ہے اور وہ دو رکعت ہماشت کے وقت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ دفعہ سورہ وشمس افضی پڑھے اور نماز کے سلام کے بعد یہ پڑھے لا حول ولا قوة الا بالله العظیم پھر دعا کرے اور یہ پڑھے یا مقبول العذرات اقلبی عذراتی یا یحیی اللعوات ارجب دعوقی یا ساوم الاضواء اسمع صوتی و ارحمینی و تجاود عن سبائک و ما عندی یا ذی الجلال و الاکرام و درگاہ ماکرین یا سبک الکبیر فی صدق من یابہ اللہ ذی الکریم و قاتل المعیت و صارت الذریبہ و کاشفت کل کربیہ اسئلک فی هذا الیوم من ایتامک الیوم اعطت حتمًا و اقدمت سبهم ما جعلتها عند المؤمنین و دیرک و ایتک ذریعہ و برحمتک الوسیعہ ان ترضی علی محمد بن عبدک المنتجب فی الیقاق القریب یوم التلاق فراق کل رفق و ادم الی کل حق و علی اهل بیته الطهارا لهدایة المنار ذی عابہ الجبار و ذی لایة الجنۃ و النار و اعطنا فی یومنا هذا من عطاک المنحورون غیر مقطوع و لا مستور جمع لنا بید التوبہ و حسن الاوبیہ یا خیر مدد و اکریم مرجو یا کفی یا و فی یا من لطفہ سخی لطف لی باطفاک و اسعدنی بعفوک و ایل فی بصوک و لا تثنی کربی و ذکرک بولایة امرک و حفظت بریرک و احفظنی من شوامیل اللہ ہرالی یوم العشر و الثیر و اشهد فی اولیامک عند خروج نفسی و حلول رمی و انقطاع عمری و انقضاء اجلی اللہم و اذکری علی طول الیملی اذا حلت بین اظہار الیوم و سیرتی الناسون من الیوم و ایل فی دار المقامہ و یوسفی منزل الکرامۃ و اجعلنی من الیوم اولیامک و اهل اجرتک و اصطفایک و بارک لی فی لقائک و ارض فی حسن العمل قبل حلول الکیل بریقان الزل و سوء الخطل اللہم و ادر فی حوض نبتک محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اسقنی منہ مشرب بار و یاسا و غابہ نیا الاظہار بعدہ و لا احلہ و مرادہ و لا عنہ اذ اذ و اجعل فی خیر سارا و اوفی فی جمعک یوم یوم الاشہاد اللہم و العن جبارۃ الاولین و الاخرین و یحرقی اولیامک المستأثرین اللہم و اقصم دعائہم و اهدک اشیاعہم و عللہم و جعل مہالککم و اسلمہم مہالککم و ضیق علیہم مساککم و العن مساکہم و مشارککم اللہم

اقطعک فی احب الایامک الیک و هو الیقان یک لم اکتفک و لکن اکتفک اذ عاک شریک ما منک بہ علی لا منافع بہ علیک و قد عطفک یا الی الخیر و جہ المکارم و لا الخیر و عن عبودتک و لا الجور و ربوبتک و لکن اقطع ہوائہ و ایل فی الشیطان فلک الحبتہ علی او الیقان فان تعد بنی یوم نوبی غیر ظالمی و ان شعری و یحیی فاک جواک کرم اور پھر ایک سانس پھر یا کریم یا کریم کے اور پھر دعا پڑھے یا ایتام من کل شیء و کل شیء منک جائت حد اسئلک یا منک من کل شیء و خوت کل شیء و منک ان ترضی علی محمد و آل محمد و ان تعطینی امانا یقینی و اہلی و وکدنی و سایر ما اعمت بہ علی

وَيُحَلِّفُ فِيهِ أَهْلَ بَيْتِكَ وَأَرَادَ عَلَيْهِمْ مَظَاهِرَهُمْ وَأَظْهَرَ بِالْحَقِّ قَوْلَهُمْ وَأَجْعَلَهُ لِدِينِكَ مُتَّصِرًا أَوْ بِأَمْرِكَ فِي
 أَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اللَّهُمَّ احْفَظْهُ بِمَلِيكَتِكَ النَّصْرَ وَمِنَا أَلْقَيْتَ إِلَيْهِ مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُسْتَقِيمًا لَكَ
 حَتَّى تَرْضَى وَيَعُوذَ بِبَيْتِكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ جَبِيذٌ أَعْضًا وَكُحْضٌ لِحَقِّ حُضًّا وَيَرْضَى الْبَاطِلَ رُضًّا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى خَاصِّهِ أَيْتَاهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ صُحْبِهِ وَأَسْرَرِهِ وَابْعَثْنَا فِي كَرَّتِهِ حَتَّى نَكُونَ فِي زَمَانِهِ
 مِنْ أَعْوَابِهِ اللَّهُمَّ أَدْرِ سُرُكَنَا قِيَامَهُ وَأَشْهَدْنَا أَيَّامَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَأَرَادَ إِلَيْنَا سَلَامَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ معلوم رہے کہ میرداماد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ البرج آیام میں دعویٰ لایا ہے کہ دن کے
 اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا اعمالِ ستیجہ اور آدابِ ستیجہ سے افضل اور اکد ہے
 اس مہینے کا آخری دن ۲۲۲ھ میں بنا پڑھو حضرت امام محمد تقی علیہ السلام مقسم ملعون کے زہر دینے سے بغداد کے شہر میں شہید
 ہوئے اور یہ واقعہ تقریباً مامون ملعون کے مرنے کے بعد اڑھائی سال ہوا۔ جیسا کہ خود آپ فرماتے تھے کہ کشتائش مامون کے
 بعد تیس مہینے۔۔۔ ہوگی آپ کے یہ کلمات مامون کے آپ کے ساتھ برے پیش آنے پر دلالت کرتے ہیں اور اس
 ملعون کی کمال اذیت اور صدمہ وار د کرنے کے شعر ہیں کیونکہ آپ اپنی موت کو کشتائش و آرام سے تعبیر فرما رہے ہیں جیسا کہ آپ کے
 والد بزرگوار امام رضا علیہ السلام نے اپنے ولایت کے عہد کو بھی ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا اور آپ ہر جمعہ کو جب جامع مسجد سے
 مراجعت فرماتے تھے تو اسی پسینے اور شمارا بودہ حالت میں اپنے ہاتھوں کی اللہ کی درگاہ کی طرف بندہ کر کے فرماتے تھے کہ اے
 میرے مالک اگر میری کشتائش اور نجات میری موت میں ہے تو اسی گھڑی میری موت میں تمہیں فرما اور آپ ہمیشہ غم و حزن میں
 تھے یہاں تک آپ نے اس وارد دنیا سے رحلت فرمائی، امام محمد تقی علیہ السلام کی جب شہادت واقع ہوئی تو آپ کا سن
 مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کا نظیم میں اپنے مجدد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی پشت پر واقع ہے

پچھٹی فصل ماہ ذی الحجہ کے اعمال میں ہے

معلوم ہو کہ یہ مہینہ بھی بہت با شرافت مہینوں سے ہے۔ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ اور تابعین میں صالح اور نیک
 بندے اللہ کی عبادت میں خاصہ اہتمام کرتے تھے۔ اس مہینے کے پہلے دس دن وہ معلوم آیام ہیں کہ جن کا ذکر قرآن مجید میں
 ہوا ہے اور ان کی بہت کافی فضیلت اور برکت ہے، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک
 کسی دن میں عمل خیر اور عبادت ان دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں، پہلے دس دن کے لئے چھ اعمال ہیں، پہلے تو دن تک

ماہ حضرت حجۃ علیہ السلام
 حَتَّى لَا أَخَافُ وَلَا أَخْتَدُّ
 مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْتَ عَلَا
 كُلِّ شَيْءٍ وَقَدْ يَرُوحُنَا
 اللَّهُ وَيَعْمُ الْوَكِيلُ يَا
 كَافِي إِبْرَاهِيمَ سَمَوُدَّ
 وَيَا كَافِي مُوسَى فِرْعَوْنَ
 اسْتَلْكَ أَنْ ضَلَّيْ عَلَا
 مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَأَنْ
 تَكْفِي قِيَامِي شَهْرًا فَكَلَّانِ
 قَلَابِنِ اور اس فلان بن فلان
 کی جگہ اس شخص کا نام مع والد
 سے جس سے اسے خوف ضرر
 ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ضرر
 کے دفع ہونے کا سوال کرے
 کہ تحقیق اللہ تعالیٰ اسے اس
 کے شر سے محفوظ رکھے گا
 اور اس کے بعد مسجد میں جا کر
 اپنی حاجت طلب کرے
 اور تضرع اور زاری کرے
 کیونکہ کوئی مرد و زن مومن
 اس نماز اور دعا کو بخالص بجا
 نہیں لائے گا مگر یہ کہ اس
 کے لئے آسمان کے دروازے
 اس کی حاجت ردانی کیلئے
 کھول دیئے جائیں گے اور

اس کی دعا اسی وقت اور اسی رات قبول کی جائے گی خواہ جس طرح کی حالت اور دعا بھی کیوں نہ کرے اور یہ اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر فضل و کرم اور انعام ہے موقوف کہتا ہے نخل جلیل شیخ طبرسی رضی اللہ عنہ سنی بن فضل نے بھی اس نماز کو مکارم الاخلاق میں نقل فرمایا ہے اور دو مابین اللہ ان کنت تدمعیتک کی جگہ الہی ان کنت عیتک کو ذکر کیا ہے اور سنی لا اخاف کے بعد کلمہ احد کو اور فرعون کے بعد اسٹک کا اضافہ کیا اور باقی یہی بقید دعا ہے

نماز خوف ظالم

مکارم الاخلاق سے منقول ہے کہ نفل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو ننگا کر کے اسی جگہ نماز پڑھ سو دفعہ یہ کہے یا سحیح یا قیوم یا حی یا قیوم لا الہ الا اللہ لا الہ الا انت برحمتک استغیث

روزہ رکھنا کہن کا ثواب تمام عمر کے روزہ رکھنے کا ہے دوسرے اس دس دنوں کی راتوں میں مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور یہ آیت پڑھے **وَاَعْلَانَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَاسْتَمْنَاَهَا بَعْثَرًا فَكَمْ مِيقَاتٍ سَرَّ بِهَا اَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْبِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ** تاکہ حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے تیسرے پہلی کے دن سے یک روزہ کی ہفت تک صبح کی نماز کے بعد اور مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے کہ سہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے **اللَّهُمَّ هَذِهِ الْأَيَّامُ الرَّائِي فَضَّلْتَهَا عَلَيَّ الْأَيَّامِ وَشَرَّتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِي بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَانزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيهَا مِنْ نِعْمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا لِسَبِيلِ الْهُدَى وَالْعَفَافِ وَالْغِي وَالْعَمَلِ فِيهَا بِمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُرْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَيَا سَامِعُ كُلِّ نَجْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأَةٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَةٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكَيِّفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ وَتُسَبِّحَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّمَنَا فِيهَا وَتُعِينَنَا وَتُوقِنَنَا فِيهَا لِمَا نُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَعَلَى مَا افْتَضَلْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَهْلِ وَوَلَايَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَلَا تُخَرِّمْنَا خَيْرًا مَا نُنزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ وَظَهْرُنَا مِنَ الدُّنُوبِ يَا عَلَامُ الْعِيُوبِ أَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَزُكِّ لَنَا فِيهَا ذُنُوبَنَا الْإِغْفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا افْرَجْتَهُ وَلَا دُيُوبَنَا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا عَائِلَةَ إِلَّا أَكْرَمْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مِنْ حَوَارِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا سَهَلْتَهُ وَيَسِّرْتَهُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُجِيبَ الدُّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ يَا مَنْ لَا تَشْكَا بِلَا عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عَتَقَاتِكَ وَطَلْفَاتِكَ مِنَ التَّارِدِ وَالْقَائِمِينَ بِحَمَّتِكَ وَالتَّاجِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَبِيلَ تَابِئِي وَاللَّهِ أَجْمَعِينَ جو تھے ان دس دنوں کے ہر دن میں پانچ دعائیں کہ جو حضرت سہیل علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خداوند عالم کی طرف سے ہدیہ لائے کہ وہ ان کو ان دس دنوں میں پڑھیں اور وہ پانچ دعائیں یہ ہیں (۱) اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزَّةُ سُبْحَانَ الْخَبِيرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

شَيْءٌ قَدِيرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا اَصَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
 وَلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا اَصَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
 وَلَا وَلَدًا (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا اَصَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
 وَلَا وَلَدًا (۵) حَسْبِيَ اللهُ وَكَفَى بِيهِ
 اللهُ لَمَنْ دَعَا لَيْسَ دَسَاءُ اللهُ مُنْتَهَى اَشْهَدُ بِاللهِ بِمَا دَعَا وَآتَهُ بِرَبِّي مِمَّنْ تَبَرَّءُ وَاَنْ يَلِدَهُ الْاَحْرَاءَ
 وَالْاَوْلَى حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان پانچ دعاؤں میں سے ہر ایک کے سو دفعہ پڑھنے کا بہت کافی ثواب نقل
 فرمایا۔ اور یہ بیحد نہیں جیسا کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر دن ان میں سے ایک دعا کو دس دفعہ پڑھے
 تو وہ بھی اس سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہو جائے گا اور اگر ہر روز ہر ایک کو سو دفعہ پڑھے تو اور بھی بہتر ہو گا پانچوں
 ان دس دنوں میں ہر روز ان تہلیلات کو پڑھے کہ جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے بہت کافی ثواب کے ساتھ منقول
 ہیں اور اگر ان کو ہر روز دس دفعہ پڑھے تو بھی بہتر ہے اور وہ یہ ہیں لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا لَيْلِي وَالنَّهْضِي لَا اِلَهَ
 اِلَّا اللهُ عَدَدًا اَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا الشُّوْكِ
 وَالشَّمْسِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا الشُّعْرِ وَالْوَبْرِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا النَّجْرِ وَالْمَدْرِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا رُجْحِ الْعِيُونِ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا اَسْتَعَسَّ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَدَدًا الرِّيَا حِرْفِي الْبُرَا حِرْفِي الصُّوْرِ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ پہلی کاون یہ بہت مبارک دن ہے اور اس میں کئی ایک عمل وارد
 ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھنا جس کا ثواب اسی جیلے کا ہے، دوسرے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی نماز پڑھے، شیخ
 رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ نماز چار رکعت دو گھر کے پڑھے جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کی نماز ہے کہ اس کی ہر ایک رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، سلام کے بعد آنجناب کی تسبیح پڑھے اور یہ کہے سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ
 الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَوَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْقَاجِرِ الْقَدِيرِ سُبْحَانَ مَنْ يَبْرِي
 اَكْرَمَ مَلَكٍ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرِي وَقَعَ الظُّبُرِ فِي الْهَوَا سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَكَهَذَا اَعْبُدْ لَا تَبْرِي رُكْعَتِ
 نماز زوال سے پہلے آدھا گھنٹہ پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ
 آیت الکرسی اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے، پورے جس شخص کو کسی ظالم سے خوف ہو تو آج کے دن یہ کہے حَسْبِيَ
 حَسْبِيَ حَسْبِيَ مِنْ سُوْا لِي عِلْمِكَ يَحْكُمُنِي تَا كَرَّمُ اللهُ تَعَالَى اس کو اس ظالم سے نجات دے، یہ بھی واضح ہو کہ

مازہ برائے ذہین و حافظہ
 فَصَّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ
 وَأَعْتَبْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ
 اور جب اس سے فارغ ہو
 سے تو یہ کہے اَسْأَلُكَ اللهُ
 اَنْ فَصَّلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ
 مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَطْفُنَ بِي
 وَاَنْ تَعْلِبَ بِي وَاَنْ تَعْلَمَ
 بِي وَاَنْ تُحَدِّثَ عَنِّي وَاَنْ
 تَحْكُمَ بِي وَاَنْ تُكْفِنِي
 مِنْ كَلْبِ فَالَانَ بِنِ فَالَانَ
 اور لفظ فلان بن فلان اس
 ظالم کا بعد و القرام لے اور یہ وہ
 دعا ہے کہ جسے جناب رسول
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 احد کے دن پڑھا۔
 ذہین اور حافظہ کی توفیق
 مکارم الاخلاق میں امام جعفر
 صادق اور امام محمد باقر علیہما
 السلام سے روایت ہے کہ
 پاک برتن پر زعفران کے
 ساتھ سورہ الحمد کے بعد اور
 آیت الکرسی اور سورہ انا انزلنا
 اور سورہ هلین اور واقعا اور
 ستر اور تبارک اور قل ہو اللہ
 اور قل اعوذ برب الفلق اور

مذاذیرائے امرزش گناہاں
 قل اعوذ ب اللہ من القاس کو کئے
 اور زمزم یا پاک اور یا بارش کے
 پانی سے اسے دھو کر اور پھل
 پانی میں دو مشتقال کندر اور
 دس مشتقال کھانڈ اور دس
 مشتقال شہد ملا کر اسے رات
 میں آسمان کے نیچے لو ہے
 پر رکھ دے اور جب رات
 کا آخری وقت آئے تو دو
 رکعت نماز پجالائے اور
 جب نماز سے فارغ ہو
 لے تو اس پانی سے ہلے
 کیونکہ وہ بہت بہتر ہے اور
 مجرب ہے اور چھتے باب
 میں بعض اور چیزوں بھی نقل
 ہوں گی جو کثرت حافظہ کیلئے
 مفید ہیں لگنا ہوں کہ سنی
 جانے کے لئے نماز
 دو رکعت نماز پجالائے اور
 اس کی ہر ایک رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ
 سورہ قل ہو اللہ پرے تو جب
 اس نماز سے فارغ ہو گا تو ہر
 گناہ بخش دیئے جائیں گے
 ایک نماز شیخ طوسی نے

آج کے دن جناب ابراہیم خلیل علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے اور بنا بر روایت بخین رحمۃ اللہ علیہ نے آج کے دن
 جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام کی ترویج جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے ہوئی ساتویں کا دن، آج کے دن ۱۱ سالہ
 میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت مدینہ منورہ میں واقع ہوئی لہذا یہ دن شیعوں کے سز و دلال کا دن ہے
 آٹھویں کا دن، آج ترویج کا دن ہے، روزہ کی آج کے دن کافی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ آج کا روزہ ساٹھ
 سال کے گناہوں کا کفارہ ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے آج کے دن غسل کو مستحب جانا ہے۔ نویں کی رات
 یہ رات بہت متبرک راتوں میں سے ہے، آج رات قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات کی رات ہے آج رات
 تو برقبول ہے اور دعا مستجاب ہے، جو شخص آج رات کو اللہ کی عبادت میں گزار دے تو اس کے لئے ایک سو تیرا سال
 کی عبادت کا اجر ہو گا، آج رات کے لئے چند ایک عمل ہیں، پہلے اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص دعا
 کو عرف کی رات یا شب جمعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے **اللَّهُمَّ يَا كَاشِدَ كُلِّ نَجْوَى وَمَوْضِعِ كُلِّ شَكْوَى**
وَعَاوِجِ كُلِّ حَفِيَّةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا يَا تَعْمِرَ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ النَّيِّبِ يَا جَلِيلَ
يَا مَنْ لَا يُؤَارِي مِنْهُ كَيْلٌ دَاسِحٌ وَلَا يُجْرِي حَيْجِرٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا ظَلَمٌ ذَاتُ أَرْتَاجٍ يَا مَرِيضَ الظُّلَمِ
عِنْدَ كَاضِيَةِ آسْمِكَ بِسُورٍ وَبِحُكِّ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجِبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَاةً وَخَرَّ مُوسَى صَوْعًا
وَيَا سَمُوكَ الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ بِأَعْيُنٍ وَسَطَّحْتَ بِهِ الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَلَكٍ جَبَدٍ وَيَا سَمُوكَ
الَّذِزُونَ الْمَكْمُونِ الْمَكْتُوبِ الظَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيَتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَخْبَرْتَ وَ
يَا سَمُوكَ الشُّبُوحِ الْفُؤَادِ وَالْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَى كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورِ نُضِيِّ مَنْهْ كُلُّ
نُورٍ إِذَا ابْلَغَ الْأَرْضَ نَشَقَّتْ وَإِذَا ابْلَغَ السَّمَوَاتِ فَبَعَثَتْ وَإِذَا ابْلَغَ الْعَرْشِ اهْتَزَّتْ وَيَا سَمُوكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ
مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَرَحَى جَبَرَيْكِلَ وَمِعْيَا كَرَيْكِلَ وَإِسْرَافِيلَ وَحَقِّقَ حُجْرَ الْمُصْطَفَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَيَا إِسْمَ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قَلْبِ
الْمَاءِ كَمَا مَشَى بِهِ عَلَى جَدِّ الْأَرْضِ وَيَا سَمُوكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ الْبُحْرَ مُوسَى وَأَعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
وَأَخْبَرْتَ بِهِ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ وَيَا سَمُوكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ
الطُّورِ الْأَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَأَقْبَلْتَهُ عَلَيْهِ مَحْبَبَةً مِنْكَ وَيَا سَمُوكَ الَّذِي يَدْعُو عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ النَّوْفَلِيَّ
وَنَكَرَ فِي الْمَهْدِ صَبِيئًا وَأَبْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِأَذْنِكَ وَيَا سَمُوكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرَشِكَ

نازیرائے امر و مش گناہاں

مصباح کے جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور ایت الکرسی اور سورہ قل او ذر رب الفلق پچیس دفعہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ اور قل او ذر رب الناس پچیس دفعہ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے پچیس دفعہ یہ کہ لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم یہ شخص دنیا سے نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے جنت خواہ میں دکھائے گا اور اپنا مقام جنت میں دیکھے گا۔ مولف کہتا ہے کہ یہ ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے جمال الاسبوع کی تیسویں فصل میں گناہوں کی بخشش

وَجِبْرِيلُ وَمِيكَائيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَا رَكَعَتْكَ الْمُتَّقُونَ
وَأَنْبِيَاءُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِمَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ
بِهِ ذَا الثُّورِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَعْدُ رَعِيْبًا فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْعَذَابِ وَكَانَ لَكَ نُجُجٌ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا سَمَكَ
الْعَظِيمِ الذِّي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَجْتَ لَكَ سَاجِدًا فَعَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَيَا سَمَكَ الذِّي عَنَدَكَ بِهِ آيَةُ
أَمْرٍ آهٌ فَوَعُونَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَخَجِّئِي مِنْ دَرَعُونَ وَعَمَلِيهِ وَخَجِّئِي مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دَاعًا فَكَلَّمَهَا وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَايَنْتَهُ وَ
اتَّيْتَهُ أَهْلَهُ وَوَشَّاهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذَكَرَ لِي الْعَبْدُ الْيَتِيمَ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ
يَعْقُوبُ فَرَادَتْ عَلَيْهِ بَصْرًا وَفَرَّقَ عَيْنَيْهِ يَوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ
سُلَيْمَانَ فَوَهَبْتَ لَهُ مَلِكًا لَا يَدْبَعِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَيَا سَمَكَ الذِّي عَفَرْتَ
بِهِ الْبَرَّاقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الذِّي أَسْرَى بَعْدَهُ كَيْلًا
مِنَ السَّجِرِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الذِّي سَفَرْنَا هَذَا أَوْ مَا كُنَّا كَالْمُهْمِلِينَ
وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَيَا سَمَكَ الذِّي تَنَزَّلَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَعَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَأَسْكَنْتَهُ جَنَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ
الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَاسِمِ
إِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُوفِ إِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَى وَاللَّوْجِ وَمَا أَحْصَى وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الذِّي
كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْغَالِقِ وَالذُّنُبِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِالْقَدْرِ الْعَامِ وَأَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَسَرُّهُ وَأَسْمُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ
فِي خَزَائِنِكَ الذِّي اسْتَأْذَنَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ كَالْمَلَكِ
مُقَرَّبٍ وَلَا نَبِيٍّ مُرْسَلٍ وَلَا عَبْدٍ مُصْطَفَى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الذِّي شَقَقْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَقَامَتْ
بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَارِقِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ
وَبِحَقِّ طَهٍ وَبَيْنَ وَكُلِّهِ عَصَى وَحَمْسَةَ وَبِحَقِّ نُورِ سَيِّدِ مُوسَى وَرَاجِحِيلِ عِيسَى وَنَسْرُورِ دَاوُدَ

کے لئے ایک نماز نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بہت فوائد اور عظیم الشان اور عظیم القدر اسرار الہی کی حامل ہے بہا و اس کے حق میں سستی برتی جائے جو شخص طالب ہوان کی کتاب کی طرف رجوع فرمائے نماز وصیت کی یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے، اس کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا جائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ اذہر لیلۃ لا یظن اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ ہدے اور اگراس نماز کو ہر رات بجا لاتا رہے تو اس کے ثواب کو سوائے خداوند عالم کے اور کوئی نہیں شمار کر سکتا نماز عقویہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد

فُرُقَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبِأَهْلِهَا شَرًّا هَيْبَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تَبَاكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَسْرَاحِ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبَ عَلَىٰ وَرَقِ الرَّبِّيُّونَ فَخَضَعُوا لِلتَّيْرَانِ لِيَسْلُكَ الْوَسْرَةَ فَقُلْتُ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَىٰ سُرَادِقِ الْمَجْدِ الْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُجِيبُهُ سَأَلٌ وَلَا يَنْقُضُهُ نَأْسٌ وَلَا يَأْمَنُ بِهِ يَسْتَعَاثُ وَالْيَهُودُ يَلْبِغُوا أَسْأَلُكَ بِمَعَارِفِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجِدِكَ الْأَعْلَىٰ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ لَعَلَّ اللَّهُمَّ سَرَّابَ الرِّيَاحِ وَمَا دَرَّتْ وَالسَّمَاءُ وَمَا أَظَلَّتْ وَالْأَرْضُ مِنْ مَا أَفَلَّتْ وَالشَّيَاطِينُ وَمَا أَضَلَّتْ وَالْبِحَارُ وَمَا جَمَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِ السَّيِّئِينَ وَالْكَرُورِيِّينَ وَالسُّجُودِ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتَرُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَاءِ وَالسُّوْءِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دَعَاةً يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدْ مَنَّا وَمَا آخَرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْتَنَا وَمَا أَخْفَيْتَنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَجِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا سَازِقَ كُلِّ عَمْرُومٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مَسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَايَةَ كُلِّ دَرَجَةٍ خَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صِرْحَمَ الْمُسْتَصْرِحِينَ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُومٍ يَا قَارِجَ هِمَمِ الْمُؤْمِنِينَ يَا كَادِمَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الظَّالِمِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا كَرِيمَ الْعَالَمِينَ يَا دِيَانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّظَائِرِينَ يَا أَقْدَسَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ التَّعَمُّدَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُؤْثِرُ لِنَدَامٍ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُؤْمِرُ السَّقَمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الرَّحْمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُرَدُّ الدَّعَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجَسُّ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجْعَلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ الرُّطْبَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ وَأَجْمَلْ عَنِّي كُلَّ تَبَعَةٍ لِأَحَدٍ

مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَيَسِّرْ لِي أَدْوَارِي فِي صَدْرِي وَسَجِّءًا لِقَوْمِي قَلْبِي
 حَتَّى لَا أَسْرُجُ غَيْرًا إِلَّا اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَأَصْعَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَكَرْنِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ
 وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قُدْرِي وَمِنْ نَجْوِي وَيَسِّرْ لِي السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِي التَّيَسِيرَ وَالْإِخْلَاقَ
 فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلِقِنِّي كُلَّ سُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى
 أَهْلِي يَا لِقَاءِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ فِي الْعَاجِلِ وَالْأَجَلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ
 وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَسَعِّمْ لِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجْرِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَأَقْلِبْنِي إِذَا
 تَوَقَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُؤَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَاقِبَتِكَ وَمِنْ
 حُلُولِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْلِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ
 وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يُزَلُّ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي كِتَابِ الْمُنْزَلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِي مِنَ
 الْأَسْرَارِ وَلَا مِنَ الْأَصْحَابِ الْتَارِكِ وَلَا تَحْمِلْنِي صُحْبَةَ الْأَخْبَارِ وَأَجِزْنِي حِيلَةَ طَلِبَةٍ وَتَوَقَّيْ وَفَاءَ طَلِبَةٍ
 تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ وَأَرْزُقْنِي مَرَاتِقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكِكَ مُقْتَدِرًا لِلَّهِمَّ لَكَ الْحَمْدُ
 عَلَى حُسْنِ بِلَاؤِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَإِتْبَاعِ الشُّعْبَةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِيَدَيْكَ
 وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلَّمْنَا وَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بِلَاؤِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا
 خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَاحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَالْحَمْدُ
 عَلَى أَعْمَالِكَ عَلَى قَدْرِ مَا مَحَدَّيْتَنَا فَكَمْ مِنْ كَرَمٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ كَرَمٍ يَا سَيِّدِي
 قَدْ نَفَسْتَهُ وَكَمْ مِنْ كَرَمٍ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بِلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَارَتْهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ
 يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَالْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوَى وَسِرِّكَ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْعَالِ
 وَكُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ وَأَوْصِلْنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ نَفْسِمَةٍ أَوْصُرْتَكِ شَفْعَةً
 أَوْ سُورَةً صَرَفْتَهُ أَوْ بِلَاءَةً تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ سَوَّفْتَهُ أَوْ رَحْمَةٍ تَشْرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ وَيَسِّرْ لِي مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُحِيطُ الَّذِي لَا يَرُدُّ سَأَلَهُ وَالْحَيُّ
 الْعَلِيمُ وَلَا يَنْقُصُ تَأْتِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزِدُّكَ كَثْرَةُ طَلِبِيَا وَعَطَاءٌ وَجُودٌ وَأَرْزُقْنِي مِنْ
 خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَنْفِي وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاكَ لَكُمُوكِي مَحْظُورٌ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ایام ہفتہ کی نمازیں
 کے بعد ایک دفعہ سورہ انا
 ازنا اور ترات سے فارغ ہونے
 کے بعد پندرہ دفعہ رات غفوک
 غفوک پڑھے اور اسی کو رکوع
 میں دس دفعہ بھی پڑھے اور اسی
 طرح اس ذکر کا صحیفہ کی طرح
 ہر جگہ پڑھنا جائے موقت کہتا
 ہے کہ نماز استغفار بھی نماز
 غفوک طرح ہے صرف رب
 غفوک کی جگہ استغفر اللہ کہتا
 جائے اور یہ نماز وسعت معاش
 کے لئے بھی مفید ہے۔

ایام ہفتہ کی نمازوں میں
 ہفتہ کے دن نماز سید بن طاووس
 نے امام حسن مسکری علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ اپنے
 فریاد میں نے اپنے ابا راہلہ
 کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ
 جو شخص ہفتہ کے لئے چار رکعت
 نماز بجا لائے اور اس کی ہر
 ایک رکعت میں سورہ الحمد
 کے بعد سورہ قلی ہو اللہ اور
 آیت الکرسی پڑھے تو خداوند
 عالم اسے پیغمبروں اور شہداء
 اور صلوات کے درجہ میں رکھے گا

یعنی یہ ان کے ساتھ جنت میں ہوگا اور یہ حضرات اس کے اچھے دوست ہیں۔
 اتوار کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ اطر کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں جہاں چاہیگا مکان عنایت فرمایگا پیر کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص سوموار کو دس رکعت نماز پچھلائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قلم ہو اللہ بڑھے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت میں ایک نور قرار دے گا جو موقت کو روشن کر دے گا اور تمام لوگ اس پر اس دن غیظہ کریں گے منگل کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی

قُلْ يَوْمَ يَبْرُؤُكُمْ كَيْفًا أَتَىٰ سَمْعُ الرَّاحِمِينَ دوسرے تسبیحات کو ہزاروں بڑھے جو عرفہ کے دن کے اعمال میں ۲۵۰ پڑھیں گی اور جنہیں سید نے ذکر فرمایا ہے، تیسرے دعا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کو پڑھے جو عشاء پر شب جمعہ کے اعمال میں گزرجی ہے اور یہ دعا عرفہ اور جمعہ کے دن بھی وارد ہوئی ہے، چوتھے جناب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کر بلا معنی کی سرزمین میں کرے اور عید کے دن تک کر بلا معنی رہے تاکہ اس سال کے شر سے محفوظ رہے، نیک کے دن آج کا دن عرفہ کا دن ہے اور یہ ایک بہت بڑی عید کا دن ہے اگرچہ اسے عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا یہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند عالم نے اپنے بندوں کو عبادت و طاعت گزار کے نام سے پکارا ہے آج کے دن اللہ تعالیٰ کی سخاوت و احسان کا دسترخوان اپنے بندوں کے لئے بچھا ہوا ہے، آج کے دن شیطان ذلیل و خوار، راندہ و درگاہ ابھی ہوا ہے، روایت میں ہے کہ آج کے دن جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے کسی سوال کرنے والے کی آواز کو سنا کہ وہ لوگوں سے سوال کر رہا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ آئی ہو تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے سوال کر رہا ہے، حالانکہ آج کے دن تو اس ماں کے پیٹ کے بچوں کے متعلق بھی یہ امید کی جاتی ہے کہ ان سے اللہ کی رحمت شامل حال ہو جائے اور وہ وہیں مسجد بن جائیں آج کے دن کے لئے چند عمل ہیں جسے غسل کرے، دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے کہ جو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے مقابل ہے بلکہ ان سے بھی زیادہ ہے۔ آج کے دن میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت میں اعداد بہت بحد تو آتے ہیں، اگر کوئی شخص موفقی ہو کہ وہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے قبۃ مبارک کے نیچے رہے تو اس کا ثواب عرفات میں رہنے والوں سے کم نہیں بلکہ ان سے زیادہ ہے اور ثواب حاصل کرنے میں مقدم ہے امام حسین علیہ السلام کی آج کے دن کی زیارت کی کیفیت زیارات کے باب ۳۴۳ پر آئے گی، لیکن یہ معلوم رہے، کہ یہ ثواب اس کے لئے ہیں جو اپنا حج واجب چھوڑ کر زیارت کے لئے نہ جاتے یا اس پر حج واجب نہ ہو ورنہ اسے پہلے واجب حج کو بجالانا ضروری ہے اور مقدم ہے کیونکہ زیارت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے اور حج کا بجالانا واجب ہے اور واجب کو مستحب کے لئے نہیں چھوڑا جاسکتا تیسرے عصر سے پہلے عرفہ کی دعا کے مشغول ہونے سے قبل دو رکعت نماز زیر آسمان پچھلائے اور اللہ کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف اور اقرار کرے تاکہ اسے عرفات کا ثواب حاصل ہو اور اس کے گناہ بخشے جائیں، اس نماز کے بعد عرفہ کے اعمال اور دعاؤں میں جو ائمہ علیہم السلام سے مشغول ہیں مشغول ہو جائے اور یہ بہت کافی ہیں کہیں کا یہاں پر لکھنا اختصار کے منافی ہے لیکن جتنی کتاب میں گنجائش ہے یہاں پر کچھ ذکر کرتے ہیں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مصباح میں فرمایا ہے کہ روزہ رکھنے سے دعا کے پڑھنے میں ضعف طاری نہ ہو اس کیلئے

جمعہ کی نماز

کہ جو شخص جمعرات کو دس رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ بڑھے تو اس سے فرشتے کہیں گے کہ تو جو حالت رکھتا ہے طلب کر کہ پوری ہوگی جمعہ کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز بجالائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ اور سورہ حسم سجدہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں داخل کرے گا اور اس کے اہل بیت کے حق میں اس کی شفاعت قبول کرے گا اور اسے قضا قبر سے اور قیامت کے ہول سے محفوظ رکھے گا۔
راوی نے آنحضرت سے سوال کیا کہ ان نمازوں کو ان دنوں میں کس وقت

وَاللهِ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاٰخِرَيْنِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَدَائِلِ اَعْلَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُ اعْطَى مُحَمَّدًا اَوَّلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَافَ وَالرِّفْعَةَ وَالذَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اللَّهُمَّ رَاقِيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ اَسْرُكْ فَلَاحِظْهُنِيْ فِي الْقِيَامَةِ سُرُوْبِيْنَهُ وَلَمْ اَزْفُقْ حُجْبَتَهُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى مَلِيْكِهِ وَاسْتَفْتَيْتُ مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا سُرُوْبًا سَارِعًا هَيْبَتًا لَا اَطْمَءُ بَعْدَكَ اَبَدًا اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللَّهُمَّ رَاقِيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ اَسْرُكْ فَعَزِّزْنِيْ فِي الْاٰخِرَاتِ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا اَصْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِهَيْبَتِهِ كَثِيْرَةً وَسَلَامًا بِمَعْنَى ام داود کو جو ہر صبح کے اعمال میں صلا پڑھ گزرجی ہے پڑھے اس کے بعد یہ تسبیحات پڑھے کہ جن کا ثواب شمار نہیں کیا جاسکتا۔ ہم نے اختصار کی وجہ سے ان کے ثواب کو ذکر نہیں کیا اور وہ تسبیحات یہ ہیں سُبْحَانَ اللهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ يَحْيَىٰ رَتَبًا وَيَقِيْ كُلَّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحِ الْمُسْلِمِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحِ الْمُسْلِمِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحِ الْمُسْلِمِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحِ الْمُسْلِمِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا اَلْبَاقِي وَيَقِيْ كُلَّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا لَا يَحْطَى وَلَا يَدْرِي وَلَا يَنْسِي وَلَا يَنْبِي وَلَا يَقِي وَلَا يَنْسِي وَلَا يَنْبِي وَلَا يَقِي وَلَا يَنْسِي لَهٗ مُنْتَهَى وَسُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يُدْوِمُ رُبُّدٍ وَاِيْمٍ وَيَبْقِيْ بِسْفَانَ فِي سِرِّي الْعَالَمِيْنَ وَكُفُوْرًا لِدُكُوْرٍ وَاِيْتَامَ الدُّنْيَا وَسَاعَاةٍ لِّللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللهِ اَبَدًا اَبَدًا وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا يَحْصِيْهِ الْعَدَدُ وَلَا يَقِيْنُهُ الْاَمَلُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ بِمَهْرِكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ اِسْمِ اسے سابق تسبیح کو آخر تک پڑھے لیکن اس میں جہاں لفظ سبحان اللہ ہے وہاں پر تو لفظ الحمد لکھا ہے اور جب آخر میں لفظ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پہنچے تو اس کے بعد یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابق تسبیح پڑھنا شروع کرے لیکن جہاں لفظ سبحان اللہ اس میں آئے تو تو وہاں پر لفظ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھتا جائے اور جب آخر تک پہنچ جائے تو یہ کہے وَاَللهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابق تسبیح پڑھنا شروع کرے لیکن جہاں اس میں لفظ سبحان اللہ آئے تو تو وہاں لفظ اللہ اکبر رکھتا جائے، اس کے بعد وہ معانی اللہ من تعبتا و تعبتا جو شب جمعہ کے اعمال میں پڑھ گزرجی ہے پڑھے اس کے بعد وہ وہ معانی پڑھے کہ جو امام زین العابدین علیہ السلام کی ہے کہ جسے شیخ طوسی رحمتہ اللہ علیہ نے

مصباح المتبجد میں اللهم انت الشرب العالمین سے ذکر فرمایا ہے ہم نے بہت طولانی ہونے کی وجہ سے اسے یہاں پر ذکر نہیں کیا آج کے دن بہت خضوع اور خشوع سے صحیفہ کاملہ کی سننا لیبوسیں دعا پڑھے کیونکہ وہ بہت سے دنیاوی اور آخروی مطالب پر مشتمل ہے، آج کے دن میں سب سے مشہور دعاؤں میں سے امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے کہ جو آپ نے مقام عرفات میں پڑھی تھی غالب کے بیٹے بشر اور بشیر نے روایت کی ہے کہ ہم عرفہ کے دن مقام عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں تھے، امام حسین علیہ السلام اس دن اپنے خیمہ سے اپنے بعض فرزندوں اور اہل بیت اور اپنے شیعوں کی ایک جماعت کے ساتھ بہت خضوع اور خشوع کے ساتھ باہر نکلے اور وہاں کے بہاڑ کی بائیں جانب ٹھہر کر اپنے چہرہ مبارک کو خانہ کعبہ کی طرف کر کے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک کے سامنے اس کیلین کی طرح لائے جو کسی سے طعام طلب کرتا ہے اور پھر اسی حالت میں یہ دعا پڑھنا شروع کی (دعا وضع رہے کہ یہ دعا محمد و آل محمد خزانہ ہے بہا ہے، کہ جس میں تو سیر اتنی کمال وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے کہ دنیا کا کوئی عقل مند سوائے امام معصوم کے بیان نہیں کر سکتا اور یہی مذہب شیعہ کی واضح دلیل ہے کہ ان جیسا نہ کوئی موجود ہے اور نہ ہوگا اور حقیقی توحید وہی ہے کہ جسے امام حسین علیہ السلام نے اس دعا میں بیان فرمایا اور اس میں ایسے مطالب ہیں کہ جن کا وزن دنیاوی خزانوں سے نہیں کیا جا سکتا مومنین سے خواہش ہے کہ اسے پڑھے کہ تقرب الہی حاصل کریں) اور وہ دعا یہ ہے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ وَلَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ وَلَا كَصُنْعِهِ صَانِعٌ وَهُوَ الْوَادُّ الْوَأَسْعُ فَطَرَ اجْنَاسَ لِبَدِّ الرَّجْعِ وَأَنْفَعَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لِخَلْقِي عَلَيْهِ الظَّلَامُ وَلَا تَضِيْعُ عُنْدَكَ الْوَدَّ الرَّجْعُ جَارِي كُلِّ صَانِعٍ وَسَا لَيْتُ كُلَّ قَائِمٍ وَسَا جَمَّ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلَ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ يَا تَوْسِي السَّاطِعِ وَهُوَ اللَّذَّ حَوَاتٍ سَاوِعٍ وَلَا كَرِيَاتٍ دَافِعٍ وَلَا لِدَّ سَجَاتٍ رَافِعٍ وَالْوَيْكَ بَرِيَّةٍ قَامِعٍ فَالْوَالِدُ الْغَيْرُ لَا وَالشَّيْءُ يَعْزِلُهُ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ التَّوْبِعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ بِأَلْوَبِيَّةٍ لَكَ مُقْتَرًا بِأَنَّكَ سَرِيٌّ وَإِلَيْكَ مَرَدِّي لِيَبْدَأَ مِنِّي بِبِعَمَلِكَ قَبْلَ أَنْ أَكُونَ شَيْئًا مَذْكَورًا أَخْلَقْتَنِي مِنَ التُّرَابِ لِيَسْتَكْتَنِي الْأَصْلَابُ أَمَّا رَبِّي لَمُنُونٌ وَاخْتِلَافُ الدُّهُومِ وَالسِّنِينَ فَلَمَّ أَسْمَالَ طَاعِنًا مِنْ صُلْبِ أَلِي رَضِي فِي تَقَادِيمِ مِنَ الْآيَاتِ الْمَسْخِيَةِ وَالْقُرُونِ الْعَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِأَقْتِكَ بِي وَأَطْلُوكَ بِي وَاحْسَانِكَ لِي فِي دَوْلَتِكَ أَيْمَةً الْكُفْرِ الَّذِي نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا سُلُوكَ لِي بِكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنْ هَلْدِي الَّذِي لَمْ يَسْرَتْنِي وَفِيهِ انْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ سَأَفْتِي بِحُجْرَتِي صُنْعِكَ وَسَوَاعِيْعِ نِعْمِكَ فَأَبْتَدَعْتَ

دعا برائے درو بیماری
 بجالیایا جائے تو آپ نے
 فرمایا طوع آفتاب سے لیکر
 زوال تک پڑھا جائے۔
 تیسرا باب دعاؤں اور
 الام و بیماریوں اور اعضا
 کے تعویذوں میں ہے۔
 سید بن طاووس رحمۃ اللہ
 علیہ نے مجمع الدعوات میں
 سید بن ابی الفتح قمی سے
 جو واسط میں سکونت پذیر تھے
 نقل کیا ہے کہ انہیں ایک
 امر عظیم لاحق ہوا کہ جس سے
 طبیب عاجز ہو چکے تھے
 مجھے میرا باپ ایک ہسپتال
 میں لے گیا کہ جہاں ساعور
 کے طبیبوں کو وہاں میرے
 علاج کے لئے اکٹھا کیا انہوں
 نے غور و فکر کیا تو جواب دیا
 کہ اس مرض کا علاج سوائے
 خدا کے کسی کے پاس نہیں
 میرا اس بات کے سنے سے
 دل ٹوٹ گیا اور بہت غمگین
 ہوا میں نے اپنے باپ کی
 کتابوں میں سے ایک کتاب
 کو اکٹھا کیا کہ اس سے کچھ مطالعہ

دعا برائے درو و بیماری
 کروں میں نے اس کتاب
 کے پشت پر دیکھا کہ وہ امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے
 مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
 جس کو کوئی مرض ہو تو صبح
 کی نماز کے بعد چالیس دفعہ
 یہ پڑھے **سُبْحَانَ اللَّهِ**
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
حَسْبُنَا اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ
تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ
 وَاَلْحَوْلُ وَالْأَقْوَةُ الرَّبِّ اللَّهُ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور اپنے
 ہاتھ کو اس جگہ ملے کہ جہاں
 مرض ہو تو وہ اس مرض
 سے شفا یاب ہوگا اور خدا
 وند عالم اسے شفا یاب فرمائے
 گا جب صبح کی نماز ہوتی
 تو میں نے نماز صبح کے بعد
 اس دعا کو چالیس دفعہ پڑھا
 اور اپنا ہاتھ اس جگہ ملا تو
 خداوند عالم نے مجھ سے اس
 مرض کو دور کر دیا، میں شیخ
 ہوا تھا لیکن ڈر رہا تھا کہ

خَلَقَنِي مِنْ مَرْنِي يَبُنِي وَاسْكَنْتَنِي فِي ظِلْمَاتِ ثَلَاثِ بَيْنِ نَحْمٍ وَحَرَمٍ وَجَلِدٍ لَمْ تُشْهِدْ فِي خَلْقِي وَلَمْ تُجْعَلْ لِي شَيْئًا مِنْ
 أَمْرِي ثُمَّ أَحْوَجْتَنِي لِدُنْيَى سَبَقِي لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَاغَا سَوِيًّا وَحَفَظْتَنِي فِي الْمَدِينِ طِفْلًا صَبِيًّا وَرَفَقْتَنِي
 مِنَ الْعَدُوِّ لَيْسًا مَرِيًّا وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِرِ وَكَفَلْتَنِي الْأَهْلِيَّاتِ لِزَوْجِي وَكَوَلْتَنِي مِنْ طَوْرِ
 الْحَيَاتِ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَكْتَ نَاطِقِيَا الْكَلَامِ
 وَاسْتَمَدْتَ عَلَيَّ سَوَابِعَ الْأَنْعَامِ وَسَرَّيْتَنِي نَزَائِدِي فِي كُلِّ عِلْمٍ حَتَّى إِذَا اسْتَمَلَّتْ ظَهْرِي وَأَسْتَدَلَّتْ
 رَمَائِي أَوْجِبْتَ عَلَيَّ مَجْتَنِكَ بِأَنَّ الْأَهْمَنِي مَعْرَفَتَكَ وَسَرَّيْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَأَبْقَيْتَنِي لِسَانًا
 دَسْرَاتِي فِي سَمَائِكَ وَأَسْرَضَكُ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَتَهَيَّيْتَنِي لِشُكْرِكَ وَزَكَّرَكُ وَأَوْجِبْتَ عَطَايَاكَ
 وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَجَاءتِ بِهِرُ سُلُوكِ وَيَسَّرْتَ لِي تَقْبِيلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي مَجِيئِ ذَالِكَ
 بِعَوْنِكَ وَالطُّفُوكِ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَى لَمْ تُرْضَ لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ الْخَيْرِ وَسَرَّيْتَنِي مِنْ أَوْجَعِ
 الْمَعَارِشِ وَصُنَّوْتَ الزِّيَارِشَ بِسَبِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَرَاحَسَانِكَ الْقَدِيمِ حَتَّى إِذَا اسْتَمَدْتَ عَلَيَّ كَجَمِيعِ
 الرُّعُومِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ الرَّقِيعِ لَمْ يُسْنَعْ جَهْلِي وَجَمَّ أُنْفِي عَلَيْكَ أَنْ دَلَّيْتَنِي إِلَى مَا يُعْرِضُنِي إِلَيْكَ وَوَقَفْتَنِي
 بِمَا يُرْفَعُنِي لَدَيْكَ فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَطَّيْبْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي وَإِنْ
 شَكَرْتُكَ نَزَدْتَنِي كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالُ إِكْرَامِكَ عَلَيَّ وَرَاحَسَانِكَ إِلَى سُبْحَانِكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِي
 مُعِينٍ حَمِيدٍ حَمِيدٍ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمْتَ الْأَوْلَادُ فَايُّ نِعْمِكَ يَا إِلَهِي أَحْسَنُ عَدَاؤُكَ وَذَكَرًا
 أَمْرِي عَطَايَاكَ أَقْوَمُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَ الْعَادُونَ أَوْ يُبَيِّنَ عَمَلُهَا الْخُفُوفُ
 ثُمَّ مَبَاصِرُفَتْ وَدَسْرَاتِ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرِّ أَكْثَرُ مَبَاطِئِهِ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالشِّمَارِ وَأَنَا
 أَشْهَدُ يَا إِلَهِي بِحَقِيقَةِ إِسْمَائِي وَعَقْدُ عَمَّ مَاتَ يُقْبَلُ وَمَخَالِصِ صِرْتِي تَوْجِيدِي وَيَا طِبْنَ رَكْنُونَ خَلْقِي
 وَعَلَائِقِ بَجَارِي نُورِي بَصْرِي وَأَسَارِي بِصَفْتِي حَبِيبِي وَشَرِّقِ مَسَارِي نَفْسِي وَخَدَّ اسْرِيْنَ مَكَرَنِ عَرَبِيَّتِي
 وَمَسَارِي بِمَآخِزِ سَمْعِي وَمَصَافَقَاتِي وَأَطَبَقْتَ عَلَيَّ شَفَقَاتِي وَحَرَكَاتِ لَطْفِ لِسَانِي وَمَعْرَاحَاتِ
 فَيْئِي وَفَكْرِي وَمَنَابِتِ أَضْرَائِي وَمَسَارِعِ مَطْعَمِي وَمَشْرِئِي وَجَمَالَةِ أَمْسِ سُرْسِي وَبُلُوعِ قَارِعِ حَبِيبِي
 عُنْفِي وَمَا اشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ نَامُوسُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِي وَتَيْبِنِي وَزِينَا طِحْجَابِ قَلْبِي وَأَفْلاذِ حَوَائِشِي
 كَبِدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَّ اسْبِيفِ أَضْرَائِي وَحَفَائِقِ مَفَاصِلِي وَقَبْضِ عَوَائِلِي وَأَطْرَافِ أَرْكَانِي وَوَجْهِ

دعا نے عافیت

صلیٰ علیٰ محمدٍ و آلِ محمدٍ و
افعل فی کذا و کذا الفکر
کی جگہ اس میں ذکر کرے
اور پھر پڑھے و اذرتنی ما
میں کذا و کذا و دعا نے عافیت
نفسی رحمتہ اللہ علیہ نے منہج
سے نقل کیا ہے کہ جس کو
کوئی درد ہو اور اس سے
عافیت چاہتا ہو تو اسے
تہجد کی پہلی دو رکعت کے
دوسری رکعت کے دوسرے
سجدہ میں یہ کہنا چاہیے۔

یا علیٰ یا عظیم یا رحمن
یا رحیم یا وسیع الدنوا
یا معطی الخیرات صل
علیٰ محمد و آلہ و علی
من خیر الدنیا و الخیر
ما أنت اهلہ و اصرف
عنی من شر الدنیا
و الاخرہ ما أنت اهلہ
و اذهب عنی ہذا الوجع

اس جگہ اس درد کا نام لے
و اذرتنی ما
اور پھر دعا کرنے میں تضرع
وزاری بہت کرے کہ انشاء
اللہ تجھے بہت جلد عافیت

صورتی سرت بما احسنت الی و فی نفسی عافیتی سرت بما کلاتنی و وفقتنی رب بما انعمت
علیٰ فہد یتنی سرت بما اولیتنی و من کل خیر اعطیتنی سرت بما اطعمتنی و سقیتنی سرت بما
اعینتنی و اقلبتنی سرت بما اعننتنی و اعزمتنی سرت بما البستنی من سترک الصافی و یسرت
بی من صنوع الکافی صل علی محمد و آل محمد و اعزنی علی بوائق الدنوا و صر و فی اللیالی و
الایام و یجزی من احوال الدنیا و کربات الاخرہ و اعفنی شر ما یعمل الظالمون فی الارض
اللہم ما اخاف و ما کفنی و ما احدث فی نفسی و فی نفسی و فی نفسی و فی نفسی و فی نفسی و فی
اہلی و مرالی و الخلفی و فیما سررتنی فبارک لی و فی نفسی فد اللی و فی اعین الناس فعظمی من
شر الجن و الإنس فسرہنی و یدونی فلا تضحی و یسریرنی فلا تحزنی و یعسلی فلا تبتلنی و یعمک
فلا تسلبنی و الی غیرک فلا تکن فی الہی الی من تک لئی الی قریب فیقطعونی امر الی بعین فظہنی
امر الی المستضعفین لی و أنت سرتی و ملیک امرئ اشک و لیک عمر بقی و بعد داری و هو الی علی من
ملکتہ امرئ الہی فلا تحمل علی غضبک فان لم تکن غضبت علی فلا ابالی سبتک غیر ان
عافیتک اوسعنی فاسئلك یا سرت بئور و جھک الذی اشرقت له الارض السموت و کشفت
بہ الظلمات و صلہ یہ امر الاولین و الاخرین ان لا یسبونی علی غضبک و لا ینزل بی سخطک لک
العنی لک العنی حتی ترضی قبل ذلک لا الہ الا انت سرت البلی الحرام و المشعر الحرام البیت
العینی الذی احللتہ البرکۃ و جعلتہ للناس امنایا من عفا عن عظیم الذنوب بجلدہ یا من
اسعہ النعماء بفضلہ یا من اعطی الخیر بکرمہ یا عدنی فی شدتی یا صاحبی فی وحدتی یا غیابی
فی کربتی یا اولی فی بنعتی یا الہی و اللہ ابائی ابراہیم واسعیل و اسحق و یعقوب و رب
جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و سرت محمد خاتم النبیین و الہ المنتجبین منزل التورہ
و الانجیل و الزبور و الفرقان و منزل کلینص و طہ و لیس و الفرقان الحکیم انت کہ فی جن
تعبیہ لمد اہب فی سعہا و تھیب فی الارض بوجہا و لو لاسمکت لکنت من الہالکین
و انت مقبل عزتی و لو لاسترک لای لکنت من المفضوحین و انت مؤید علی بالنصر علی اعدائی
و لو لانصر لولای لکنت من المغلوبین یا من حص نفسه بالسہم و الرقعة فاو لیاک و بعترہ

دعا نے عاقبت

حاصل ہوگی عتہ الداعی
 نے امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے نقل کیا ہے
 کہ جب کوئی مرض ہو تو آسمان
 کے نیچے ٹھٹھے ہو کر اپنے
 ہاتھوں کو بند کر کے یہ دعا
 پڑھے اللہ تعالیٰ تیرے عیب
 اور آماجی کے تارک
 فقالت قل ادعوا الذين
 نزل عنهم من ذواتهم فلا
 يبدل كونك كشف
 الضمير عنكم والهويا لا
 فيما من لا يملك كشف
 ضميرى والهويا لا يفتنى
 احد غيرك اصل على الحق
 واليه واكشف ضميرى
 وحوله الى من يدعوا
 معك اللهم الخرفا في
 تشهد ان لا اله الا الله
 روايت میں ہے کہ جس مومن
 کو جب کوئی مرض یا درد
 لاحق ہو تو اپنے ہاتھ کو درد
 کی جگہ لے اور خالص نیت
 سے یہ پڑھے ونبزل من
 انم ان ما هو شفاء

يَعْتَرُونَ يَا مَنْ جَعَلْتَ لَهُ الْمَلَاذِيءَ تَبِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلَىٰ اَعْدَائِهِمْ فَلَهُمْ مِنْ سَطْوَاتِهِ خَائِفُونَ يَعْلَمُ خَائِدَةَ الْاَعْيُنِ
 وَمَا تَحْتِى الضُّدُّ وَمَا وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْاَسْرَمَةَ وَالذُّهُومُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ الْاَهْوِيَا مَنْ لَا
 يَعْلَمُ مَا هُوَ الْاَهْوِيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْاَهْوِيَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاةَ بِالنَّمْلِ يَا مَنْ لَهُ
 اَكْرَمُ الْاِمْمَاءِ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُطُ اَبَدًا يَا مَقِيْضَ الرِّكْبِ لِيُوَسِّفَ فِي الْبَلَدِ الْقَهْرَ وَالْحُرْمَةَ
 مِنَ الْجَبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعَبُوْدِيَّةِ مَرْكَا يَا سِرَادَاةَ عَلَى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنْ اَبْيَضَتْ عَيْنَاكَ مِنَ الْحَزَنِ
 فَهُوَ كَظِيْمٍ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَىٰ عَنْ اَيُّوبَ وَمُسْكٍ يَدَىٰ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَنْبِ ابْنِهِ بَعْدَ كَيْسِيَّةِ
 وَفَنَاءِ عُمَيْرٍ يَا مَنْ اسْتَجَابَ لِرُكْبِيَاةٍ فَوَهَبَ لَهُ الْيَحْيَىٰ وَلَمْ يَدْعُهُ فَرْدًا وَجِدَّ اِيَّاكَ مِنَ الشَّرِّ يُوَسِّسُ مَنْ
 بَطَّنَ الْحَوْتِ يَا مَنْ فَتَحَ الْبَحْرَ لِيَتِيَّ اِسْرَائِيْلَ فَالْتَمَحَ هُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدًا مِنَ الْمُعْرِقِيْنَ يَا مَنْ
 اَرْسَلَ الرِّيَّاكَةَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيِّ سَاحَتِيَّةٍ يَا مَنْ لَمْ يَجْعَلْ عَلَىٰ مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَفْتَدَا
 السَّخْرَةَ مَنْ بَعْدَ طَوْلِ الْحُوْدِ وَقَدَّعَدُ وَاِنِّي نَعْبَتُهُ يَا كَلُوْنَ سِرَازِقَةَ وَيَعْبُدُ وَنَ غَيْرُكَ وَقَدْ حَادُوْهُ
 وَكَادُوْهُ وَكَذَّبُوْا سُرْسُلَتَهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا كَيْدِيَّ يَا كَيْدِيَّ لَعَلَّكَ يَدُوكِ لَانْفَادِكَ يَا سَيِّدِيَّ حَسْبِيْ
 لَا حَتِيَّ يَا حَيُّ يَا مُوْتِيَّ يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قُلْتُ لَكَ شُكْرِيَّ فَلَمْ يَحْوَ مَرِيَّ
 وَعَظَمْتَ حَظِيَّتِيَّ فَلَمْ يَنْضَحْ حَنِيَّ وَسَرَانِيَّ عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِيَّ يَا مَنْ حَفِظْتَنِيَّ فِي صَغَرِيَّ يَا مَنْ
 سَرَقْتَنِيَّ فِي كِبَرِيَّ يَا مَنْ اَيَّدَكَ عِنْدَ الْاِخْتِصَافِ وَبِعَمَلِهِ الْاَلْبَاسِيَّ يَا مَنْ عَاسَرَ حَرِيَّ بِالْحَيْرِ وَالْاِحْسَانِ
 وَعَاسَرَ ضَمِيَّتَهُ بِالْاِسْاَكَةِ وَالْوَصِيَاكَةِ يَا مَنْ هَدَانِيَّ لِاَلْبِيَاكَةِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِيَاكَةِ يَا مَنْ
 دَعَوْتَهُ مَرًا يَضْمَانِ شَقِيَّتِيَّ وَمَعْرِيَاكَ وَكَسَانِيَّ وَجَارِيَةً فَاَشْبَعْتَنِيَّ وَعَظْمَانَا فَاَسْرَوَانِيَّ وَذَلِيْلًا فَاَعْتَمَرْتَنِيَّ
 فِي وَجَاهِ اَلْفَعْرِ فَوَيْيَ وَوَجِيْدًا فَكَثَرْتَنِيَّ وَعَايِبًا فَمَرَدْتَنِيَّ وَمُقِيْلًا فَاَعْنَانِيَّ وَمُنْتَصِرًا اَفْصَرْتَنِيَّ وَعَنْبِيًّا
 فَلَمْ يَسْلُبْنِيَّ وَامْسَكْتَنِيَّ عَنْ جَمِيْعِ ذَلِكِ قَابَتْنِيَّ اِنِّيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِيَّ وَنَلَسْتَنِيَّ
 كَرِيْبِيَّ وَاجَابَ دَعْوَتِيَّ وَسَمِعَ عَوْرَتِيَّ وَعَفَّرَ لُوْبِيَّ وَبَلَّغْتَنِيَّ طَلِيْبِيَّ وَنَصَرْتَنِيَّ عَلَى عَدُوْمِيَّ وَاِنْ اَعْدَا
 زِعْنَكَ وَهِنَكَ وَكَرِهِيَّ مِيْحَكَ لَا اَحْصِيْهَا يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَنْعَمْتَ اَنْتَ
 الَّذِي اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَجْمَلْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَضْلَمْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَكْمَلْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي
 سَرَقْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي وَقَفْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَعْطَيْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَغْنَيْتَنِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَقْنَيْتَنِيَّ

عافیت کی دعائیں

وَمِنْ حَبِيبِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَلَا يُزِيلُ الظَّالِمِينَ
 الإحساناً أو اسے ہر قسم
 کی بیماری سے عافیت حاصل
 ہوگی اور شفاور رحمت العالمین
 کا ذکر تو خود اس آیت میں موجود
 ہے۔ نیز مرض کے دورہ آنے
 کے لئے تقریباً ساڑھے تین
 سیر گندم خرید کر کہتے بیٹ
 کر اس گندم کے دانوں کو
 سینے پر گرانے اور یہ پڑھے
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 الَّذِي إِذَا أَسْأَلُكَ بِهِ الْمَظْطَرُّ
 كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ
 ضُرٍّ وَ مَكَّنْتَ لَهُ فِي الْأَرْضِ
 وَ جَعَلْتَهُ خَلِيفَتَكَ عَلَى
 خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ
 وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلْقِي
 اس کے بعد کھرا ہو جائے
 اور اطرائ سے گندم کو جمع
 کر کے پھر اسی دعا کو پڑھے
 اور اس کے بعد اس گندم کو
 چار حصوں میں تقسیم کر کے
 ایک ایک حصہ کسی مسکین

أَنْتَ الَّذِي أَوْيْتِ أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتِ أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتِ أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتِ أَنْتَ الَّذِي
 سَتَرْتِ أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتِ أَنْتَ الَّذِي أَقَلْتِ أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتِ أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّزْتِ
 أَنْتَ الَّذِي أَعْنَتِ أَنْتَ الَّذِي عَضَدْتِ أَنْتَ الَّذِي أَيَّدْتِ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتِ أَنْتَ
 الَّذِي شَفَيْتِ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتِ أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
 دَارِئاً وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ أَحِبَّاءُ أَبَدًا ثُمَّ أَنْ يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاعْفُ عَنِّي يَا إِلَهِي سَأَلْتُ
 أَنْتَ الَّذِي أَخْطَأْتُ أَنْتَ الَّذِي هَمَمْتُ أَنْتَ الَّذِي سَجَلْتُ أَنْتَ الَّذِي غَفَلْتُ أَنْتَ الَّذِي سَهَوْتُ أَنْتَ الَّذِي
 أَعْتَمَدْتُ أَنْتَ الَّذِي تَعَمَّدْتُ أَنْتَ الَّذِي وَعَدْتُ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْلَدْتُ أَنْتَ الَّذِي نَكَّضْتُ أَنْتَ الَّذِي
 أَفْرَسْتُ أَنْتَ الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَأَبُو بَدْرٍ نُؤْيِي فَاعْفُ عَنِّي يَا مَنْ لَا تُضْمَرُ
 ذُنُوبٌ عَمَادَةٌ وَهُوَ الْعَفِيُّ عَنِ طَاعَتِهِمْ وَالْمُرْفِقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِعَوْنِكَ وَسَرَّحْتَهُ فَلَكَ
 الْحَمْدُ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي يَا إِلَهِي أَسْرَأْتَنِي فَعَصَيْتُكَ وَ تَهَلَّلْتَنِي فَأَمَرْتَنِي بِكَ فَنَكَبْتُ نَهْيَكَ فَأَصْبَحْتُ
 لَدَاكَ رَاغِبًا فِي قَاعِ تَنَزُّرٍ وَ لَدَا أَقْوَابِكَ فَانْتَصَرْتُ فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَكَ يَا مَوْلَايَ يَا إِلَهِي أَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ
 عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرْتَنِي مِنَ الْآبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَرْتَجِرُونِي وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْإِخْوَانِ أَنْ يَعْتَبِرُونِي وَمِنَ
 السَّلَاطِينِ أَنْ يَعَارِفُونِي وَرُوَّاطِعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَيَّ مَا أَظْلَعْتَ عَلَيَّ مَا أَظْلَعْتَ عَلَيَّ مَا أَظْلَعْتَ عَلَيَّ
 وَ قَطَعُونِي فَمَا أَنْ أَدَايَا إِلَهِي بَيْنِي وَ بَيْنَكَ يَا سَيِّدِي خَاصِعٌ ذَلِيلٌ حَاسِدٌ حَقِيرٌ لَدَاكَ وَ بَرَاءَةٌ وَاعْتِدَلْ
 وَ لَدَاكَ وَ قُوَّةٌ فَانْتَصِرْ وَ لَاحِجَةٌ فَاحْتَجِ بِهَا وَ لَاقَائِلٌ لَمْ أَجِدْ رَحْمَةً لَهَا أَعْمَلُ سُوءًا وَ مَا عَسَى الْجُودُ وَ لَوْ جَدْتُ
 يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُونِي كَيْفَ وَ أَنْتَ ذَلِكَ وَ جَوَارِحِي كَلِّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ يَقِينًا غَيْرِي
 شَيْءٌ أَنْتَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ وَأَنْتَ الْمُكَرَّمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَاجُورٌ وَعَدْلُكَ مَهْلِكِي وَمِنْ
 كُلِّ عَدْلِكَ مَهْلِكِي فَإِنْ تَعَدَّ بَنِي يَا إِلَهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَإِنْ تَعَفَّ عَنِّي فَبِعِلْمِكَ
 وَجُودِكَ وَ كَرَمِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
 رَبِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي كُنْتُ مِنَ الْمُجْرِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ رَبِّي كُنْتُ مِنَ الْخَافِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اَلَا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ الرَّاحِمِينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ الرَّاحِمِينَ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ الْمُهْلَبِينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ السَّرَّالِيْنَ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ السَّيِّئِينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِرِي كُنْتُ مِنَ
 الْمَكْرَبِيِّنَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ سَرِي وَسَرُّ اَبَايَ الْاَوْلِيْنَ اَللّٰمُ هَذَا اِنْتَا كُنْتَ عَلِيكَ مُحَمَّدًا
 وَ اِحْلَاصِي لِيْنَ كَرِيْمًا مَوْجِدًا اَوْ اَقْرَابِي بِالْاَلِيْكَ مَعْدِدًا اَوْ اِن كُنْتُ مُوقِرًا اِنِّي لَمْ اُحْصِهَا لَكُمَا
 وَ سُبُوْعَهَا وَ ظَاهِرَهَا وَ نَفَاذِيْهَا اِلَى حَارَاتِ مَا لَمْ تَزَلْ تَعْرِفُ لِيْ بِهٖ مَعَهَا مِنْ اَمْنٍ مِّنْ خَلْقَتَنِيْ وَ بَرَاتَنِيْ مِنْ
 اَوَّلِ الْعُرْسِ مِنَ الْاِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَ كَشْفِ الضَّرِّ وَ تَسْبِيْبِ الْيُسْرِ وَ دَفْعِ الْعُسْرِ وَ تَفْرِجِ الْكُرْبِ
 وَ الْعَاقِبَةِ فِي الْمَدِيْنِ وَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَ كَوْنِ قَدْرِيْ عَلَيَّ قَدْرَ كَرِيْمَتِكَ جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ
 مِنَ الْاَوْلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَّرْتُمْ وَ لَا هُمْ عَلَيَّ ذٰلِكَ تَقَدَّرَتْ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ سَرَاتِ كَرِيْمٍ عَظِيْمٍ
 سَاجِدٍ لِّاِخْتِصَالِ الْاَوَّلِ وَ لَا يَبْلُغُ فَنَاقُوْكَ وَ لَا يَنْكُفُّ اِنِّي نَعْمًا اَوْ كَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْتُمْ عَلَيْنَا
 نِعْمًا وَ اَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰمُ اِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْفِي السُّوْءَ
 وَ تُعِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَ تُشْفِي السَّقِيْمَ وَ تُعْزِي الْفَقِيْرَ وَ تُجَبِّرُ الْكَسِيْرَ وَ تَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَ تُعِيْنُ الْكَبِيْرَ
 وَ لَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ وَ لَا قُوْتٌ قَدِيْرٌ وَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطَّلِقَ الْمَكْبَلِ الْاَسِيْرِ يَا اِرْسَاقَ الطِّفْلِ
 الصَّغِيْرِ يَا عَصْمَةَ الْخَافِيَةَ لِمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا ذُوْءَ يَرْصُلُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِيْ
 فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَ اَنْتَ اَحَدٌ اَمِنْ عِمَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوَلِّيْهَا وَ الْاٰخِرَةُ دَهَا
 وَ بَلِيَّةٌ تَضُرُّ فِيْهَا وَ كَرِيْبَةٌ تَكْشِفُهَا وَ دَعْوَةٌ تَسْمَعُهَا وَ حَسَنَةٌ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَيِّئَةٌ تَتَعَفَّفُهَا
 اِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا نَشَاءُ فَجَبِّرْ عَلَيَّ كُلَّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰمُ اِنَّكَ اَقْرَبُ مِنْ دُعَايَ وَاَسْرَعُ مِنْ اٰجَابِ
 وَ اَكْرَمُ مِنْ عَطَا وَاَوْسَعُ مِنْ اَعْطَا وَاَسْمَعُ مِنْ سُبْحَانَكَ يَا رَحْمٰنُ الدِّيْنِ يَا الْاٰخِرَةَ وَ سَاجِدًا مَّا لَيْسَ
 بِكَ شَيْءٌ مَسْئُوْلٌ وَّلَا سُوْلٌ اَوْ مَأْمُوْلٌ دَعْوَتِكَ فَاجِبْتَنِيْ وَ سَأَلْتِكَ فَاعْطَيْتَنِيْ وَ سَرَعْتَ اِلَيْكَ
 فَجَحْتَنِيْ وَ وَثَقْتَ بِكَ فَجَبَّيْتَنِيْ وَ فَرَحْتَ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ اَللّٰمُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَ سَؤُوْلِكَ وَ يَدِيْعِكَ وَ عَلَيَّ اِلٰهَ الطَّيِّبِيْنَ الظَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ تَوَمَّلْنَا نِعْمَاتَكَ وَ هَمَّيْنَا عَطَاكَ
 وَ اَكْتَبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ وَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ذِكْرِيْنَ اِيْنِ اِيْنِ سَرَبَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰمُ يَا مَنْ

عافیت کی دعائیں
 کو دوسے اور پھر اسی وقت
 یہی سابقہ دعا پڑھے کا شمار
 اللہ اس بیماری سے عافیت
 حاصل ہوگی نیز حضرت امیر
 المومنین علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ
 رکھ کر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ
 اَللّٰهُ سَرِيْ حَقًّا لَا اِسْرَافَ
 بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَقَا
 وَ لِكُلِّ عَظِيْمَةٍ فَرَجًا
 عَنِّيْ اِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقٍ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ سے منقول ہے کہ
 اپنے ہاتھ کو درد لی جگہ رکھ
 بسم اللہ پڑھے اور اس کے
 بعد اسی جگہ ہاتھ کو پھینک کر رکھ
 اور سات دفعہ کہے اَعُوْذُ
 بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ
 اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ
 وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ
 اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ
 بِرِسْوَالِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ اَعُوْذُ
 بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ
 مَا اَخَذَ رُوْحُوْنَ شَرِّ مَا
 اَخَذَ عَلَيَّ نَفْسِيْ رَوَايَت

عاقبت کی دعا میں

میں ہے کہ جب فرزند بیمار ہو تو اس کی ماں بچت پر جا کر اپنے سر کو ننگ کر کے آسمان کے نیچے سجده کی حالت میں یہ پڑھے **اللَّهُمَّ سَرِّتْ أَنْتَ اعْطَيْتَنِيهِ وَأَنْتَ وَهَيْبَتُهُ لِي اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ هَيْبَتَكَ الْيَوْمَ جَدِيدًا كَأَنَّكَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ** اپنے سر کو ڈاٹھائے یہاں تک کہ فرزند اچھا ہو جائے شیخ شہید رحمة اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جس کو سخت درد ہو تو وہ پانی پیسا میں لے کر چالیس دفعہ سورہ الحمد کو اس پر پڑھ کر اس پانی کو اپنے اڑھالے اور اس مریض کو اپنے پاس کسی طرف میں گد م رکھ کر اپنے ہاتھ سے کسی سائل کو دے اور اس سے کہے کہ وہ اس کے حق میں دعا کرے کہ انشاء اللہ اس کو شفا حاصل ہو جائے گی

معتبر سند سے وارد

مَلِكٍ فَقَدَّرَ وَقَدَّرَ فَفَقَّهْ وَحُصِّى فَسَتِرْ وَاسْتَعْفِرْ فَعَفِّرْ يَا غَايَةَ الظَّالِمِينَ الرَّاعِيِينَ وَمُتَّهَلِّى مَلِ
 الرَّاجِيِينَ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَعَلِمَا وَوَسِعَ الْمُسْتَقْبَلِينَ سَأَلْتُكَ وَأَسْأَلُكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَتَوَخَّاهُ
 إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمَحْتَدِ نَبِيِّكَ وَسُؤْلِكَ وَمَخِيرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
 وَأَصْدِيكَ عَلَى وَجْهِكَ الْبَشِيرِ النَّبِيِّ الرَّسَالِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً
 لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ ضَلَّ عَلَى مُحْتَدِ وَالِ مُحْتَدِ كَمَا مُحْتَدِ أَهْلَ لِدُنَاكَ مِنْكَ يَا عَظِيمَ فَضْلِكَ
 عَلَيْنَا وَعَلَى الْبَرِّ الْمُتَجَرِّبِينَ الظَّالِمِينَ الظَّالِمِينَ أَجْمَعِينَ وَتَعْتَدُ نَابِعْفُوكَ عَنَّا وَكَالَيْكَ عَجَبًا صَوَابًا
 يَضُنُّونَ الْبَغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَتُؤَيِّ
 تَهُنَّ مِنْهُ بِهِنَّ تَشْرُهُنَّ هَا وَبِرَكَّةٍ تُزِيلُهُنَّ عَادِمَةً بِجَلَالِهَا وَبِرَقِّ تَبَسُّطِهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
 أَقْبِلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ صَبْرًا مِنْ عَابِدِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَاطِبِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا
 مِنْ سَاحِبَتِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ تَوَلَّيْتَهُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ سَاحِبَتِكَ مَحْرُومِينَ وَلَا تَفْضَلْ مَا
 تُوَلَّيْتَهُ مِنْ عَطَايِكَ قَاطِبِينَ وَلَا تَزِدْنَا كَخَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَارِكِ مَطْرُودِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ يَا وَكْرَمَ
 الْأَكْرَمِ وَمِنْ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُؤْتَمِرِينَ وَبِئْسَ كَالْحَرَامِ أَوْيُنَ قَاصِدِينَ فَأَعِنَّا عَلَى مَا سَأَلْنَا
 وَكَبَلْنَا لَنَا نَجَاتًا وَأَعْفُ عَنَّا وَعَانَ فَإِنَّ مَدَدَنَا إِلَيْكَ أَيْدِيْنَا وَفِي يَدَيْكَ الْإِعْتِرَافُ مَوْسُومَةٌ
 اللَّهُمَّ فَاعْطِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَكَفَيْتَنَا مَا اسْتَكْفَيْتَنَا فَاقْرَأْ فِي لَنَا سَوَادًا وَلَا تَرَبَّ
 لَنَا غَيْرَكَ تَارِفًا فَيُنَا حُكْمَكَ مُحِيطًا بِنَا عِلْمَكَ عَدْلًا فَيُنَا فَضْلًا وَكَافِيًا لَنَا الْخَيْرِ وَاجْعَلْنَا مِنْ
 أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا الْجُودَ الْعَظِيمَ الْآخِرَ وَكَرِيمَ الدُّخْرِ وَدَوَاهِيَ الْبُيُوتِ اعْفُفْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ
 وَلَا تَهْلِكْ نَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَلَا تَضْرِبْ عَنَّا أَمْتَكَ وَسَرْحَمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
 اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِنْ سَائِلِكَ فَاعْطِنَا وَسُؤْلَكَ فَاعْطِنَا وَسُؤْلَكَ وَقَابِلَيْكَ فَاقْبَلْنَا وَتَضَلَّ
 إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِنَا كُلِّهَا فَعَفِّرْهَا لَنَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَفَقْنَا وَسَيِّدَنَا وَأَقْبَلْ
 نَظْمًا عَنَّا يَا خَيْرَ مَنْ سَبِيلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتَرْجَعَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ إِعْمَاضُ الْجُفُونَ وَلَا لِحْظُ الْعُيُونِ
 وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ لِأَكْثَرِ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عَلَيْكَ
 وَوَسِعَهُ جَلْمَكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلُوا كَبِيرًا اسْتَعِذُّ لَكَ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ

عافیت کی دعائیں

ہوا ہے کہ اپنے بیماروں کی دوا صدقہ کے ذریعے کرو نیز شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے مرض کے دور ہونے کے لئے نقل کیا ہے کہ اپنے ہاتھ کو مریض کے دامن میں بازو پر رکھ کر سات دفعہ سورہ الحمد اور یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ ابرأ عني العلة والداء واجد الكلى الضميمة والشفاء واصدق الحسنيين والواقين ومركبتي الى الحسين العاقبة واجعل صانك في مرضي هذا ما كان لي في يومئذ وكفارة لسيئاتي اللهم وصل على محمد وآل محمد

اور اگر اس سے اثر نہ ہو تو پھر دوبارہ سورہ الحمد کو ستر دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ ضرور اثر ہو گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص کو سورہ الحمد اور نقل ہو اللہ شیک کرے اسے کوئی پھینر

والا مرضون ومن فهن وان من شئ والايضا محمدك فلك الحمد والحمد وعالمو الجند ياد البحران الاكرم والفضل والاعمال والايادي الجسام وانت الجواد الكريم التوفيق اللهم اوسع علي ومن رزقك الخلال وعافني في بدني وديني وامن خوفي واعتق سقبي من الناس اللهم لا تمك ربي ولا تستدرجني ولا تحن عني وادس عيني فشققت الحيت والانس بخرآپ نے اپنے سر مبارک اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بند فرمایا جیسا کہ آپ کے آنسو آنکھوں سے دوشکوں کی طرح چہرہ پر جاری تھے اور بندہ آواز سے یہ پڑھنا شروع کیا یا اسمع السامعين ويا ابصر الناظرين ويا اسمع الحاسدين ويا اسرح الراحمين صل على محمد وآل محمد السادة المبين واسئلك اللهم حاجتي التي ان اعطيتنيها لم تضربني مما صنعتني وان منعتنيها لم ينفعني ما اعطيتني اسئلك فكاك سقبي من الناس لا اله الا انت وحدك لا شريك لك الملك والحمد وانت على كل شئ قدير يا سرت يا سرت آب نظر يارب کو بار بار تکرار فرماتے تھے اور جو شخص آپ کے ارد گرد جمع تھے وہ آپ کی دعا کو فقط سن رہے تھے اور صرف آمین کہتے ہلتے تھے اور ایک دفعہ ان سب کے رونے کی آوازیں آپ کے رونے کے ساتھ بلند ہو رہی تھیں، آپ اسی حالت میں وہاں غروب آفتاب تک رہے اور جب سورج غروب ہو چکا تو آپ وہاں سے مشرطام کی طرف روانہ ہو گئے، مؤلف کہتا ہے کہ کفھی رحمۃ اللہ علیہ نے امام حسین علیہ السلام کی عرف کی دعا کو یہیں تک نقل کیا ہے اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس دعا کو زاد المعاد میں کفھی کی روایت کے مطابق نقل فرمایا ہے لیکن سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کتاب اقبال میں بند یارب یارب یارب کے اس زیادتی کو بھی نقل کیا ہے، الہی انا الفقیر فی عنای فکیف لا اکون فقیرا فی فقری الہی انا الجاہل فی علوی فکیف لا اکون محولا فی محلی الہی ان اختلاف تدبیرک وسرعت طوعک مقادیرک متعابداک العارفين ینک عن السکون الی عطاک والعماس ینک فی بلاک الہی وینی ما یلینک بلوئی وینک ما یلینک بکرمک الہی وسمعت نفسک بالطف الزافی لی قبل وجودی فمتنعنی منہما بعد وجودی الہی ان ظہرت الحاکمین وینی فینفضک ولك الیة کل وان ظہرت المساکین وینی فبعثک ولك الحجۃ علی الہی کیف تکلمی وقد تکلمت لی وکیف اصابم وانت الناصر ام کیف اخیب و انت الحق بی ہا ان اتوسل الیک بفقری الیک وکیف اتوسل الیک بما هو محال ان یصل الیک ام کیف اشکو الیک حاجی وهو لا یحیی علیک ام کیف اترجم مقالی وهو منک برئ الیک

عافیت کی دعائیں

ٹھیک نہیں کرے گی اور ہر مرض کے لئے یہ دونوں سورتیں مفید ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس مومن کو جو مرض لاحق ہو تو وہ خاص نیت سے یہ پڑھے و سُورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا كُفُو شِفَاءَهُ وَسِرِّهَا لِمَنْ سَبَّهِهُ اور پھر اس جگہ پڑھا تو سے مس کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ شفاعت عنایت فرمائے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے تمام بیماریوں کے دور ہونے کے لئے مروی ہے کہ ان پر یہ پڑھے یا سُورَةُ الشِّفَاءِ وَمَذْهَبُ الدَّاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْزِلْ عَلَى وَسْجِي الشِّفَاءِ سَيِّدِ بْنِ طَاوُسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عِزَّةً عَلَيْهِ مَجْمَعُ الدَّوَاءِ میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امیر المؤمنین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ

أَمَّ كَيْفَ تَحْتَبِئُ مَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أُمَّ كَيْفَ لِأَخْوَالِي وَبِكَ قَامَتِ الرَّبِّي مَا أَلْفَكَ فِي مَعْرَ عَظِيمٍ حَمَلِي وَمَا أَسْرَحَمَكَ فِي مَعْرَقِيهِ فَعُولِي الرَّبِّي مَا أَشْرَبَكَ مِرْقِي وَأَبْعَدِي عَنْكَ وَمَا أَسْرَفَكَ فِي مَا أَلَزَمِي بِحُبِّي عَنْكَ الرَّبِّي عَلَيَّ بِأَخْتِلَافِ الْأَنْكَارِ وَتَنَقُّلِ الْأَطْوَارِ أَنْ مَرَّ أَدْوِيهِ أَنْ تَسْتَمِرَّ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ مِنَ الرَّبِّي كَلِمًا أَخْرَسَنِي لَوْ بِي أَنْظَرْتَنِي كَرَمَكَ وَكَلِمًا أَسْتَسْتَرِي أَوْ صَافِي أُنْظَرْتَنِي مِنْكَ الرَّبِّي مَنْ كَانَتْ مَحَارِبُهُ مَسَارِي فَكَيْفَ لَأَنْ كُنْ مَسَارِي مَسَارِي وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِي فَكَيْفَ لَأَنْ كُنْ دَعَاوِيهِ دَعَاوِي الرَّبِّي حُكْمَكَ التَّكَرُّفَ وَمَشِيئَتِكَ الْقَاهِرَةَ لَمْ يَزِدْكَ لَدِي مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لَدِي حِلَالٍ حَالًا إِلَّا الرَّبِّي كَرَمًا طَاعَتِي بَيْنَهُمَا وَحَالَهُ مَشِيدٌ نَهَاهُمْ عَنْ عِتْمَادِي عَلَيْهِمْ عَدْلُكَ بَلْ أَقَالِي وَمِنْهَا فَضْلُكَ الرَّبِّي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَلِي وَإِنْ أَمْرٌ تَدْرِمُ الطَّاعَةَ مَوْفِي فَعَلَاخِرٌ مَا فَقَدَا أَمْتٌ حُبَّةٌ وَعَنْ مَرِّ الرَّبِّي كَيْفَ أَخْرَسَتْ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا أَخْرَسُ وَأَنْتَ الْأَمْرُ الرَّبِّي تَرُدُّوِي فِي الْأَنْكَارِ يُوجِبُ بَعْدَ الْأَسْرِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخَيْرِ مَرِيَّةٍ تَوْصِيئِي إِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَالُ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وَجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيْ كُنْ لِي مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الظُّهُورُ لَكَ مَتَى رَحِمْتَ حَتَّى تَحْتَلِكِرَ إِلَيَّ كَيْلِي يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْأَنْكَارُ هِيَ الرَّبِّي تُوَصِّلُ إِلَيْكَ سَمِيئَتِ عَيْنٍ لَأَنْزَاكَ عَلَيْهَا سِرِّ قَبِيلاً وَخَسِرَاتٌ صَفْقَةٌ عَبِيدٌ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ تَصِيْبًا الرَّبِّي أَمْرًا بِالرَّجْعِ إِلَى الْأَنْكَارِ فَاسْرُجِعْنِي إِلَيْكَ بِكَسْوَةِ الْأَنْوَارِ هِدَايَةَ الرَّبِّي صَبَا حَتَّى أَسْرِعَ إِلَيْكَ وَنَهَاكَ كَمَا دَخَلْتَ إِلَيْكَ وَمِنْهَا مَصُونٌ لِيَسْرَعَ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَمَنْ فُوسِعَ إِلَيْهَا عَنِ الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الرَّبِّي هَذَا لِي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَهَذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِي بِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقْرَبِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ الرَّبِّي عَلِمْتَنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْرُوجُونَ وَصِيئِي بِسِيْرِكَ الْمَصُونِ الرَّبِّي حَقِيقِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ وَأَسْأَلُكَ فِي مَسَلِكِ أَهْلِ الْجَدِّ بِرَبِّ الرَّبِّي أَعُوذُ بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَيَا خَيْرِيَا أَسْرُوعًا عَنِ الْخِيَارِ مِي وَأَوْفَقِي عَلَى مَا كَرِهَ اضْطَرَّ إِلَيَّ الرَّبِّي أَخْرَجْتَنِي مِنْ دَوْلِ نَفْسِي وَطَلَمْتَنِي مِنْ شَكْرِي وَبَشَرْتَنِي قَبْلَ حُلُولِ مَرْمِيئِي بِكَ أَنْتَ صَرَّ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَنْكِرْ لِي وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي فَضْلِكَ أَسْرَعِي فَلَا تُخَيِّبْنِي وَبِحَبْلِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِحَبْلِكَ أَوْفُ فَلَا تُظْمِرْ دُنِي الرَّبِّي تَقَدَّسَ

عافیت کی دعائیں

ایک شخص کہ جس کا رنگ اڑا ہوا تھا آیا اس نے اکبر بنی کی یا امیر المؤمنین میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں اور بہت سے دروں میں مبتلا رہتا ہوں آپ مجھے کوئی دعا تقسیم دیجئے کہ اس کے ذریعہ میری بیماریاں دور ہوں تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا بتاتا ہوں کہ جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جناب مولانا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیکھ امام حسن و حسین علیہما السلام بیمار ہونے سے تھمائی تھی اور وہ دعا یہ ہے اللہم عافیت علی کل ما اذعت علی رعدہ قل لک عندہا شکرتی وکلمتا ابتلیتہنی بربیعہ قل لک عندہا صبرتی فیما کن قل شکرتی عند نعیمہ فکم یخیر منی ویامن قل صبرتی عند بلائہ فکم یجزل لنی ویامن

برضاک ان یتکون لہ عدلہ منک فکیف یتکون لہ عدلہ ثم فی الہی انت العرفی بذکرک ان یصل الیک التفرع منک فکیف لا یتکون غنیاً عنی الہی ان القضاء والقدر ما یمینونی وان الہوائی یوناکرت القہورۃ اسرانی فکن انت التصدیری حتی تنصرتی وتبصر منی واخذنی بفضلک حتی استغفر یدک عن طلبی انت الذی اشرقت الی انوار اسرانی فلو لب ازلک حتی عرفوک وخذوک وانت الذی ازلت الاغیاس عن قلوب احبائک حتی لم یجوزوا سواک ولم یجئوا الی غیرک انت المؤمن لہم حینہ اوحسنہم العوالم وانت الذی ہدیہم حین استبانتم لہم المعالم ما اوجد من فقدک وما الذی فقد من وجدک لقد خاب من راضی دونک بدلا ولقد خسر من بعی عنک حقولہ کیف یرجی سواک وانت ما قطعتم الاحسان وکیف یطلب من غیرک وانت ما بدلت عادیۃ الفئتان یا من اذ اتق لجنائہ حلاوۃ المؤمنۃ فقاموا بین یدیک متمرقین ویامن الیس اولیاءہ ملائیس ہیبتہ فقاموا بین یدیک مستغفرین انت الذی اکر قبل الذی اکرین وانت الیاری بالاحسان قبل توجہ العابدین وانت الجواد العطاء قبل طلب الظالمین وانت الوهاب ثمرکما وھبت لنا من المستغفرین الہی اطلبنی برحمتک حتی اصل الیک ولجن بی سبتک حتی اقبل علیک العوران سراجاً لا یقطع عنک وراں عصیتک کما ان خورفی لا یریدنی وراں اطعتک فقد دعوتنی العوالم الیک وقد اوتعتنی علی یرحمک علیک الہی کیف اخیب وانت امرلی ام کیف اھان وعلیک متکلی الہی کیف استعزونی فی الذلۃ اسر کترتہنی ام کیف لا استعزونی والیک نسبتنی الہی کیف لا افتقر و انت الذی فی الفقراء اقمتہنی ام کیف افتقر و انت الذی جردک اغنیتہنی وانت الذی لا الہ غیرہ لو تعرفت لکل شیء فما جھلک شیء وانت الذی تعرفت الی فی کل شیء فما ایتک ظاہر الی کل شیء وانت الظاہر لکل شیء یا من استوی برحمۃ یدتہ فصا العرش غیباً فی ذابہ فحقت الاناسری بالاناسر وحوث الاعیاسر یحیطات افلاک الانوار یا من احنب فی سرائر اوقات عمر شہ عن ان تدسک الالبصار یا من تجلی بکمال بہارہ فحقت عظمۃ الاستواء کیف تحفی وانت الظاہر ام کیف تعیب وانت الرقیب لحاضرائک علی کل شیء قد یرو الحمد لہ وحده غمہ مر جو شخص موفق ہوا سے آج کے دن عرفات

سَأَلْنِي عَلَى الْغَايَةِ
فَلَمْ يَضَعْ عَنِّي وَيَا مَنْ
سَأَلْنِي عَلَى الْغَايَةِ فَكَلِمَةٌ
يَعَاذُنِي عَلَيْهَا كَصَلِّتُكَ
مُحَمَّدٌ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَالْغَيْفِ
رَبِّي ذُنُوبِي وَأَشْفِقِي مِنْ
مَرَضِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ عَاقِلٌ يَا بَنِي عَبَّاسِ
فرماتے ہیں کہ میں نے اس
شخص کو ایک سال کے
بعد دیکھا تو اس کا رنگ
سرخ ہو چکا تھا اور کہتا تھا
کہ میں نے اس دعا کو جس
درد بد بڑھا اس سے شفا
حاصل ہوئی اور میں کسی
بادشاہ کو جس سے خوف
کھاتا تھا کے پاس نہیں گیا
مگر اس کے شر سے نڈا
وند عالم نے مجھے اس دعا کی
دہر سے محفوظ رکھا سبحانی
نے اپنے اہلداد سے نقل
کیا ہے کہ مجھے ایک ٹوہنی
رات میں ملی تھی کہ جو چار
سوسال سے چلی آ رہی تھی
اور اسے کبھی درد پہنچ نہیں

کے مقام میں ہونا چاہیے اور آج کے دن کی دعائیں اور اعمال بہت کافی ہیں لیکن سب سے بہترین عمل آج کے دن
دعا کرنا ہے پورے سال میں آج کا دن دعا کرنے میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے لہذا اپنے مومن بھائیوں کے لئے
خواہ وہ زندہ ہوں یا مر چکے ہوں بہت زیادہ دعا کرنی چاہیے (اور پڑھنے والوں سے بندہ مترجم و مؤلف بھی طالب
دعا ہے کہ اس گناہ گار کے خاتمہ براہمان اور محمد و آل محمد کے ساتھ محشور ہونے کی دعا ضرور فرمائیں خدا آپ کے
اعمال کو قبول فرمائے) آج کے دن تیسری زیارت جامعہ کو بھی پڑھے اور عرفہ کے دن کے آخری وقت میں یہ دعا
پڑھے یا اس بات ان ذنوبی لا تقضہم اذیۃ و ان معفرتک ربی لا تنقضک فاعطینی ما لا ینقضک و اغفر لی ما لا
یضیی لک و نیز پڑھے اللہم لا تحرمنی خیرک ما عندک و لا شرک ما عندی فان انت لہم فرحہ بنی بنوعبی و وصی
فلا تحرمی منہم المصاب علی مصلبتہ یتدین طاووس رحمة اللہ علیہ نے عرفہ کے دعاؤں کے ضمن میں غروب
آفتاب کے وقت اس دعا کو پڑھنے کا فرمایا ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِحَبْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِرُوحِی وَدَعَا
جو عشرات کے نام سے مشہور ہے اور سابقہ مشلا پر ذکر کی جا چکی ہے پس اس دعا کو جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جاتی
ہے عرفہ کے دن کے آخر میں ترک کرے، دوسروں کی لات یہ بہت متبرک راتوں میں سے ہے یہ ان چار راتوں
میں سے ایک رات ہے کہ جن میں جاگتے رہنا مستحب ہے، آج کی رات میں آسمان کے دروازے کھلے ہوئے
ہوتے ہیں، آج رات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعایا کاذبہ الفضل علی البریۃ جو شب
جمعہ میں صلا پر گزری چکی ہے کا پڑھنا بھی مستحب ہے، دوسروں کا دن آج عید قربانی کا دن ہے یعنی عید الضحیٰ ہے
یہ بہت شرافت والا دن ہے اس کے کئی ایک عمل ہیں، پہلے غسل کرنا جو آج کے دن کے میں سنت مؤکدہ ہے
بلکہ بعض علماء نے آج کے دن غسل کرنا واجب جانا ہے، دوسرے عید کی نماز پڑھے اور نماز عید کا طریقہ وہی جو میلہ الفطر
کا ہے اور اس کی پوری کیفیت فقہ پر گزری چکی ہے لیکن آج کے دن مستحب ہے کہ عید کی نماز پڑھنے کے بعد قربانی کے
گوشت سے افطار کرے، تیسرے وہ دعائیں جو عید کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں وارد ہوتی ہیں پڑھے اور یہ سب
کتاب اقبال میں موجود ہے، لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاظمی سنتا لیسوس دعا کر جس کی ابتدا اول اللہم هلن ایوم مبارکاً
سے ہے آج کے دن پڑھے اور نیز صحیفہ کاظمی لیسوس دعا بھی پڑھے پوتھے دعا نے ند یہ جو بعد میں صلا پڑھے گی
پڑھے یا تجویزی قربانی جو سنت مؤکدہ ہے کرے (اور قربانی کی کھانوں کو ملاس دینیہ پر خرچ کرے اور ان ملاس سے مدد سے
جامع المنتظر و سن پورہ لاہور جو صرف خالص اور معیاری دینی درس گاہ ہے کو بھی یاد رکھیں) پچھے جو شخص منی میں موجود

عاقبت کی دعائیں
وَاللّٰهُمَّ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ خَيْرَ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ مَكَامِ الْأَخْلَاقِ
میں ہے کہ بخاشی بادشاہ کو
صداع تھا تو اس نے اپنی
مرض کو جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی خدمت میں لکھا حضرت
نے اس حرز کو اس کے
لئے لکھا اس نے اسے
اپنی ٹوپی میں رکھا تو اسے
اس درد سے آرام ہو گیا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
شَهِدَ اللّٰهُ اَشْرَافِیْتَ
لکھا اور پھر یہ تھا اللہ نوری
حکمت و عجز و قوت و
برهان و قدرت و سلطان
و رحمت یا من لای تنام
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهیم
خلیل اللہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُوسٰی کلیم اللہ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رَاوَد اللّٰهُ

مومن بھائی اور مومنہ عورت اور ان کے شاگردوں پر احسان کر قسم خدا کی کہ اگر لوگ آج کے دن کی فضیلت سمیٹا کر وہ
ہے بجالائیں تو ان سے ضرور اس دفعہ ملائکہ اس دن مصافحہ کریں، غلام اس باشرافت دن کی تقسیم بجالانی لازم و ضروری ہے اور آج
کے دن کو ایک عمل میں پہلے روزہ رکھے جو ساٹھ سال کے لگنا ہوں گا کفارہ ہے، ایک خیر ہے کہ آج کا روزہ عمدو نیا کے
روزہ کے برابر ہے اور سوچ اور سوچہ کے ہم وزن ثواب کے لحاظ سے ہے، دو تہہ غسل کرے تیسرے حضرت
امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کی زیارت کرے ضروری اور مناسب ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی ہو کوشش
کرے کہ اپنے آپ کو آج کے دن جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر طہر تک پہنچا دے، آج کے دن امیر المؤمنین علیہ السلام
کی تین خاص زیارتیں نقل کی گئی ہیں کہ ان میں سے ایک وہ شہور و معروف زیارت امین اللہ ہے کہ جو قریب اور دور سے
پڑھی جاتی ہے دو تہری زیارات جامعہ طہر ہے جو زیارات کے باب ۳۳۵ پر آئے گی، جو تھے وہ تعویذ پڑھے کہ
جسے تہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے، پانچویں دور رکعت نماز پڑھے اور اس کے
بعد سجدہ میں جاکر سو دفعہ اللہ کا شکر بجالائے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَكَ
الْحَمْدُ وَحَدِّیْكَ لَا تَشْرَیْکُ لَكَ وَ اَنْتَ وَ اِحْدَیْ اَحْدَیْ صَمَدٌ لَمْ یُکَلِّمْ لَمْ یُولَدْ لَمْ یُوَلِّدْ وَ لَمْ یُوَلِّمْ لَكَ کُفُوًا اَحَدٌ
وَ اَنْ مُحَمَّدٌ الْعَبْدُ لَوْ وَسَّرُّوْکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ یَا مَنْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِیْ شَرِّ اَنْ کَانَ
مِنْ شَرِّ اَنْکَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیْ یَا مَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَهْلِ اِحَابَتِکَ وَ اَهْلِ دِیْنِکَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِکَ وَ وَفَّقْتَنِیْ
لِذٰلِکَ فِیْ مَبْتَدِءِ خَلْقِیْ تَفَضَّلْ اَمْنِکَ وَ کَرَمًا وَ جُودًا اَشْرَافِیْتَ الْفَضْلُ فَضْلًا وَ الْجُودُ جُودًا اَوَّلِکَ
کَرَمًا اَفْءَ مِنْکَ وَ رَحْمَةً اِلَیَّ اِنْ جَلَّ دَرَجَتُکَ اُولَیْکَ الْعَمَلُ لَیْ یُحْدِیْدُ اِبْعَدْ یَحْدِیْدُ اِلَیَّ خَلْقِیْ وَ کُنْتُ
نَسِیًا مَنَسِیًا اَنْ اَسِیًّا سَاہِبًا غَا فَلَ اَقَاتَمْتُ نِعْمَتِکَ بِاَنَّ ذَكَرْتَنِیْ ذَلِکَ وَ مَنَنْتَ بِہِ عَلَیَّ وَ هَدَّیْتَنِیْ
لَہٗ فَلِیْ کُنُّ مِنْ شَرِّکَ یَا اَلْحَمْدُ وَ سِیْدِیْ وَ مَوْلَاکَ اَنْ تُنِیْمَ لَیْ ذَلِکَ وَ لَا تُسَلِّبْنِیْ حَتّٰی تَتَوَقَّأَنِیْ عَلَیْ
ذَلِکَ وَ اَنْتَ عَرَفِیْ سَا اِضِیْ وَ اَنْ کَ اَحَقُّ الْمُنْعَمِیْنَ اَنْ تُنِیْمَ نِعْمَتِکَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا
وَ اَحْبَبْنَا اَدْعِیْکَ بِسَمِیْکَ فَلِکَ الْحَمْدُ غَفْرًا اَنْکَ سَمِیْنَا وَ اَلِیْکَ الْمَصِیْرُ اَمْتًا یَا اللّٰهُ وَ حَدِّیْكَ لَا تَشْرَیْکُ
لَہٗ وَ بِرَسُولِہِ مُحَمَّدٍ صَلَیْ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ صَدِّقْنَا وَ اَحْبَبْنَا اَدْعِیْ اللّٰهُ وَ اَتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاةِ
مَوْلَانَا وَ مَوْلٰی الْمُوْمِنِیْنَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ اَحْبَبْنَا اَدْعِیْ سَأُوْلِہٖ وَ اَصْدِیْقِ
الْاَکْبَرِ وَ اَحْبَبْنَا عَلِیَّ بِرَبِّتِہٖ الْمُوْدِدِ بِہٖ نَبِیْہٖ وَ دِیْنِہٖ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ عَلَیْکَ اَلدِّیْنَ اللّٰهُ وَ خَارِجَ الْعِلْمِہٖ

تعمیرات اور

وکیلنتہ لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ وصیہ
 وصفوتہ صلی اللہ علیہ
 والہ وسلم اسکن
 سکنتک بمن یکن
 لہ ما فی السموات و
 الارض و بمن سکن
 لہ ما فی اللیل و النهار
 و هو السميع العليم
 فسخرن الہ الریح یجرینہ
 بامرہ ما سخرہ حیث
 اصاب و الشیاطین
 کل بتاء و غواص
 الاری اللہ تصیر الامور
 سرور کان کے ذکر کا تعویذ
 امام محمد باقر علیہ السلام سے
 مروی ہے کہ سر کے درو کے
 لئے سر کو من کر کے سات
 دفعہ یہ پڑھے **اَسُوذُ بِاللّٰهِ**
الذی سکن لہ ما
فی البیرو و البحر و ما فی
السموات و الارض
و هو السميع العليم
 یہی دعا کان کے درو کے
 لئے بھی سات دفعہ امام

وَعَيْبَةُ غَيْبِ اللَّهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ وَ اَرَبِيْنَ اللّٰهُ عَلٰى خَلْقِهِ وَ شَهِدَاةِ فِى بَرِّيْتِهِ **اللّٰهُمَّ سَرِّبْنَا لِنَا سَمِعْنَا سَمِعْنَا**
مُنَادِيًا يُّنَادِي بِاللَّيْمَانِ اَنْ اِرْتُوْا بِرِيْكُمْ فَاَمَّا كَرِّبْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَقَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا عَلٰى سُرْسُلِكَ وَ لَا نَحْزَنُ اَيُّوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَاطْعُفٌ اَلْمِيْعَادِ وَ اَنَا يَا كَرِّبْنَا
بِسُرَّتِكَ وَ لَطْفِكَ اَجْبَدْنَا اَعْيَاكَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَقْنَاكَ وَ صَدَقْنَا مَوْلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا
بِالْحَقِيْقَةِ وَ الظَّالِمِيْنَ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَ احْتَسَرْنَا مَعَهُ اَسْتَبِيْنَا فَانْتَبِهْهُمْ مُؤْمِنُوْنَ مُؤْمِنُوْنَ وَ لِلّٰهِ مُسْتَوْنٌ
اَمْتَا لِيْرِيْبًا هُوَ وَ عَلٰى نَبِيِّهِمْ وَ شَهِدِيْهِمْ وَ عَائِيْرِهِمْ وَ حُرْمِهِمْ وَ مَيْتَرِهِمْ وَ مَرْضِيْنَكَ لَهُمْ اَمْتَةً وَ قَادَةَ وَ سَادَةً وَ
حَسْبُنَا لَهُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللّٰهِ دُوْنُ خَلْقِهِ لَآ نَبْتَغِيْ لَهُمْ بَدَلًا وَ لَآ نَسْتَعِيْذُ مِنْ دُوْرِهِمْ وَ لِيُوْحَاةِ وَ بَرِّيْتِنَا اِلَى اللّٰهِ
مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُ حُرْمًا يَا مَنْ اَلْحَيْنُ وَ الْاِيْسُ مِنْ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ كَفَرْنَا يَا بِلْحَقِيْقَةِ الظَّالِمِيْنَ
وَ الْاَوْشَاكِ اَلْاَسْرَاعَةِ وَ اَشْيَاكُمُ هُوَ وَ اَنْبَاكُمُ هُوَ وَ كَلِّ مِنْ الْاَهْمُ مِنَ الْحَيْنِ وَ الْاِيْسُ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلَى
اٰخِرِهِ **اللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْهَدُكَ الْكَانِدِيْنَ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَ اَلْ مُحَمَّدِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلِيْهِمْ وَ قَوْلُنَا**
مَا قَالُوْا اَوْ دَرِيْنَا مَا دَا اَوْ اِيْبِهِ مَا قَالُوْا اِيْبِهِ قُلْنَا وَ مَا دَا اَوْ اِيْبِهِ دَنَا وَ مَا اَنْكُرُوْا اَنْكُرْنَا وَ مَنْ وَاوَا
وَ اَلَيْنَا وَ مَنْ عَادَا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوا لَعَنْنَا وَ مَنْ تَبَرَّوْا اَمْنَةً نَّبَرْنَا اَمْنَةً وَ مَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْنَا تَرَحَّمْنَا
عَلَيْهِ اَمْنَا وَ سَلَّمْنَا وَ مَرْضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوْلِيْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ **اللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذِكْرَكَ وَ لَاسْتَبِيْنَا**
وَ اجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا نَا بِرَا عِنْدَنَا وَ لَاجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا اَوْ اَحِيْبًا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَ اَمْتَنَا اِذَا اَمْتْنَا
عَلَيْهِ اَلْ مُحَمَّدِيْنَ اَسْتَبِيْنَا فَيُحْمَرُّ نَا تَعَرُّوْا يَا كَرِّبْنَا اَلْمُوْلٰى وَ عَدُوْرِهِمْ عَدُوْر اللّٰهِ نَعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِى
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ قَانَ بِنَ الْاَلِكِ نَا ضُوْنَ يَا اَسْرَحَ الْاَرَا حِيْمِيْنَ اَسْ كَعْبِدُكَ بِرِيْجِدُ فِيْ
اِدْر سُوْدَفِعُ اَنْهَرُ لَبْدُ اِدْر سُوْدَفِعُ نَسْرُ اَللّٰهِ كَعْبُ اِدْر اَيْتِيْ فِيْ سَعْبُ كَبْرُ شَخْصِ اِسْ مَلَّ كُوجَالَا سَعْبُ اِسْ كَعْبُ اِسْ شَخْصِ بِيْجَا
ثَوَابِ هُوْكَ جِسْ نَعْبُ جِنَابِ رَسُوْلِ خَلَا صِلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اَلَمْ وَ سَلْمُ كَعْبُ اِسْ غَدِيْرِكُ وَ نِ جِنَابِ اَمِيْرِكِ وَ لَا يْتِ اِدْر
حَلْكُمْتِ كِيْ بِيْعَتِ كِيْ هُوْ اِبْتِهْرِيْوْ سَعْبُ كَعْبُ اِسْ نَمَارُ كُوْرِدَالِ كَعْبُ قَرِيْبِ بَجَالَا سَعْبُ كَعْبُ اِسْ وَ نِ جِنَابِ رَسُوْلِ خَلَا
صَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اَلَمْ نَعْبُ غَدِيْرِكُ بِرِ حَضْرَتِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيْ بِنِ ابْنِ طَالِبِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ كُوْلُوْ كُوْلُوْ كَعْبُ نَعْبُ اِمَامِ اِدْر اِبْنِ خَلِيْفِ
وَ جَانَشِيْنَ بِنَا يَانِ دُوْر كَتُوْ كِيْ بِهَيْلِ رُكْعَتِ فِيْ سُوْرَةِ الْحَمْدِ كَعْبُ اِدْر اِنزِلْنَا اِدْر دُوْسَرِيْ رُكْعَتِ فِيْ سُوْرَةِ الْحَمْدِ
كَعْبُ اِدْر سُوْرَةِ قَلِّ هُوْ اللّٰهُ يَرْحَمُ بَعْبُ غَسْلِ كَعْبُ اِدْر زُوَالِ سَعْبُ اِدْر حَلْكُمْتِ بِهَيْلِ دُوْر كَعْبُ نَمَارُ يَرْحَمُ اِسْ كِيْ هَر اِيْكَ

جعفر صادق علیہ السلام کو نقل ہوتی ہے، نیز آنحضرت سے وارد ہے کہ پیرانا پیر (عراق و ایران میں ہوتا ہی) تھوڑا سا لیکر اس کو بہت نرم کر کے دودھ کے ساتھ ملا کر آگ پر رکھ کر گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈال لے۔ نیز سر کے درد کیلئے پیالہ میں پانی بیکر یہ پڑھے

أَوْ لَوْ يَرِ الْبَنِينَ كَقُرُوءِ
أَنَّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
كَأَنَّكَ تَقَاتَفْتَهُنَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ
شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

اور پھر اس پانی کو پی لے روایت ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صلوات یعنی درد سر عارض ہوتا تھا تو آپ اپنے ہاتھوں کو کھو کر سورہ فاتحہ اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے اور ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک پر مل دیتے

ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ آیت الکرسی اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اس کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور اس کی دنیاوی و آخروی حاجتیں باسانی اور عاقبت بر آئیں گی، یہ معلوم رہے کہ جب سید نے اقبال میں اس نماز کو ذکر کیا تو دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کو آیت الکرسی پر مقدم ذکر فرمایا ہے، اسی طرح علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی سید کی متابقت کر کے ذکر فرمایا ہے، سقیر نے بھی اپنی دوسری کتابوں میں یوں ہی ذکر کیا تھا لیکن جب تتبع کیا تو آیت الکرسی کا ذکر سورہ قدر سے پہلے بہت زیادہ روایتوں میں دیکھا، اور یہ احتمال دینا کہ سید کی اقبال کتاب کو کھینے والوں کی طرف سے یہ سہو ہو گیا ہو کہ انہوں نے حکم کے عدو میں اور تقدیم سورہ قدر کو آیت الکرسی میں سہواً لکھ دیا ہو یا یہ کہ یہ ایک علیحدہ مستقل اور عمل ہے کہ جسے سید نقل فرما رہے ہیں اس کا اس نماز سے کوئی تعلق نہیں یہ سب احتمال بعید ہیں، اس نماز کے بعد یہ دعا رتبا اثنائاً مثنائاً دیا کہ جو بہت طویل ہے پڑھے ساتویں آج کے دن دعا نے ندبہ کو پڑھے، آٹھویں یہ دعا پڑھے کہ جسے سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَالْقُدْرَةِ الَّتِي خَصَصْتَهَا بِرُؤُونِ خَلْقِكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَحَسْبِي وَأَنْ تَبَدَّلَ عَلَيَّ فِي كِتَابِ حَيْرِ عَاجِلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحْتَمِلِ الْإِيْتَةِ
الْقَادَةِ وَالذَّاعِيَةِ السَّادَةِ وَالْمُجْرِمِ الرَّاهِرَةِ وَالْإِعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادَةِ وَأَسْرَكَ الْبِلَادِ
وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْعَارِيَةِ فِي اللَّهِ الْعَامِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحْتَمِلِ
خَيْرِ أَرْكَانِ عَالَمِكَ وَأَسْرَكَ كَرَامَتِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ
وَحَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَقْبِيَاءِ الْأَنْبِيَاءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَائِلِ الْبَيْتِ إِلَى بَيْتِ النَّاسِ مِنْ أُنَاكُ الْجَنَّةِ وَمَنْ
أَبَاكَ هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحْتَمِلِ أَهْلِ الدِّينِ كَرَامَتِكَ مِنْ أَمْرَاتِكَ وَمُسْغَلِيَهُمْ وَذَوِي الْقُرْبَى
الَّذِينَ أَمْرَاتِكَ بِمَوَدَّرَتِهِمْ وَفَرَضَتْ حَقَّهُمْ وَجَعَلَتْ الْجَنَّةَ مَعَادِمًا مِنْ أُنَاكَ هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحْتَمِلِ حَكَمًا أَمْرًا وَأَبْطَاعَتِكَ وَتَهْوَا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَذَلُّوا عِبَادًا وَعَلَى وَحَلَّ بِرَبِّكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَالْقُدْرَةِ الَّتِي خَصَصْتَهَا بِرُؤُونِ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْعُرَى الْمُحْتَمِلِينَ الْوَصِيَّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ
بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالذَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِقِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْ
فِيكَ كَوْمَةً إِلَّا نَجَّاهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحْتَمِلِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ

لِرَبِّكَ الْعَهْدَ فِي عَهْدِكَ وَاتَّقِ خَلْقَكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِ فِيهِنَّ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ بِفَضْلِهِ
 مِنْ حَقِّكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ مَنْ تَخْلُقُ مِنَ النَّاسِ وَالْأَشْهُدُ بِبَيْنِ حَاسِدِي التَّوْحِيدِ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عَيْدَكَ
 الْأَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْرُودِ وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْبَيْتِاقِ الْمَأْخُودِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرَبِيهِ عِيُونَنَا وَاجْمَعِيهِ شَمْلَنَا وَلَا تُفْضِلْنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا
 لِإِعْتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَزَفْنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا
 حُرْمَتَهُ وَكَرَمَتَهُ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا بِمُحَمَّدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيَّكَ مَا وَعَلَى عَثْرِيكَ مَا وَعَلَى مُجْرِيكَ مَا مَتَى أَضَلَّ السَّلَامُ مَا بَقِيَ النَّيْلُ وَالْتِهَارُ وَبِكَمَا
 اتَّوَجَّهْتُ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَسَرَّيْتُكَ فِي تَجَارِطِ بَلْبِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْبِيرِ أُمُورِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ مَحَدَّ حَقِّ هَذَا الْيَوْمِ وَأَنْ تَكْرَهُ
 حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَاءِ نُورِي وَأَقْبَلِي اللَّهُ لَا أَنْ يُرْمَى نُورُهُ اللَّهُمَّ فَزَجِرْ عَنِ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
 نَبِيِّكَ وَكَشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ اللَّهُمَّ أَصْلَاهُ الْأَرْضِ ضَ بِيَوْمِ عَدْلِكَ
 كَمَا مَلَيْتَ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَخْجَزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَ لَهُمْ إِنَّكَ لَا تَخْلُقُ إِلَّا بِإِيعَادِ نَارِينَ جَبَّ مَنِ بَهَانِي
 سَ مَلَاتَاتِ كَرِي تَوَاسِ كَوَاسِ عِبَادَاتِ سَ مَبَارَكِ دَعِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلْنَا مِنَ اللَّحْمِ شَيْءًا يَنْبَغِي
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَمْرَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اُورِيهِ بِيَوْمِ الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ جَعَلْنَا
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بَعْضَهُمْ بِيَتَا وَمِمَّنَّا قَبِيهِ الَّذِي وَافَقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وَوَلَايَةِ أَمْرًا وَوَالْفُقُومَ بِقُسْطِهِ وَوَجَعَلْنَا
 مِنَ الْجَلِيدِينَ وَالْمُكْرَبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ دَسُوسِيهِ سُوْدُ فَعَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَا لَدِينِهِ
 وَتَمَامَ رِعْمَتِهِ بِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَانِبًا يَسِيهِ كَرَامِ كَبِ الشَّرَافِ
 دِنِ مِيَنِ اِجْتِهِي كِيْرِيهِ نِيْنَا رِيْنِي كَرْنَا نُوْشُو لِكَا نَا نُوْشِي كَرْنَا اُورِ شِيْعَانِ عَلِي عِيْدِ السَّلَامِ كُوْشُو كَرْنَا اِنِ كِي تَقْصِيْرَاتِ كُوْمُنَا
 كَرْنَا اِنِ كِي حَاجِيْتِ رُوَايِي كَرْنَا صِدْرِي كَرْنَا اِهْلِ دِعْيَالِ بِرِ تُوْسَعِ دِيْنَا مُؤْمِنِيْنِ كُوْكَهَانَا كُهْلَانَا رُوْرَه دَارُوْنِ كُوْا فَطَارِي دِيْنَا
 مُؤْمِنِيْنِ كَسَا نُوْصَافِي كَرْنَا اُورِ اِنِ كِي زِيَارَاتِ اُورِ دِيْكُنِي كَلِي لِي جَانَا مُؤْمِنِيْنِ سَ تَرَسَمِ كَرْنَا اِنِ كَلِي لِي هَدِيْنِي
 بِجِيْنَا اَللّٰهُ كِي اِسِ دِنِ بِهِيْتِ بِيْرِي نَعْمَتِ بِوِ وِلَايَتِ عَلِي عِيْبِ السَّلَامِ هِي كَا شُكْرًا اُورِ كَرْنَا دُرُوْدِ وِصْلَوَاتِ بِهِيْتِ بِرُحْنَا
 اَللّٰهُ كِي بِهِيْتِ زِيَادَه عِبَادَاتِ وِطَاعَاتِ بِجَالَانَا اِنِ مِيْنِ سَ هَرِ اِيَكِ كَلِي لِي بِهِيْتِ زِيَادَه فَضِيْلَتِ هِي اُورِ

تعمیرات ماثورہ
 تھے تو آنحضرت سے وہ
 درد دور ہو جاتا تھا، نیز
 درد سر کے لئے ہاتھ کو اس
 کے سر پر رکھے اور یہ پڑھے
 إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّكَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضُ أَنْ تَزُودَ وَلَا تَكُنْ
 مِنَ الْتَّكَاثُرِ أَنْصَبْكَ لَهَا
 مِنْ أَحْسَنِ مَرْنِ بَعْدَ إِذْ أَنْتَ
 كَانَ حَلِيمًا عَفُوفًا
 ربیع الاول سے منقول ہے
 کہ مومن رشید کو شہر
 طرس میں درد سر لاحق
 ہو گیا تھا اسے کوئی علاج
 فائدہ مند نہ ہوا بادشاہ
 رومی نے ایک ٹوٹی اس
 کے لئے بھیجی اور لکھا کہ میں
 نے سنا ہے کہ تجھے درد
 لاحق ہو چکا ہے، میں یہ
 ٹوٹی بھیج رہا ہوں اسے
 پہنے رکھنا یہاں تک کہ
 درد سے آرام ہو جائے
 مومن اس سے ڈر گیا
 کہ کہیں اس ٹوٹی میں زہر
 نہ ہو تو اس نے حکم دیا کہ
 جو اس ٹوٹی کو لایا ہے

کی جگہ رکھتے ہیں دفعہ پڑھے
 يَا ظَاهِرَ اَصْوَجُوْدٍ اَوْ كَا
 يَا طَائِعَ عِيْرٍ مَقْنُوْدٍ اُرْدُوْدٍ
 عَلٰى عَجْدِكَ الصَّوْعِيْفِ
 اَيَا دِيْكَ الْجَيْمِيْلَةَ رَعْنَدَا
 وَاذْهِيْبْ عِنْدَهُ مَحَايِبَهُ
 مِنْ اَدْحٰى اَتَاكَ سَحِيْمٌ
 قَدْ يَرُوْهُ بَهْرٌ بِنِ كَيْلِ
 اِمَامِ مُحَمَّدٍ بَاقرِ عِيْدِ السَّلَامِ
 دار ہے کہ اپنے ہاتھ کو کان
 پر رکھ کر پڑھے **لَوْ اَنْزَلْنَا**
هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ
 اس کو آخر سورہ تکوین پڑھے
 منہ کے درو کے لئے
 امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے مروی ہے کہ اپنے
 ہاتھ کو منہ پر رکھ کر
 یہ پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ**
الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعْرَا سُوْهُ
دَاوُدَ اَوْ عُوْدُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ الَّتِي لَا يَضُرُّ مَعَهَا
شَيْءٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ
قُدُّوسٌ اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ
بِاَمْرِكَ الظَّاهِرِ الْمَقْدُوْرِ

پڑھ کر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اور جناب فاطمہ زہرا علیہما السلام اور امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کو اس جہا کے نیچے لیکر یہ کہا کہ اے میرے پالنے والے ہر پونجیر کے اہل بیت ہوتے ہیں جو اس کے نزدیک تمام مخلوق سے مخصوص تر ہوتے ہیں، اے میرے پالنے والے یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں، ان کو ہر گناہ و شک سے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے پس جسراے علیہ السلام اسی وقت ایہ تطہیر جس میں ان حضرات کی طہارت و عصمت کی اللہ تعالیٰ سے گواہی ہے لیکر نازل ہوئے پھر آنجناب ان چار بزرگواروں کو اپنے ساتھ لے کر مہاجر کرنے کے لئے روانہ ہوئے، جب بخران کے نصاریٰ کی نگاہ ان چار بزرگواروں پر پڑی اور آنجناب کی سخاوت اور عذاب کے آثار کا ملاحظہ کیا تو انہوں نے آپ کے ساتھ مہاجر کرنے کی برأت نہ کی اور مصالحت کرنے اور جزیہ قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی، آج ہی کے دن جناب امیر المؤمنین علیہ السلام نے حالت رکوع میں سائل کو انگوٹھی عنایت فرمائی اور آپ کی شان میں ایت **اِقْرَأْ كَيْسَ اللّٰهِ نَزَلَ هُوْنٰى**، خلاصہ آج کا دن بہت شرافت کا ہے اور اس میں کسی عمل وارد ہوئے ہیں پہلے غسل کرنا دو سو روزہ رکھنا تیسرے دو رکعت نماز پڑھنا اور ان کی کیفیت غدیر کی نماز والی ہے اور وقت بھی وہی وقت ہے، نماز مہاجر میں ایت لکھی ہم فیما خالدون تک پڑھے، پچھتے دمائے مہاجر جو ماہ رمضان کی سحری کی دعا کے مشابہ ہے پڑھے اس دعا کو شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور سید رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کیا ہے اور ان دونوں کے نقل میں کچھ اختلاف ہے ہم اس روایت کی بنا پر جو شیخ نے مصباح میں نقل کی ہے ذکر کرتے ہیں، شیخ نے فرمایا کہ دعائے مہاجر امام جعفر صادق علیہ السلام سے بہت فضیلت کے ساتھ روایت میں آئی ہے اور وہ یہ ہے **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَلَاءِکَ بِاَبْنِکَ اَدَّ کُلُّ بَلَاءِکَ بِیَّحٰی اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِبَلَاءِکَ کُلِّہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجْمَلِہِ وَاَسْأَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ جَبَلِہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہِ وَاَسْأَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ جَبَلِہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمْرْتَنِیْ فَاَسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِہَا وَاَسْأَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ عَظِمَۃً اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ نُورِکَ بِاَوْسَعِہَا وَاَسْأَلُکَ مِنْ نُورِکَ نُوْرًا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ تَحَنُّنِکَ بِاَوْسَعِہَا وَاَسْأَلُکَ مِنْ تَحَنُّنِکَ تَحَنُّنًا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمْرْتَنِیْ فَاَسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَكْمَلِہِ وَاَسْأَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ کَمَالًا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَمَالِکَ**

الْبَسْمَاءِ الَّذِي مَنَّ سَلَكَ
 بِهِ اعْطَيْتَهُ وَمَنْ دَعَا لَكَ
 بِهِ احْبَبْتَهُ اسْأَلْكَ يَا
 اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ
 تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُعَافِيَنِي
 مِمَّا أَحْبَبْتُ فِي فِيهِ وَفِي
 رَأْسِي وَفِي سَمْعِي وَفِي
 بَصَرِي وَفِي بَطْنِي وَفِي
 ظَهْرِي وَفِي يَدِي وَفِي رِجْلِي
 وَفِي جَوَارِحِي كُلِّهَا
 كَرَاهَا اللَّهُ تَجْعَلْ شِفَاؤِي
 دَانَتِي كَيْفَ تَشَاءُ
 إمام جعفر صادق عليه السلام
 سے روایت ہے کہ اپنے
 ہاتھ کو ان پر رکھ کر سورہ الحمد
 اور قل ہو اللہ اور انما انزلنا
 اور یہ آیت پڑھے و تَوَدَّيْ
 الْحَبِيبِ كَيْفَ تَشَاءُ
 وَهِيَ تَسْمِعُ السَّمْعَ
 اللَّهُ الَّذِي أَنْفَعُ كُلَّ
 شَيْءٍ إِذْ أَنْتَ خَيْرٌ بِمَا
 تَفْعَلُونَ نِزَامِ الرَّسُولِينَ
 عید السلام سے روایت ہے
 کہ اپنے ہاتھ کو مسجد کی بلکہ

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَسْمَائِكَ يَا كَلِمَاتِكَ تَأَمَّنْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
 كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ يَا كَلِمَاتِكَ وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِأَسْمَائِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ عَزْرَتِكَ يَا عَزْرَتَهَا وَكُلِّ عَزْرَتِكَ عَزْرَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزْرَتِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ
 بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيئَتِكَ مَا خِصِمْتُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
 الْبَقِي اسْتَطَلْتُ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كَلِمَاتِكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ يَا نَفْسُ
 وَكُلِّ عِلْمِكَ تَأَمَّنْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ يَا سِرِّهَا وَكُلِّ
 قَوْلِكَ رِضْوَانِ اللَّهِ إِلَيَّ اسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِكَ يَا سَمَاءُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِكَ
 كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّكَ يَا شَرِّكَ
 شَرِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ يَا سُلْطَانِكَ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ
 دَائِمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ يَا فَخْرِكَ وَكُلِّ مُلْكِكَ
 فَخْرِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَاقَتِكَ يَا عِلَاقَةَ وَكُلِّ عِلَاقَتِكَ عِلَاقَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَاقَتِكَ كَلِمَاتِكَ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَيْتَانِكَ يَا عَجَبِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَيْتَانِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ مَرْتَبَتِكَ يَا قُدْرَتِكَ وَكُلِّ مَرْتَبَتِكَ قُدْرَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَرْتَبَتِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
 فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّمُونِ وَالْجَبْرُوتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ جَبْرُوتِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا لِحُجَّتِي بِرَبِّهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْآلَاءِ أَنْتَ اسْأَلُكَ
 بِهَلْكَ لَإِلَهَ الْآلَاءِ الْآلَاءِ يَا إِلَهَ الْآلَاءِ الْآلَاءِ أَنْتَ اسْأَلُكَ بِهَلْكَ لَإِلَهَ الْآلَاءِ الْآلَاءِ
 الْآلَاءِ أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَأْفَتِكَ
 يَا عَمِيهِ وَكُلِّ رَأْفَتِكَ عَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَأْفَتِكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَاكَ يَا هَذِيكَ وَ
 كُلِّ عَطَاكَ هِنِيكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَاكَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ يَا حَمْلَةَ وَكُلِّ

تعویذات ماثورہ

پرس کر کے درد کرنے والے
 دانت پر رکھ کر پڑھے
 بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّارِفِ اللّٰهِ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ دانتوں
 کے درد کے لئے مجرب
 تعویذ سورہ الحمد اور قل عوذ
 رب الفلق اور قل عوذ
 رب الناس اور قل ہول اللہ
 کو پڑھ کر پھیر دیا جائے
 لیکن ہر سورہ کے پہلے بسم
 اللہ بھی پڑھنا بسیم اللہ
 الرحمن الرحیم و لے
 ما سکن فی اللیل التھکیر
 وھو التوسیع العظیم قلنا
 یا ناکم کونی بربدا و
 سلاما علی ابراہیم و
 اساد و اہلہ کید الجحلتانم
 الاخسریں نوودی اٹ
 بوسرا و من فی التاروس
 حولھا و سبحان اللہ رب
 العالمین پھیر کے
 اللہم یا کافی من کل
 شیء و لا یکن فی حنک
 شئی و اکف عبدک

خَيْرِكَ عَاجِلُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ وَكَلِمَةِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاصْبِرْ
 اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كَلِمَةَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاصْبِرْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْعَثْنِيْ عَلٰى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصَدُّقِ بِرِسُوْلِكَ عَلَيَّ وَ اَللهِ السَّلَامُ وَ الْوَالِيَّةِ
 لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَ الْبِرَّةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَ الْاِيْعَامِ بِالْاَيْدِيَةِ مِنْ اَلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّي قَدْ رَضِيْتُ
 بِذَلِكَ يَا سَمِيْتُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
 عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاةِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ الْفَضِيْلَةَ
 وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَعَبَّرْ بِمَا رَفَعْتَنِيْ وَ يَا سَمِيْتُ لِيْ فِيمَا اتَيْتَنِيْ
 وَ احْفَظْنِيْ فِي غَيْبَتِيْ وَ فِي كُلِّ غَايِبٍ هُوْنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْعَثْنِيْ عَلٰى الْاِيْمَانِ
 بِكَ وَالتَّصَدُّقِ بِرِسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ بِرِسُوْلِكَ وَ الْبَعَثَةِ
 وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَ التَّكَاثُرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ
 وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ حَقُوْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرِّ وَّ مِنْ كُلِّ
 مَكْرُوْرَةٍ وَ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اَفْئَةٍ نَزَلَتْ اَوْ نَزَلْنَ مِنَ السَّمَاوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ
 وَ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هَذَا الشَّهْرِ وَ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
 اِقْبَمْنِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَانَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فَرَحٍ وَ مِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ
 وَ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَ اسْرِعْ حَلَالَ طَيِّبٍ وَ مِنْ كُلِّ رِعْمَةٍ
 وَ مِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ نَزَلْنَ مِنَ السَّمَاوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هَذَا
 الْيَوْمِ وَ فِيْ هَذَا الشَّهْرِ وَ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَ رَجَعِيْ عِنْدَكَ وَ مَا لَتْ
 بِيْزِيْ وَ بِيَدِكَ وَ عَثَرْتُ حَالِيْ عِنْدَكَ اَوْ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْمٍ وَ جَمْعِكَ الَّذِيْ لَا يُلْطَفُ اَوْ بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ
 الْمُصْطَفِيِّ وَ بِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضِيِّ وَ بِحَقِّ اَوْلِيَاكَ الَّذِيْنَ اَنْجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ تُعْفَى لِيْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَنْ تُعْصِمَنِيْ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عَمَلِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَعُوْذُ
 فِيْ شَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا اَمَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى نَتَوَقَّأَنِيْ وَ اَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَاَنْتَ عَرِيٌّ رَاضٍ وَاَنْ تُخْتِمَ
 لِيْ عَمَلِيْ بِاِحْسَنِهِ وَ لِجَعَلْ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَاَنْ تُفَعِّلَ لِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى يَا اَهْلَ الْعَفْوَةِ

وَابْنِ امِّكَ مِنْ شَرِّهَا
يُحَاكِمُ وَيُحْكِمُ رُوْحُوْنَ
شَرِّهَا الْوَجْعَ الَّذِي يَشْكُوهُ
إِلَيْكَ نِزْرًا رَوَيْتَ فِيهِ
سَهْرًا كَهْمِي يَأْكُجُورًا كَيْتَ
لَيْ كَرَسِي اس طرف پر
طے کہ جہاں درد ہوتا ہے
اور سات دفعہ یہ بھی پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَآلِہٖ اٰہِیْمٌ
خَلِیْلٌ اللّٰهُ اَسْكُنْ
بِالَّذِي سَكَنَ لَهَا مَا
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا فِیْمِ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ
قَدِیْرٌ نِزْرًا كَهْمِي يَأْكُجُورًا
سہ کر لوسہ کی کوئی بیزیر
یا لڑی کو جس دانت میں
درد ہوتا ہے رکھو سات
دفعہ یہ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ الْعَجَبُ كُلِّ الْعَجَبِ
دُوْدَةٌ تَكُوْنُ فِی الْفِیْمِ
تَأْكُلُ الْعَظْمَ وَتَسْتُرُ
النَّمَّ اَنَّ الرَّاقِيَّ وَاللّٰهُ
السَّكِيَّ وَالْكَافِيَّ لِلَّهِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پانچوں اس دعا کو پڑھے کہ جسے شیخ
اور سید نے دو رکعت نماز اور ستر دفعہ استغفار کے بعد نقل کیا ہے کہ جس کی ابتداء اس طرح ہے الحمد للہ
رب العالمین آج کے دن ہر مومن اور مومنہ کو جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی بیروی کرتے ہوئے فقرا کو
خیرات دینا چاہیے اور جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی آج کے دن زیارت کرے اور بہتر یہ ہے کہ زیارت جامعہ
پڑھے، پچیسویں کا دن، بہت شرافت والا دن ہے یہ وہ دن کہ جس دن سورہ ہل ائی اہلیت علیہ السلام کے حق
میں نازل ہوئی اور اس سورہ کی شان نزول یوں ہے کہ انہوں نے تین دن روزے رکھے اور ہر دن اظہار کے وقت
مسکین اور یتیم اور قیدی کو اپنا سب کھانا دے دیا اور خود پانی کے ساتھ اظہار کر لیا لہذا شیعوں کے لئے لائق اور مناسب
ہے کہ وہ بھی اپنے مولا کی بیروی کرتے ہوئے ان دنوں میں خصوصاً پچیسویں کی رات مسکین اور یتیموں وغیرہ کو صدقہ
دن اور کھانا کھلائیں اور آج کے دن روزہ رکھیں اور جو کچھ بعض علماء آج کے دن کو مبارک کا دن خیال کرتے ہیں لہذا
مناسب ہے کہ آج کے دن زیارت جامعہ اور مبارک کی سابقہ دعا کو بھی پڑھا جائے، ذی الحجۃ کا آخری دن عربی
کے سال کا یہ آخری دن ہے، یہ دررحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے کہ آج دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک
رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ ایت الکرسی پڑھے اور نماز کے تمام کرنے کے بعد
یہ پڑھے اللّٰهُ مَا عَمِلْتُ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ تَلِيْتَنِيْ عَنْهُ وَاَوْتَوْضَعَهُ وَنَسِيْتَهُ وَاَلَمْ تَنْسَهُ وَاَدْعُوْنِيْ
رَبِّيْ التَّوْبَةَ بَعْدَ اجْتِرَانِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ اَوْ مَنَّهُ نَا عَفْوِيْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يَغْفِرُ بِيْنِيْ
إِلَيْكَ فَاَقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ بِنِزْرًا كَهْمِي يَأْكُجُورًا كَيْتَ لَيْ كَرَسِي اس طرف پر
سہ کر لوسہ کی کوئی بیزیر یا لڑی کو جس دانت میں
درد ہوتا ہے رکھو سات
دفعہ یہ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْعَجَبُ كُلِّ الْعَجَبِ
دُوْدَةٌ تَكُوْنُ فِی الْفِیْمِ
تَأْكُلُ الْعَظْمَ وَتَسْتُرُ
النَّمَّ اَنَّ الرَّاقِيَّ وَاللّٰهُ
السَّكِيَّ وَالْكَافِيَّ لِلَّهِ

ساتویں فصل محرم کے اعمال میں ہے

معلوم رہے کہ یہ مہینہ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لئے حزن و ملال کا مہینہ ہے امام رضا علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جب محرم کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو میرے باپ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو کوئی شخص ہنستے
نہیں دیکھتا تھا بلکہ آپ پر ہمیشہ حزن و ملال و غم غالب رہتا تھا اور جب دسویں محرم کی ہوتی تھی تو آپ اس دن

مصیبت و حزن گریہ و بکائیں رہتے تھے اور فرماتے تھے آج کا وہ دن ہے کہ جس دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا پہلی کی رات مسیت نے اقبال میں آج رات کے لئے چند ایک نمازیں ذکر کی ہیں پہلی سور کعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ بڑھے، دوسری رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے تیسری دور کعت نماز پڑھے، کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز بجالاتے اور اس کی صبح میں جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ شخص اس شخص کے مش ہو گا کہ جو پورا سال کا رتیر بجا تا رہا ہو اور وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر وہ مر جائے تو بہشت میں جائے گا، نیز سیرت نے اس مہینے کے پانچ دیکھنے کی ایک بہت طولانی دعا نقل فرمائی ہے جو پہلی کا دن یہ دن سال کا پہلا دن ہے اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھے ریتان بن شیبہ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص آج کے دن روزہ رکھے اور پھر خدا سے کوئی چیز طلب کرے تو خداوند عالم اس کی دعا کو قبول فرمائیگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا تھا، دوسرے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی کو دو رکعت نماز بجالاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اس دعا کو تین دفعہ پڑھتے تھے اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَ هٰذِيْ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْأَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰی هٰذِيْ النَّفْسِ الْاَكْرَسِ وَ بِالسُّوْرِۃِ الْاِنْشِرَاقِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّيْ رَبِّكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَمْ يَحْمَدْكَ لَمْ يَذْكُرْكَ مَنْ لَمْ يَذْكُرْكَ لَمْ يَكُنْ حُرٌّ مِنْ لَاحِرٍ رَمَلَةٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَمْ يَعْصِيَكَ لَمْ يَكُنْ سِدًّا مَنْ لَمْ يَسْتَدِ لَكَ يَا كَرِيْمُ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ نَزْلًا يَا حَسَنَ الْاَمْرِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عَمْرَ الصُّرَعْفَاءِ يَا مُنْتَقِدَ الْعُرْفِ يَا مَنْ يَجِي الْهَلَكُ كُلِّيْ يَا مَنْ يَجْعَلُ الْجَمِيْلَ يَا مُفَضِّلَ الْاَحْسَنِ اَنْتَ الَّذِيْ يَبْعُدُ لَكَ سِوَادُ الْبَيْلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَبْوَةُ الْقَمَرِ وَ شِعَاعُ الشَّمْسِ وَ ذَوِي الْمَلِكِ وَ حَقِيْقَةُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرَ اُمَّةٍ يُّطْعَمُوْنَ وَ اَعْفُفْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَ لَا تُؤَاخِزْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَعْتَابِيْهِ كُلُّ مَنْ عَمِدَ رَبِّيْنَا وَ مَا يَدَّ كُرًّا اِلَّا اَوَّلُو الْاَلْبَابِ رَبِّيْنَا لَا يُرْسِخُ قَلْبِيْنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا حُرًّا لَكَ رَحْمَةً اَنْتَ الْوَهَّابُ

الإللهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
 الْعَالَمِيْنَ وَاِذَا اَقْتُلْتُمْ
 نَفْسًا فَكَذٰلِكَ اَمْرٌ نُّؤْتِيْهِكَ
 اور اس کو لعنم تعقلون تک
 سات دفعہ پڑھے، سینے کے
 درد کے لئے یہ آیت واذا
 تاتتكم نفسا فاذا اراكم فيها
 لعنكم تعقلون تک وارد ہوئی
 ہے روایت میں ہے کہ
 قرآن سے شفا حاصل کر
 کیو جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا،
 کیف شفا رما فی الصدور
 کھانسی کے لئے دعائے
 جامعہ وارد ہوئی ہے کہ
 جس کا اول اللّٰهُمَّ اَنْتَ
 رَبُّ جَبَلِيْ وَاَنْتَ ثَقْبِيْ وَ
 عِمَادِيْ ہے اور یہ دعا بہت
 طولانی ہے اسے بحال انوار
 میں دیکھتے پیٹ کے درد
 کے لئے جناب رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 مروی ہے کہ شہد کے ثبوت
 کو گرم پانی سے سات دفعہ
 سورہ الحمد پڑھکر اس کے
 لئے بیا جائے نیز امیر المؤمنین

عید السلام سے مروی ہے
 کہ گرم پانی پر یہ دعاست
 دفعہ پڑھ کر اسے اس
 کے لئے پیا جائے یا اَللّٰهُ
 يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَحْمَدُ
 يَا اَسْمَاءُ يَا رَبَّ الْاَزْيَابِ
 يَا اِلَهَ الْاَلْبَابِ يَا اَمِيْنُ
 الْمَلٰٓئِكَةِ يَا سَيِّدَ السَّادَةِ
 اِسْمٰعِيْلُ بِشَفَاعَتِكَ مِنْ كَلِّ
 ذَا اَبٍ وَ سَقِيْمٍ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ
 وَ ابْنُ عَبْدِكَ اَنْتَ الْكَلْبُ
 فِي قَبْضَتِكَ نِيْزِيْمٌ غَيْرُ
 كَيْ دَرْدِ كَيْ لَمْ اَسْئَلْ
 هَاتَمٌ كُو اس جگر کھکھکات
 دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِعَرْشَةِ
 اَللّٰهِ وَ جَلَالِهِ مِنْ شَرِّ مَا
 اَجِدُ اَوْ يَجِدُ وَاَيْنِ هَاتَمٌ كُو
 دہاں رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ
 پڑھے در و قو لنج کھڑی کے
 تختے پر یا چمڑے پر سورہ الحمد
 اور سورہ قل اعوذ برب الفلق
 اور قل اعوذ برب الناس
 اور قل ہو اللہ کھے اور
 اس کے نیچے کھے اَعُوْذُ
 بِوَجْهِ اَللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِعَرْشِهِ

کچھ نہ کھائے اور نہ پیئے اور جب عصر کا وقت ہو تو معمولی سی خاک شفا رکھائے، بیٹہ نے تمام اس پرورے
 مہینے کے روزہ رکھنے کی فضیلت کو لکھا ہے اور یہ کہ اس مہینے میں روزہ رکھنا سے ہر گناہ سے بچاتا ہے (یعنی
 عاشورہ کے سوا نہ اس میں روزہ رکھنا مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک حرام ہے) نویں کا دن یہ تا سو ما کا دن ہے
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نویں کے دن جناب امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کی فوج
 یزید نے محاصرہ کر کے ان کے قتل پر لوگوں کو اکٹھا کیا اور ابن مرجانہ اور عمر سعد اپنی فوج کی کثرت کو دیکھتے ہوئے خوش
 ہو رہے تھے اور امام حسین علیہ السلام کو اپنی فوج کی کثرت اور آپ کی فوج کی قلت کی وجہ ضعیف شمار کر رہے تھے اور
 انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب جناب امام حسین علیہ السلام کی مدد کے لئے کوئی یاور نہیں آسکتا اور عراق والے آپ کی مدد
 نہیں کریں گے پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے باپ اس ضعیف و غریب یعنی امام حسین علیہ السلام
 پر خدا ہوں، دسویں کی رات، یہ عاشور کی رات ہے سید رحمتہ اللہ علیہ نے اس رات کے لئے نمازیں اور دعائیں
 بہت با فضیلت نقل کی ہیں، ان میں سے سور کعت نماز کا آج رات پڑھنا ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ
 الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب تمام نماز سے فارغ ہو چکے تو ستر دفعہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
 لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعض روایات میں لفظ العظیم کے بعد
 استغفار بھی ذکر ہوا ہے ان میں سے چار رکعت نماز اس رات کے آخر میں پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ
 الحمد کے بعد دس دفعہ ایت الکرسی اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دس
 دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس نماز کے سلام کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، ان میں سے
 چار رکعت نماز آج رات پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے
 یہ وہی نماز ہے کہ جو امیر المؤمنین علیہ السلام والی نماز تھی کہ جس کی بہت کافی فضیلت آئی ہے اس نماز کے بعد اللہ کا
 ذکر اور صلوات جناب رسول خدا پر زیادہ کرے اور ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے لعنت بھیجے، آج رات کے
 جاگتے رہنے کی فضیلت میں روایت کی گئی ہے کہ وہ مثل اس کے ہے کہ جس نے تمام ممالک کی عبادت کی ہو، آج رات
 اللہ کی عبادت ستر سال کے مقابل ہے اگر کوئی شخص موفقی ہو سکے تو اسے آج رات کر بلا معلق کی سرزمین میں رہنا
 چاہیے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور آج رات آنحضرت کے نزدیک صبح تک جاگتا رہے تاکہ خدا سے
 امام حسین علیہ السلام کے خون کے ساتھ الودہ شہد لکھ ملاکی صفت میں مشور کرے۔ دسویں کا دن، آج امام حسین علیہ السلام

کی شہادت کا دن ہے اور آج امر اظہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کا مصیبت و محزون رہنے کا دن ہے، بہتر یہی ہے کہ شیعیان علی علیہ السلام آج کے دن دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور گھر کے لئے کوئی ذخیرہ کر کے آج نہ رکھیں اور گریہ و بکا و نوحہ و مینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہیں اور امام حسین علیہ السلام کی مجالس منعقد کریں اور ماتم میں اس طرح مشغول ہوں کہ وہ اپنے کسی عزیز کی موت پر جس طرح ماتم میں مشغول رہتے ہوں اور آج امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ جو ص ۲۵۴ پر آئے گی پڑھیں اور آنحضرت کے قاتلوں پر لعنت و نفرین کرنے کی بہت حد و جہد کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت کا پرہ و تعزیت ان الفاظ میں دیں **اَعْظَمَ اللّٰهُ اُحْوَیٰ سَاکَا وَاُحْوَیٰ کُمْ بِمَصَابِئِ الْاِحْسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلْنَا کَوْرَانَا کُکُوْرًا مِّنَ الظَّلَامِیْنَ وَتَاکْرِبًا مَعَهُ وَلِیَّةً الْاِحْصَامِ اَلْہٰکِیْرِ حَیْ حَیْ اِلَّا تَحْتِیْکُمْ عَلَیْہِ السَّلَامُ** اور بہت ضروری ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی مجلس دو واقعات کو پڑھیں اور ایک دوسرے کو روایتیں اور روایتیں روایت میں آیا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات اور ان سے تعلم کا حکم ہوا تو سب سے پہلی چیز جسے جو ان کے درمیان مور و ملاکہ ہوئی وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ان مصائب اور ابتلاءات جو آل محمد علیہم السلام پر وارد ہونگے کا ذکر کیا اور دونوں بزرگواروں نے بہت سخت گریہ و بکا ان مصائب پر کیا ابی عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں ذیقار میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ایک کتا بچہ اپنے دست مبارک کا لکھا ہوا اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا ہوا انھما لا اور اس سے کچھ میرے سامنے پڑھا، اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر تھا اور یہ شہادت کس طرح واقع ہوگی اور کون آنجناب کو شہید کرے گا اور کون کون آپ کی مدد کرے گا اور کون آپ کے ساتھ شہید ہوگا کا ذکر تھا اپنے پر پڑھ کر خود بھی سخت گریہ کیا اور مجھے بھی خوب رلا یا۔ فقیر عرض کرتا ہے کہ اگر کچھ کتاب میں لکھا ہے ہوتی تو میں یہاں کچھ مصائب آپ کے ذکر کرتا لیکن یہاں ایسے واقعات کے ذکر کی لکھا ہے کہ اس میں لکھا ہے کہ آپ میری لکھی ہوئی مقال کے کتابوں کی طرف مڑ کر رہیں، خلاصہ اگر کوئی شخص آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک رہے اور لوگوں کو پانی پلائے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا کہ جس نے آپ کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ساتھ کر بلا کی مریز میں موجود ہوا آج کے دن ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ بڑھنے کی بہت فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ عقائد عالم اپنی نظر رحمت ایسے شخص کی طرف ڈالتا ہے سید نے آج کے دن ایک دعا جو مثل عشرات کی دعا

اَللّٰہِ لَا اِسْمَ وَ یَقْدَرُ عَلَیْہِ
اَللّٰہِ لَا یَمْنَعُہَا شَیْءٌ
مِّنْ شَرِّ هٰذَ الْوَجْہِ وَ یَمْنَعُ
شَرِّ مَا فِیْہِ وَ یَمْنَعُ شَرِّ مَا
اَجَلَہُ وَ یَمْنَعُ شَرِّ مَا
کَیْفَی سَیِّئًا مِّنْ شَرِّ
اَوْرَسُوْنِیْ وَ یَمْنَعُ شَرِّ
لَیْسَ اَشَارَ اللّٰہِ نَفْعٌ مِّنْہِ
پیرٹ و زقو لہج کے در و کھیلے
روایت میں ہے کہ ایک
آدمی نے جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس اپنے بھائی کے
درد کی شکایت کی تو اپنے
فرمایا کہ اپنے بھائی سے کہہ
کہ وہ شہد کے شہادت
کو گرم پانی کے ساتھ پیئے
وہ شخص چلا گیا اور دوسرے
دن آیا اور عرض کی کہ اسے
شہد کا شہادت میں نے
پلایا لیکن اسے کوئی فائدہ
نہیں ہوا تو اپنے فرمایا کہ
میرے اللہ نے تو سچ فرمایا
لیکن تیرے بھائی کے پیٹ
نے اس کی تکذیب کی جا

اور اسے شہد کا شربت
سات دفعہ سورہ الحمد پڑھ
کر دے جب وہ شخص چلا
گیا تو آپ نے امیر المؤمنین
عبدالسلام سے فرمایا کہ اس کا
بھائی منافق ہے اسی لئے
وہ شربت فائدہ مند
نہیں ہوا ثلثوں کے لئے
یہ ایک پھنسی ہے کہ جو غالباً
ہاتھ میں پیدا ہوتی ہے اس
کے لئے یہ آیا ہے کہ ہر ایک
دانے کے لئے ایک دانہ
جو کالیگر ہر ایک دانہ پر
سورہ واقعہ کو پھاٹنا تاکہ
اور سات دفعہ یہ آیت پڑھے
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ
فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا
لَا تَبْقَىٰ فِيهَا جَبَلًا وَلَا
أَهْتِجَ بِهَا مِجْرًا
جو کہ
دانے کو لے کر اس ثلثوں
کیل جہان پر لے اور اس کے
بعد ان کو کسی چیز میں باندھ
کر کسی کوئین میں ڈال دے
بعض نے کہا کہ اس عمل کو

کے ہے بلکہ بعض روایات کی بنا پر بعینہ وہی دعا و عبادت ہے پڑھنے کو فرمایا ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن
سنان سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے چار رکعت نماز اور دعا آج کے دن چاشت کے وقت نقل
کی ہے اسے بھی پڑھنا چاہیے اور ہم نے اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دیا ہے جو اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ
زاوالمعاد کی طرف رجوع کرے یہ بھی نافع اور سزاوار ہے کہ شیعوں کو آج کے دن امساک کرنا چاہیے یعنی نہ کچھ
کھائیں اور نہ کچھ پیئیں لیکن روزہ رکھنے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایک ایسی خوراک کے ساتھ افطار کر جمعیّت
زدہ انسان کھاتے ہیں جیسے دیہی یا دودھ وغیرہ اور آج کے دن قیصوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں پڑھا کر
ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت زدہ ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں کی شکل و ہیئت بنا کر رہیں، علامہ مجلسی رحمۃ
اللہ علیہ نے زاوالمعاد میں ذکر فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نوں اور دسویں کے دن روزہ نہ رکھے کیونکہ نواہیت اور ان
کے ماننے والے ان دونوں دنوں کو بہت بابرکت شمار کرتے ہوئے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی طعن و
تشنیع کرتے اور روزہ رکھتے تھے اور بہت کافی جموئی احادیث کو جناب رسول خدا کی طرف نسبت دیکر یہ ظاہر کیا ہے
کہ ان دونوں میں روزہ رکھنے کا ثواب ہے حالانکہ اہلبیت علیہم السلام سے بہت کافی احادیث ان دونوں میں
خصوصاً عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی مذمت میں آئی ہیں اور نواہیت اور ان کے ماننے والے برکت کیسے
عاشورہ کے دن تمام سال کا خرچ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی واسطے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
شخص عاشورہ کے دن اپنے دنیاوی کاروبار کو چھوڑ دے تو خداوند عالم اس کے دنیا اور آخرت کے کاموں کو پورا
کر دے گا جو شخص عاشورہ کا دن گریہ و بکا و مصیبت و حزن میں گزار دے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت کا
دن خوشی و سرور کا قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں برکت میں ہمارے دیدار سے منور ہو گئیں اور جو لوگ عاشورہ
کے دن کو برکت کا دن سمجھیں اور اپنے گھر اس دن سال کا اذوقہ جمع کریں تو خداوند عالم اس اذوقہ و خوراک کو ان کے
لئے بابرکت قرار نہیں دے گا اور قیامت کا دن ایسے لوگ یزید بن معاویہ اور عبید اللہ بن زیاد اور عمر بن سعد
علیہم السلام وغیرہ کے ساتھ مشور ہوں گے لہذا کسی انسان کو عاشورہ کے دن دنیاوی کاموں میں مشغول نہیں ہونا چاہیے بلکہ گریہ
و بکا و نوحہ و سینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہنا چاہیے اور اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ وہ بھی ماتم واری اور تعزیت ہیں
اس طرح مشغول رہیں کہ جیسے کسی اپنے عزیز کے مرتے پر رہتے ہیں، اور آج کے دن بغیر روزہ کی نیت کے کچھ نہ
کھائیں اور نہ پیئیں اور عصر کے بعد کچھ پانی وغیرہ سے فائدہ شگفتی کر لیں اور آخری دن تک روزہ دار نہ رہیں، اور آج کے

دن گھر میں اذوقہ و خوراک سال کا جمع ذکرے آج کے دن ہنسا نہیں چاہیے اور ہولعب میں بالکل مشغول نہ ہو اور ایک ہزار دفعہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر یوں لعنت کرے اللّٰهُمَّ اَلْقِنِ قَلْبِي اَلْحَيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَوْلَاكَ اَكْبَرًا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب حدیثیں کہ جو عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت میں آئی ہیں وہ سب یار لوگوں کی بنا دی ہیں اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹ کی نسبت ہے یہ سب کچھ بنو امیہ کو خوش کرنے کے لئے یار لوگوں نے مال دنیا لیکر کیا لیکن آج ان کو ان کا انجام معلوم ہو رہا ہو گا مسلمان سوچ اور امام حسین علیہ السلام کے قتل کے اسباب کو سوچ اور دیکھ کہ فرزند رسول صلعم کو کس بنا اور کن اسباب کے ماتحت شہید کیا گیا ہے اور کہیں تو آپ کے قاتلوں کی مدد و حمایت اور دوستی تو نہیں کر رہا ہے وتر جسم شقار القدر ورواے نے زیارت عاشورہ کے اس فقرہ اَللّٰهُمَّ اِنِّ هَذَا الْيَوْمَ تَبَكَّتْ رِيحٌ بِسُوءِ اَمِيَّتِكَ کے ذیل میں ایک بہت طویل حدیث میں اس کی شرح و بسط کی ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنو امیہ آج کے منحوس دن کو ان چند دہوں کی بنا پر بابرکت سمجھتے تھے پہلے بنو امیہ نے اگلے سال تک اذوقہ و خوراک کو آج کے دن جمع کر رکھنے کو محتجب سمجھا اور اسے وصحت رزق اور خوش حالی و سعادت کا سبب جمانا لہذا اہلبیت علیہم السلام سے ان کے اس باطل مطلب کی متع بار بار وارد ہوئی ہے دوسرے بنو امیہ نے آج کے دن کو بید کا دن قرار دیا اور بید کے رسوم کو جاری کیا اور اہل و عیال کے لئے عمدہ غذا اور لباس اور ایک دوسرے کو گلے لگا کر منا اور جماعت میں غیہ کرنے کو رائج کیا لہذا یہ سب چیزیں ان کے ماننے والوں میں عام ہو گئیں (یہاں تک کہ آج بھی کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جو اسے بدمنانے کی فکر میں رہتے ہیں اور بیان کرتے رہتے ہیں ان سب کا مقصد یہ ہے کہ واقعات شہادت امام حسین علیہ السلام لوگوں کے اذبان سے غائب رہیں اور وہ یہ فکر نہ کرنے پائیں کہ آخر یہ کیوں اور کس لئے ہوا تاکہ کہیں وہ حق سمجھ کر ان کو چھوڑ نہ جائیں اور بعض کے حلوہ مانندے میں فرق پڑ جائے) تیسرے آج کے دن میں روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت کافی حدیثیں گھڑی اور خود اس دن روزہ رکھنا ضروری سمجھا، چوتھے عاشورہ کے دن کو دعا کرنا اور اپنی حاجات کے طلب کرنے کو بالخصوص آج کے دن محتجب بتلایا لہذا انہوں نے اس کے لئے بہت فضائل اور مناقب بنائے اور کئی ایک دعائیں آج کے دن پڑھنے کے لئے بنا کر ان کی تعلیم دی تاکہ لوگوں پر حقیقت اور واقعہ مشہور رہے لہذا وہ خطبے جو اپنے شہروں میں آج کے دن منبر لہر پڑھتے تھے اس میں یہ بیان ہوتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلہ زیادہ ہوا ہے، جیسا کہ نمود کی آگ کا بجھنا، حضرت نوح کی کشتی کا قرار میں ہو جانا

پہلے کے آخری دنوں میں جیکر چاند مخفی ہوتا ہے بجا لائے اور یہ بھی وارد ہوا کہ نمک کا ٹکڑا لے کر اس ٹاول ہما سہرے اور تین دفعہ یہ لے کر اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلٰی سَجْدَةٍ سُوْرَهٗ مَشْرِعِ الْاٰخِرٰتِ نَمَكٍ پڑھے اور پھر اس ٹکڑے کو تنور میں ڈال کر فوراً نکالے اور اس پر سے کہ اسے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔ نزان میں ہے کہ نورہ کا اس پر ملنا بھی اسے ٹھیک کر دیتا ہے بدن پر درم کے لئے روایت میں ہے کہ نماز فریضہ کے لئے وضو کرے تو نماز سے پہلے اور نماز کے بعد اس درم پر لوانزلنا ہذا القرآن علی سجدہ سورہ مشرک کے آخر تک پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان آیات میں سوچتا رہے کہ انشاء اللہ وہ درم جلدی ٹھیک ہو جائے گا و وضع حمل کی سختی کے دور ہونے کا تعویذ

کسی پھر پھر یہ لکھ کر شریف
 اللہ الرحمن الرحیم
 کا کہتے ہو یوم یزدون
 ما یؤخذون کو یکتون
 الا سکتا من ہذا کا کہتے
 یوم یزدون ہذا کو یکتون الا
 عشیۃ او صبح ہا اذ قالت
 امراۃ منہا ان کما رب
 اری نذرت لک مافی
 بطنی فخری اقتبلت حق
 انک انت السمیع العلیم
 اس کو دائیں ران پر عورت
 کے ہاتھ دے جب پھر
 ہو جائے تو اس کو اتارے
 نیز یہ بھی روایت میں آئے ہے
 کہ عورت کی ران پر یہ پڑے
 فاجا ہذا الخاض الی
 جذع الخلة کا طلب کیا گیا
 پھر ان آیات کو پورا بند
 پڑے واللہ اعلم بحکم
 من بطون امہاتکم
 لا تعلمون شیئا وجعلکم
 السمع والابصار والافئدة
 لعلکم تتذکرون
 کذلک اخرجہا

اور فرعون کے لشکر کا فرق ہونا اور حضرت عیسیٰ کا یہودیوں سے نجات حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ (یعنی یہ سب اسی دن
 ہوتے تھے) جیسا کہ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے جہد میکہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم ثمار سے سنا ہے کہ آپ فرماتے
 تھے کہ قسم بخدا یہ امت اپنے وغیرہ زادہ کو عمر کی دوسل کے دن شہید کرے گی اور اللہ کے دشمن اس دن کو بابرکت دن قرار
 دیں گے اور البتہ یہ کام ہو کر رہیں گے اور یہ سب کچھ اللہ کے علم میں آچکا ہے اور مجھے اس عہد کی وجہ سے معلوم ہے کہ جو
 امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف سے مجھے پہنچا ہے پھر جہد کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ کیسے لوگ امام حسین علیہ السلام کے
 شہادت کے دن کو بابرکت قرار دیں گے تو میثم زدن گے اور فرمایا کہ لوگ ایسی حدیثیں بنائیں گے کہ آج کا دن وہ دن
 ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی حالانکہ واقعہ تو یہ ہے کہ یہ کام خداوند عالم کی طرف سے نبی الخ
 میں ہوا اور وہ یہ ہے کہ میں گے اور گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے
 باہر لایا حالانکہ خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو ذی القعدہ کے مہینے میں مچھلی کے پیٹ سے باہر لایا اور وہ لوگ
 یہ گمان کریں گے کہ آج کا دن وہ دن ہے کہ جس میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے جوئی میں قرار کیا حالانکہ کشتی
 کا ٹھہرنا ذی الحجہ کی اٹھارہ کو ہوا تھا اور وہ گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
 لئے دریا کو پیرا حالانکہ یہ کام ربیع الاول میں واقع ہوا ہے خلاصہ اس بیٹم کے خبر و حدیث میں ان تصدیقات کے باوجود
 جو درحقیقت نبوت و امامت کے علامت اور مذہب شیعہ کے حق - ہونے کی واضح دلیل ہے کیونکہ اس میں ان چیزوں
 کا ذکر ہے جو یقیناً ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں لوگوں نے ان کے مطابق دعائیں بنائیں اور بعض بے خبر لوگوں کی کتابوں
 میں جو واقع مطلب سے غافل تھے ذکر ہوئیں اور عوام کے ہاتھوں دی گئیں لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت اور حرام
 ہے اور وہ بدعت اور حرام دعا جو نقل کی گئی ہے یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ صلا اللیلۃ من متھلی
 العلم وھبلۃ الرضا وبنۃ العرش اس کے تھوڑے بعد یہ ہے کہ صلوات پڑھے اور پھر یہ کہ یا قائل توبۃ
 ادم یوم عاشورہ او یاسر اضر ادریس لیس الی السمرۃ یوم عاشورہ یا مسکن اس میں شک نہیں کہ اس دعا کو
 مدینہ کے ناصبی نے یا مفضل کے خارجیوں میں سے کسی نے یا ان جیسے عقیدہ رکھنے والے لوگوں نے گھر گھر وہ ظلم
 ڈھایا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو کامل کر دیتا ہے یہ سب شفاہ الصدور کتاب کا خلاصہ ہے جو ختم ہو گیا، بہر حال عاشورہ
 کے دن کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے حرم اور ان کی صاحبزادیوں اور بچوں کے واقعات کو سامنے
 لانا چاہیے کہ ان پر اس وقت کر ملا کے میدان میں کیا گذر رہی ہے جبکہ وہ دشمنوں کے ہاتھ قید و بند میں ہیں اور

تعویذات منقولہ

گریہ و بکائیں مشغول ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ اہل بیت علیہ السلام کے غمناوہ پر وہ مصائب آتے ہیں کہ جو کسی انسان کے فکر میں نہیں آسکتا اور جن کو لکھنے کی قلم کو تاب نہیں ہے کسی شاعر نے اس واقعہ کو خوب قلم بند کیا ہے۔

فاجعة ان اردت اكتبها
جوت دمورجی خال حالها
وقال قلبی بقیاعکے فلا

مجملة كك كك كك كك
ما بين لحظ الجفون والرب
والله ما قد طبع من حجب

بكت لها الأرض والسموات وما

بيدها في مدام حجب

آخر وقت روز عاشورہ کھڑا ہو جائے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی مرتضیٰ علیہ السلام اور فاطمہ زہرا علیہا السلام اور امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی ائمہ علیہم السلام پر جو امام حسین علیہ السلام کی ذریت سے ہیں ان پر سلام کرنا چاہیے اور ان کو گریہ و بکائی حالت میں پرسادے اور اس زیارت کو پڑھے السلام علیک یا وارث آدم صفاوة اللہ السلام علیک یا وارث نوح نبی اللہ السلام علیک یا وارث ابراہیم خلیل اللہ السلام علیک یا وارث ابرام مولیٰ کلیم اللہ السلام علیک یا وارث عیسیٰ روح اللہ السلام علیک یا وارث محمد حبیب اللہ السلام علیک یا وارث علی ابن المؤمنین ولی اللہ السلام علیک یا وارث الحسن الشہید سبط رسول اللہ السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن البشیر الثنیر و ابن سید الوصیین السلام علیک یا ابن فاطمة سیدہ النساء العالمین السلام علیک یا اباعبد اللہ السلام علیک یا خیرة اللہ و ابن خیرة السلام علیک یا قاسم اللہ و ابن قاسم السلام علیک یا وارث جوارک و اقامت فی جوارک و وفدت معر و ارا و السلام علیک مرتی ما بقیت و بقی اللیل و النهار فلقد عظمت بك التزیرة و جعل المصاب فی المؤمنین و المؤمنات و فی اهل السموات اجمعین و فی سکن الارضین و ان اللہ و ان اللہ و ان اللہ و صلوات اللہ و بركاتہ و رحماتہ علیک و علی ابائک الظاہرین و الظہیرین و المنجبین و علی دس اربعہ الهدایہ المہدیین السلام علیک یا مولای و علیہم و علی رؤسک و علی اسرارہم و علی تربتک و علی

الطلق الخرج بآذن اللہ
نیز امام جعفر صادق علیہ
السلام سے روایت ہے
کہ بچے کے آسان پیدا
ہونے کے لیے کسی کاغذ
یا چمچے پر یہ لکھے اللھم
خارج الھم و کاشف
الغم و کاحسن الدنیا
والآخرة و رحمھما
ارحم و لانه بذت قلائد
رحمة تغیبھا بھا عن
الجمیع جمیع خلقک
تفرج بھا کربھا
و تکشف بھا غمھا
و تکیب بھا ولادتھا
و قضی بئھم بالحق
وھم لا یظلمون و قیل
الحمد للہ رب العالمین
بندھے ہوئے کو کھولنے کیلئے
سورہ انا فتحنا کو مستقیماً
تک اور سورہ اذا جاء نصر
اللہ اور ان آیات کو لکھے
و من آیاتہ ان جعل
لکم من انفسکم
انرا و اجالتک نور الیھا

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
 وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ
 لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
 ثُمَّ خَلَّوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ
 فَإِذَا ادْخَلْتُمُوهُ فَانكُرُوا
 عَالِمُونَ ففَتَحْنَا الْوَابِ
 السَّمَاءِ بِمَا هُمْ مِّنْهَا
 وَنَجَّوْنَا الْأَرْضَ مِنْ حَيْوَتِهَا
 فَانقَضَى الْمَاءُ عَلَى أُمَّهِمْ
 قَدْ قَدِرْنَا رَبِّ اشْرَحْ
 فِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي
 أَمْرِي وَاجْعَلْ عَقْدَةً
 مِن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي
 وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
 يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ
 فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَا كَهُمْ
 جَمْعًا كَذَلِكَ حَلَلْتُ
 فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَنْ بِنْتِ
 فُلَانَةٍ لَقَدْ جَاءَكُمْ
 رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
 عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
 حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
 رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا
 فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

تَرْتَبِعُوا اللَّهَ لَقَدْ مَرَّ حَمْدُهُ وَسُؤَالُكُمْ وَأَسْأَلُكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ يَا بْنَ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَيَا بْنَ سَيِّدِ الرَّحْمَتِينَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا شَاهِدَ يَا بْنَ الشَّهِيدِ يَا
 أَحْمَدَ الْقَاهِدِ يَا أبا الْفَيْدِ أَوْ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ
 وَفِي تَحِيَّةِ كَثِيرَةٍ وَسَلَامًا سَلَامًا اللَّهُ عَلَيْكَ وَسُؤَالُكُمْ وَاللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى
 الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكُمْ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا أَضَلَّ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ السَّلَامَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ
 السَّلَامَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامَ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَبِي الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامَ عَلَى
 الشَّهِدِ أَرْوَمٍ وَوَلَدِ أَبِي الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامَ عَلَى الشَّهِدِ أَرْوَمٍ وَوَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامَ عَلَى الشَّهِدِ أَرْوَمٍ
 وَوَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامَ عَلَى الشَّهِدِ أَرْوَمٍ وَوَلَدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلِ السَّلَامَ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمُ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامًا عَلَيْهِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَرَنَ أَوْ فِي وَوَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ
 الْعَرَنَ أَوْ فِي وَوَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَبِي الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَرَنَ أَوْ فِي وَوَلَدِ الْحُسَيْنِ
 السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَرَنَ أَوْ فِي أَحْمَدُ الْحُسَيْنِ يَا مَرْكَبَةَ يَا أبا
 عَبْدِ اللَّهِ أَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ وَجِاسِرُ اللَّهِ وَجِاسِرُكَ وَوَلَدِ ضَيْفِ وَجِاسِرِ قَرْمِي وَوَرَايَ فِي هَذَا
 الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ بِجَانِبِكَ وَتَعَالَى أَنْ يُرْسِلَ قَرْمِي فَكَأَنَّ قَرْمِي مِنَ النَّكْرَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 قَرْمِي وَجِاسِرِي كَادَنَ بِيَتْ كَافِي عِلْمَاكَ زَرْدِيكَ ۹۲ هـ مِیں بَكْرِي دَن اِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامِ
 كِي شَهَادَتِ هُوئی اور بعض نے اس ماہ کے بارہویں کو ۹۵ ہجری میں کرمین سال کا نام سنتہ الفقہاء کہتے تھے آپ
 کی شہادت بتلاتی ہے

آٹھویں فصل صفر کے مہینے میں ہے

یہ مہینہ نوحست کا مشہور ہے اور نوحست کے دور کرنے کے لئے صدقہ دینے اور دعا اور اللہ سے پناہ مانگنے سے اور کوئی بہتر چیز وارد نہیں ہوتی اور اگر کوئی شخص ان بلاؤں سے جو اس مہینے میں وارد ہوتی ہیں محفوظ رہنا چاہے تو ہر روز دس دفعہ جیسا کہ محدث فیض رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے فرمایا یہ دعا پڑھتا رہا کرے یا شہید

الْقَوِيُّ وَيَأْتِيكَ الْحَالُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ لَتَرْبِعَ عِظْمَتُكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ فَاعْنِي شَهْرًا
 خَلْقَكَ يَا حُسَيْنَ يَا حُجُبًا يَا مُفَضَّلًا يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَجَجَبْنَا لَهُ مِنَ الْعَذَابِ وَكَذَلِكَ نُحْيِي الْمَوْتِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
 الظَّاهِرِينَ سید نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کی دعا بھی نقل فرمائی ہے پہلی کا دن ۳ھ میں اس دن
 صفین کی لڑائی جو امیر المؤمنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان تھی واقع ہوئی اور ایک قول کی بنا پر اسی دن
 ۱۳ھ میں جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دمشق میں وارد کیا گیا اور بنو امیہ نے اس دن
 بہت خوشی اور عید منائی اور اس دن حزن و مصیبت اس وجہ سے نازہ ہو جاتی ہے اور اس دن عراق میں
 تو مومنین کے گھر صفت ماتم ہوتی ہوگی اور شام میں بنو امیہ اسے عید قرار دے رہے ہیں اس دن یا
 تیسری کی دن بقول ۱۲ھ جناب زید امام زین العابدین علیہ السلام کے فرزند کو شہید کیا گیا تیسری کا دن
 سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے ہمارے علماء کرام کی کتابوں سے نقل کیا ہے کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا
 مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ وانا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ
 الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود شریف پڑھے اور سو دفعہ یہ کہے اللَّهُمَّ الْعَن
 آلَ أَبِي سَفِيَانَ اس کے بعد سو دفعہ استغفار کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرے ساتویں کا دن بقول
 شہید کفعمی وغیرہ ۱۳ھ میں اٹھائیسویں صفر کو جناب امام حسن علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور ساتویں
 صفر کو ۱۲ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی مدینہ اور مکہ کے درمیان ابواب مقام پر ولادت باسعادت ہوئی
 بیسویں کا دن یہ چہلم امام حسین علیہ السلام کا دن ہے اور بقول شیخین رحمہم امام حسین علیہ السلام نے شام سے
 مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اور حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری اسی دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت
 کے لئے کریم معلق وارد ہوئے اور یہ بزرگوار پہلے امام حسین علیہ السلام کے زائر ہیں آج کے دن امام حسین
 علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے جناب امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی عادتیں
 پانچ چیزیں ہیں، پہلے اکا دن رکعت فریضہ اور نافہ کا دن اور رات میں پڑھنا، دوسرے اربعین یعنی چہلم میں
 زیارت امام حسین علیہ السلام کرنا تیسرے وہاں ہاتھ اٹکھڑی پہننا چوتھے پیشانی کو سجہ میں خاک پر رکھنا اور
 معلوم ہے کہ خاک شفا پر گزر کے گاتو ثواب اور بھی زیادہ ہو گا کیونکہ خاک بھی ہے اور روایات بھی اس پر سببہ

دھو سائب العرش العظیم
 فلان ابن فلان فلا نبوت
 فلاذ کی جگہ اس مرد کا مع والد اور
 لفظ نبوت فلان کی جگہ اس کی
 بیوی کا مع والد نام لکھے پھر اس
 کا فہ کو اپنے ہمراہ رکھے۔
 طب الامتہ میں امام موسیٰ کاظم
 علیہ السلام سے ایک دعا
 جو آپ نے اسحاق صحاب
 کو تعلیم دی تھی نقل ہوئی ہے
 بہت طویل ہے۔
 تپ کا تعویذ (۱) اس تعویذ
 کو جو حضرت رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ نے جناب امیر
 المؤمنین علیہ السلام
 کو تعلیم دی تھی تپ کے لئے
 پڑھے اللَّهُمَّ اسْرُحْ عَلَيَّ
 الرَّحِيْقِي وَعَظْمِي الدَّقِيْقِي
 وَاعْوِزْ بِكَ مِنْ حَوَسَاتِي
 لِحَرْبِي يَا اُمَّمٌ مَوْلَانِي اِنْ
 كُنْتُ اَمَنْتَ بِاللهِ
 فَلاَ اَنْ اَكُنِّي اللّٰعَمُ وَلاَ
 تَشْرَبِي الدَّمَّ وَلاَ تَعْوِزِي
 مِنَ النِّعَمِ وَاسْتَقِيْ اِلَى
 مَنْ يُّرْعَمُ اَنْ مَعَ اللهُ

إِنَّمَا أَخْرَقْتَنِي وَأَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 (۲) دعا نور کو ہر صبح و شام پڑھو
 کہ جو مفاہیح میں نقل ہو چکی ہے
 اور جو حضرت سلمان نے جناب
 فاطمہ زہرا علیہما السلام سے
 نقل کی ہے (۳) آخر علیہ السلام
 ہمیشہ تپ کا علاج ٹھنڈے
 پانی سے کرتے تھے اس طرح
 کہ کپڑے کو پانی میں تر کر کے
 جسم پر ڈالتے تھے (۴) امام
 رضا علیہ السلام کے خط میں
 دیکھا گیا ہے کہ تپ کیلئے کاغذ
 کے تین ٹکڑوں پر یہ یوں
 لکھے کہ پینے ٹکڑے پر یہ ہو
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَا تَحْفَرُ أُنْثَى أَنْتَ الْوَطْءُ
 دوسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا تَحْفَرُ
 نَجْوَاتٍ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
 اور تیسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآلَاءُ
 الْعَلِيِّ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ

کرنے کی فضیلت میں موجود ہیں (پانچویں) بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بند آواز سے (یعنی نماز) میں پڑھنا اور ہم انشاء اللہ پہلے کی زیارت باپ زیارات کے صفحہ پر نقل کریں گے اٹھائیسویں کا دن ۱۷ صفر میں اسی دن جناب رسول خدا خاتم رسل صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سوموار کے دن ۱۸ صفر سال کی عمر میں واقع ہوئی یہی بعثت چالیس سال کی عمر میں ہوئی آپ ۶۳ء کے بعد تیرہ سال مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے اور تین سال کی عمر میں آپ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور ہجرت کے دسویں سال میں آپ نے اس دنیا فانی سے رحلت فرمائی، آپ کو جناب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام نے غسل و کفن سنوٹو دیا اور اس کے بعد آپ نے خود بنفس نفیس آنجناب پر نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے بعد لوگوں نے گروہ گروہ ہو کر بغیر کسی امام کے آپ پر نماز (یعنی دعا) پڑھی پھر جناب امیر المؤمنین نے آپ کو اسی جگہ جہاں پر آپ کی وفات ہوئی تھی دفن کیا، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب آپ کے دفن سے فارغ ہو چکے تو میرے پاس جناب فاطمہ زہرا تشریف لائیں اور فرمایا کہ اے انس تم لوگوں کے دل نے کس طرح گوارہ کیا کہ آپ کے منہ مبارک پر خاک ڈالی جائے پھر آپ نے رو ہوا اور یہ فرمایا یا بٹماہ اجاب ربنا دعائے یا ابنا کا کھون سنا یہ دعا آذنا کا — اور کسی نے فارسی میں کہا اے دو جہاں زہر زہین از ہرہ و خاک ز خاک نشین از چہ ایک معتبر روایت کی بنا پر آپ نے آپ کی قبر مبارک سے ٹھوڑی سی مٹی لی اور اپنی آنکھوں پر ملی اور فرمایا۔

مَا ذَا عَلَيَّ الْمَشْتَمِ شَرِبَهُ أَحْمَدٌ
 أَنْ لَا يَشْتَمُ مَنْ عَلَى لَرْمَانِ عَوَالِيَا
 صَبَّتْ عَلَيَّ مَصَابِعُ لَوْ أَنَّهَا
 صَبَّتْ عَلَيَّ الْآيَاتِ صَمْنَانَ لِيَا لِيَا

شیخ یوسف شامی نے درالعیقہ میں نقل کیا ہے کہ آپ نے اپنے باپ پر یہ مرثیہ پڑھا

قُلْ لِلْعَبِيبِ حَتَّى أَتَوَّابِ الثَّرَى
 إِنْ كُنْتُ سَمِعْتُ صَرَخَتِي وَبَدَا لِيَا
 صَبَّتْ عَلَيَّ مَصَابِعُ لَوْ أَنَّهَا
 صَبَّتْ عَلَيَّ الْآيَاتِ صَمْنَانَ لِيَا لِيَا
 قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حَيٍّ بِظِلِّ مُحَمَّدٍ
 لَا أَحْسَنَ مِنْ صَبِيٍّ وَكَانَ حَمَلِيَا
 فَالْيَوْمَ أَخْضَعُ لِلدَّلِيلِ وَأَسْتَعِي
 صَبِيٍّ وَأَذْفَعُ ظَالِمِي بَرْدَا لِيَا
 فَادَا بِي كَتَّ قَدْرِيَّةً فِي لَيْلِيَا
 شَجْنَا عَلَى عُصْبِي بَكِيَّتِ صَبَا حِيَا
 فَلَا جَعَلَنَّ الْحَزْنَ بَعْدَكَ مُؤَلِيَا
 وَلَا جَعَلَنَّ الدَّمَعَ فِرْدَكَ وَشَا حِيَا

اللَّهُ سُبُّ الْعَالَمِينَ
 پھر ہر ایک کا ہنڈے لگے
 پرتین دفعہ سورۃ قل ہو اللہ
 پڑھے اور ہر دن ایک ٹکڑا
 کھائے کہ انشاء اللہ ٹھیک
 ہو جائے گا (۵) قیض کے
 بن کھو کر اپنے سر کو قیض میں
 داخل کر کے اذان اور اقامت
 کے اور سات دفعہ سورہ الحمد
 پڑھے کہ انشاء اللہ ٹھیک ہو
 جائے گا (۶) ائمہ علیہم السلام
 سے روایت ہے کہ چڑھے
 بریہ لکھ کر تپ داسے مریض
 کو یہ پینا دے اللہم انی استسک
 بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ
 سُلْطَانِكَ وَكَأَحْطَاظِ
 بِدَعْوَتِكَ أَنْ تُصْرِحَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ لَا
 تُسَلِّطَ عَلَيَّ فُلَانٌ بِنِ
 شَيْءٍ أَمَّا خَلَقْتَ بِسُوءِ
 وَأَمَّا حَوَّجْتَهُ الْتَرْفِيقِ
 وَعَظْمَتِهِ الدَّقِيقِ حَمِي
 قَوْمًا لِحَوِّقِ الْحَوِّجِي
 يَا أَمْرَ مَلِكِي يَا أَكْرَمَ النَّعَمِ
 وَشَايِرَةَ الدَّمِ حَوْهَاتَا

صفر کا آخری دن اس دن ۲۲ھ میں بقول شیخ طبرسی وابن اثیر جناب امام رضا علیہ السلام کی شہادت
 اس زہر سے واقع ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا تھا آپ کی قبر مبارک سنا باد کی بستی میں حمید بن قحطبہ کے گھر
 میں ہے جو طوس کا علاقہ ہے اور آج کل مٹا ہوا ہے اس کے نام سے مشہور اور معروف ہے اور لاکھوں انسان آپ
 کی زیارت کو جاتے ہیں اور وہیں پیر رشید ملعون کی قبر بھی ہے

نویں فصل ربیع الاول کے مہینے میں ہے

پہلی کی رات بعثت کے تیرھویں سال میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف
 ہجرت کی ابتداء اسی رات ہوئی اور آپ اس رات میں غار ثور میں مخفی تھے اور آپ کی جگہ جناب امیر المؤمنین
 نے اپنی جان فدا کرتے ہوئے قبائل مشرکین کی تلواروں کی پراہ نہ کرتے ہوئے سو رہے تھے اور اپنی فیصلت
 اور جناب رسول خدا کے ساتھ ہمدردی اور اخوت کی فیصلت کو تمام عالم پر ظاہر فرمایا اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی
 شان میں اسی رات یہ آیت نازل ہوئی وَجَنِّ التَّكْوِيْنِ مَنْ يَتَّبِعِي حِي نَفْسِكَ اِسْتَعَاذَ مِنْ ضَمَانِ اللّٰهِ پھلی کا دن
 عمانے فرمایا کہ آج کے دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المؤمنین علیہ السلام کی جان کے
 محفوظ ہو جانے کے شکر یہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے اور ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھنا آج کے
 دن بھی مناسب ہے سید نے اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل فرمائی ہے، آج کے دن بقول شیخ رحمہ
 کفعمی جناب امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی لیکن مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں
 کو ہوئی اور شاید پہلی کو آپ کے مرض کی ابتداء ہوئی ہو آٹھویں کا دن ۲۲ھ میں اسی دن بقول مشہور جناب امام
 حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد جناب امام عصر صلوات اللہ علیہ منصب امامت پر فائز ہوئے
 لہذا مناسب ہے کہ اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کی جائے نویں کا دن آج کے دن ایک بہت
 بڑی عید کا دن ہے (کیونکہ مشہور یہ ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد جو امام حسین علیہ السلام کے مقابلہ میں زید کی طرف
 سے سالار لشکر تھا اصل جہنم ہوا) روایت میں ہے کہ جو شخص آج کے دن اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے گناہ
 بخش دیئے جائیں گے۔ کہا گیا ہے کہ آپ کے دن بڑا مومن کو طعام دینا اور خوشنود کرنا اور اپنے بال بچوں کے خرچ
 میں تو مسعد دینا اچھے اور بہتر لباس پہننا اور اللہ کا شکر بجالانا اور عبادت کرنا مستحب ہے اور آج ہی وہ دن ہے

وَبَرَدَهَا مِنْ جَهَنَّمَ إِنَّكَ
 آمَنْتَ بِاللَّهِ الْأَعْظَمِ أَنْ
 لَا تَأْكُلُ لِي لِفُلَانٍ بِنِ فَالْتَّةِ
 كَمَا كَوَّلْتَهُ صُنِّي لَكَ دَمًا
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ
 تَنْوِيحِي عَلَيْهِ عَمَّا وَلَا
 تَهْلِيحِي عَلَيْهِ صُلَا عَا
 وَأَسْقِي عَن شَعْبَةٍ وَ
 يَشْرَاهُ وَحُجْرِهِ وَدَمِهِ إِلَى
 مَنْ تَرَعَمَ أَنْ مَعَ اللَّهُ
 إِلَهًا آخِرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا
 يُشْرِكُونَ اس کے بعد
 کسی کافر ذمی یا دشمن خدا کا نام
 بھی کہے (۷) تب دالے
 انسان کے دائیں بازو پر
 لکھ کر باندھ دے بسم اللہ
 الرحمن الرحیم کو آخر سورہ
 الحمد تک اور پھر یہ کہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعُوْذُ
 بِكَ لِمَا تَدْعُوْا اللّٰهَ التَّائِبَاتِ
 كَلِمَاتِ الرَّبِّ لَا يَجْاؤُرُ
 هُنَّ بَرُّوْا وَلَا فَجْرًا حُنَّ
 مَا خَلَقَ وَذَرَّوْا وَبَرُّوْا وَبَرُّوْا
 شَرَّ اِلَهَاتِ السَّمَاوَاتِ

کہ جس سے غم و ہم دور ہوئے اور چونکہ اس سے پہلے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہو چکی ہے اور آج امام
 العصر جناب صاحب الزمان ارواح العالمین کی امامت کا پہلا دن بنتا ہے لہذا اس دن کی شرافت میں اور بھی
 مزید اضافہ ہو جاتا ہے (لہذا شیعوں کو آج کے دن حد و شہر عیر میں رہتے ہوئے خوشی منانی چاہیے اور
 بواشتباہ اہل سنت و الجماعت کو ہوتا ہے کہ اس دن جناب عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرنے
 کی شیعہ خوشی مناتے ہیں اس کی تصدیق وہی تاریخ سے ہوتی ہے اور نہ ہی یہ شیعوں کا مقصد ہوتا ہے بلکہ
 شیعہ عمر بن سعد کے قتل کی خوشی مناتے ہیں اور اس میں تو اہل سنت و الجماعت کو بھی شریک ہونا
 چاہیے کیونکہ یہ دشمن خدا اور رسول و صحابہ کرام امام حسین علیہ السلام نواسہ رسول کا قاتل ہے اور امام حسین علیہ السلام
 کی شخصیت و دونوں فرقوں میں مسلم ہے لہذا ان کے قاتل کے واصل جہنم ہونے کے دن دونوں کو مل کر خوشی منانی
 چاہیے۔ مترجم) بارھویں کا دن بقول کلبی و مسعودی اور مشہور اہل سنت کے نزدیک اس دن جناب رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت یا سعادت ہوئی اس دن دو رکعت نماز پڑھنی مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفر و ان اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ
 قل ہو اللہ بڑھے۔ اور اسی دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں بھی وارد ہوئے اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ
 نے فرمایا کہ اسی دن مسلمانوں میں بنی مروان کی حکومت اور دولت کا خاتمہ ہوا چودھویں کا دن اسی دن ۶۲ھ
 میں یزید بن معاویہ رسوا عالم اسلام و اصل جہنم ہوا۔ انصار الدول میں ہے کہ یزید بن معاویہ لعنۃ اللہ علیہ ذات الخب
 مرض کی وجہ سے حوران مقام پر مرا اور اس کا جنازہ دمشق میں لائے اور باب صغیر میں دفن کر دیا اور اس کی قبر گنگی
 ڈالنے کی جگہ بن گئی اس ملعون کی عمر سنہتیس سال تھی اور اس کی حکومت باطلہ صرف تین سال تو مہینے تک رہی
 سترھویں کی رات یہ رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت یا سعادت کی رات ہے اور
 یہ بہت مبارک رات ہے اور سید نے نقل فرمایا کہ اسی رات ہجرت سے پہلے ایک سال آپ کو معراج حاصل
 ہوئی سترھویں کا دن علماء امامیہ شیعہ کے درمیان مشہور ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی ولادت یا سعادت آج کے دن ہوئی اور یہی ان کے درمیان مشہور ہے کہ آپ کی ولادت مکہ معظمہ میں اپنے
 ہی گھر میں جمعہ کے دن طلوع فجر کے وقت عام الفیل میں شیر وال عادل کی حکومت کے ایام میں ہوئی اور اسی
 دن ۳۳ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت یا سعادت ہوئی لہذا اس دن کی شرافت میں اس کی بڑ

سے مزید اضافہ ہوا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ دن بہت مبارک اور با شرافت ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا دوسرے آج کے دن روزے کی بہت فضیلت ہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے خداوند عالم اسے ایک سال کے روزے کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ آج کا دن ان سال کے چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت رکھتا ہے تیسرے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت نزدیک اور دور سے کرے، پچھتے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی وہ زیارت آج کرے جو جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کی تھی اور جو محمد بن مسلم رحمہ اللہ کو تعلیم فرمائی تھی اور وہ زیارات کے باب ۳ پر انشاء اللہ آئے گی یا پچھوں جب دن ذرا بلند ہو آئے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ ہڈھے سلام کے بعد اپنے مصلیٰ پر بیٹھا رہے اور یہ دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ سَخَّيْنَا لَكَ تَمَوُّتٌ جَوْهَرٌ طَوْلَانِي هَبْهُ لِي وَأَسْأَلُكَ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْبَسُ الْهَيْبَةَ
 اسے نقل نہیں کیا اور جو جہاں ہے اسے زاوا المعاد میں دیکھ سکتا ہے، پچھے مسلمانوں کو آج کے دن خوشی منانی چاہیے اور اسی دن کی تعظیم و تکریم بجالائیں اور نصیر کریں اور مومنین کو خوش کریں اور مقامات مقدسہ ائمہ اطہرین کی زیارت بجالائیں سید نے اقبال میں آج کے دن کی تعظیم کی مفصل تشریح کی ہے اور فرمایا ہے کہ نصاریٰ اور مسلمین کا ایک گروہ جو جناب عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے دن کی بہت تعظیم بجالاتے ہیں میں ان سے تعجب کرتا ہوں کہ کس طرح وہ ان کے ولادت کے دن کی تعظیم و تکریم بجا نہیں لانے کہ جن کی نسبت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت کمتر ہے۔

دسویں فصل ربيع الثانی اور جمادی الاولیٰ اور جمادی الثانی کے اعمال میں

سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین مہینوں کے پہلے دن کے لئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے ربيع الثانی کی دسویں کے دن ۲۳۲ھ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت با سعادت بتلائی ہے لہذا وہ ایک بہت مبارک دن ہے اور مستحب ہے کہ اس نعمت کے شکر یہ کے لئے اس دن روزہ رکھا جائے تیسرے ہوں پچھو ہوں پچھو ہوں پچھو ہوں جمادی الاولیٰ کو جناب فاطمہ الزہراء کی زیارت کرنا اور اس مظلومہ کا ماتم کرنا مناسب ہے کیونکہ صحیح روایات میں وارد ہوا کہ آپ اپنے پدر بزرگوار کے بعد پچھتر دن دنیا میں باقی رہیں اور

وَالْعَاةَ وَاللَّامَةَ وَرَمِي
 شَرِّ طَوَائِرِ قَالِ الْكَلِيلِ وَ
 التَّهْلُكَةِ وَرَمِي شَرِّ فَسْطَايِ
 الْعَرَبِ وَالنَّجْمِ وَرَمِي شَرِّ
 فَسْفَاةِ الْحَجْنِ وَالْإِنْسِ وَرَمِي
 شَرِّ الشَّيْطَانِ وَرَمِي كَبْه
 وَرَمِي شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ
 وَرَمِي شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
 هُوَ أَخَذَ بِنَاكِبَيْهَا لَأَنْ
 سَرَفِي عَلَى حَرِاطٍ مُسْتَقِيمٍ
 رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا
 وَرَبِّكَ أَنْبَتْنَا وَرَبِّكَ
 الْمَصِيرُ يَا كَأَمْرٍ كَوْنِي
 بَرِّدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَأَكْرَادًا وَابْنِ كَيْدَا
 جَعَلْنَا هُمُ الْإِحْسَارِ بَيْنَ
 بَرِّدًا وَسَلَامًا عَلَى فُلَانٍ
 بِنِ فُلَانَةَ رَبَّنَا لَا تَوَلَّجْنَا
 إِنْ تَشِينَا أَوْ أَخْطَانَا
 اَللّٰهُمَّ خَرِّسُوهُمْ لِكَيْ يَخْتَلُوا لَكَ
 الْاَهْلُ مَا تَخْتَلُكَ وَكَيْلًا
 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَقِّ الَّذِي
 لَا يَمُوتُ وَرَبِّكَ مُحَمَّدًا
 وَكَفَى بِهَذَا نَوْبِ
 عِبَادِكَ خَيْرًا أَبْصِرًا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ صَدَقَ
 وَعَدَهُ وَهُوَ عَبْدُهُ
 وَحَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا فَوْقَ الْإِلَهِ
 يَا اللَّهُ كَتَبَ اللَّهُ
 لَا غَلْبَ لَنَا وَأَمَّا سُلَيْمٌ
 إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ
 إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
 الْغَالِبُونَ وَمَنْ يَعْصِمْ
 يَا اللَّهُ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 (۸) مصری کے تین ٹکڑوں
 پر یہ کلمے اور ہر ایک ٹکڑے
 کو صبح ناشتہ کے وقت
 کھائے پہلے ٹکڑے پر یہ کلمے
 عقдет باذن اللہ دوسرے
 ٹکڑے پر یہ کلمے شدت باذن
 اللہ تیسرے ٹکڑے پر یہ کلمے
 سکنت باذن اللہ چوتھے
 یعنی (پچیس) روایت میں
 ہے کہ ایک شخص نے امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت

پھر آپ کی شہادت واقع ہوئی اور بنا بڑ شہر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اٹھائیسویں صفر کو ہوئی
 تو جناب فاطمہ زہراء کی وفات انہیں تین دنوں میں سے کسی ایک دن واقع ہوگی اور اسی جینے کی پندرہویں
 کو ۳۳ھ میں بصرہ کی فتح امیر المؤمنین کے لئے ہوئی اور اسی دن اور اسی سن میں جناب امام زین العابدین
 علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہذا ان دو بزرگواروں کی زیارت اس دن مناسب ہے جمادی الثانی کے
 اعمال سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ اس جینے میں بس تہت چاہے چار رکعت نماز دو رکعت کر کے
 پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ ایست الکرسی اور پچیس دفعہ سورہ انا نزلنا اور دوسری رکعت
 میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ المسکم الثکائر اور پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
 ایک دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور پچیس دفعہ سورہ قل اعدوا رب الفلق اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے
 بعد ایک دفعہ سورہ اذہار نصر اللہ اور پچیس دفعہ سورہ قل اعدوا رب الناس پڑھے نماز کے تمام کرنے کے بعد ستر
 دفعہ یہ کہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ الا اللہ اکبر اور ستر دفعہ یہ کہے اللہم صل علی محمد
 وآل محمد پھر تین دفعہ یہ کہے اللہم اعقر المؤمنین والمؤمنات پھر سر کو سجدہ میں ڈال دے اور تین دفعہ
 یہ کہے یا سخی یا قویوم یا ذا الجلال والإکرام یا اللہ یا کرم یا کرم یا کرم یا کرم یا کرم یا کرم یا کرم
 بعد جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کہ کونم جو شخص یہ عمل بجالاتے تو خداوند عالم اگلے سال تک اسے اور اس کے مال کو
 اور اہل و عیال کو اور اولاد کو اور اس کے دین و دنیا کو محفوظ کرے گا اگر وہ شخص اسی سال مر جائے تو شہید مرے
 گای یعنی شہید کا ثواب اسے دیا جائے گا تیسری کا دن اس دن اللہ میں جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام
 کی شہادت بنا بر ایک قول کے واقع ہوئی لہذا شیعوں کو اس دن ماتم و تعزیت برپا کرنی چاہیے اور آپ کی
 زیارت پڑھیں اور آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کے حق کو غضب کرنے والوں پر نفرس کرنی چاہیے۔
 سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں اس مظلومہ کی زیارت آج کے دن یوں نقل فرمائی ہے اکتسلام
 علیک یا سید کونسا العالمین السلام علیک یا والدۃ الحجج علی التکلمین اجمعین السلام علیک
 ایہا المظلومۃ المنوعۃ حقها او بھیرہ اللہم صل علی امیرک وابنتہ نبیک ومن وجہ وحق نبیک
 صلواتہ تزلزلها فوقی من لقی عمادک المکرمین من اهل السموات واهل الارضین اور روایت میں
 آیا کہ جو شخص آپ کی یہ زیارت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کے

لگا ہوں کو بخش دے گا اور اسے بہشت میں داخل فرمائے گا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد القوائد میں ذکر فرمایا ہے اور کہا ہے کہ یہ زیارت آپ کی وفات کے دن کے ساتھ خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو واقع ہوئی تھی اور آپ کی زیارت کی کیفیت یوں بیان کی ہے کہ نماز زیارت پڑھے یا نماز جناب فاطمہ زہرا پر جو دو رکعت ہے پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اگر یہ نہ پڑھے تو پھر اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور سلام کے بعد بھی زیارت پڑھے بیسویں کا دن بعثت کے پانچویں یا دوسرے سال جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی اسی دن ولادت باسعادت ہوئی اس دن یہ چند عمل کرنے مناسب ہیں، پہلے روزہ رکھنا، دوسرے تو مہینے کے لئے خیرات اور صدقہ دینا تیسرے آنجناب کی زیارت کرنا اور آپ کی زیارت کی کیفیت ص ۳۲ پر لکھی

گیارہویں فصل ہر مہینے اور نوروز کی عید رومی مہینوں کے اعمال میں ہے

ماہ نو کے اعمال یعنی جب بھی کوئی نیا چاند دکھائی دے اس میں یہ چند عمل بجالاتے پہلے چاند کے دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے بہتر صحیفہ سجادہ کی متنالیسویں دعا ہے کہ جس کا ذکر پہلی رمضان المبارک میں بھی ہو چکا ہے دوسرے سات دفعہ سورہ الحمد کو آنکھوں کے درد دور ہونے کے لئے پڑھے تیسرے پتھر کھائے یہ ایک چیز ہے جو عراق و ایران میں ہوتی ہے اور جسے دودھ سے بنایا جاتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اسے ہر نئے مہینے کی پہلی کو ہمیشہ کھاتا رہے تو اس کی اس کی اس مہینے میں کوئی حاجت رد نہیں ہوگی پورے پہلی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ ذات اسے ہر خوف و درد سے محفوظ رکھے اور اسے اس مہینے کوئی بری چیز لاحق نہ ہو۔ پانچویں پہلی کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ انا انزلنا پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی گویا خرید لی ہے بعض روایات میں نقل ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ بِرَاقِبِهَا وَیَعْلَمُ مَسْتَقَرَّهَا وَمَسْتَوْدَعَهَا

زبیر (پچیس) کی شکایت کی کہ اس سے آرام نہیں ہوتا تو آپ نے فرمایا کہ جب تہجد کی نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھے
 اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ حَبْرٍ فَمِنْكَ لِاحْمَدٍ رُبِّيْ فِيْهِ وَمَا عَلَّمْتُ مِنْ سُورَةٍ فَقَدْ حَدَّثْتَنِيْهِ لِاحْدُ كَرَانِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ رِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰی مَا لَا حِمْلَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اَمْنًا مِمَّا تَزَقَّرُ عَلَيَّ بِرِيْحٍ كَاثِمًا
 یہ بھی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت کی خدمت میں شکایت کی کہ میرے پیٹ میں ہمیشہ آواز آتی رہتی ہے اور مجھے لوگوں سے شرم آتی ہے کہ ان سے کوئی بات کروں کیونکہ میرے پیٹ سے آواز آنے لگتی ہے اور اسے لوگ سن سکتے ہیں آپ میرے لئے اس کی شفا یابی کی دعا

فرمائیے آپ نے فرمایا کہ جب نماز شب سے فارغ ہو تو یہ پڑھا کرے اللہم ما عملت من خیر فہو منک لاحمد فی فیہ اس کے بعد وہی سابقہ دعا کا آخر تک پڑھے نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے قرقر شکم کے لئے سیاہ دانہ کو شہد کے ساتھ کھاتے وارد ہوا ہے دعائے برص پس سے روایت ہے کہ میرے ماتھے پر سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی تو آپ نے فرمایا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے یا اللہ یا رسول اللہ یا صاحب جہنم یا سميع الذبحوا یا مطلق الخیرات اعطونی خیر الذنیات و خیر الاخرۃ و خیر شیئ الذنیات و شیئ الاخرۃ و اذهب عنی ما اجد

کُلُّ فِی کِتَابِ مُبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَسْسُکَ اللّٰهُ یُصْمِرًا فَلَا کَاشِفَ لَهُ الْاَهْوٰوُ وَاِنْ یُرِذِلْ خَیْرًا فَلَا رَادَ لِقَضٰیہِ یُصِیْبُ بِہِ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَهُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحْ عَلَی اللّٰهِ بَعْدَ عَشْرِیْمٍ اَمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبَنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَاَفْوَضْ اَمْرَی اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُبْصِرُ بِالْعبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سَبِّ اِنِّی لَمَّا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فِقْدَہٗ لَیْسَ لَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ الْاَوَّلِیْنَ عِیدِ نُوْرُوْزِ كے اعمال یوں ہے کہ معلی بن خنیس رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب نوروز گان ہو تو غسل کر اور پاکیزہ ترمین کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور اس دن روزہ رکھے اور جب نماز ظہر اور عصر اور اس کے نافذ سے فارغ ہو چکے تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ان کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ اتا ازناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفران اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے بعد سجدہ شکر میں جائے اور یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ السَّرَضِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآءِکَ وَاَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلَیْہُمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَسْمَآءِہُمْ وَاجْہَمُ وَاجْہَمُ اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهُ وَاَعِظْتَهُ وَاَعِظْتُمْ خَطَرَہٗ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ وَفِیْ مَا اَنْعَمْتَ بِہِ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرُ اَحَدًا اَعْبَدُوْکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِ یَا اَدْبَارَ الْجَلَالِ وَاِلَیْکُمْ رَامَ اللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَعِیْبُنْ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنُکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَنْکَلِفَ مَا لَا اَحْتٰجُ اِلَیْہِ یَا اَدْبَارَ الْجَلَالِ وَاِلَیْکُمْ رَامَ جب ایسا کرے گا تو تیرے پچاس سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور یہ بہت پڑھا کر یا اَدْبَارَ الْجَلَالِ وَاِلَیْکُمْ رَامَ رومی مہینے کے اعمال ہم نے جو زاد المعاد میں ان مہینوں کے اعمال دیکھے ہیں انہیں یہاں پر بیان کر رہے ہیں سید علی علی بن طاووس رحمت اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ اصحاب کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اصحاب نے جو اب سلام دیا آپ نے فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں وہ دو تہاؤں جو جبرائیل علیہ السلام نے مجھے تعلیم دی ہے کہ

جس کے بعد اطہار کی دوا کی طرف محتاج نہ رہو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اور سلمان فارسی وغیرہ نے
 آپ سے سوال کیا کہ حضور وہ دُعا کو کنسی ہے تو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المؤمنین
 علیہ السلام کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ رومی نیشان کے مہینے میں بارش کا پانی لین اور اس پر ستر و فقہ سورہ الحمد اور
 ستر و فقہ آیت الکرسی اور ستر و فقہ سورہ قل ہو اللہ اور ستر و فقہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ستر و فقہ سورہ قل اعوذ
 برب الناس اور ستر و فقہ سورہ قل یا ایہذا الکفر دن اور بروایت دیگر ستر و فقہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اور ستر
 و فقہ اللہ اکبر اور ستر و فقہ لا الہ الا اللہ اور ستر و فقہ محمد وال محمد پر صلوات اور درود بھی اس پر پڑھے اور سات
 دن تک ہر روز صبح اور عصر اس پانی سے پیتا رہے مجھے اس ذات کی قسم کہ جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا ہے
 قسم کھا کہتا ہوں کہ مجھ سے جبرائیل نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی سے جو اس پانی سے پیئے گا ہر درد کو جو
 اس کے بدن میں ہو گا دور کر دے گا اور اسے عافیت عنایت فرمائے گا اور اس کے بدن اور ہڈیوں سے
 ہر قسم کے درد کو باہر نکال دے گا اور اگر روح میں اس کے لئے درد لکھا ہوا ہو گا تو اس کو وہاں مٹا دے گا۔
 مجھے اللہ کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے کہ جس کے ہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور وہ فرزند چاہتا ہو تو اس پانی کو اسی
 نیت سے پی لے تو خداوند عالم اسے فرزند عنایت کرے گا اور اگر عورت بھانج ہو کہ جس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو
 وہ اس پانی سے اس نیت سے پیئے تو وہ بچہ دے گی اور اگر میاں بیوی لڑکا یا لڑکی چاہیں تو اس پانی سے یہ نیت
 ان کا مقصد پورا ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يُدْعُوْنَ لِغَاثِكُمْ وَاَوْثَارِكُمْ اٰتُوا
 اَوْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يُدْعُوْنَ لِغَاثِكُمْ وَاَوْثَارِكُمْ اٰتُوا وَاَوْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يُدْعُوْنَ لِغَاثِكُمْ وَاَوْثَارِكُمْ اٰتُوا
 اور جسے چاہتا ہے لڑکا عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے
 بے اولاد رکھتا ہے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو رہا ہو اور وہ اس پانی سے پیئے تو
 اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس کے سر کا درد دور ہو جائے گا اور اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو رہا ہو اور وہ اس
 پانی سے ایک قطرہ آنکھ میں ڈال لے اور پنی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس سے دھولے تو اسے اللہ تعالیٰ
 کے اذن سے شفا ہو جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور دانتوں کو خوشبودار
 بناتا ہے اور لعاب دہن کم ہو جاتا ہے اور بلغم بھی کم ہو جاتا ہے اور پیٹ میں کھلنے سے امتلاہ اس سے
 نہیں ہو گا اور قلع و غیرہ سے محفوظ رہے گا پیٹ اور کمر کا درد نہیں ہو گا، زکام سے آہستہ نہیں ہو گی۔

فَقَدْ كَافَرْتَنِيَّ الْاَمْرُ
 وَاَسْحَرَتْ نِيَّ يَوْمَ اَبْتَا
 کہ میں نے اس پر جب عمل
 کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے
 اس برص کو زائل کر دیا اور الحمد
 عدا الداعی میں روایت ہے
 کہ حضرت نے اس سے
 نسر نیا کہ جب رات
 کا تہائی باقی رہے تو حضور
 کر کے تہجد کی نماز بجا لائے اور
 پہلی رکعت کے آخری سجود
 میں یہ پڑھے یا علیٰ یا
 عظیم یا اسلم یا اکرم
 یا سابع اللہ نحوات
 یا معطی الخیرات
 صل علی محمد وال
 محمدی و اعطی من
 خیر الدنیا و الاخرۃ
 ما انت اھلہ و اھلہ
 عتی من شہر الدنیا
 و الاخرۃ ما انت اھلہ
 و اذھب عتی ہذا الوجع
 و انک قد عاظنی و اخرج
 اور دعا کرنے میں خوب تصرف
 و ناری کرے یوں کہتا ہے کہ

میں نے جیسے آپ نے فرمایا
بجالاتا اور بھی کوڑھ تک نہیں
پہنچا تھا کہ میں اچھا ہو گیا اور
نیز سوسہ پلین کو شہد کے
ساتھ کسی برتن پر لکھ کر اور
پھر اسے دھو کر پانی لینا بھی
اس کے لئے وارد ہوا ہے
اور اسی طرح کربلا کی خاک
شفا کو بارش کے پانی
میں ملا کر اس کے لئے پینا
وارد ہوا ہے اور مندی کو
نورہ کے ساتھ ملا کر اس
مقام پر ملنا بھی وارد ہوا ہے
دعرب یعنی خارش اور چھڑا
اور قریباً یعنی جو بدن میں جوش
یا زیادہ خارش کا نام ہے
روایت میں ہے کہ اس
کے لیے پڑھیں اور اس پر
لکھیں اور اس کے گلے
وغیرہ میں یہ رو مانا ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَمَمْلُکِمْ خَبِیْثَةٍ
کَلْحَرِکِمْ خَبِیْثَةٍ اَلْحَبِیْثِ
مِنْ قُوْرِ الْاَمْرِضِ مَا لَمْ یَلْکُ
مِنْ قَرَارِ قَرِیْبَتِکُمْ حَبِیْثِکُمْ

دانوں کا درد نہیں ہو گا معدہ کا درد اور کھڑے درد ہو گئے۔ اسے حجامت یعنی خون نکلنے کی ضرورت نہیں
رہے گی، بلا سیر، بدن کی خارش، دیوانگی اور فاقہ برص اور جذام نکسیرتے سے بھی اس سے نجات ہو گی۔
اندھا، گونگا، ڈورا، لوہا نہیں ہو گا۔ سیاہ پانی اس کی آنکھ میں نہیں اتے گا وہ درد کہ جس سے روزہ افطار
اور نماز کو ناقص پڑھنے کا موجب ہوتا ہے لاحق نہیں ہو گا۔ شیطان اور جن کے دوسا سوں سے متاثر نہیں
ہو گا اس کے بعد جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی کو پیئے اور اس میں تمام
لوگوں کے درد موجود ہوں تو ان سے شفا یاب ہو جائے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اس نجات
کی قسم کہ جس نے آپ کو حق پر مبعوث فرمایا ہے کہ جو شخص اس پانی پر ان آیات سابقہ کو پڑھے خداوند عالم اس
کے دل کو نور اور روشنی سے پر کر دے گا اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا اور اس کے دل کو فہم و
فراست سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی بخششیں کرے گا جو عالم پر کسی پر بھی نہ کی ہوں گی ہزار رحمت اور
ہزار مغفرت اس کو دے گا اور — دھوکا بازی، خیانت، غیبت، حسد، ظلم، تکبر، بخل، حرص کو
اس کے دل سے نکال دے گا اور لوگوں کے دشمن بننے اور اس کے حق میں بد گوئی کرنے سے اسے محفوظ رکھے
گا اور اس کے لئے یہ تمام مرضوں سے شفا ہونے کا سبب ہو گا، مولف عرض کرتا ہے کہ اس روایت کی
سند کی انتہا عید اللہ بن عمر تک ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہ روایت سند کے لحاظ سے ضعیف ہے
لیکن میں نے اس روایت کو بخط شہید دیکھا ہے کہ انہوں نے اس کو امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہے اور اس میں بھی خواص اور سورتیں بتلائی ہیں لیکن آیات اور آذکار کی یوں روایت کی ہے کہ اس نیمان کے
پانی پر سورہ فاتحہ اور ایت الکرسی اور قل یا ایہا الکفرون اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد ہر ایک کو ستر و فہ پڑھے اور ستر و فہ یہ کہ لا الہ الا اللہ اور
ستر و فہ اللہ اکبر اور ستر و فہ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور ستر و فہ یہ پڑھے سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ اس پانی کے خواص میں اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اگر قیامت میں عیسٰی ہو
اور اس پانی سے پیئے تو قید سے نجات پائے گا اور سردی اس کی طبیعت پر غالب نہیں ہو گی اور باقی اکثر
دہی خواص اس میں موجود ہیں جو سابقہ روایت میں ذکر ہوئے ہیں۔ بارش کا پانی مطلق مبارک اور منفعت
دار ہوتا ہے خواہ نیسان کے جیسے ہیں لیا جائے یا کسی دوسرے جیسے ہیں۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں حضرت

امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آسمان کے پانی کو پیا کر دو کیونکہ وہ بدن کو پاک کرنے والا اور دردوں کو دور کرنے والا جیسا کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهَّرَكُمْ بِهِ وَيُنزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رِجْزِ الشَّيْطَانِ وَلِيُذَكِّبَ عَلَىٰ تُلُوكُمْ وَيُنزِلَ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهَّرَكُمْ بِهِ سے پانی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کو سوسوں کو دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط اور تمہارے قدموں کو ثابت قدم رکھے انبیاء کے عمل میں بہتر یہی ہے کہ ایک جماعت ملکر ان اذکار کو ستر دفعہ پڑھے کیونکہ پڑھنے والے کے لئے بہت فائدہ اور ثواب ہے موجودہ سالوں میں نیا سان نور روز کے بعد تیس دن گذر جانے سے داخل ہو جاتا ہے اور نیا سان کا یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تیزیاں کی ساتویں کو جماعت یعنی پچھنے لگایا اور اگر اس دن ممکن نہ ہو تو اس کی چودھویں کو لگایا کرو تیزیاں کی پہلی تقریباً عید نور روز کے بعد چوراسی دن کے ہوتی ہے اور تیزیاں کا مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے اور یہ ایک نحوست کا مہینہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے تیزیاں کے مہینے کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نافرمانی کی تھی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ آدمی مرے تھے نیز معتبر سند سے آنحضرت سے منقول ہے کہ خداوند عالم اجلوں کو اسی مہینے میں نزدیک کر دیتا ہے یعنی اس مہینے میں موتیں زیادہ ہوتی ہیں یہ معلوم رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے اور وہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب یہ ہے تشرین الاول۔ تشرین الثانی کا فون الاول کا فون آخر۔ شباط اور نیا سان، ایار۔ تیزیاں، تموز، اب۔ ایول ان کے چار مہینے تیس تیس دن کے ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں تشرین الاخر نیا سان۔ تیزیاں۔ ایول، اور آٹھ دوسرے مہینے سوائے شباط کے اکتیس کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال اٹھائیس دن کا لیتے ہیں اور چوتھے سال جو کیسہ کا سال ہوتا ہے اسے اکتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک سال تین سو بیسٹھ اور ایک ہوتی دن کا ہوتا ہے۔ ان کے ہاں سال کی ابتداء تشرین الاول کے مہینے سے ہوتی ہے اور اس دن وہ انیس درجہ میزان میں ہوتا ہے اس کی تفصیل بحار الانوار میں موجود ہے چونکہ ان مہینوں کا احادیث میں ذکر موجود تھا لہذا ہم نے مجملہ یہاں پر ان کا ذکر بھی کر دیا۔ یہ رومی مہینے اس وقت عراق حکومت کے دفاتر میں رواج پذیر ہیں اور ان کا کاروبار سب ان مہینوں پر ہے

تعمیرات منقولہ
 خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ
 وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
 أُخْرَىٰ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَلِيمُ
 الْقَبِيضُ
 أَنْتَ لَا تَبْقَىٰ وَاللَّهُ عَلَىٰ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 مقصد کے درد کے لئے
 رہایت میں ہے کہ ایک اللہ
 علیہم السلام کے اصحاب میں
 سے مقصد کے درد میں مبتلا
 ہو گیا تو اس نے امام جعفر
 صادق علیہ السلام کی خدمت
 میں اس درد کی شکایت کی
 تو آپ نے اسے یہ تعویذ تقییم
 فرمایا کہ اپنے بائیں ہاتھ کو ان
 پر رکھ کر تین دفعہ یہ پڑھے
 بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ بَلَىٰ
 مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ
 وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ
 عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا حَوْفٌ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُجَّتِ
 إِلَيْكَ وَتَوَضَّعْتُ أَمْرِي
 إِلَيْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 بِعَنكَ إِلَّا إِلَيْكَ انشاء اللہ خدا

تیسرا باب زیارات میں ہے

اور اس باب میں ایک مقدمہ اور چند فضیلتیں اور ایک خاتمہ ہے مقدمہ سفر کرنے کے ادواب میں ہے جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے اور سفر ہفتہ کے دن یا منگل یا جمعرات کے دن اختیار کرنا اور بدھ اور سوموار اور بدھ کے دن اور جمعہ کو زوال سے پہلے سفر اختیار نہ کرنا اور ان تاریخوں میں جو ایک فارسی کے شعر میں نظم کیا گیا ہے سفر نہ کرے

ہفت روزی نخس باشد در مہی زان حذر کن تا نیابی بیخ رنج !
سہ پنج و سیزہ بادشا نزدہ و بیست و یک و بیست چار بیست پنج

یعنی ہر مہینے میں سات تاریخیں اور جب چاند میں نخس ہوتی ہے اور ان میں سفر کرنے سے ڈرنا کہ تجھے کوئی ضرر نہ پہنچے اور وہ ہیں جو شعر کے در لکھی گئی ہیں اور جب چاند آخری دنوں میں ٹو ہا رہتا ہے ان دنوں میں سفر نہ کرنا۔ اور جب چاند عقرب برج میں ہو تو بھی سفر نہ کرنا یعنی قمر در عقرب میں۔ اور اگر ان دنوں میں کہ جن میں سفر کرنا اچھا نہیں کوئی ضروری اور اس شد کام کی وجہ سے سفر کرنا ضروری ہو تو سفر کی دعاؤں کو پڑھ کر اور صدقہ دے کر سفر کرے انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں ہوگا (لہذا یہاں ضروری تھا کہ ایام نخس و نیک اور پینے کی اچھی بری تاریخوں کا ایک نقشہ دے دیا جائے جو مومن کو ہر وقت کام آئے اور مترجم کے لئے دعائے مغفرت کہیں ایم نے نقشہ اس کتاب کے آخر میں لکھا ہے تاکہ اسے کوئی محتاج کا جزو نہ سمجھے روایت میں لکھا ہے حضرت کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کرنے کا ارادہ کیا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ حضرت سے دوا چکرتا جائے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی جائیداد کی طرف جانے کے لئے سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو آپ اپنی ساتھی اسان خیر سے خرید لیتے تھے یعنی صدقہ دیتے تھے جتنا آپ سے ممکن ہو سکتا تھا اور یہ اس وقت دیتے تھے جب اپنے پاؤں کو رکاب میں رکھ لیتے تھے اور جب سفر سے سلامت مراجعت فرماتے تھے تو اللہ کا شکر بجا لاتے تھے اور پھر جتنا ممکن ہو سکتا تھا صدقہ دیتے تھے وہ شخص آپ کی خدمت سے چلا گیا لیکن جو آپ نے فرمایا تھا اس پر عمل نہ کیا تو وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ امام محمد باقر علیہ السلام کو جب اس کی خبر ملی تو آپ نے فرمایا اس شخص کو نصیحت نہ کی گئی تھی اگر قبول کر لیتا تو بیخ جاتا لہذا اتق اور سزا دار ہے کہ سفر جانے سے پہلے غسل کرے اور پھر اپنے اہل و عیال

نہ عام تجھے اس سے عافیت عنایت فرمائے گا گھٹنے کا درد و طب الامم سے مقول ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام حسین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنی امیہ میں سے ایک شیعہ عمر واکچے پاس حاضر ہوا اور عرض کی اسے فرزند رسول صلعم کہیں آپ کی خدمت میں بسبب اس درد کے جو میرے پاؤں میں ہوتا ہے حاضر ہونے سے عاجز رہتا ہوں تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس تعویذ سے امام حسین علیہ السلام کا ہے کیوں حاصل ہو۔ اس نے کہا فذند رسول وہ کونسا تعویذ ہے تو آپ نے فرمایا یہ ہے اِنَّكَ فَتَجِدُنَا لَكَ فَتَجِدُنَا مُبِينًا تَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَحْكَمُ اَمْرًا اس مرنے جو حضرت

نے فرمایا تھا اس پر عمل
کیا تو پھر اس کے
پاؤں میں کبھی درد نہ ہوا
زانو کے درد کے لئے
طب الائمہ سے منقول ہے
کہ جابر جعفی نے امام محمد
باقر علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ انہوں
نے فرمایا کہ میں امام
حسین علیہ السلام
کے پاس بیٹھا ہوا تھا
کہ بنی امیہ میں سے
ایک شیعہ آپ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور عرض
کی اسے فرزند رسول
کہ میں پاؤں کے درد
کی وجہ سے آپ کی خدمت
میں حاضر نہیں ہو سکتا
تو آپ نے فرمایا کہ تم
امام حسن علیہ السلام
کے تعویذ سے کیوں
فاضل ہو۔ اس نے عرض
کی کہ اسے فرزند
رسولؐ کہ وہ کون
تعویذ ہے تو آپ نے

کہا اٹھا کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور اپنی خیریت کی خداوند عالم سے دعا کرے اور پھر ایت الکرسی اور سورہ الحمد پڑھے
اور اللہ تعالیٰ کی ثنا بجالائے محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتُوْدِعُكَ اَنْیَوْمَ
نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وِمَالِیْ وِوَالِدِیْ وَمَنْ کَانَ وِوَقِیْ بِسَبِیْلِیْ وَاَلشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَاَلغَائِبِ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنَا بِحِفْظِ
الْاِیْمَانِ وَاَحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِی رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَیْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَاَعْتَاءِ السَّفَرِ وَاكَابِدَةِ الْمُنْقَلَبِ سُوْءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّهُ اِلَیْكَ هٰذَا التَّوْجُّهُ طَلِبًا لِمَا ضَمَّنْتَكَ وَنَفَرًا بِكَ اِلَیْكَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اَوْمَرْتَهُ وَاَرْجُوْهُ
فِیْكَ وَفِیْ اَوْلِیَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد اپنے اہل و عیال سے وداع کرے اور اپنے گھر کے
دروازے پر کھڑے ہو کر جناب فاطمہ زہرا علیہما السلام کی تسبیح پڑھے اور پھر آگے کی طرف منہ کر کے سورہ الحمد
اور پھر دائیں جانب مڑ کر سورہ الحمد اور پھر بائیں طرف مڑ کر سورہ الحمد پڑھے اور اسی طرح ایت الکرسی کو بھی تینوں
طرف پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ
وَرَبِّتْ بِكَ فَلَا تَحْبِیْ بُرِّیْ یَا مَنْ لَا یُحْبِبُّ مَنْ اَسْاَدَا وَلَا یُضِیْعُ مَنْ حَفِظَا اَللّٰهُمَّ صِلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِہٖ وَاَحْفَظْنِیْ فِیْمَا عَدَبْتُ عَنْہُ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر گیارہ دفعہ سورہ قل
ہو اللہ پڑھے اور اس کے بعد ایک دفعہ سورہ انا انزلنا اور ایت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور
سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر اپنے ہاتھ کو تمام بدن پر ملے اور پھر جتنا ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَرْبِیْتُ بِطَهْرٍ وَاَصْحَابِ الصِّدْقِ قَدِّسَتْ اَمْوَالِیْ وَسَلَامَتْ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیْ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ وَاَحْفَظْ مَا مَعِیْ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَلَامِیْ وَاَحْفَظْ مَا مَعِیْ وَاَحْفَظْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغَتِكَ الْحَسَنِ الْمَجِیْلِیِّ سَفَرِیْ تَلَخَ بِاَدَامِیْ
بھی ساتھ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو سفر کو جائے اور اپنے ساتھ تلخ بادام کا عصا رکھے اور یہ پڑھے وَلَمَّا
تَوَجَّهْتَ تَلَقَّاكَ مَدِّیْنَ تَاوَدُّهُ عَلٰی مَا نَقُولُ وَكَيْفًا اور یہ ایت سورہ تفصیل کی ہے تو خداوند عالم اسے ہر زندہ
حیوان اور ہر پروردار ہر زندہ دار حیوان سے جب تک واپس گھر نہیں آئے گا محفوظ رکھے گا اور اس کے ساتھ بہتر
فرشتے رہیں گے جو اس کے لئے جب تک واپس آکر اس عصا کو نہیں رکھے گا استغفار کرتے رہیں گے سنت ہے
کہ عامر بن مثنیٰ نے کہا کہ جب تک واپس آکر اس عصا کو نہیں رکھے گا استغفار کرتے رہیں گے سنت ہے
پیش نہ آئے تھوڑی سی کر بلا معلیٰ کی خاک شفا بھی اپنے ساتھ رکھے اور اس کے ساتھ رکھنے کے وقت یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ

فرمایا یہ سہرا نکا ففتحنا
لك ففتحنا صديقاتنا
وكان الله عزيراً
حكيماً اس
شخص نے جو آپ نے
فرمایا تھا اس پر عمل کیا
تو اس کے بعد اس کے
پاؤں سے درد جاتا رہا
اور اسے پھر کبھی درد محسوس
نہ ہوا نیز درد زانو گئے
لئے وارد ہوا ہے کہ جب
نہ زبڑھ چکے تو یہ کہے
یا اسيود من اعطى
يا خير من سئل
ويا ارحم من استر
جوعاً او ضعفاً ووقته
جنتي و اعفوني من
وجعني بندگیوں کے
درد کے لئے سات
دفعہ اس آیت شریفہ
کا پڑھنا وارد ہوا ہے۔
وانزل مما اوحى اليك
من كتابك انك
لا صبر لك ليك كتابه
وكن تجد من دونك

هذه طينة قبر الحسين عليه السلام وارتك واين وليك واخذنك احسن البنا احكام وما لا اخاف
اور عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی بھی پہننے اور بالخصوص عقیق زرہ کی انگوٹھی کہ جس کی ایک طرف ماشار اللہ لا توفہ الا
باللہ استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی علیہ السلام نقش ہو، سید بن طاووس نے امان الاخطار
میں ابو محمد قاسم بن عباس سے اور اس نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ اس نے
کہا کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد پاک جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی رخصت
طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھ عقیق زرہ کی انگوٹھی رکھنا کہ جس کی ایک طرف ماشار اللہ لا توفہ الا باللہ
استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی نقی ہو اور اگر تو اس انگوٹھی کو اپنے ساتھ رکھے گا تو جو درد اور ڈاکوؤں
کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور یہ تیری سلامتی اور حفظ دین کی محافظ ہوگی وہ خادم کہتا ہے کہ جب میں وہاں سے
آیا اور وہ انگوٹھی جو حضرت نے فرمائی تھی مہیا کر لی تو پھر آنحضرت کے پاس دواغ کرنے کی عرض سے گیا
آپ سے دواغ کر کے جب چلا تو کافی دور جانے کے بعد سے آپ نے واپس لوٹ آنے کا حکم دیا۔ جب میں
واپس آیا تو آپ نے فرمایا صافی، میں نے عرض کی بے نیکی یا مولائی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے فرمایا کہ اپنے
ساتھ فیروزہ کی انگوٹھی بھی رکھنا کیونکہ طوس اور نیشاپور کے درمیان ایک شیر سے تمہیں واسطہ پڑے گا جو تجھے
اور تیرے قافلہ کو آگے نہیں جانے دے گا تو تو اس وقت اس شیر کے سامنے بڑھ کر یہ انگوٹھی اسے دکھانا اور
کہنا کہ میرے مولیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے راستے سے ہٹ جا اور دیکھنا اس فیروزہ کی ایک طرف اللہ الملک
اور دوسری طرف اللہ الواحد القہت رکندہ کرالینا کیونکہ اللہ الملک جناب امیر المؤمنین
علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا اور جب آپ کے پاس ظاہری خلافت لوٹ آئی تو آپ نے الملک اللہ الواحد
القہت راہنی انگوٹھی پر کندہ کر لیا اور آپ کی انگوٹھی فیروزے کی تھی اور ایسا لگنے ورنہ دونوں سے امان دیتا ہے اور جنگ
میں دشمن پر شتح و ظفر کا باعث ہوتا ہے۔ صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر کو چلا گیا اور قسم بخدا جیسے میرے مولیٰ
نے فرمایا تھا اسی طرح اسی جگہ شیر ہمارے راستے پر آیا اور میں نے اسی پر عمل کیا جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا تو
وہ شیر پلٹ گیا۔ اور جب میں زیارت فارغ ہو کر واپس لوٹا تو میں نے سارا واقعہ حضرت کی خدمت میں نقل کیا
آپ نے فرمایا کہ ایک چیز رہ گئی ہے جو تو نے نقل نہیں کی۔ اگر چاہے تو بتلا دوں میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول
چکا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت طوس کے نزدیک سوتے ہوئے تھے تو جنت کا گروہ

جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا تھا۔ جب انہوں نے تیرے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھی اور اس نقش کو دیکھا تو وہ انگوٹھی انہوں نے تیرے ہاتھ سے اتار کر وہ اپنے ایک بیمار کے پاس لے گئے اور اس کو پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے بیمار کو دیا تو وہ صحت یاب ہو گیا تو اس وقت انہوں نے تیری وہ انگوٹھی واپس تیرے بائیں ہاتھ میں پہنا دی حالانکہ تو نے سوتے وقت اسے دائیں ہاتھ میں پہنی ہوتی تھی۔ تو نے اس مطلب سے بہت تعجب کیا اور تیری سمجھ میں کچھ نہ آیا اور تو نے اپنے سر ہانے ایک یا قوت پایا اور اسے اٹھایا اور وہ آپ بھی تیرے پاس ہے، اور اسے بازار لے جانا تو اسی اشرفی میں بیچ سکتا ہے اور یہ یا قوت وہ جنات تیرے لئے ہدیہ آئے تھے۔ وہ خادم کہتے ہیں کہ میں نے اسے بازار میں اسی اشرفی میں جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا فروخت کیا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سفر میں ہلاکت الگسی پڑتا ہے تو وہ خود بھی سالم ہے گا اور جو چیز اس کے ساتھ ہے وہ بھی سالم ہے گی اور یہ بھی پڑھے اللہم اجعل مسیری سعیداً و صحتی تفریحاً و کلامی ذکراً امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں جب یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں پر واہ نہیں کرتا اگرچہ میرے ضرر پہنچانے کے لئے جن وانس بھی اٹھے ہو جائیں بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَسَلْتُ نَفْسِي وَ اِلَيْكَ وَ تَجَلَّتْ وَ حَيُّ وَ اِلَيْكَ وَ كَوْنَتْ اَمْرِي فَاحْفَظْهُنَّ بِحِفْظِ الْاَيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ قَوْقِي وَ مِنْ حَوْضِي وَ اَدْنَى عَوْضِي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَانَّهُ لَاحْوَلُ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مؤلف کہتا ہے کہ آداب سفر کی دعائیں بہت کافی ہیں لیکن ہم چند ایک بڑا تفکر کرتے ہیں۔ پہلے ہر آدمی کے لئے سزاوار ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کو ترک نہ کرے، دوسرے اپنے ہاتھ و نغفہ کی چیزوں کی حفاظت کرے اور انہیں کسی محفوظ جگہ پر رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ مسافر کی فہم و فقہد اسی میں ہے کہ وہ نفقہ اور مصروف سفر کی حفاظت کرے، تیسرے سفر میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرے اور ان کی خدمت اور کام کرنے میں بے اعتنائی نہ برتے تاکہ خداوند عالم اس سے بہتر نعم و اندوہ کو دور کر دے اور دنیا میں اسے ہم و غم سے پناہ دے اور قیامت کے دن بہت بڑے اندوہ کو اس سے دور کر دے۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ان لوگوں کے ساتھ سفر کرتے تھے کہ جو آنحضرت کو نہ پہچانتے ہوں تاکہ وہ جناب اپنے رفقاء سفر کی اعانت کریں اور جب جانے پہچانے آدمی کے ساتھ سفر کرتے تھے تو وہ لوگ

مَلْتَحِدًا اَلْحَكَّ
 ورو کے لئے بہت
 کافی روایات وارد ہوئی
 ہیں کہ صبح اور مغرب کی
 نماز کے بعد یہ پڑھے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 رَحْمَتَ مُحَمَّدٍ وَ اِلٰی مُحَمَّدٍ
 عَلَیْكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَ اِلٰی مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ یَجْعَلَ الشُّرُکَا
 فِیْ بَصْرَامِیْ وَ الْبَصِیْرَةَ
 فِیْ رِیْبَتِیْ وَ الْیَقِیْنَ
 فِیْ قَلْبِیْ وَ الْاِخْلَاصِ
 فِیْ عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ
 فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةِ فِیْ رِزْقِیْ
 وَ الشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا
 مَا اَبْقِیْتَنِیْ بِرِزْقِیْ
 یونس بن علیان سے
 روایت کی ہے کہ اس نے
 کہا کہ میں امام جعفر صادق
 علیہ السلام کی خدمت میں
 حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ
 کی آنکھوں میں بہت شدید
 درد تھا کہ جس سے میں غموم
 ہوا۔ دوسرے دن آپ کی

خدمت میں گیا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں بالکل درد نہیں تھا اور آپ کی آنکھیں بالکل اچھی ہو چکی تھیں میں نے عرض کی میں آپ پر خدا ہو جاؤں آپ نے کوئی علاج کیا تھا، آپ نے فرمایا، کہ ہاں، ایک ایسی چیز سے علاج کیا جو معالجات میں سے ایک قسم تھی میں نے کہا، کہ وہ کون سا علاج تھا، آپ نے فرمایا کہ ایک تعویذ کیا اور پھر وہ تعویذ مجھے لکھ دیا اور وہ تعویذ یہ ہے

أَعُوذُ بِعِزِّكَ اللَّهُ
وَأَعُوذُ بِقُوَّةِكَ اللَّهُ
وَأَعُوذُ بِقُدْرَتِكَ اللَّهُ
وَأَعُوذُ بِسُورَةِ اللَّهِ
وَأَعُوذُ بِعِظَمَةِ اللَّهِ
وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ
وَأَعُوذُ بِجَمَالِ اللَّهِ
وَأَعُوذُ بِهَيْئَةِ اللَّهِ
وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ
میں نے عرض کی کہ جمع اللہ کی

آنجناب کو کام نہیں کرنے دیتے تھے، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمہ میں سے یہ تھا کہ جب آپ اپنے اصحاب کے ساتھ سفر کرتے تھے تو جب کوئی گو سفند ذبح کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان میں ایک کہتا تھا کہ گو سفند کا ذبح کرنے میرے اوپر، دوسرا کہتا تھا کہ اس کی کھال اتارنا میرے اوپر تیسرا کہتا تھا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے تو حضرت فرماتے تھے کہ اس کے لئے لکڑیوں کا کٹھا کر کے لانا میرے ذمے ہے۔ تو اصحاب عرض کرتے تھے کہ یہ کام ہم خود کر لیں گے آپ زحمت نہ فرمائیں تو آپ فرماتے تھے کہ مجھے بھی خیر ہے کہ تم یہ کام کر لو گے لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں تم سے کوئی خاص امتیاز دار نہ بنوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کسی اپنے بندے کو دیکھے کہ وہ دوسروں پر اپنے آپ کو فضیلت دے رہا ہے یہ جاننا چاہیے کہ سب سے وہ شخص جو ہے جس کے اعضا صحیح و سالم ہوں اور پھر وہ سستی کرے اور اپنے کام میں مشغول نہ ہو اور وہ منتظر رہے کہ اس کے ساتھی اس کا کام کریں، چوتھے ایسے آدمیوں کے ساتھ سفر کرے جو اس جیسا خروج کرتے ہوں، پانچویں کسی جگہ کا پانی جب تک سابقہ جگہ کا پانی اس میں نہ ملائے نہ پینے اور مسافر کے لئے سزاوار ہے کہ جہاں اس نے تربیت پائی ہے اور سکونت پذیر ہے اس جگہ کی مٹی اپنے ساتھ رکھے اور جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو پہلے اس مٹی کو برتن میں ڈال کر اس میں پانی کو خوب ملائے اور پھر اسے رکھے جب مٹی پیڑھ جائے اور پانی صاف ہو جائے تو اس پانی سے پیئے، چھٹے اپنے اخلاق کو سدھارے اور علم و زبرد باری سے کام لے اور انشاء اللہ اس چیز کا ذکر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے باب میں کچھ اور آئیگا ساتویں اپنے سفر کے لئے خروج اپنے ساتھ رکھے کیونکہ انسان کی شرافت سے ہے کہ وہ سفر کا خوشہ اور زاد راہ اچھا رکھے خصوصاً مکہ معظمہ کے سفر میں البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذا نہیں، بریانی و صلہ وغیرہ محبوب نہیں ہیں جیسا کہ ان کا ذکر زیارات کے باب میں آئے گا، ابن اعمش نے اسی مطلب کو ان اشعار میں ذکر کیا ہے۔

بَيْنَ شَمَائِلِ الْإِسْقَامِ فِي الْإِسْقَامِ
تَطْيِيبَةُ الزَّادِ مَعَ الْإِسْقَامِ
أَخْلَافُ زِيَادَةَ عَلَى الْخَضِيرِ
وَلَيْكُلُ الْهَمِّ مَعَ الصَّحْبِ إِذَا
إِخْوَانٌ فِيهَا كَالِي أَنْ يَرِحَلَا
وَالْيَحْسِنُ الْإِسْقَامَ فِي حَالِ التَّفَقُّرِ
وَلْيَكُنْ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخَوَانِ
أَكْرَمُ حَيْثُ اللَّهُ وَلَوْ حَبْلٌ أَدَى
يَكْرُمُ لَمَلَّتَيْنِ ثُمَّ لِيَاكُلْ
مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنْ الْإِخْوَانِ
مَنْ جَاءَ بِلَذَّةٍ فَذَنْ أَضِيفَ عَلَى
مَنْ أَكَلَ أَهْلَ الْبَيْتِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ